
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

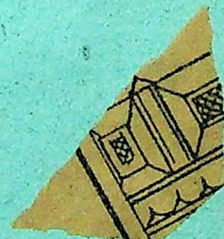
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database
24/12/06
Signature with Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj ...

غلط نامہ

	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر
خان	خان کو	۵۳	۱۳	کیونکہ کی	کیونکہ وہاں کی	۱۰۲	۷
سے	دیرے	۵۷	۴	ایک ہزار کا	ایکہزار سوار کا	″	۵
غور	غوربند	۶۴	۱۶	بیس ہزار	تئیس ہزار		
کر	گرکر	۶۵	۱۳	پانی برسا	پانی نہیں برسا		
اپنے	اپنے اور اپنے	″	۲۰	کو اتنی	کو چھوڑ کر اتنی		
خان	خان نے	۶۸	۴	احمد	احمد سعید		
لڑے	ٹہرے	″	۱۰	بہیجے گئے	بہیجا گ		
ذی قعدہ	ذی قعدہ کو	۷۲	۲۲	کرانے کی			
جدیہ	جدید	۷۳	۱۲	جلوسی سے سنہ			
درجنوبی	اور جنوبی	۷۵	۱۶	جل			
کے	یے	۷۹	۹	سلہٹ			
انعام	انعام میں	″	۱۸	سرو			
کرکے	مقرر کرکے	″	۲۴	ر			
۱۴	۲۴	۸۰	۳				
نجومیوں کے	نجومیوں کو	۸۰	″				
امراے	امراے سے	۸۱					
شیر سنہ ۱۰۵۹	تیر سنہ ۱۰۵۹ سے						
سکو	کو						
پہونچنے	پہو						
داور							
کرپے	کر						
تمام	قایم						
عشرت	عسرت	۹۱					
سردار	صوبہ دار	″	۱۴				
میں	میں سے	۹۲	۱۰				
بادشاہ	بادشاہ زادہ	۹۳	۸	نیروں			
آیا	آیا له	۹۷	۴	اسعد اللہ			
یہہ حال	یہہ حال له	۹۸	۵	فنڈ			
قلعدار اور	قلعدار	۱۰۱	۱۴	برہانپور	برہا		
پٹھاون	پٹھانوں	″	۲۳	سفر	سفیر		
ٹہر		″	۲۵	مازدیں	بازدیں بندہی		
پہونچے	پہونچنے	۱۰۱	۱۶	صورت	سورت سے	″	
جلایا	جلدیا	۱۰۳	۲۰	سفارش	سفارش اوٹھا کر	۱۵۴	۱۴
نہارے	ہمارے	۱۰۵	۵	سنہ ۱۰۶۵	سنہ ۱۰۶۵ تک	″	۱۴
سعید اللہ	سعد اللہ	″	″	ہجری تک	سنہ ۱۰۶۵ ہجری تک	″	۱۶

...نامہ اردو

معہ تصویر

...کرسین محمد شاہجہان صاحبقران ثانی بادشاہ غازی کا

پورا حال ہے

...قوم کایستھ مورخ راجپوتانہ ومنصف راج جودہپور نے بادشاہ نامہ

...ر سے نفس مطلب اخذ کرکے اردو زبان میں بعبارت سلیس عام فہم مرتب کیا

मुग़ल सम्राट शाहजहांबादशाह का जीव...

सचित्र जिसको

मुनशी देवी प्रसाद कायस्थ मुनसिफ़ राज जो...

पुर ने बादशाहनामें वग़ैरा की फ़ारसी तवारीख की...

ताबों का सार लेकर हिन्दी में बनाया

جلد سوم

तीसरा

पहिला भाग

संवत १९५३

سید حسن کے اہتمام سے چھپا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

شبیہ شاہج



CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

غلطنامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
	۸	خان	خان کو	۵۳	۱۴	کیونکہ کی	کیونکہ وہاں کی	۱۰۶	۷	تین لاکھہ	تین لاکھہ روپیہ
	۱۰	ویرسے	دیرسے	۵۷	۴	ایک ہزار کا	ایکہزار سوار کا	//	۱۵	بہادہرہ	بہادر
۹	۵	غور	غور بند	۶۴	۱۶	بیس ہزار	تئیس ہزار	۱۰۸	۲۳	۱۵۹	۵۹
//	۸	گھر کر	گر کر	۶۵	۱۳	بانی برسا	بانی نہیں برسا	۱۰۹	۱۸	بخشی گیری	بخشی گری
//	۲۰	اپنے اپنے	اپنے اور اپنے	//	۲۰	کو اتنی	کو چھوڑ کر اتنی	۱۱۰	۳	وغیرہ ایک سو	وغیرہ معہ ایک سو
۱۲	۱۵	خان	خاں نے	۶۸	۴	احمد	احمد سعید	//	۵	تہی	تہیں
۱۳	۳	لڑے	ٹھہرے	//	۱۰	بھیجے گئے	بھیجا گیا	۱۱۱	۱۲	۱۸۵۶	۱۶۵۶
//	۵	ذی قعدہ	ذی قعدہ کو	۷۲	۲۲	کرانے کی	کرنے کی	۱۱۳	۱	بخشادر آمیر	بخشا آمیر
//	۱۴	جدیہ	جدید	۷۳	۱۲	جلوسی سے سنہ	جلوسی سنہ	۱۱۶	۱۵	عالموں	عاملوں
۲۲	۹	درجنوبی	اور جنوبی	۷۵	۱۶	جل	جل کر	۱۱۷	۲۰	نگروہ ود	نگرود
//	۲۲	کے	یے	۷۹	۹	سلہٹ	بہٹ	۱۱۹	۳	نمود	تموز
۲۳	۱۹	انعام	انعام میں	//	۱۸	سرور	خسرو	۱۲۲	۲۱	جن	جس
۲۵	۱	کرکے	مقرر کرکے	//	۲۴	رکہناتھہ	رگھناتھہ کو	۱۲۳	۴	پندرہ	معہ پندرہ
//	۲۲	۱۴	۲۴	۸۰	۳	سنہ ۱۶۵۱ع	سنہ ۱۶۵۲	//	۶	سکو	کے
۲۶	۲۳	نجومیوں کے	نجومیوں کو	۸۰	//	سنہ ۱۶۵۲	سنہ ۱۶۵۳	۱۲۵	۱۷	جملہ دار	مجلہ دار
۲۷	۱۰	امرائے	امرائے سے	۸۱	۱۲	بار	بان	۱۲۶	۱۹	طلائی	طلائی کے
۲۹	۹	ٹیر	تیر	//	۲۰	نرودی	نروری	۱۲۷	۲	رکھیے	کریں
//	۱۲	سنہ ۱۶۵۹	سنہ ۱۶۵۹ سے	۸۲	۱۳	جمادی الثانی	جمادی الثانی کو	۱۲۹	۱۳	جاہد	جاندا
۳۲	۴	سکو	کو	۸۳	۱۷	دار	سوار	۱۳۵	۱	علاوہ	علاوہ میر جملہ نے
//	۲۲	پہونچنے	پہونچے	۸۳	۲۱	شاہزازادہ	شاہزادہ	۱۳۸	۱۳۱	بدنامی	بدنامی
۳۵	۴	داور	اور	۸۵	۱	اوس	وس	۱۳۹	۴	کرسیے	کرینے
//	۸	کرپیے	کرمیے	۸۸	۲۶		اودہر راجہ راج بنہ	۱۴۰	۲	ہو	ہو تو
۳۸	۲۱	تمام	قایم	۹۰	۱۷	اوس سے	روپ برج چہل پہ اس سے	۱۴۳	۱۲	تہدیلہ	بندیلہ
۴۰	۹	عشرت	عسرت	۹۱	۱۵	اور ہر	اودہر	۱۴۶	۵	کو	کوکہ
//	۱۳	سردار	صوبہ دار	//	۲۴	گر	مگر	۱۴۸	۱۳	برگنوں	برگنوں سے
//	۲۰	میں	میں سے	۹۲	۱۰	نکل چلے	نکل چلے	۱۴۹	۸	ایک	ایک لاکھہ
۴۳	۵	بادشاہ	بادشاہ زادہ	۹۳	۸	تیروں	تیروں سے	۱۵۰	۱۰	میرخاں	خاں
۴۴	۲۱	آیا	آیا سلہ	۹۷	۴	اسعدالله	سعدالله	//	۲۱	ہزار	ہزار روپیہ
//	حاشیہ	یہہ حال	یہہ حال سلہ	۹۸	۵	فنڈ	نقد	۱۵۱	۶	۱۵	۱۵ کو
۴۵	۳	قلعدار اور	قلعدار	۱۰۱	۱۴	برہانپور	برہانپور کے	۱۵۲	۱۳	کروڑ	کروڑ روپیہ
۴۷	۱۴	پٹھاون	پٹھانوں	//	۲۳	سفر	سفیر	//	۱۷	لڑکوں لڑکیوں	لڑکوں اور لڑکیوں
۴۸	۲۶	ٹہر		//	۲۵	مازومیں	بازو میں بندھی	۱۵۳	۷	مرجان نے	مرجان کا
//	//	پہونچے	پہونچنے	۱۰۲	۱۶	صورت	سورت سے	//	۱۲	اس کے	اوس کے پاس
//	۲۱	چلایا	چلدیا	۱۰۳	۲۰	سفارش	سفارش اوٹھا کر	۱۵۴	۱۳	اپنے	اپنے بلیٹوں
۴۹	۲۴	تمہارے	ہمارے	۱۰۵	۵	سنہ ۱۰۶۵	سنہ ۱۰۶۵ تک	//	۱۴	شرار	شرارہ
۵۲	۱	سعیدالله	سعدالله	//	//	ہجری تک	سنہ ۱۰۶۵ ہجری تک	//	۱۶	دونوں	دو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۵	۱۷	بگرگہ	گلبرگہ
۱۵۷	۵	اورنگ برہت	اورنگ زیب بنے
۱۵۹	۶	آئیے	آیا
۱۵۷	۶	بیدرمن	بدریں
۱۶۰	۲	ملبائی	کہائی
۱۶۲	۸	شاہزادہ	شاہزادے بادشاہ
۱۶۳	۱۸	روپے	روپیہ
۱۶۵	۱۳	بلاکر	ملاکر
۱۶۶	۱۳	علیل	بحال
〃	۱۹	السنہہواں	۱۰۷۹واں
۱۷۲	۲۱	روپے	روپیہ
۱۷۵	۱	۲۲	معہ بہت سی فوج کے ۲۲۰۰۰
۱۷۷	۷	دعاکرکے	دعادی
〃	〃	اور	اور آنکھوں میں
〃	۱۴	ہری	ہوے
۱۸۱	۳	کتنا	کتنا بڑا
۱۸۲	۴	مناسب	مناصب
〃	۷	معہ فرماں	معہ فرمان اورنگ زیب
۱۸۴	۱۸	بھیجا	بھیجا اور
۱۹۰	۱	ارکان	اراکان
۱۹۰	۱۰	سرکارکے	سرکاروں کے
۱۹۱	۱۸	۹کروڑ	۹۰کروڑ
〃	۲۰	۷۵کروڑ	۵۵کروڑ
〃	۲۱	۳۵کروڑ	۵۵کروڑ
۱۹۲	۵	۳۰کروڑ	۴۰کروڑ
〃	۹	۴۰کروڑ	۶۰کروڑ
〃	۱۶	صوبہ	ولایت
۱۹۳	۲	کروڑ	کروڑ کی
〃	۱۰	ولدیت	ولایت
〃	۲۰	۴۰سال	۲۰سال
〃	۱۳	دوکروڑ	دوکروڑ کا
۱۹۵	۱۰	تانیہ	تانبہ
۱۹۷	۴	لاکھہ کروڑ	کروڑ
〃	۱۶	اسی	اوسی
۱۹۸	۱	سکار	شکار

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۹۸	۱۰	شہر	سفر
۱۹۹	۱۳	ربیع الثانی	ربیع الاول
〃	۱۳	نوجوانوں	خوانوں
۲۰۰	۹	ہتھیاروں	ہتھیاروں اور
۲۰۱	۲۱	شال	شامل
۲۰۲	۷	مگرجیب	جیب
〃	۱۵	سنگہ جلوسی	سنہ ۲۰ جلوسی
۲۰۳	۲۰	راجہ جگب سنگہ	راناجگت سنگہ
۲۰۷	۲۱	شجاع و اعظم	شجاع و معظم و اعظم
۲۰۷	〃	مرادبخش	کام بخش
۲۰۸	۵	برہم سے	برہم ہونے سے
۲۱۰	۹	چارہزاری	چارہزاری ۲۵۰۰ سوار
〃	۲۳	۳۰۰۰	۲۰۰۰
۲۱۱	۱	۵۰۰	۱۵۰۰
〃	۱۳	ہزاری	دوہزاری
۲۱۲	۱۸	پانسو	ہزار وپانسو
۲۱۳	۱۶	ہزارری	ہزاری ۱۰۰۰ سوار
۲۱۵	۸	کالیداس	کاسیداس
〃	۱۲	ہزاری	ہزاری ۱۵۰۰ سوار
〃	۱۹	صدی	صدی ۴۰۰ سوار
〃	۲۱	رایسے	راے کمرند
۲۱۷	۴	بہائی	بہائی
〃	۱۸	۶۰۰	۳۰۰
〃	۱۹	ولد امر سنگہ	اکبر درگہیر سنگہ ولد امر سنگہ
۲۱۸	۶	کرلیا ہتا	کرلیا گیا ہتا
〃	۱۶	سپرنیدہ	پرینڈہ
〃	۲۳	اسے	نہ آنے دیا
۲۱۹	۱۶	بادشاہ	باپ
〃	۲۰	یہی	ہی
۲۲۰	۲	عمارت	عمارات
〃	۳	وغیرہ اب بہی معجود	وغیرہ موجود
۲۲۱	۱۶	کام	کام جو
〃	۲۰	اوس	اوسکی
۲۲۲	۲	شال کے	سال کے ہی
〃	۸	ایک	جوایک

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۲۲	۲۱	دوسروی	دوسروں
〃	۲۲	اگرکسی	اگرایسے کسی
۲۲۶	۳	قدمہ	مقدمہ
۲۲۵	۱۲	خطا	عطا
〃	۴	المیا	ایسا
۲۲۷	۱۳	بلیش	بیش بہی
۲۳۰	۵	برآتش	میرآتش
۲۳۱	۲	کرارے	گذرانے
۲۳۲	۸	نابیناں	نابیناں
۲۳۴	۱۷	تنخواہ	تنخواہ کی
۲۳۷	۱۸	سلطنت کے	سلطنت کی
۲۳۹	۱	فور	قور

صفحات کی پیشانی پر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۰	۰	سنہ ۱۶۵۱	سنہ ۱۶۵۲
۷۱	۰	〃	〃
۷۲	۰	سنہ ۱۰۶۱	سنہ ۱۰۶۲
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۷۳	۰	سنہ ۱۰۱۶	سنہ ۱۰۶۲
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۷۴	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۷۵	۰	سنہ ۱۰۱۶	سنہ ۱۰۶۲
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۷۷	۰	سنہ ۱۰۶۱	سنہ ۱۰۶۲
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۷۸	۰	سنہ ۱۰۱۶	سنہ ۱۰۶۲
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۷۹	۰	سنہ ۱۰۶۳	سنہ ۱۰۶۲
۸۰	۰	سنہ ۱۰۱۶	سنہ ۱۰۶۳
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۸۱	۰	سنہ ۱۰۱۶	سنہ ۱۰۶۳
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۲
۸۲	۰	سنہ ۱۰۶۱	سنہ ۱۰۶۳
〃	۰	سنہ ۱۶۱۵	سنہ ۱۶۵۳
۸۳	۰	سنہ ۱۶۵۴	سنہ ۱۶۵۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

गलतनामा

सफ़ा	सतर	गलत	सही	सफ़ा	सतर	गलत	सही
७	२३	घरा	घबरा	८८	१८	उठानेपाये	उठानेनपाये
८	६	घेरा	आघेरा	९०	१	र्थीत	अर्थात
११	१५	कीसी	किसी	"	२	जाता	जानता
१४	१९	कुडे	कुंडे	"	९	रो	से
२०	१६	म	में	"	२५	करतोंतों	करतूतों
२१	२२	हुई	हुईथी	९१	१५	सेकिले	सेसिपाहीकिले
२६	१३	बहमज	बहमन	९६	२१	बो	के
२७	५	चीजारी	जारी	९४	२२	दिस	दिन
२९	१३	फागएा	माह	१०१	२२	कीमाला	की१मासा
३०	१०	किल	किले	"	२४	जिसेकी	जिसकी
३०	१७	शगहने	बादशाहने	"	"	के	की
३३	१५	बदि	सुदि	१०२	२४	खाजाखां	खाजा
४१	१	यादगारखां	यादगारबेग	"	"	जेजा	जेजी
"	६	बग	बेग	१०७	५	घाटे	घाट
४४	२१	खिउ	खिलअ	१०८	१	१०००के	१००० सवा सैंके
४६	५	मददकी	मददको	"	२	हजारीऔर	हजारीजात और
५७	१	महसुदि	माहबदि	११०	५	रही	रहती
"	१६	को	का	१११	४	वह	परवह
५८	२१	खिलअत	यखिलअत	११२	८	सेऔर	सेशगहजादे शुजाअ को और.
६३	३	मकद	नकद				
६३	२१	बादशाहरातों	बादशाह	११७	३१	नी	नी
६४	११	१२०००	१३०००	"	२४	मस्तोफी	मुस्तोफी
६५	१	अरज	अरजी	१२३	४	मिसोर	पिशोर
"	२	चीजो	जो	१३१	३	चेनेने	चे
७२	९	करवसत	रुखसत	१३२	२०	का	के
"	१९	रुपयापेशगी	रुपयातलब और इमदादे की पेशगी	१३४	१४	हज	हेज
"	२२	रहने	देने	१३९	१७	है पहिले	हैकिपहिले
७४	५	गा	गे	१४०	९	तरबत	सरबत
७५	३	ओ	और	"	१०	सरह	तरह
७९	१३	रलें	रेलें	१४१	२	खासा	खासाहाथी
८१	६	लाखकी	लाख॰	"	१४	नके	मके
८२	११	३७	२७	१४२	१४	६०	६

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सफा	सतर	गलत	सही	सफा	सतर	गलत	सही
१४६	९	हवील	हवेली	१९२	५	३०	४०
〃	१४	की	का	१९३	१	करोड.	अरब
१४७	१५	ख़िताब	ख़िताबकी	१९५	१४	धान	धन
१५१	१६	२हज़ारके	२हज़ारसवा रोके	१९८	१	क़िरावली	क़िरावल
१५४	१७	मामूल	मालूम	२००	१९	तजते थे	तुलते थे
१५५	४	ली	लीतो	२०४	२२	राजाजगत सिंघ	राजाजगत सिंघ
〃	१७	बेरंग	बरंग	२०६	२२	नोसदी	नोसदी
१५९	१४	ठहर	ठहरे	२०७	२५	मोअज्जम अकबर	मोअज्ज़म आज़म अकबर
१६५	१८	ख़लीजुला	ख़लीलुल्ला	२११	१४	२१५७	१२५०
१६६	१९	५९	६९	〃	२७	दासान	दास
१६७	१	ख़ुशी	ख़ुशीकी	२१७	१	मथरादास	मथरादास
〃	१९	सालयानी	सालयाना	〃	२	राजनाटी	राजनाटी
१७७	३	बंदो	बंदे	〃	१५	दसदी	दसदी
१८१	६	सरदारकी	सरदार	२२४	१२	दरदार	दरबार
१८२	३	बादशाह	बादशाहज़ादे	२२८	८	होतहैं	होताहै
१८७	१३	बामी	बानी	२३९	१८	किस्ता	किस्सा
१८९	२०	आ	और	२४६	११	था	पर
१९०	१३	लाख	लाखरुपये	२५५	९	की	कीथी
१९१	२०	५०	५५				
〃	२१	५३	५५				

सूचना

(१) जो लंबाई चौड़ाई शाहजहां बादशाह के राजकी सफ़े ८९ में लिखी गई है वह तख़मीने से लिखी है और सही परिमान उसका सफ़े २४५ में है मगर उसमें बलख़ और बदख़शां के सूबों की लंबाई चौड़ाई शामिल नहीं है जो दो तीन बरस तक इस राज्य में रहे थे—

(२) ख़ातिमे में यह बात लिखने से रह गई है कि मुल्ला ज़ाहिद का बादशाह नामा की क़िस्म शाहजहां नामे का ख़ुलासा है जो उसने औरंगज़ेब के बादशाह होने के पीछे हिजरी सन १०८० (संवत १७२६) में किया था

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाहजहांनामे के तीसरे हिस्से का सूचीपत्र

فہرست مضامین حصہ سیوم شاہجہاں نامہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...Foundation Chennai and eGangotri

१७	बदनसिंघ भदोरिया का मस्त हाथी से लड़ना	بدن سنگھ بہدوریہ کا مست ہاتھی سے لڑنا	۱۷
१८	औरंगज़ेब को मुलतान जाने का हुक्म	اورنگ زیب کو ملتان جانے کا حکم	۱۸
"	बादशाह का कूच दिल्ली को	بادشاہ کا کوچ دہلی کو	"
"	राजकंवर को रुख़सत	راج کنور کو رخصت	"
"	बादशाह दिल्ली में	بادشاہ دہلی میں	"
"	शहर और क़िले शाहजहानाबाद की आबादी और वहां की इमारतों का हाल	شہر و قلعہ شاہجہاں آباد کی آبادی اور وہاں کی عمارتوں کا حال	"
२२	बादशाह का क़िले शाहजहानाबाद में दाख़िल होकर खुशी करना	بادشاہ کا قلعہ شاہجہاں آباد میں داخل ہوکر خوشی کرنا	۲۲
२३	बलख़ की मोहिम	بلخ کی مہم	۲۳
"	बुख़ारा के अबदुल अज़ीज़ ख़ां का बलख़ को घेरना और बादशाह का राजा बिट्ठलदास वग़ैरा को भेजना	عبد العزیز خاں والی بخارا کا بلخ کو گھیرنا اور بادشاہ کا راجہ بٹھل داس وغیرہ کو مدد کے واسطے بھیجنا	"
२४	राय रायां का बनारस से फिर आकर बादशाही नौकर होना	رائے رایان کا بنارس سے پھر اکر بادشاہی ملازمت اختیار کرنا	۲۴
"	मुरादबख़्श का कशमीर से आना और दक्खन की सूबेदारी पर भेजा जाना	مراد بخش کا کشمیر سے آنا اور دکھن کے صوبہ داری پر بھیجا جانا۔	"
२५	गुजरात का सूबा दाराशिकोह को और उड़ीसे का शुजाअ को इनायत होना	گجرات کا صوبہ داراشکوہ کو اور اوڑیسہ کا شاہ شجاع کو عنایت ہونا	۲۵
"	शाह ईरान का कंधार ले लेना	شاہ ایران کا قندہار لے لینا	"
२७	औरंगज़ेब और सादुल्लाह ख़ां की कंधार पर तईनाती	اورنگ زیب اور سعد اللہ خاں کی قندہار پر تعیناتی	۲۷
"	अली मरदान ख़ां का काकड़ ख़ां और राजा अमरसिंघ वग़ैरा को काबुल से कंधार पर भेजना	علی مرداں خاں کا کاکڑ خان اور راجہ امر سنگھ وغیرہ کو کابل سے قندھار پر بھیجنا	"
२८	२३ वां बरस	۲۳ واں برس	۲۸
"	औरंगज़ेब को १५ हज़ारी मनसब	اورنگ زیب کا پندرہ ہزاری منصب	"
"	शाह ईरान के कंधार लेने की ख़बर पहुंचना और औरंगज़ेब को कंधार जाने की ताकीद	شاہ ایران کے قندہار لینے کی خبر پہونچنا اور اورنگ زیب کو قندہار جانیکی تاکید	"

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

		پرہبیجنا	
७८	मुलतानकासूबा दाराशिकोहको-काबुलका सुलेमानशिकोहको और गुजरातकाशायस्तेखांको इनायतहोना.	ملتان کا صوبہ داراشکوہ کو کابل کا سلیمان شکوہ کو اور گجرات کا شایستہ خاں کو عنایت ہونا	۷۸
〃	शाहज़ादेशुजाअकोबंगालेजानेकीरुख़सत और १ किरोड़ दामका इनाम.	شاہ شجاع کو بنگالہ جانے کی رخصت اور ایک کروڑ دام کا انعام	〃
〃	सादुल्लाखांअलीमरदानखां और राजा जयसिंघका क़ंधारसे हाज़िर आना.	سعد اللہ خاں علی مردان خاں اور راجہ جیسنگہ کا قندہار سے حاضر آنا	۷۸
〃	बादशाहका कूच काबुलसे	بادشاہ کا کوچ کابل سے	〃
〃	औरंगज़ेबका क़ंधारसे आना और दखनको रवाने होना- और उसको १ किरोड़ दामका इनाम.	اورنگ زیب کا قندہار سے آنا اور دکھن کو روانہ ہونا اور اوسکو ایک کروڑ دام کا انعام	〃
〃	बादशाह लाहोरमें.	بادشاہ لاہور میں	〃
〃	सरहिन्दमें रायरुघनाथको तन और खालसेका दफ़तर इनायत होना.	سرہند میں رائے رگھناتھ کو تن اور خالصہ کا دفتر عنایت ہونا	〃
८०	२७ वां बरस.	۲۷ واں برس	
〃	बादशाह शाहजहानाबादमें	بادشاہ شاہجہان آباد میں	۸۰
〃	सुलेमानशिकोहका इज़ाफ़ा	سلیمان شکوہ کا اضافہ	〃
〃	नुसरतखांको इनाम और इज़ाफ़ा	نصرت خاں کو انعام اور اضافہ	〃
〃	शक्रुलनिसाबेगमका इन्तक़ाल	شکر النسا بیگم کا انتقال	〃
〃	शाहज़ादेदाराशिकोहको क़ंधारजानेकेवास्ते ख़िलअत और इनाम.	شاہزادہ داراشکوہ کو قندہار پر جانے کے واسطے خلعت اور انعام	〃
〃	रुस्तमखां राजाजयसिंघ राजारायसिंघ राव शत्रुसाल राजा पहाड़सिंघ रूपसिंघ रामसिंघ राजा अमरसिंघ नरवरी वग़ैराका दाराशिकोहके साथ तईनात होना.	رستم خان - راجہ جیسنگہ - راجہ رای سنگہ راو ستر سال راجہ پہار سنگہ روپ سنگہ رام سنگہ راجہ امر سنگہ نروری وغیرہ کا داراشکوہ کے ہمراہ تعینات ہونا	〃
८२	राना राजसिंघकी अरज़ी और उसको ५ हज़ारी मनसब.	رانا راج سنگہ کی عرضی اور اوسکو پانچہزاری منصب	۸۲
〃	क़ंधारकी मोहिम.		
८३	दाराशिकोहका लाहोरसे मुलतान और मुलतानसे क़ंधारको रवाने होना और रस्तेकी तकलीफ़.	داراشکوہ کا لاہور سے ملتان اور ملتان سے قندہار کو روانہ ہونا اور راستہ کی تکلیف	۸۳
८४	क़ंधारको घेरना राजा जयसिंघ और बदनसिंघके मोरचे.	قندہار کو گھیرنا راجہ جیسنگہ اور بدن سنگہ کے مورچے	۸۴
〃	क़िले बस्तका फ़तह होना.	قلعہ بست کا فتح ہونا	〃
८५	शाहज़ादेकी ताकीद अमीरोंको	شاہزادہ کی تاکید امیروں کو	۸۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

〃	मोहम्मद सुलतान को रुखसत·	محمد سلطان کو رخصت	
१०७	ईरान के वज़ीर के भानजे का हाज़िर होकर नोकर होना·	ایران کے وزیر کے بھانجہ کا حاضر ہو کر نوکر ہونا	۱۰۷
〃	बादशाह किले शाहजहानाबाद में·	بادشاہ قلعہ شاہجہان آباد میں	〃
〃	दाराशिकोह को ३० लाख रुपया और २५००००) का जवाहर इनायत होना और तख्त के पास कुरसी पर बैठने का हुक्म·	دارا شکوہ کو ۳۰ لاکھ روپیہ ساڑھے تین لاکھ کا جواہر عنایت ہونا اور تخت کے پاس کرسی پر بیٹھنے کا حکم	〃
〃	सुलेमान शिकोह के मनसब में इज़ाफ़ा·	سلیمان شکوہ کے منصب میں اضافہ	〃
१०८	शायस्तेखां को मालवे की सूबेदारी·	شایستہ خان کو مالوہ کی صوبہ داری	۱۰۸
〃	मोहम्मद सालह को मोतमिदखां का खिताब·	محمد صالح کو معتمد خاں کا خطاب	〃
〃	बादशाह का दाराशिकोह के मकान पर जाना सादुल्लाखां और जसवन्तसिंघ वगेरा बड़े२ अमीरों को खिलअत मिलना·	بادشاہ کا دارا شکوہ کے مکان پر جانا سعد اللہ خاں اور جسونت سنگھ وغیرہ بڑے بڑے امیروں کو خلعت ملنا	〃
१०९	सिरोही के राव अखेराज का हाज़िर होना·	سروہی کے راو اکھے راج کا حاضر ہونا	۱۰۹
〃	हरजी बोहरे के ४ घोड़े नज़र होना·	ہرجی بوہرہ کے چار گھوڑے نذر ہونا	〃
〃	शाहशुजाअ के भेजे हुवे ५२ घोड़े बंगाले से आना·	شاہ شجاع کے بھیجے ہوئے ۵۲ گھوڑے بنگالے سے آنا	〃
〃	मोहम्मद सुलतान को १ किरोड़ दाम इनायत·	محمد سلطان کو ایک کروڑ دام عنایت	〃
〃	मुल्लाशफ़ीआय को दानिशमंद खां का खिताब·	ملا شفیعاے کو دانشمند خان کا خطاب	〃
〃	हकीम सालह को ज़ेरजेब इनायत होना	حکیم صالح کو زر جیب عنایت ہونا	〃
११०	आदिलखां के वास्ते सोने की लखती भेजना·	عادلخاں کے واسطے سونے کی تختی بھیجنا	۱۱۰
〃	नई ईदगाह में नमाज़ पढ़ना·	عیدگاہ جدید میں نماز	〃
〃	रूम के वकील का वापस जाते हुवे रस्ते में मरना·	سفیر روم کا واپس جاتے ہوئے رستہ میں مرنا	〃
१११	३० वां बरस	۳۰ واں برس	
〃	औरंगजेब को ६ लाख रुपये इनायत होना·	اورنگ زیب کو چھ لاکھ روپیہ عنایت ہونا	۱۱۱
〃	कुतुबुल्मुल्क के नोकर मीरजुमला का करनाटक को फ़तह करना और कुतुबुल्मुल्क का उससे नाराज़ होना·	قطب الملک کے نوکر میر جملہ کا ملک کرناٹک کو فتح کرنا اور قطب الملک کا اوس سے ناراض ہونا	〃

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

११२	मीरजुमला का औरंगज़ेब से मिलावट करना और औरंगज़ेब का बादशाह से उसके वास्ते ५ हज़ारी मनसब मंगवाना।	میر جملہ کا اورنگ زیب سے سازش کرنا اور اورنگ زیب کا بادشاہ سے اوسکے واسطے پانچہزاری منصب منگوانا	۱۱۲
″	शाहशुजाअ के बेटे का बंगाले से आना।	شاہ شجاع کے بیٹے کا بنگالہ سے آنا	″
″	बादशाह की ६५वीं सालगिरह में दाराशिकोह का मनसब ४० हज़ारी हो जाना।	بادشاہ کی ۶۵ ویں سالگرہ میں داراشکوہ کا چہل ہزاری منصب ہوجانا	″
″	सुलेमान शिकोह का ८ हज़ारी होना और ठट्ठे की सूबेदारी मिलना।	سلیمان شکوہ کا آٹھہ ہزاری ہونا اور ٹھٹھہ کی صوبہ داری ملنا	″
″	शाहशुजाअ के बेटे ज़ैनुलआबदीन को ७ हज़ारी मनसब मिलना।	شاہ شجاع کے بیٹے زین العابدین کو سات ہزاری منصب ملنا	″
″	६६वीं सालगिरह के दरबार में ६ लाख रुपये शुजाअ को और १ लाख औरंगज़ेब के बेटों को इनायत होना।	۶۶ ویں سالگرہ کے دربار میں ۶ لاکھہ روپیہ شجاع کو اور ایک لاکھہ اورنگ زیب کے بیٹوں کو عنایت ہونا	۱۱۲
११३	काशग़र के वकील का आना।	کاشغر کے وکیل کا آنا	۱۱۳
″	सुलतान ज़ैनुलआबदीन को रुख़सत	سلطان زین العابدین کو رخصت	″
११४	जवार के ज़मींदार श्रीपत की ज़मींदारी राव करण को इनायत होना।	سری پت زمیندار جوار کی زمینداری راو کرن کو عنایت ہونا	۱۱۴
″	३०वां जलूसी सन।	۳۰ واں جلوسی سن	
″	सादुल्लाख़ां वज़ीर का मरना और उसके बेटों की परवरिश।	سعداللہ خاں وزیر کا مرنا اور اوسکے بیٹوں کی پرورش	″
११५	राय रघुनाथ को राय रायां का ख़िताब और दीवान का काम।	رائے رایان کا خطاب رائے رگھناتھہ کو اور دیوانی کا کام	۱۱۵
″	चंद्रभान को राय का ख़िताब पाकर हिन्दू मुनशीयों पर अफ़सर होना।	چندربھان کا رائے کے خطاب سے مشرف ہوکر ہندو منشیوں پر افسر ہونا	″
″	सादुल्लाख़ां वज़ीर के गुण और उसके हुक्म।	سعداللہ خاں وزیر کے اوصاف اور احکام	″
११६	दरबार का हाल।	دربار کا حال	۱۱۶
″	आदिलख़ां और क़ुतुबुल्मुल्क की पेशकश आना।	عادلخاں اور قطب الملک کی پیشکش	″
″	कमाऊं के ज़मींदार बहादुरचंद का हाज़िर होना और उसको २ परगने इनायत होना।	بہادر چند زمیندار کماؤن کی حاضری اور اوسکو دو پرگنہ عنایت	″

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१३०	मोहम्मद सुलतान के वास्ते ७ हज़ारी मनसब पहुंचना	محمد سلطان کے واسطے سات ہزاری منصب پہونچنا	۱۳۰
,,	कुतुबुल्मुल्क के क़सूरों की माफ़ी का फ़रमान आना मगर औरंगज़ेब का उसको छुपा रखना और कुतुबुलमुल्क को तंग करना	قطب الملک کے قصوروں کی معافی کا فرمان آنا مگر اورنگ زیب کا اوسکو چھپا رکھنا اور قطب الملک کو تنگ کرنا	,,
१३१	कुतुबुल्मुल्क का अपनी मां को भेजना और उसका अपने बेटे के क़सूर माफ़ कराकर मोहम्मद सुलतान की शादी अपनी पोती से ठहराजाना	قطب الملک کا اپنی ماں کو بھیجنا اور اوسکا اپنے بیٹے کے قصور معاف کرا کر محمد سلطان کی شادی اپنے پوتی سے ٹھہرانا	۱۳۱
१३२	दखनियों से और बादशाही फ़ौज से लड़ाई हो पड़ना	دکھنیوں سے اور بادشاہی فوج سے لڑائی ہو پڑنا	۱۳۲
,,	मीरजुमले का करनाटक से औरंगज़ेब के पास आना	میر جملہ کا کرناٹک سے اورنگ زیب کے پاس آنا	,,
१३३	मोहम्मद सुलतान का निकाह कुतुबुल्मुल्क की बेटी से १० लाख रुपया और रामगढ़ का इलाक़ा दायजे में आना	محمد سلطان کا نکاح قطب الملک کی بیٹی سے ۱۰ لاکھ روپیہ اور رام گڈہ کا علاقہ جہیز میں آنا	۱۳۳
१३४	औरंगज़ेब का मीरजुमले के मकान पर जाकर उसकी नज़र लेना	اورنگ زیب کا میر جملہ کے مکان پر جاکر اوسکی نذر لینا	۱۳۴
१३५	औरंगज़ेब का कूच गोलकुंडे से औरंगाबाद को	اورنگ زیب کا کوچ گولکنڈہ سے اورنگ آباد کو	۱۳۵
१३६	मीरजुमले के वास्ते फ़रमान और मोअज़्ज़मखां का ख़िताब और उसका बादशाह की ख़िदमत में रवाने होना	میر جملہ کے واسطے فرمان اور معظم خاں کا خطاب اور اوسکا بادشاہ کی خدمت میں روانہ ہونا	۱۳۶
१३७	अमीरों के इज़ाफ़े और शायस्ता खां को ख़ानजहां का ख़िताब	امیروں کے اضافے اور شایستہ خاں کو خان جہاں کا خطاب	۱۳۷
,,	कुतुबुल्मुल्क को २०००००० की माफ़ी	قطب الملک کو ۲۰ لاکھ کی معافی	,,
१३८	बांधोंगढ़ के ज़मीदार अनोपसिंघ का हाज़िर होना	باندہوں گڈہ کے زمیندار انوپ سنگہ کا حاضر آنا	۱۳۸
,,	बादशाह का इनसाफ़ मुत्सद्दी बंदर सूरत को सांप से कटाने की सज़ा और राजा रघुनाथ की अरज से उसका बचाव	بادشاہ کا انصاف متصدی بندر سورت کو سانپ سے کٹانے کی سزا اور راجہ رگھناتھ کی عرض سے اوسکا بچاؤ	,,
१४०	मीरजुमले का वज़ीर होना	میر جملہ کا وزیر ہونا	۱۴۰
१४१	शाहज़ादे मुराद की दूसरी शादी	شاہزادہ مراد کی دوسری شادی	۱۴۱
	३१ वां बरस	**۳۱ واں برس**	
१४२	सुलेमान शिकोह की शादी	سلیمان شکوہ کی شادی	۱۴۲
,,	मीरजुमले के बेटे मोहम्मद अमीन का हाज़िर होना	میر جملہ کے بیٹے محمد امین کا حاضر آنا	,,

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

	६० हज़ारी और सुलेमानशिकोह को १२ हज़ारी मनसब होना.	اور سلیمان شکوہ کو ۱۲ ہزاری منصب ہونا	
१६८	जाफ़रख़ां का वज़ीरकुल होना.	جعفر خان کا وزیر کل ہونا	١٦٨
"	रायरायां को हिसाबों और परवानों पर दस्तख़त करने का हुक्म.	راے رایاں کو حسابوں اور پروانوں پر دستخط کرنے کا حکم	"
"	मुल्लाअबदुलहकीम स्यालकोटी का मरना.	ملا عبد الحکیم سیالکوٹی کا وفات پانا	"
"	महाबतख़ां को काबुल की सूबेदारी मिलना.	مہابت خاں کو کابل کی صوبہ داری ملنا	"
१६९	बादशाह का छत्र भंग होना.	زوال سلطنت بادشاہ	١٦٩
"	बादशाह की बीमारी में डाक बंद होने से बादशाह के मरने की ख़बर उड़ जाना.	بادشاہ کی بیماری میں ڈاک بند ہونے سے بادشاہ کے مرنیکی خبر اڑ جانا	"
"	मुरादबख़्श का गुजरात में बादशाह बन बैठना और शुजाअ का बंगाले से चलकर बनारस तक कब्ज़ा कर लेना.	مراد بخش کا گجرات میں بادشاہ بن بیٹھنا اور شجاع کا بنگالہ سے چلکر بنارس تک قبضہ کر لینا	"
१७०	दाराशिकोह का बादशाह से कहकर सुलेमानशिकोह और राजा जयसिंघ को शुजाअ के ऊपर भेजना.	دارا شکوہ کا بادشاہ سے کہکر سلیمان شکوہ اور راجہ جے سنگھ کو شجاع کے اوپر بھیجنا	١٧٠
१७१	शुजाअ का सुलेमानशिकोह से लड़ाई हारकर माफ़ी मांगना.	شجاع کا سلیمان شکوہ سے لڑائی ہار کر معافی مانگنا	١٧١
१७२	सुलेमानशिकोह को २० हज़ारी और जयसिंघ को ६ हज़ारी मनसब.	سلیمان شکوہ کو بیس ہزاری اور راجہ جے سنگھ کو چھہ ہزاری منصب	١٧٢
"	दाराशिकोह का औरंगज़ेब के पास से महाबतख़ां वग़ैरा अमीरों को वापस बुलाना और औरंगज़ेब का मीरजुमला को क़ैद कर देना.	دارا شکوہ کا اورنگ زیب کے پاس سے مہابت خاں وغیرہ امیروں کو واپس بلانا اور اورنگ زیب کا میر جملہ کو قید کر دینا	"
१७४	महाराजा जसवंतसिंघ को ७ हज़ारी मनसब और मालवे की सूबेदारी देकर औरंगज़ेब का रस्ता रोकने को भेजना.	مہاراجہ جسونت سنگھ کو ہفت ہزاری منصب اور مالوہ کی صوبہ داری دیکر اورنگ زیب کا راستہ روکنے کے لئے بھیجنا	١٧٤
१७५	क़ासिमख़ां को गुजरात की सूबेदारी देकर मुरादबख़्श के ऊपर रवाने करना.	قاسم خاں کو گجرات کی صوبہ داری دیکر مراد بخش کے اوپر روانہ کرنا	١٧٥

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तीसरा हिस्सा

२१वें बरस का बाक़ी हाल

बलख़ की मुहिम

असाढ़ सुदि २ बृहस्पति वार संबत १७०३ को २१ वां जलूसी बरस शुरू हुआ मामूल के माफ़िक़ नौरोज़ की खुशी के जल्से हुवे

असाढ़ सुदि ७ को बादशाह ने उजबकों के बलख़ पर आने की ख़बर सुनकर शाहज़ादे मुराद को उस तरफ़ रवाने किया मगर वह चारीकार तक पहुंचकर दूसरा हुक्म पहुंचने से ७ वें दिन पीछा लौटा क्यौं कि उज़बकों ने अपना इरादा बदल दिया था

जब शाहज़ादा मुराद बख़्श हाज़िर हुआ तो बादशाह ने उसको खिलअत और पन्ने का सिरपेच देकर कशमीर की सूबेदारी पर भेज दिया।

नज़र मोहम्मद ख़ां ने ईरान से

تیسرا حصہ

۲۱ ویں برس کا بقیہ حال

بلخ کی مہم

روز پنجشنبہ غرہ جمادی الثانی ۱۰۵۷ سنہ مطابق ۲۶ جون ۱۶۴۷ سنہ کو اکیسوان جلوسی سنہ شروع ہوا معمول کے موافق نوروز کے جشن آراستہ ہوئے

بادشاہ نے اوزبکون کے بدخشان پر آنے کی خبر سنکر ۵ جمادی الثانی کو شاہزادہ مرادبخش کو اوسطرف روانہ کیا مگر پھر سنا کہ اوزبکون نے اپنا ارادہ فسخ کردیا ہے اسلئے شاہزادہ کو واپسی کا حکم لکھا جسکے پہونچنے پر چھ دن بعد اوسنے مقام چاریکار سے مراجعت کی۔

جب شاہزادہ مرادبخش حاضر آیا تو بادشاہ نے اوسکو خلعت اور زمرد کا سرپیچ دیکر کشمیر کی صوبہ داری پر روانہ کردیا۔

نذر محمد خان نے ایران سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मालमेद वापस आकर शाह
ज़ादे औरंगज़ेबसे सिष्टाचा
री की शाहज़ादे ने बादशाह
को अरज़ी लिखी बादशाह
ने जवाब भेजा कि जो नज़
रमोहम्मद खां आकर शाह
ज़ादे से मुलाकात करे तो बा
दशाही फ़ौजें उसको बलख
और बदख़शां पीछा देकर ह
ट आवें

आदों सुदि २ को बादशाह
काबुल से लाहोर को रवा
ने हुवे और शाहज़ादे शुजा
अ को औरंगज़ेब के वापस
आने तक काबुल में छोड़
आये

शहरंद के अमीन तोडर
मल की कारगुज़ारी से खु
श होकर बादशाह ने उस
के मनसब में पांचसदी ज़ा
त का इज़ाफ़ा फरमाया और
उसको राजा का ख़िताब भी
बख्शा अब उसका मनस

باکام وشکر شاہزادہ
اورنگ زیب کو صلح کے
واسطے خط بھیجا شاہزادہ
نے وہ خط معہ اپنی عرضی کے
بادشاہ کے پاس بھیجدیا
بادشاہ نے جواب بھیجا کہ اگر
نذر محمد خان آکر تمسے ملے تو
بلخ اور بدخشان اوسکو دیکر
اپنی فوجین وہان سے
اٹھالو

سلخ رجب کو بادشاہ
کابل سے لاہور کو روانہ
ہوے اور شاہزادہ
شجاع سے کہہ آے
کہ جب اورنگ زیب
کابل کے حدمین آجاوے
تو تم چلے آنا

توڈرمل امین سہرندکی
حسن خدمت سے
خوش ہوکر بادشاہ
نے اوسکی منصب مین
پانصدی ذات کا اضافہ
کیا کہ جواب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ब असल और इज़ाफ़े से २ ह
ज़ारीज़ात और २ हज़ार सवा
र का होगया।
जब बादशाह की सवारी अ
टक से उतरी तो शाहज़ादे दा
राशिकोह अपने बेटे सुलेमा
न शिकोह के समेत लाहोर से
पेशवाई को आया बादशाह ने
१ हीरा १०० रती जरका जिस
की कीमत १ लाख रुपये की
थी खिलअत और घोड़ों स
मेत उसको इनायत किया॥
कातिक सुद ७ को बादशाह
लाहोर में पहुंचे और मंगसर
बद ५ को आगरे की तरफ़ रवा
ने हुवे।
मंगसर सुदि ४ को सहरंद
में दखन के सूबेदार इसलाम
ख़ां के मरने की ख़बर पहुंची
बादशाह ने उसके भाई और
बेटों को खिलअत भेजकर
मालवे के सूबेदार शाहनवाज़
ख़ां को लिखा कि औरंगाबा

اصل اور اضافہ سے
دو ہزاری دو ہزار سوار کا
ہوگیا اور اسکو راجہ کا
خطاب بہی مرحمت فرمایا۔
جب بادشاہ کی سواری دریائے
اٹک سے اوتری تو شاہزادہ
داراشکوہ نے لاہور سے
آکر ملازمت کی بادشاہ نے اوسکو
ایک ہیرا قیمتی ایک لاکہہ روپیہ کا
جو وزن مین سو رتی بہر تہا مع
خلعت اور گہوڑون کے عنایت
کیا۔
۵ شوال کو بادشاہ لاہور
مین پہونچے اور ۱۹ کو
آگرہ کی طرف روانہ
ہوئے۔
سودی قعدہ کو مقام سہرند مین
دکن کے وقایع سے بادشاہ کو
عرض ہوئی کہ اسلام خان صوبہ دار دکن
مرگیا بادشاہ نے اوسکے بہائی اور بیٹوں
کیواسطے ماتمی کی خلعت بہیجکر مالوہ کے صوبہ دار
شاہ نواز خان کو لکہا کہ تا پہونچنے
دوسرے صوبہ دار کے اورنگ آباد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

र में पहुंचकर वहांके बंदोबस्त से ख़बरदाररहे -

बलख़की मोहिमका ख़ातमा

नज़रमोहम्मदख़ां की अरज़ी पहुंची कि शाहज़ादेके पास हाज़िर होनेसे पहिलें" मेंमने" का क़िला मुझको इनायत होजावे बादशाह ने जवाब में लिखा कि हाज़िर होने के बाद उसकी दरख़ास्त से बढ़ कर र आयत होगी मगर नज़रमोहम्मदख़ां मारे बहम के ख़ुदतो बीमारीका बहानाकरके शाहज़ादे के पास हाज़िर नहुआ और अपने पोते क़ासम सुलतान को भेजदिया बादशाहज़ादेने उसको गद्दीपर अपने बराबर बैठाया उस वक़् नाजका काल था और बरफ़भी गिरने वालाथा इसके सिवाय बलख़ के सूबेका ख़रच्च आमदनी से ज़ियादा

پہنچکر وہاں کا بندوبست کرے

بلخ کی مہم کا خاتمہ

نذر محمد خان کی عرضی پہونچی کہ شاہ زادہ کے پاس حاضر ہونے سے پہلے میمنہ کا قلعہ مجھکو عنایت ہوجائے بادشاہ نے لکہا کہ حاضر ہونے کے بعد اوسکی درخواست سے بڑہ کر رعایت ہوگی مگر نذر محمد خان نے توہم سے فسخ عزم حاضری کرکے اپنے پوتے محمد قاسم کے ہاتھہ بیماری کا عذر لکھہ بھیجا اور خود حاضر نہوا

بادشاہ زادہ نے محمد قاسم سلطان کو اپنے برابر گدی پر بٹھایا اور اچھی طرحسے ملاقات کی

اوسوقت غلہ کمیاب تھا اور برف بھی گرنے والا تھا علاوہ اسکے آمدنی کم اور خرچ زیادہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

था और उज़बक हर वक़्त फ़ि
साद करने को तैयार रहते थे इ
सलिये औरंगज़ेब ने बादशा
ह के हुक्म का इन्तज़ार न कर
के बलख और बदख़शां का
मुल्क नज़र मोहम्मद ख़ां के वा
स्ते छोड़कर फ़ैज़ाबाद से कूच
किया और बलख का क़िला
६ लाख रुपये की रोकड़ और
जिनस समेत क़ासिम सुल
तान और क़फ़श क़लमाक़ को
सौंप दिया-

-राजा जयसिंघ जी "त्रिमिज़"
से आकर शामिल होगया-

शुरू मोहिम बलख से उस
दिन तक कि शाहज़ादे ने ब
लख छोड़ा २ किरोड़ रुपया
तो तनख़्वाहों में और २ किरोड़
सामानों में ख़र्च हुआ था औ
र लड़ाईयों में बहुत से आ
दमी दोनों तरफ़ के मारे गये
थे ख़ासकर के ७ दिन की ल
ड़ाई में जो रात दिन बराबर

تھا اور اوزبک ہر وقت فساد
کرنے پر آمادہ رہتے تھے اسلئے
اورنگ زیب نے بلا انتظار
حکم بادشاہ کے بلخ اور بدخشان
کا ملک نذر محمد خان کے واسطے
چھوڑ کر فیض آباد سے مراجعت
کی اور بلخ کا قلعہ معہ نقد و جنس
قیمتی ۶ لاکھ روپیہ کے
قاسم سلطان اور کفش
قلماق کو سونپ دیا راجہ
جیسنگھ بھی ترمذ سے آکر
شامل ہوگیا

شروع مہم بلخ سے
اوس تاریخ تک کہ شاہزادہ
نے مراجعت کی دو کروڑ
روپیہ تو تنخواہوں مین
خرچ ہوا لڑائیوں مین
بہت سے آدمی دونو
طرف کے مارے
گئے خاص کر کے ۷
دن کی لڑائی مین جو رات
دن برابر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

होतीरहीथी ६००० सवार उज़बकोंके और ५००० बादशाही लशकर के काम आये थे-	ہوتی رہی تھی چھ ہزار سوار ازبک اور پانچ ہزار سوار بادشاہی کام آئے تھے
आसोज सुदि १५ को शहज़ादे ने बलख़ से कूच किया	۱۴ رمضان کو شاہزادہ نے بلخ سے کوچ کیا
कातिक बदि १ को लशकर घाटी से उतरा उज़बकों और अलमानों ने पीछा किया जहां थोड़े आदमी देखते हल्ला करदेते थे शाहज़ादा हर रोज़ नाज की चोकसी के वास्ते फ़ौज भेजा करता था-	۱۶ کو لشکر گھاٹی سے اوترا اوزبکون اور المانون نے تعاقب کیا جدہر تھوڑے سے آدمی دیکھتے تھے حملہ کردیتے تھے شاہزادہ ہر روز واسطے حفاظت غلہ لشکر کے ایک فوج بھیجتا تھا-
कातिक बदि ४ को शमशेर खां वग़ैरा काशगर वालों से और अलमानों से मुठभेड़ हुई बहादुर खां ने काशगर वालों की मदद पर पहुंचकर अलमानों को भगाया-	۱۸ رمضان کو شمشیر خان وغیرہ کا شغریون کا المانون سے مقابلہ ہوا بہادر خان نے کاشغریون کی مدد پر پہونچکر المانون کو شکست دی
कातक बदि ११ को शाहज़ादा ग़ोरी में पहुंचा उज़बक २ तरफ़ से चढ़कर आये अमीरुलउमरा और मोतमदखां ने हिरोल की फ़ौज के साथ	۲۵ کو شاہزادہ غوری مین پہونچا اوزبک دو طرف سے نمودار ہوئے امیر الامرا اور معتمد خان نے معہ فوج ہراول کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जाकर उनको भगा दिया-
बादशाह का हुक्म आया था
कि ग़ोरी और कहमर्द को बा
दशाही अमलदारी में शामि
ल रक्खे इस लिये शाहज़ादे ने
वहां २ दिन ठहर कर नूरुलहस
न और ज़ुलक़दर खां को मुक़
र्रर किया-
कातिक सुदि १ को ख़्वाजा
ज़ाहिद के रस्ते से कूच हुआ
उरे सुरख़ाब नदी के किनारे
पर हुवे मगर रस्ते में घाटी पर
उज़बक और हज़ारा के लो
गों ने चारों तरफ़ से घिर आये औ
र लशकर वालों का असबाब
लूट कर ख़ज़ाने पर जा गिरे
रात तक लड़ाई हुई आख़िर
अमीरुलउमरा ने मदद कर
के उनको भगा दिया-
कातिक सुदि ३ को कूच कर
ने के पीछे भी तंग घाटियों में
दुशमन फिर नज़र आये जिस
से घबरा कर के बहुत से आदमी

جاکر اونکو بہگا دیا
بادشاہ کا حکم آیا تھا
کہ غوری اور کہمرد کو ممالک
محروسہ مین داخل رکھہ کر
قلعداروں کو بحال رکھین
اسواسطے شاہزادہ نے
وہان دو مقام کرکے نورالحسن
اور ذوالقدر خان مقرر کیا
۲۹ کو خواجہ زاہد کے
راستہ سے کوچ ہوا دریا
سرخاب کے کنارہ
پہ ہوئے تھے مگر راستہ
مین ایک تنگ گھاٹی پر اوزبک
اور ہزارہ حملہ آور ہوئے
اور لشکریوں کا اسباب
لوٹ کر خزانہ پر جا گرے رات
تک لڑائی ہوئی اخرالامر
امیرالامرا نے مدد کر کے
اونکو بہگایا
غرہ شوال کو کوچ کرنے
کے بعد بہی تنگ راستون
مین دشمنون نے ہجوم کیا
بہت سے آدمی اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और जानवर घबराहट में पहाड़ से लुढ़ककर मरगये-

हिन्दूकोह के नाके पर ७-८ हज़ार उज़बकों ने शमशेरखां को जो घास चारा लेने के लिये गया था घेरा और बहुत से ऊंट और घोड़े घेरकर आदमियों को भी मारा और ज़ख़मी किया बहादुरखां मदद को जाकर शमशेरखां को उस आफ़त से बचालाया-

कातिक सुदि ६ को हिन्दूकोह की घाटी से उतरना पड़ा वह बरफ़ से डटी हुई थी इस लिये वहां भी आदमियों को बहुत तकलीफ़ हुई-

कातिक सुदि ८ को गौरबंद में और दूसरे दिन चारीकार में मुकाम हुआ-

गौरबंद पहुंचने तक इसी तरह ३ बार औरउज़बकों से मुक़ाबिला हुआ हरमुक़ाबिले में बहुत से आदमी दोनों तरफ़ के मारे

جانور گھبراہٹ میں پہاڑ سے لڑھک کر مر گئے۔

ہندو کوہ کے ناکے پر سات آٹھ ہزار اوزبکوں نے شمشیر خان کو جو گھی لینے کے واسطے گیا تھا چاروں طرف سے گھیر لیا اور بہت سے اونٹ اور گھوڑے چھین کر اکثر آدمیوں کو مقتول و مجروح کیا بہادر خان نے جا کر شمشیر خان کو اوس تہلکہ سے بچایا

۶ کو ہندو کوہ کی گھاٹی سے گذرے وہ برف گرنے سے یخ بستہ تھی اسلئے وہاں سے گذرنے میں بھی آدمیوں کو بہت تکلیف ہوئی

۸ کو غوربند میں اور ۹ کو چاریکار میں مقام ہوا

غوربند پہنچنے تک اوسیطرح تین بار اوزبکوں سے مقابلہ ہوا ہر مقابلہ میں بہت سے آدمی دونو طرف کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

गये और ज़ख़्मी हुवे—

"गोरबंद में थाना बैठाकर और १० लाख रुपये जो वहां मौजूद थे लेकर रवाने हुवे जिस दिन कि गोरबंद की घाटी से उतरे हज़ारों आदमी कौम हज़ारा के चढ़ आये और माल असबाब जो हाथ लगा उसको लूट कर ख़ज़ाने पर जा गिरे यहां बादशाही बंदे बहुत काम आये और ज़ख़्मी हुवे पहर रात गये तक लड़ाई होती रही किसी को उम्मेद बचने की न थी ज़ुल्फ़िक़ार खां और नूरुलहसन जो ख़ज़ाने के साथ थे ज़ख़्मी होकर भी खूब लड़े और ख़ज़ाने को बचा लाये—

जब हिन्दूकुश के घाटे में पहुंचे तो रस्ते की तंगी और बरफ़ बरसने की तकलीफ़ से बहुत से जानवर बारबरदारी के नष्ट हुवे जो गिरा आदमियों और चौपायों के पैरों में कुचला गया इसी तरह जिस सवार या पैदल ने ठोकर खाई वह फिर न उठ सका—

مجروح و مقتول ہوئے غور بند مین تھانہ بیٹھا کر اور دس لاکھ روپیہ کا خزانہ جو وہان موجود تھا لیکر روانہ ہوئے جس دن غور کے درہ سے گذرے ہزارون آدمی قوم ہزارہ کے شاہزادہ کے لشکر پر گھر کر لڑنے لگے اور مال اسباب جو کچھ ہاتھ آیا اوسکو لوٹ کر خزانہ پر ٹوٹ پڑے یہان بادشاہی آدمی بہت مجروح اور مقتول ہوئے پہر رات گئے تک صدائے دار و گیر بلند تھی اور کسیکو امید نجات نہ رہی تھی مگر ذوالفقار خان اور نور الحسن جو خزانہ کے ساتھ تھے باوجود زخمی ہونے کے خوب لڑے اور خزانہ کو بچا لائے

جب ہندوکش کے گھاٹے مین پہونچے تو راستہ کی تنگی اور برف باری سے بہت سے جانور تلف ہوئے جو جانور کہ گرا آدمیون اور چوپایون سے رُوندا گیا اور جس سوار یا پیدل نے ٹھوکر کھائی وہ پھر نہ اوٹھ سکا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाहज़ादा तो मंगसर बदि ६ को
काबुल में पहुंच गया लेकिन ब
हादुर ख़ां रुहेला ज़ुलफ़िकार ख़ां
और नूरुलहसन के ऊपर जो
ख़ज़ाने के साथ पीछे रह गये-
थे इसक़दर बरफ़ गिरी कि पल
क झपकने की फ़ुरसत न मिली
और बहुत से आदमी और जा
नवर मारे ठंड के मर खपे-

अब बहादुर ख़ां ज़ुलफ़िकार
ख़ां से बिछड़ गया और आधे से
ज़ियादा जानवर ख़ज़ाने के ठि
काने लगे तब ज़ुलफ़िकार ख़ां
ने बाक़ी के ऊंटों पर जितना
ख़ज़ाना लद सका उस को तो
लादकर शाहज़ादे के पास
रवाने किया और बाक़ी बार
बरदारी न मिलने से अपने पा
स रख लिया बरफ़ हर रोज़ ब
रसता था इस पर भी क़ौम
हज़ारा ने संगीन फ़ौज से ख
ज़ाने के ऊपर धावा करके ब
ड़ा ग़ज़ब ढाया जिस में कम कि

شاہزادہ تو ۲۲ شوال کو کابل
میں پہنچ گیا لیکن بہادر خان روہیلہ
ذوالفقار خان اور خواجہ نورالحسن
جو خزانہ کے ساتھ پیچھے رہ گئے
تھے اونکے اوپر اسقدر برف برسا
کہ پلک مارنے کی فرصت نہ ملی
بہت آدمی اور جانور مارے ٹھنڈ
کے تلف ہو گئے۔

اب بہادر خان ذوالفقار خان
سے بچھڑ گیا اور آدھے سے زیادہ
خزانہ کے بارکش جانور ٹھکانے
لگے تب ذوالفقار خان نے
جسقدر کہ خزانہ باقی کے اونٹوں
پر لد سکا لادکر شاہزادہ
کے پاس روانہ کیا اور باقی خزانہ بار
برداری نہ ملنے سے اپنے پاس رکھا
مینہ اور برف ہر روز
برستا تھا اور اس پر
بھی قوم ہزارہ نے فوج
سنگین سے خزانہ
پر حملہ کرکے ایسی
لوٹ مار کی جس
میں کم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सीका माल असबाब उनसे बचा
४।५ हज़ार घोड़े और बहुतसे
आदमी बारबरदारी के जानवरों स
मेत लुटगये और बहुतसे जान
वर बरफ़ के नीचे दबगये -

जो सरदार और सिपाही जंग
जीते हुवे और काम किये हुवे थे
सब ख़ज़ाने के ऊपर जमकर ल
ड़े और सब चीजों को छोड़ क
र अपनी जानों को ख़ज़ाने के सा
थ बचा लाये तो भी बेशुमार लू
ट हज़ारा वालों के हाथ आई जि
सको वे लेगये -

बहादुरखां ने जब यह सुना तो हु
क्म दे दिया कि जिस किसी का
जानवर देखें पकड़ कर ज़ुल्फ़ि
क़ारखां के पास भेजदें मगर
पठानों ने जानवर नहीं दिये इ
स पर उनसे लड़ाई हुई तब ब
हादुरखां ने अपने और अपने
भाई बेटों के ख़ासा और बार
गीर ऊंट ज़ुल्फ़िक़ारखां के
पास भेज दिये और ख़ुद भी अपनी

کسیکا مال اسباب اور ناموس
محفوظ رہا چار پانچ ہزار گھوڑے
اور بہت سے آدمی مع
باربرداری کے چارپایون
کے جو باقی رہگئے تھے کٹ گئے

اور بہت سے جانور برف
کے نیچے دب گئے

جو سردار اور سپاہی جنگ
دیدہ اور کار آزمودہ تھے
وہ سب خزانہ کے اوپر
جھک کر لڑے اور تمام چیزون
کو چھوڑ کر اپنی جانین اور خزانہ
ہزارہ کے ہاتھون سے
بچا لائے اسپر بھی اون لوگون
کے ہاتھ بیشمار لوٹ لگی جسکو لیکر بھاگ گئے

بہادر خان نے جب یہہ سنا تو حکم دیدیا کہ
جس کسیکا جانور دیکھین پکڑ کر ذوالفقار
خان کے پاس بھیجدین مگر پٹھانون نے جانور
دینے سے دریغ کیا اور اسپر اون سے
لڑائی ہوئی آخر بہادر خان نے اپنے اپنے بھائی
بیٹون کے خاصہ اور باربرداری کے
اونٹ ذوالفقار خان کے پاس
بہونچائے اور پیچھے سے خود بھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

फ़ौज समेत वहां पहुंचा मगर उस के पहुंचने तक ५-६ हज़ार आदमी बरफ़ और जाड़े में ठिठर कर मर गये थे बाक़ी का यह हाल था कि बाप बेटे को छोड़ कर अपनी जान बचाना चाहता था—

बहादुर खां ने वहां पहुंच कर देखा कि बारबरदारी के जानवर खज़ाना ले जाने के लिये पूरे नहीं हैं और जो हैं वे जाड़े और बरफ़ के मारे अधमूए हो रहे हैं इस लिये खज़ाने की थैलियां गिन गिन कर जमादारों को दीं और वे घोड़ों पर लाद कर रवाने हुए हज़ारों लोग फिर रस्ता रोक कर लड़े मगर बहादुर खां और ज़ुलफ़िक़ार खां बड़ी मुशकिलों से तमाम खज़ाने को उन घाटों से निकाल कर काबुल में ले गये (1)

معہ اپنی فوج کے پہونچا مگر اوسکے پہونچنے تک پانچ چھہ ہزار آدمی برف سے ٹھٹھر کر مر گئے تھے اور باقی کا یہہ حال تہا کہ باپ بیٹے کو چھوڑ کر اپنی جان بچانا چاہتا تہا

بہادر خان نے وہاں پہونچکر دیکھا کہ جانوران باربرداری خزانہ کے لیجانے کے واسطے کافی نہیں ہیں اور جو ہیں وہ جاڑے اور برف سے ادہ موئے ہو رہے ہیں اس لئے خزانہ کی تہیلیاں گن گن کر جمعداروں کے حوالے کیں جنکو وہ اپنی گہوڑوں پر لاد کر روانہ ہوے ہزارہ لوگ پہر سر راہ آ کر لڑے مگر بہادر خان اور ذوالفقار خان بمشکل تمام خزانہ کو معہ اپنی جانوں کے اون گہاٹیوں سے صحیح و سالم نکالکر کابل میں لے گئے (۱)

(1) आमेर के राजा जैसिंह जी फ़ौज में थे उन्होंने भी लशकर और खज़ाने के बचाने में बहुत कोशिश की थी बिहारी सतसई का यह दोहा इसी बात की तारीफ़ में है—

दोहा

यौं दल काढ़ौ बलख तें
तैं जयसिंह भुवाल ।।
उदर अघासुर के परे ।
ज्यौं हरि गाय गवाल ॥१॥

آمیر کے راجہ جی سنگہ بہی اس فوج میں تہے اونہوں نے بہی لشکر اور خزانہ کی بچانے میں بہت کوشش کی تہی بہاری ستسئی کا یہہ دوہا اسی بات کی تعریف میں ہے

دوہا

یون دل کاڑہیو بلخ تین
تین جی سنگہ بہوال
اودر اگہاسر کے پڑے
جیون ہر گئے گوال

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दरबार का हाल.

बादशाह लाहोर से कूच करके कुछ दिन गांव वामन में ठहरे मंगसर सुदि ७ को वहां से रवाने हुवे रस्ते में पोस बदि ५ को शाहज़ादे दाराशिकोह का दूसरा बेटा महरशिकोह ४ बरस ९ महीने का होकर मर गया बादशाह ने उसकी लाश लाहोर को भेजी जहां उसकी मां के बाग में दफ़न हुई—

पोस सुदि ४ को बादशाह दिल्ली में पहुंचकर नूरगढ में ठहरे दूसरे दिन सवार होकर नये क़िले की इमारतों के देखने को गये जो ८ बरस से बन रही थीं और अगले नौरोज़ तक तैयार हो जाने की ताक़ीद करके आगरे को रवाने हुवे—

دربار کا حال

بادشاہ لاہور سے کوچ کرکے کچھہ دن کانوواہن مین ٹہرے

۲ ذی قعدہ کو وہان سے روانہ ہوئے رستہ مین ۱۹ ذی قعدہ شاہزادہ داراشکوہ کا دوسرا بیٹا مہرشکوہ چار سال ۹ ماہ کا ہوکر مرگیا بادشاہ نے اوسکی لاش لاہور کو بہیجی جہان اوسکی مان کے باغ مین دفن ہوئی

۳ ذی الحجہ کو بادشاہ دہلی پہونچکر نورگدہ مین ٹہرے دوسرے دن سوار ہوکر واسطے ملاحظہ و تجویز مکانات جدیدہ قلعہ کے جو آٹھہ برس سے تیار ہورہا تہا تشریف لیگئے اور یہہ تاکیدی حکم دیکر کہ نوروز آیندہ تک سب تیار ہوجاوین آگرہ کو روانہ ہوئے۔

यानी बल्खमें से लशकर ईस तरह से निकाला तूने है राजा जयसिंघ— कि जैसे अघासुर के पेटमें पड़े हुवे गवालों और गायों को भगवान ने निकाला था—

یعنی بلخ مین سے لشکر کو اسطرح سے نکالا تونے اے راجہ جیسنگہ کہ جیسے [illegible] کے پیٹ مین پڑے ہوئے گوالون اور گایون کو بہگوان نے نکالا تہا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

सूरतबंदर के अख़बार से मालूम हुआ कि वहां के और खंभात के हाकिम अली अकबर को १ हिन्दू ने बुरा बोलने पर जमधर से मारडाला बादशाहने उसकी जगह मालवे के दीवान मोअ़ज़्ज़ुलमुल्क को मुकर्रर किया -

इसीतरह मालवे के अख़बार से मंदसोर के जागीरदार जान निसार खां का १ फ़सादी ज़मीदार के हाथ से कि जिसे वह पकड़ लाया था रोबकारी के वक़्त मारा जाना मालूम हुआ ॥

माह वदि १ को बादशाह आगरे के किले में दाखिल हुवे -

अंबर का जड़ाऊ कंदील •

गोलकुंडे की खान से १ हीरा १८० रत्ती भर का निकाला था बादशाह ने उसकी ख़बर सुनकर क़ुतुबुल्मुल्क को लिखा कि इस हीरे की क़ीमत करके

سورت بندر کے اخبار سے معلوم ہوا کہ وہان کے اور کھنبات کے حاکم علی اکبر کو ایک ہندو نے لایعنی گفتگو کرنے پر جمدہر سے مارڈالا بادشاہ نے مالوہ کے دیوان معز الملک کو اوسکی جگہہ مقرر کیا -

اسیطرح مالوہ کے وقایع سے مندسور کے جاگیردار جان نثار خان کا ایک مفسد زمیندار کے ہاتھہ سے کہ جسے وہ پکڑ لایا تھا بروقت روبکاری کے مارا جانا معلوم ہوا -

۵ ذی الحجہ کو بادشاہ قلعہ آگرہ مین داخل ہوئے

قندیل مرصع عنبر

گولکنڈہ کی کہان سے ایک ہیرا ایکسو اسی رتی بہر نکلا تھا بادشاہ نے اوسکی خبر سنکر قطب الملک کو لکھا کہ اس ہیرے کی قیمت کراکر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पेशकश के हिसाब में हमारे पास
भेज देवे कुतुबुल्मुल्क ने हुक्म
पहुंचने से पहिले बेगड़िये को दे
कर १० रती उसमें से छिलवाडा
ला था मगर बाद हुक्म पहुंचने
के उसी दिन रवाने कर दिया य
हां पहुंचने पर ७० रती और उ
समें से तराश गया तो १०० रती
खरा बगैर दाग धब्बे के रह गया
जिसकी कीमत डेढ़ लाख रुपये
की हुई और २०००० का चूरा नि
कल गया इत्तिफ़ाक़ से उसी दि
न १०० तोले भर अंबर का टुक
ड़ा ५०००० में खरीद हो कर आ
या उसकी शक्ल कंदील जैसी
थी इस लिये बादशाह ने हुक्म
दिया कि इस अंबर का कंदील
सोने और जवाहिरात से बना
कर ऊपर तो उस हीरे को ज
ड़े और नीचे उसके चूरे को भी
जगह जगह जड़ देवें जब इस त
रह यह कंदील तैयार हुआ तो
ढाई लाख की लागत बैठी—

پیشکش مقررہ کے حساب مین
ہمارے پاس بھیجدے قطب الملک
نے حکم پہونچنے سے پہلے
حکاک کو دیکر دس رتی اوسمیں
سے چھلوا ڈالا تھا مگر بعد حکم پہونچنے
کے اوسیدن روانہ کردیا
یہان آنے پر ستر رتی اور
اوسمیں سے تراشا گیا تو
ایکسو رتی بے عیب رہگیا
جسکی قیمت ڈیڈہ لاکھہ روپیہ کے
ہوئے اور بیس ہزار کے ریزے
شمار ہوئے اتفاق وقت
سے اوسیدن سو تولہ بہر
عنبر کا ایک ٹکڑا قندیل
کی شکل مین پچاس ہزار روپیہ
کو خرید ہوکر آیا بادشاہ نے
حکم دیا کہ اس عنبر کا قندیل
سونے اور جواہرات سے بناکر
یہہ ریزے بہی اوسمین جڑدین
سب کے اوپر اوس سو رتی
والی ہیرے کو جڑین جب اسطرح یہہ جڑاو
قندیل تیار ہوگیا تو سب ملاکر اوسپر
ڈہائی لاکھہ روپیہ کی لاگت بیٹھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२२वां बरस

माहसुदि ३ संबत १७०४ से माहसुदि २ संबत १७०५ तक-

माहसुदि ४ को शाहज़ादा "शुजाअ" अपने बड़े बेटे "जैनुल आबदीन" समेत काबुल से दरबार में हाज़िर आया-

फागुणबदि १० को बादशाह ने वह अंबर का कंदील जो ३५०००) में तैयार हुआ था हाजी सईद के हाथ मदीने को रवाने किया उसको १६०००) मक्के के ग़रीबों के वास्ते देकर यह हुक्म दिया कि आधे रुपये में अहमदाबाद से वह माल कि जिसके अरब में दूने होजाते हैं ख़रीद लेजावे उसमें से आधा तो मक्के के शरीफ़ (महंत) को मय ५०००) रोकड़ के देवे और बाक़ी रुपया और माल वहां के ग़रीबों को बांट दे और कंदील को मदीने में लेजाकर पैग़म्बर साहिब की दरगाह में लटका दे-

بائیسوان برس

سنہ ۱۰۵۸ ہجری

۱۷ جنوری سنہ ۱۶۴۸ سے ۵ جنوری سنہ ۱۶۴۹ تک

۴ محرم کو شاہ شجاع کابل سے آیا اوس کا بڑا بیٹا سلطان زین العابدین بہی اوس کے ساتھہ تھا

۲۳ محرم کو بادشاہ نے وہ عنبر کا قندیل جو معہ ہیرے کے ساڑہے تین لاکھہ روپیہ کی قیمت کا تہا حاجی سعید کے ہمراہ مدینہ کو روانہ کیا اور مساکین مکہ کیواسطے ایک لاکھہ ساٹھہ ہزار روپیہ اوس کے حوالہ کرکے حکم دیا کہ آدہا نقد لیجاوے اور آدہے مین احمدآباد سے وہ متاع خریدے کہ جسکے عرب مین دونے ہوجاتے ہین - ازانجملہ پچاس ہزار کی جنس و نقد تو شریف مکہ کو دے اور باقی غریبون کو تقسیم کرے اور قندیل کو مدینہ لیجا کر پیغمبر صاحب کے روضہ مین لٹکا دے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

फागणसुदि २ को बादशाहने शाहज़ादे शुजाअको १ लाख रुपयेकी कीमतका जड़ाऊ सरपेच इनायत करके सौब्बा बंगाले की तरफ़ बिदा किया -

शाहज़ादा मुराद कशमीर से दक्खन की सूबेदारी के वास्ते बुलाया गया

चेतवदि ४-५ को राणा जगतसिंघ का पाटवी बेटा राजकुंवर अपने बापकी अरज़ी बाबत मुबारक बाद फ़तह बलख़ और बदख़शां के ले कर हाज़िर आया -

१ दिन राजा बदन सिंघ बादशाह के रूबरू खड़ा था पीछे से १ मस्त हाथी ने झपट कर राजा को १ आदमी समेत जो उसकी मदद के वास्ते आया था दांतों के नीचे दबा लिया राजा ने नीचे से ही जमधर खेंच कर उस की सूंड में मारी उधर चरखीवान ने चरखियों में (१) आग देदी जिससे राजा अपने नोकर समेत उसके दांतों से निकल गया बादशाह ने राजा को बहुत शाबाशी दी और खिलअत देकर उसके जिम्मे की बाकी माल गुजारी में से ५०,०००) माफ किया

غرہ صفر کو بادشاہ نے ایک لاکھ روپیہ کا مرصع سرپیچ عنایت کرکے شاہ شجاع کو بنگالہ کیطرف رخصت کیا

شاہزادہ مراد کشمیر سے دکن کی صوبہ داری کے واسطے طلب کیا گیا

۱۸ صفر کو رانا جگت سنگھ کا جانشین بیٹا راج کنور اپنے باپ کی عرضی بابت مبارکباد فتح بلخ و بدخشان کی لیکر بادشاہ کی خدمت مین حاضر آیا۔

ایکدن راجہ بدن سنگھ بادشاہ کے روبرو کھڑا تھا پیچھے سے ایک مست ہاتھی نے جھپٹ کر راجہ کو مع اوسکے ایک آدمی کے جو مدد کے واسطے آیا تھا دانتوں کے نیچے دبا لیا راجہ نے نیچے سے ہی جمدھر کھینچکر اوسکی سونڈ مین مارا اودھر چرخی بان نے چرخیون مین آگ دیدی جس سے راجہ مع اپنے نوکر کے اوسکے دونو دانتون مین سے نکل گیا بادشاہ نے اوسکی جرات اور ہمت پر بہت آفرین کی اور خلعت دیکر اوسکے ذمہ کے مطالبہ مین سے پچاس ہزار روپیہ بطور انعام کر اوسکو معاف کردیا

(१) ایسے موقعوں پر ہاتھیون کے چمکانے اور ڈرانے کے لئے بارودی چرخیان چلایا کرتے تھے

ऐसे मौके पर हाथियों के चमकाने और डराने के लिये बारूद की चरखियां चलाया करते थे -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

चेतबदि १२ को नौरोज़ के दिन बादशाह ने शाहज़ादे औरंगज़ेब के नाम जो बलख़ से आकर अटक के किनारे पर हुक्म से ठहरा हुआ था हुक्म लिखा कि मुलतान को अपनी जागीर में समझकर परभारा वहां चला जावे और ३० लाख रुपया सालियाना अपनी बाक़ी तलब के भी मुलतान के ख़ज़ाने से लेता रहे –

चेतसुदि १४ को बादशाह आगरे से दिल्ली को रवाने हुवे और राजकुंवर को लालों और मोतियों की माला और हाथी घोड़े देकर रुख़सत किया –

बैसाखबदि ६ को बादशाह की सवारी शाहजहानाबाद के पास पहुंची

क़िला शाहजहानाबाद और शहर.

बादशाह ने आगरे और लाहोर की गलियों और ज़िलेख़ानों को तंग देखकर दिल्ली के मैदान में नूरगढ के पास जमना के ऊपर नया शहर बसाने का हुक्म दिया था जहां क़िले की नींव बैसाखबदि ११ रहस्पतवार संवत १६९६ की रात को

۲۵ صفر کو کہ روز جشن نوروز تھا بادشاہ نے شاہزادہ اورنگ زیب بہادر کے نام جو بلخ سے آکر دریائی اٹک کے کنارے پر حکم کا منتظر تھا حکم لکھا کہ ملتان کو اپنی جاگیر سمجھکر بالا بالا وہاں چلا جاوے اور باقی طلب اپنی جو ۳۰ لاکھ روپے سالیانہ ہوتی ہے ملتان کے خزانہ سے نقد لیتا رہے

۱۴ ربیع الاول کو بادشاہ آگرہ سے دہلی کیطرف روانہ ہوئے اور راج کنور کو لعل و مروارید کی مالا اور ہاتھی گھوڑے دیکر رخصت کیا۔

۲۲ ربیع الاول کو بادشاہ کی سواری قلعہ شاہجہان آباد کے قریب پہونچی

ذکر آبادی شہر و قلعہ شاہجہان آباد

بادشاہ نے آگرہ اور لاہور کے کوچوں اور جلو خانوں کو تنگ دیکھکر دہلی کے سواد میں نورگڈھ کے قریب ایک جدید شہر آباد کرنے کا حکم دیا تھا جہاں قلعہ کی بنیاد شب جمعہ ۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۰۴۸ کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

उसताद अहमद और हामद की तज
वीज़ से खोदी गई थी और बैसाख
सुदि ५ वृहस्पत वार की रात को नरी
गई वह अब ५० लाख रुपये के खर
च से बन चुका था और इतना ही रु
पया ज़नाने महलों और मरदानी
इमारतों में खर्च हुआ था-

किला ६ लाख गज़ ज़मीन में
लाल पत्थर का टांकी बंद बना
था इसका कोट २० हज़ार गज लं
बा ६० गज़ चौड़ा और २५ गज़ ऊंचा
था जिसमें ४ दरवाज़े और २ खि
ड़कियां थी और फ़ीरोज़ शाह वा
ली नहर जमना की जो बहुत दिनों
में बंद पड़ी थी बनाकर और साफ़
करके इस क़िले के अंदर से निका
ली गई थी-

क़िले में उत्तर की तरफ़ बादशाह
के रहने के वास्ते दौलतखाना, बाग़
हयात बख्श हंमाम शाह महल औ
र बेगमों के वास्ते इम्तियाज़ महल,
सुनहरी महल और दूसरे मकान म
कराने के बनाये गये थे-

बाग़ के पास तलाव और दौलत
खाने से मिलता हुआ १ हौज़ पानी

اوستاد احمد و حامد معماران کی
تجویز سے کھودی گئی تھی اور شب
جمعہ ۹ محرم سنہ ۱۰۴۹ کو عمارت کی نیو
رکھی گئی وہ قلعہ اب پچاس لاکھ
روپیہ کے خرچ سے تیار ہوگیا تھا
اور اسیقدر روپیہ شاہی عمارات اور
زنانہ محلات مین صرف ہوا تھا

قلعہ شاہجہان آباد ۶ لاکھ گز
زمین مین سرخ پتھر تراش
کر بنایا گیا تھا۔ اوسکی دیوار
بیس ہزار گز لمبی ۶۰ گز
چوڑی اور ۲۵ گز اونچی تھی
فیروز شاہ کی نہر جو اوسنے
اپنی شکارگاہ خضر آباد
سے نکالی تھی اور بہت
برسون سے بے مرمت ہوکر
بند پڑی تھی دوبارہ کھود کر قلعہ کے اندر
سے نکالی گئی۔

تفصیل عمارات

اوتر کیطرف بادشاہ کے رہنے کا دولتخانہ
باغ حیات بخش حمام شاہ محل اور بیگمون کے
واسطے امتیاز محل سونہری محل اور
دوسرے مکان سنگ مرمر کے بنائے گئے تھے

باغ کے پاس تالاب اور دولتخانہ
سے ملتا ہوا ایک حوض شصت

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

का ६० गजसमचोरसथा जिसके
बीचमें ४९ और किनारोंपर ११२ फं
वारेचांदीके लगाये गयेथे-

बागमें चोपड़कीतरहेपर ६गजचौ
ड़ी नहर जारीथी जिसके किनारे ला
लपत्थरके बनेहुवेथे और बीचमें
३० फंवारे चलतेथे-

यह बाग ३ तरफ़ से जमनाके
ऊपर आगयाथा और तीनों त
रफ़ भरोके पानीपर भुके हुवेथे
जोमकरानेके पत्थर के थे नहर
हरजगहसे निकाली गईथी-

इमतियाज़ महलके १ तरफ़ द
रशनका भरोका और दूसरी तर
फ़ खासआमका बंगला था जिस
में रंगरंगके पत्थर सोनेकी पच्ची-
कारी से लगेथे-

बंगलेके आगे ४ थंमोंकी १ क
चहरी ६७ गजलंबी और २८ गज
चौड़ीबनी थी जिसमेंतीनतरफ़
१ कटहरा आदमीके क़दके बरा
बर चांदीका लगाथा और इसके
बाहर १०४ गजलंबा और ६० गज
चौड़ा कठहरा लालपत्थरकाथा
इसके आगे २०४ गजलंबा और १६

نشست پانی کے واسطے بنایا تہا
اوسکے وسط میں ۴۹ اور کناروں
پر ۱۱۲ فوارے چاندی کے لگائے گئے تہے
باغ میں چوپڑ کی روش پر چہہ
گز چوڑی نہر جاری تہی جسکے کنارے
سرخ پتہر کے تراشے ہوئے تھے اور
بیچ میں تیس۳۰ فوارے چلتے تھے
یہہ باغ تین طرف سے جمنا کے
اوپر آگیا تھا اور تینوں طرف جہروکے
پانی پر جھکے ہوئے تھے جو سنگ
مرمر کے بنے تھے اور نہر ہر جگہہ سے
نکالی گئی تھی
امتیاز محل کے ایک طرف
درشن کا جہروکہ اور دوسرے
طرف بنگلہ خاص وعام تہا جس مین
رنگ رنگ کے پتہر سونے کی
پچی کاری سے لگے تھے
بنگلہ کے آگے چار ستونوں
پر ایک کچہری ۶۷ گز لمبی اور ۲۸
گز چوڑی بنائی گئی تھی جس مین
تین طرف چاندی کا کٹہرہ
قد آدم لگا تھا اور اسکے
باہر ۱۰۴ گز لمبا اور ۶۰ گز
چوڑا کٹہرا لال پتہر کا تھا اسکے
آگے ۲۰۴ گز لمبا اور ۱۶۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya

गजचौड़ा चोक था जिसके चौतरफ़ पत्थर के १४० मकान बने हुवे थे जिनमें खूब कोरनी कीगई थी इनके आगे तबेले वगेरा कारखाने थे-

जो दरवाज़ा क़िलेका पच्छुमकी तरफ़ था उसतरफ़ बाज़ार दोहरी दुकानोंका था बीचमें नहर थी- बाज़ारमें कोटवाली चबूतरा ४८० गजका था यह बाज़ार लाहोरकी तरफ़ था और ऐसा ही दूसरा बाज़ार आगरेकी तरफ़ भीथा-

बेगमसाहिबके बाग़की तरफ़- फतहपुरी महलकी मसजिद थी इससे बड़ी मसजिद अकबराबादी महलकी आगरा बाजारमें थी जो १५०००७ केखरचसे बनीथी यह ६२ गजलंबी और १७।। गजचौड़ी थी-

इसीतरह शाहजहानाबाद भी १० कोसके घेरेमें आबाद हुआथा-

क़िलेसे १००० गज़के क़रीब पच्छमकी तरफ़ १ पहाड़ी है उसके ऊपर भी १ मसजिद तैयार हुई जिसका काम सादुल्ला खां वज़ीर और अफ़ज़ल खां मीरसामानकी हाज़रीमें जारी किया गयाथा और खतम होने

گز چوڑا صحن تھا جسکے چاروں طرف ۱۴۰ مکان سنگین بنے تھے جن مین خوب سنگتراشی کی گئی تھی انکے آگے طویلہ وغیرہ کارخانے تھے-

قلعہ کا دروازہ پچھم کیطرف تھا اوس طرف دوہری دوکانوں کا بازار تھا بیچ مین نہر تھی بازار مین چبوترہ کوتوالی چارسو اسّی گز کا تھا یہہ بازار لاہور کیطرف تھا اور ایسا ہی دوسرا بازار آگرہ کیطرف بھی تھا-

بیگم صاحب کے باغ کیطرف فتحپوری محل کی مسجد تھی اس سے بڑی مسجد اکبرآبادی محل کی آگرہ بازار مین تھی جو ڈیڑہ لاکھ روپیہ کے صرف سے تیار ہوئی تھی یہہ ۶۲ گز لمبی اور ساڑہے سترہ گز چوڑی تھی-

اسیطرح شاہجہان آباد بھی دس کوس کے محیط میں آباد ہوا تھا

قلعہ سے ایکہزار گز کے قریب پچھم کیطرف ایک پہاڑی ہے اوسکے اوپر بھی ایک مسجد تیار ہوئی تھی جسکا کام سعد اللہ خان دیوان اور افضل خان میر سامان کے حضور مین جاری کیا گیا تھا اور ختم ہونے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

तक हररोज़ ५००० सिलावट और रवा
ती वगैरा काम किया करते थे यह म
स्जिद ९० गज लंबी और ३३ गज़
चौड़ी थी इसके ऊपर ३ बड़े गुंबद
और २ ऊंचे मीनारे बनाये गये थे य
ह ६ बरस में १० लाख रुपये के खर्च
से बनी थी इसके चौक में दक्खन को
मदरसे और उत्तर को शफ़ाखा़नों के
मकान थे-

बादशाह का नये किले में प्रवेश करना.

वैसाख बदि ११ को मंगल के दिन ६
घड़ी दिन चढ़े सिंघ लग्न में बादशाह दरिया के
रस्ते से नये किले के अंदर दाखिल
हुवे और बड़ी धूमधाम से दल बाद
लडेरे में दरबार किया जो ७० गज
लंबा और ४० गज चौड़ा १ लाख रु
पयों की लागत से अहमदाबाद के
बादशाही कारखाने में तैयार हु
आ था और जिसको २२ गज ऊंचे च
चोबों पर ३००० फ़र्राशों ने बड़ी म
हनत से खड़ा किया था-

फिर गुसलखाने में होकर महल
में पधार गये इस दिन शाहज़ादे दा
राशिकोह का मनसब १० हजारी ज़ात

تک ہر روز پانچ ہزار سلاوٹ
و کھاتی وغیرہ کام کیا
کرتے تھے یہہ مسجد ۹۰ گز لمبی
اور ۳۳ گز چوڑی تھی اوسکے
اوپر تین بڑے گنبد اور دو
مینار بنائے گئے تھے یہہ عرصہ چھ سال
مین مبلغ دس لاکھ کے صرف سے بنی تھی
اور اسکی چوک مین شمالی رخ مدرسون
کو ور جنوبی رخ شفاخانون کے مکانات تھے

بادشاہ کا قلعہ شاہ جہان آباد مین داخل ہونا

روز سہ شنبہ ۲۴ ربیع الاول مطابق
۲۰ فروردین سنہ ۱۲ جلوسی کو چھ ساعت
گذرنے پر طالع اسد مین دروازہ
کنارہ دریا سے جو شاہ محل کو جاتا بادشاہ
داخل قلعہ ہوئے اور بڑی دھوم
دھام اور تزک و احتشام سے خیمہ دلبادل
مین دربار کیا جو ستر گز لمبا ۴ گز چوڑا
ایک لاکھ روپیہ کی لاگت سے احمدآباد کے
کارخانہ مین تیار ہوا تھا اور جسکو ۲۲ گز
اونچی چار چوبون کے اوپر تین ہزار فراشون
نے بڑی محنت سے کھڑا کیا تھا۔

بعد برخاست ہونے دربار کے بادشاہ
غسل خانہ مین ہو کر مشکوی معلی کو تشریف لیگئے
اسدن شاہزادہ دارا شکوہ کا منصب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

के इज़ाफ़े से ३० हज़ारी ज़ात और २० हज़ार सवार दुअस्पा का हो गया-

४ लाख रुपया रोकड़ और १ लाख रुपये का जड़ाऊ ज़ेवर बेगम साहिब को इनायत हुआ इसी तरह दूसरी बेगमों शाहज़ादों और अमीरों को २० दिन तक खिलअत रोकड़ रुपये और जवाहर इनायत होते रहे पहिले दिन सादुल्लाखां वगैरा १०० नामी अमीरों के मनसब बढ़े थे और भारी २ सिरोपाव मिले थे इसी तरह की नवाज़िश हर रोज़ सौ सौ अमीरों को नौरोज़ के दिन तक हुआ करती थी शायरों, पंडितों, और गवैयों, वगैरा को रोज़ इनाम मिलता था ईरान तूरान और कशमीर के गानेवालों हिन्दुस्तान के नाचनेवालों को खूब खूब चांदी सोना और जवाहरात मिला अकसर कारीगरों ने अपनी अपनी कारीगरी की चीजें नज़र कीं और इनाम में मोहरें और रुपये पाये-

बलख की मोहिम

अली मरदानखां की अरज़ी पहुंची कि अबदुल अज़ीज़ खां ने खुरासा से नज़र मोहम्मद खां के

دس ہزاری ذات کے اضافہ سی ۳۰ ہزاری ذات اور ۲۰ ہزار سوار دو اسپہ اور سہ اسپہ کا ہو گیا

چار لاکھ روپیہ نقد اور ایک لاکھ روپیہ کا زیور مرصع بیگم صاحبہ کو عنایت ہوا اسیطرح دوسری بیگموں اور شاہزادوں کو بھی - امیروں کو ۲۰ دن تک خلعت جواہر اور زر نقد بطور انعام کے ملتا رہا -

اول دن سعد اللہ خان وغیرہ ایکسو نامی امرا کے منصب میں اضافہ ہوا اور انکو خلاع فاخرہ بھی معہ زر و جواہر کے ملے نوروز تک سو سو امیروں کو نوازش ہوا کرتی تھی -

عالموں فاضلوں شاعروں اور ارباب نشاط کو ہر روز انعام و اکرام عطا ہوتا تھا ایران توران اور کشمیر کے گویّہ اور ہندوستان کے ناچنے گانے والے مرد و عورت کو خوب زر و جواہر ملا اکثر اہل ہنر نے اپنی کاریگری کی چیزیں نذر کیں اور انعام پائے وسعید پاپا شاعروں نے جو تاریخیں پیش کیں ان میں سے یہ تاریخ پسند ہوئی -

شد شاہ جہان آباد از شاہجہان آباد

بلخ کی مہم

امیر الامرا علیمردان خان کی عرضی سے معلوم ہوا کہ عبدالعزیز خان والی بخارا نے فوج بھیجکر نذر محمد خان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ऊपर चढ़ाई करके बलख को घेर लि
या है उसपर हुक्म हुआ कि बहादुर
खां और राजा विट्ठलदास वगैरः २५
अमीर अली मरदानखां के पास जा
कर उसकी तजवीज़ के मुआफ़िक़ न
ज़र मोहम्मदखां की मदद को रवाने
होवें

दरबार का हाल.

रायरायां जो कुछ बरसों से रोज़
गार छोड़ कर बनारस में जा बैठा था
फिर दुनादारी की हवस से हज़ूर में
हाज़िर आया बादशाह ने उसको ए
कहज़ारी ज़ात और २५० सवार का
मनसब देकर दखन के कुल सूबों
की दीवानी मय फ़ौजदारी बंगाला
ने के इनायत फ़रमाई—

असाद सुद ३ को २२ वां जलूसी
बरस शुरू हुआ और मामूल के मा
फ़िक़ दरबार और जलसे हुवे—

सावन बद २ को शाहज़ादे मुराद
कशमीर से आया—

बादशाह ने नौरोज़ से फ़ुरसत
पाकर बादशाहज़ादे मुरादब
ख़श को बहुतसी इनायतों से सरफ़
राज़ करके दखन की सूबेदारी पर

ملک بلخ مین گھیر لیا بادشاہ نے یہہ خبر سنکر راجہ
بیٹھلداس گوڑ اور نظر بہادر کو بہت سی
فوج سے کابل کیطرف بہیجا اور بہادر
خان قلیچ خان اور رستم خان کو بھی
اپنی اپنی جاگیرون سے جانے کا حکم لکھا
کہ کابل پہونچکر حسب الحکم اپنے امیر الامرا
کے نذر محمد خان کی مدد کو روانہ ہون

دربار کا حال

رائے رایان جو مدت سے ترک
علایق روزگار کرکے بنارس مین گوشہ
نشین تھا پھر جذبہ حب جاہ سے حضور
مین حاضر آیا بادشاہ نے اوسکو
منصب ہزاری ذات اور ۲۵۰
سوارون کا دیکر کل صوبہ جات دکن
کی دیوانی مع خدمت فوجداری وولایت
بنگالہ کے عنایت فرمائی۔

یکم جمادی الثانی کو ۲۲ وان جلوسی
سال شروع ہوا اور معمول کے موافق
جلسہ اور دربار ہوئے

۴ جمادی الثانی کو شاہزادہ مرادبخش
کشمیر سے آیا

بادشاہ نے جشن نوروز سے فرصت
پاکر بادشاہزادہ مرادبخش کو انواع
عنایات سے سرفراز کرکے دکہن کی
صوبہ داری پر بجائے اسلام خان جو مر گیا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

इसलामखांकीजगहजो मरगयाथा मुकर्रर करके भेजा और शाहनवाज़ खांकोजो मालवेसे दखनमें भेजागयाथा शाहजादेका अतालीक मुकर्रर करदिया और गुजरातका इन्तजाम शायस्तारवां से अच्छी तरहसे न होसका था इसलिये वह सूबा दाराशिकोह को इनायतहुआ और उसकानायब बाक़ी बेग जो इलाहाबादकासूबेदार था असल और इजाफेसे २ हजारीज़ात ५०० सवारों के मनसब और गैरतखांके खिताबसेमान पाकर गुजरातके इन्तजामपर गया-

उड़ीसेकासूबा शाहजादे शुजाअ को इनायतहुआ-

बलखसे खबर पहुंची कि अब्दुल अज़ीज़खांने नज़र मोहम्मदखांसेसुलहकरली इसलिये बादशाहनेबहादुरखांवग़ैरा को वापसीका हुक्म लिखा-

शाहईरानकाकंधारलेना·

कातिकवदि ११को बादशाह शिकारगाहख़ासमें शिकारखेलरहे थे कि कंधार के किलेदारख़ासखां

کرکے بھیجا اور منصب بیس ہزاری پندرہ ہزار سوار کا بخشا اور شاہ نواز خان کو جو بطور رخصت مالوہ سے دکھن میں بھیجا گیا تھا شاہزادہ کا اتالیق مقرر کردیا اور گجرات کا انتظام شایستہ خان سے بطور شایستہ نہو سکا تھا اسلیے وہ صوبہ داراشکوہ کو عنایت ہوا اور اوسکا نائب باقی بیگ جو الہ آباد کا صوبہ دار تھا اصل و اضافہ سے دو ہزاری ذات اور پانسو سوارون کے منصب و خطاب عزت خان سے مشرف ہوکر گجرات کے انتظام پر گیا -

اوڑیسہ کا صوبہ شاہزادہ شجاع کو عنایت ہوا

بلخ سے خبر پہونچی کہ عبدالعزیز خان نے نذر محمد خان سے صلح کرلی اس سبب سے بادشاہ نے بہادر خان وغیرہ کو واپسی کا حکم لکھا

شاہ ایران کا قندہار لے لینا

۱۴ رمضان کو بادشاہ عمارت خاص شکار میں مصروف شکار تھے کہ خواص خان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और बस्तके किलेदार गैरत खांकी अ-
रज़ी पहुंची जिसमें लिखाथा कि ई-
रान का बादशाह अब्बास दूसरा चै-
त सुदि ५ को बहुतसा लशकर लेक-
र अस्फहां से कंधार फतह कर-
ने के वास्ते रवाने होकर भादों सुद
१० को मशहद में पहुंचा और अपने
१ अमीर को पहिले से हिरात की तरफ़
भेज दिया सो खुरासान के ताजी को
में से जो लड़ाई के वक्त बगैर तनखाह
आगे होकर जान देते हैं मामूल के मा
फ़िक १०००० बरकंदाज और ५००० बे
लदार तैयार करें और दे, बहमन (पो
स माह) के महीनों में जब कि हिन्दुस्ता-
न की फौज को बरफ़ बरसने और रस्ता
बंद होजाने से मदद नहीं पहुंच सकती
है कंधार के ऊपर जावे सो अब बहुत
जल्द मदद आना चाहिये-

इसके साथ यह भी जाहिर हुआ कि
शाह का एलची शाह कुली नी खत ले
कर कंधार मांगने को आता है-

बादशाह ने यह खबरें सुनकर ज्यो-
तषियों को महूर्त निकालने का हुक्म
दिया और काज़ी अफज़ल को जो दा-
राशिकोह की तरफ़ से लाहोर का =

قلعدار قندہار و غیرت خان محافظ
حصار بست کی عرضی پہونچی جس میں
لکہا تھا کہ ایران کا بادشاہ عباس
صفوی قندہار فتح کرنے کے ارادہ سے
چہارم ربیع الاول کو اصفہان سے
کوچ کرکے ہفتم شعبان کو مشہد میں
پہونچا اور اپنے ایک امیر کو پیشتر روانہ
ہرات کیا کہ خراسان کے تاجیکوں میں
سے جو جنگ کے وقت بغیر علوفہ کے پیش
قدم ہو کر جانفشانی کرتے ہیں معمول کے
موافق دس ہزار برقنداز اور پانچ ہزار بیلدار
تیار کرے اور دے و بہمن کے مہینوں میں
جب کہ ہندوستان کی فوج برف باری
بوجہ بند ہو جانی راستوں کے قلعہ قندہار
کی مدد کو نہیں پہونچ سکتی ہے قندہار
کے ادہر جاوے سو اب بہت جلد
پیشگاہ والا سے کمک
پہونچنا چاہیے -

اسکے ساتھہ یہہ بہی ظاہر ہوا کہ
شاہ ایران کا ایلچی شاہ قلیخان معہ مکتوب
کے قندہار مانگنے کے واسطے آتا ہے

بادشاہ نے یہہ خبرین سنکر
نجومیون سے ساعت روانگی نکالنے کا
حکم دیا اور قاضی افضل کو جو دارا شکوہ
کی کتابت میں لاہور کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

हाकिम था शाहकुली को लाहोर से आगे नहीं बढने देने का हुक्म लिखा और हर तरफ़ के अमीरों के नाम भी लशकर समेत हजूर में हाज़िर होने के ताकीदी हुक्म भी जारी हुवे-

कातिक सुदि २ को बादशाह शिकारगाह से शाहजिहांनाबाद के किले में पहुंचे इतने में शाह ईरान के आने की गरमागर्म खबरें आने लगीं जिससे बादशाह ने सादुल्ला खां वज़ीर को १३५ बडे बडे अमीरों के साथ शाहज़ादे औरंगज़ेब की अफ़सरी में कंधार भेजने के वास्ते तैयार किया और हुक्म दिया कि ६०००० सवार और १०००० बरकंदाज़ का तूमार तैयार करे जिनमें बारह के सैयद उजबक, पठान और रजपूत ज़ियादा हों ईरानी बहुत कम इस हिन्दी फ़ौज में दाखिल किये जावें-

इसी दरमयान में काबुल से यह खबर आई कि अलीमरदान खां ने क़िलेदार कंधार की लिखावट आने पर ५००० सवार और १००० बरकंदाज़ काकड खां राजा अमरसिंघ और अहदियों के बखशी नुरुलहसन की सरदारी में काबुल से रवाने कर दिये हैं और ५ लाख

حاکم تھا شاہ قلی کو لاہور سے
آگے نہ بڑھنے دینے کا حکم لکھا اور
ہر طرف امیرون کے نام بھی معہ لشکر
حضور مین حاضر ہونیکے واسطے تاکیدی
احکام جاری ہوئے -

۲ شوال کو بادشاہ شکارگاہ سے
قلعہ شاہجہان آباد مین پہونچے اس
عرصہ مین شاہ ایران کی آمد آمد کی
خبر گرم ہوئی جس سے بادشاہ نے
سعداللہ خان وزیر کو معہ ۱۳۵ نامی امرا
شاہزادہ اورنگزیب کی ماتحتی
مین قندہار بھیجنے کے لئے تیار کیا اور
حکم دیا کہ ساٹھ ہزار سوار دس ہزار
برقنداز کا طومار مرتب کرین جن مین
اکثر سادات بارہہ اوزبک افغان
اور راجپوت ہون ایرانیون مین سے
بہت کم لوگ اس ہندی فوج
مین داخل کئے جاوین -

اسی اثنا مین عرض ہوئی
کہ علیمردان خان نے بموجب تحریر
قلعدار قندہار کے پانچ ہزار سوار ایکہزار
برقنداز کاکر خان راجہ امر سنگہ و
نورالحسن بخشی احدیان کی
سرداری مین کابل سے
روانہ کردیے ہین اور پانچ لاکھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

रुपया भी खरच के वास्ते उसके पास भेज दिया है—

पोस बदि १० को बादशाह औरंगज़ेब और उसके तईनातियों को बहुत सी इनायतें और निवाज़िशों के साथ रुखसत करके आप भी लाहोर को रवाने हुवे पोस सुदि ४ को सुतलज से और पोस सुदि ८ को भास नदी से उतरे और पोस सुदि १२ को लाहोर में पहुंचे—

बादशाह का पहिले तो यह इरादा हुआ था कि शाहज़ादे औरंगज़ेब को आगे भेजें मगर फिर यह बात ठहरी कि लाहोर और काबुल तक साथ जावें आराम चाहने वाले अमीरों ने दुनिया की भलाई ज़ाहर करके अरज की कि आज़र, दे, व, हमन (मगसर—पोस, माह,) इन ३ महीनों में क़ज़लबाश (ईरानी) सफर और लड़ाई की ताकत नहीं रखते हैं और इन दिनों में जो शाह अब्बास के कंधार पहुंचने की खबर मशहूर हो रही है सो भी अक़ल के खिलाफ़ है और इसके साथ ही उस इलाक़े में घास चार और नाज के कम मिलने की खबर पहुंची तो बादशाह ने भी कह दिया कि

روپیہ کا خزانہ بھی بلا حکم اونکے ساتھہ بھیجدیا ہے

۲۲ ذی قعدہ کو بادشاہ اورنگزیب اور اوسکے ہمراہیون کو بانواع عنایات مرخص کرکے خود بھی لاہور کو روانہ ہوئے ۳ ذی الحجہ کو ستلج سے اور ۷ کو بیاس ندی سے اوترکر ۱۲ ذی الحجہ کو لاہور پہونچے

بادشاہ کا پہلے تو یہہ ارادہ ہوا تھا کہ شاہزادہ اورنگزیب کو پیشتر روانہ کردین پھر یہہ بات ٹھہری کہ لاہور اور کابل تک ساتھہ ساتھہ جاوین آرام طلب امیرون نے باظہار خیرخواہی خلایق عرض کی کہ آذر دے بہمن ان تین مہینون میں قزلباشون کو سفر اور رزم کی تاب نہین ہوتی ہے پس اندنون مین جو شاہ عباس کے قندہار پر پہونچنے کی خبر مشہور ہوئی ہے وہ خلاف عقل ہے اور اسکے ساتھہ ہی اوس ضلع مین غلہ چارہ اور گہاس کے کمیاب ہونے کی خبر بھی پہونچی تو بادشاہ نے یہہ بات پسند کی کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बेशक इनतीनचारमहीनोंमें कि बरफ़
औरजाड़े से मुसाफ़िर मर आयाकर
तेहैं अकसर कज़लबाशसफ़रनही
करते फिर कंधारकेऊपर क्यौं चढा
ई करने लगे-

इसतरह काबुलजानेका इरादा
जोहुआथा मौकूफ़रहगया और य
हबात ठहरी कि बरफ़ और जाड़े के
दिन लाहोर में ही तेरकरें-

बरस २३वां

माहसुदि ३ सं-१७०५से-

पोससुदि १ सं-१७०६तक:

फागणसुदि १३ कोबादशाह कोज
न्मपत्री के हिसाबसे ५८वां बरस
लगा जिसके तुलादानकी खुशी
में शाहज़ादे औरंगजेबकामनसब
१५हज़ारीजातऔर ८००० सवार
दुअस्पा और सिह अस्पा काहोग
याउसदिन अकसर अमीरोंका इ
ज़ाफ़ हुआ और इनामभी मिला-

आज़मखां ७२ बरस का होकर मरगया-

बादशाह अभीतक तईनाती अमी
रोंके पहुंचनेका रस्तादेखरहे थे जिन
के लाने को गुर्ज़बरदार गयेहुवे थे-
और जोबादशाह ईरानके मशहदसे

فی الواقع ان تین چار مہینون مین
کہ برف اور ٹھنڈ سے مسافر مرجایا
کرتے ہین اکثر قزلباش سفر
نہین کرتے پہر محاصرہ و تسخیر قندہار کے
واسطے کیون گھر سے نکلنے اور فوجکشی کرنے لگے تھے

اس طرح کابل جانے کا ارادہ
جو قرار پاچکا تھا فسخ ہوگیا اور یہہ بات
ٹھہری کہ برف اور جاڑے کے دن
لاہور مین ہی تیر کرین -

۲۳ وان برس

سنہ ۱۰۵۹ ہجری

۶ جنوری سنہ ۱۶۴۹ع ۲۵ دسمبر سنہ ۱۶۴۹ع تک

۱۲ محرم کو جشن وزن شمسی شروع
سال ۵۸ کا ہوا جس مین اورنگزیب
کا منصب پندرہ ہزاری ذات اور
آٹھ ہزار سوار دو اسپہ
سہ اسپہ کا ہوگیا اکثر امیرون کے
منصب مین اضافہ ہوا اور
بعضون کو انعام بھی ملا -

اعظم خان ۷۲ برس کا
ہوکر مرگیا

بادشاہ ابھی تک امرای
اطراف کے پہونچنے کی انتظار مین تہی کہ جنکے
لانے کو گرزبردار بہیجے گئے تھے اور جو خبر
شاہ ایران کے مشہد سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

खानेहोनेकी खबर मशहूर होरही थी उसके तहकीक़ होनेका भी इन्तज़ार था आरामचाहनेवाले अमीर छावनी छानेकी फ़िकरमें थे और जो टटपूंजिये सरदार थे वे डेरों में पड़े रहने को जाड़े और सफ़रकी तकलीफ़ोंसे ग़नीमत समझ कर कूच करनेमें हरज होनेका शुक्र भेजरहे थे कि एक दम से शाह अब्बासके कंधार पहुंच जानेकी ख़बर किलेदार की अरजी से ज़ाहिर हुई जिसमें लिखाथा कि शाहने सख्ती उठाकर इसतरफ़ और बारिश के मोसममें धावाकरके ५० हज़ार सवार क़ज़लबाश तुर्क ताज़िक और तोपखानेसंगीनसे पोससुदि १० को पहुंचकर किलेको घेर लियाहै तुरत मदद पहुंचना चाहिये-

इसख़बरके पहुंचतेही शाहने शाहज़ादे औरंगज़ेबको लिखा कि मुलतानसे भी धाकंधारकी रवानेहोजावे उसके साथ जानेके वास्ते सादुल्लाखां वज़ीर बहादुरखां राजाजसवंतसिंघ कुलीचखां राजा विट्ठलदास गोड़ रुसतमखां निजाबतखां सरदारखां और लहरास्पखां

روانہ ہونے کی اوڑتی تھی اوسکی راست و دروغ ہونے کی تحقیق کر رہے تھے فراغت جو امیر چھاونی ڈالنے کی فکر مین تھے اور بے بضاعت سردار خیمہ مین گذر کرنے کو تصدیعہ سفر زمستان سے غنیمت سمجھکر ہرج مرج کوچ مقام کا شکر رہے تھے کہ دفعتہً شاہ ایران کے قندہار پہونچ جانے کی خبر قلعہ دار کی عرضی سے نازل ہوئی جسمین لکہا تھا کہ شاہ نے سخت جاڑے سے اس موسم برف و باران مین بطریق یلغار معہ پچاس ہزار ترک تاجیک قزلباش اور توپخانہ سنگین کے ۱۰ ماہ ذالحجہ کو قندہار پہونچکر قلعہ کا محاصرہ کر لیا ہے مدد بہت جلد پہونچنی چاہئے -

اس خبر کے پہونچتے ہی بادشاہ نے شاہزادہ اورنگ زیب کو لکہا کہ ملتان سے بالا بالا قندہار کو واسطے مقابلے شاہ ایران کے روانہ ہوجاوے اور اوسکے ساتھ جانے کو واسطے سعد اللہ خان وزیر بہادر خان راجہ جسونت سنگہ قلیچ خان راجہ بٹھلداس گوڑ رستم خان نجابت خان سردار خان و لہراسپ خان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

वग़ैरा १३२ अमीरों को ५०००० सवारों
से ३ महीने की पेशगी तनख़ाह देकर
विदा किया शाहज़ादे की रुख़सत
जल्दी का महूरत होने से बग़ैर लवा
ज़में यानी ख़िलअत वग़ैरा के हुई थी
इस लिये उसके वास्ते ख़िलअत जवाह
र हाथी और घोड़े वग़ैरा भी ठे से सादु
ला ख़ां के साथ भेजे गये और उस को-
नज़दीक के रस्ते बंगशारोद से जाने
का हुक्म दिया गया और ख़र्च के वा
स्ते यह हुक्म हुआ कि जो नौकर क़दीम
से नक़दी पाते हैं उनको चढ़ी र तलब
के सिवाय आसामीवार चाकरों समे
त १००) देवें और नये नौकरों को कि
जिनकी सनदें अब तक तैयार नहीं
हुई हैं और नये पुराने मनसबदा
रों को कि जिन्हें जागीरें दी हुई हैं ३
महीने की तनख़ाह नक़द देदेवें रुपया
दिलाने के वास्ते सज़ावल (सिपाही)
और लशकर को ताकीद करके रवाने
करने के लिये गुर्ज़बरदार मुकर्र हुवे-
शाह ईरान का क़ोरची बाशी हसन
बेग तुर्कमान कंधार छोड़कर बादशा
ह के पास आया बादशाह ने उस को-
ख़िलअत सोने का खंजर ४०००) नक़द

وغیرہ ۱۳۲ امیرون کو مع
پچاس ہزار سوار کے سہ ماہہ
تنخواہ پیشگی دیکر لاہور سے
روانہ کیا
شاہزادہ کی رخصت احتیاط
ساعت و عدم فرصت سے بغیر
لوازمہ یعنی خلعت وغیرہ کے عمل مین
آئی تھی اسلئے اوسکے واسطے خلعت
اسپ جواہر اور ہاتھی سعد اللہ خان کے
ہمراہ بھیجے گئے اور اوسکو نزدیک کے راستہ
بنگش رود سے کابل ہو کر قندہار پہنچنے
کا حکم دیا گیا اور خرچ کے واسطے یہہ
ارشاد ہوا کہ بندہ ہائے قدیم
نقدی کو سوائے طلب لغایت
حال کے فی نفر ایکسو روپیہ مع
تابینون کے دین اور نو ملازم
بندون کو کہ جنکی سند تیار نہین
ہوئی ہے اور منصبداران قدیم وجدید کو
جاگیر رکھتے ہین تین ۳ مہینے نقد دیدین یہہ روپیہ
دلانے کیلئے سزاول مقرر ہوئے اور روانگی
لشکر کے واسطے گرز بردار تعینات کئے گئے تاکہ اوسکو
علایق غیر ضروری سے جدا کر کے بہت جلد روانہ کریں
حسن بیگ ترکمان قورچی باشی شاہ ایران
کو جو قندہار سے جدا ہو کر حضور مین حاضر ہوا تھا
خلعت اسپ خنجر طلا چار ہزار روپیہ نقد

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

और हज़ारी ज़ात ५०० सवार का मनसब इनायत किया -

नज़रमोहम्मदखां के वकील ख्वाजा जानको जो ख़त और कुछ तोहफे लेकर आया था ख़िलअत घोड़ा और १५०००) नक़द देकर रुख़सत किया -

चैतसुदि २ सं० १७०६ को बादशाह ख़ुदभी लाहोरसे काबुलको रवाने हुवे

चैतसुदि १२ को चिनाव नदी से उतर रहे थे कि उस गुर्ज़बरदार ने जो औरंगज़ेब के पास फरमान लेकर गया था जाफ़रख़ां मीर बख़्शी के डेरे में पहुंचकर ज़ाहिर किया कि सियादतख़ांने सादुल्लाख़ांको लिखा है कि फागण सुदि ६ को ख़्वासख़ां ने कंधार का क़िला शाह ईरान के हवाले कर दिया है और उस ज़िलेके दूसरे क़िलों बस्त और ज़मीनदावर पर भी ईरानियों का क़बज़ा हो गया है और साथ ही इसके गज़नीसेभी कागज़ कासीदों और जिलोदारोंके हाथ पहुंचे जिनको जाफ़रख़ांने बादशाह की ख़िदमत में जाकर अरज़ किया -

ख़ुलासा यह था कि शाहको १ महीना किलेके घेरने और किलेवालोंसे

معہ منصب ہزاری ذات اور پانسو سوار کے عنایت ہوا۔

نذر محمد خان کے وکیل خواجہ جان کو جو معہ نامہ اور بعض تحائف کے آیا تھا خلعت اسپ اور بارہ ہزار روپیہ نقد دیکر رخصت کیا گیا۔

غرہ ربیع الاول کو بادشاہ خود بھی کابل کیطرف کوچ کرکے ۱۲ کو چناب سے اوتر رہے تھے کہ اوس وقت اوس گرز بردار نے جو اورنگ زیب کے پاس فرمان لیگیا تھا جعفر خان میر بخشی کے دیرہ میں پہونچکر ظاہر کیا کہ سیادت خان کا نوشتہ سعد اللہ خان کے نام اس مضمون کا پہونچا ہے کہ ۸ صفر کو خواص خان قلعدار قندہار نے قلعہ شاہ ایران کو دیدیا ہے اور اوس صوبہ کے دوسرے قلاع زمینداور اور بست وغیرہ پر بھی شاہ کا قبضہ ہوگیا ہے۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ غزنین سے بھی اسی مضمون کے خطوط قاصدون اور جلوداردن کے ہاتھ پہونچے جعفر خان نے وہ سب حقیقت خلوت مین بادشاہ سے عرض کی۔

خلاصہ ان خطوط کا یہہ تھا کہ شاہ کو ایک مہینا قلعہ کے محاصرہ

लड़ने में गुजरा अंदर से उसके लशकर पर खूब गोले बरसाये गये और किले वाले बाहर निकल कर भी लड़े मगर किलेदार ने कज़लबाशों के घेरे से घबराकर दिल छोड़ दिया शाह के लशकर में रसद की कमी और हिन्दुस्तान से फ़ौज रवाने होने की खबर से गड़बड़ पड़ी हुई थी जिस का परचा एक मुखबर ने तीर से बांधकर किले में फेंक दिया था तो भी किलेदार मदद पहुंचने तक न ठहर सका और १५ दिन तक शाह को सुलह का संदेसा भेजता रहा आखिर जब शाह ने मंजूर कर लिया तो फागण बदि १० को किले से बाहर निकल आया और २ दिन की मोहलत लेकर अपने माल असबाब और बाल बच्चों को भी निकाल लाया तीसरे दिन ईरान का किलेदार महराबखां किले में दाखिल हुआ और वह सूबा बादशाह के कबज़े से निकल गया-

फिर खवासखां किलेदार, काकड़खां, और अबुलहसन वगैरा समेत शाह के दरबार में गया और दम भर वहां ठहर कर हिन्दुस्थान को रवाने हुआ-

اور مقابلہ میں گذرا اندر سے بہی اوسکے لشکر پر گولہ باری کی گئی اور قلعہ والے باہر نکلکر بہی لڑے مگر قلعہ دار نے قزلباشوں کے محاصرہ سے تنگ آکر دل چھوڑ دیا ہرچند کہ شاہ کے لشکر میں کمی غلہ و رسد و خبر روانگی فوج ہندوستان سے زلزلہ پڑا ہوا تہا اور ایک مخبر نے یہہ خبر کاغذ پر لکھہ کر تیر کے ذریعہ سے قلعہ کے اندر پہونچا بھی دی تھی تو بھی قلعدار کمک پہونچنے کا انتظار نہ کر سکا اور پندرہ دن تک شاہ سے صلح کا سوالجواب کرتا رہا اور جب شاہ نے منظور کرلیا تو ۹ صفر کو قلعہ سے باہر آکر دو دن کی مہلت اپنے اسباب اور بال بچوں کے نکالنے کو لی تیسرے دن ایران کا قلعدار محراب خاں قلعہ میں داخل ہوا اور وہ صوبہ بادشاہ کے قبضہ سے نکل گیا۔

پھر خواص خاں مع کاکڑ خاں اور ابو الحسن وغیرہ کے شاہ کی ملازمت میں گیا اور ایک لمحہ بیٹھ کر

by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाह का खिलअत अपने ऐब छुपाने के वास्ते नहीं लिया और रोता हुआ बादशाह के पास आया–

फिर कज़लबाशों ने दस्त और ज़मानदावर वग़ैरा के क़िले भी ले लिये जिनमें ६०० सवार उनके और ९०० इन क़िलों के मारे गये क़िलेदार महराबखां का बचन लेकर बाहर आये मगर जब उनसे हथियार लेने लगे तो बाजे तो कि जो ग़ैरत वाले थे लड़कर अपने जी से गुज़र गये बाक़ी अपने बालबच्चों समेत क़ैद होकर शाह के पास भेजे गये शाह भी जाड़े की तेज़ी और बारबरदारी के घोड़े मर जाने से चेतबदि में हिरात को लौट गया और १०००० सवार बंदूकची महराबखां के पास छोड़ गया क़ंधार का घेरा लगा जबसे लेकर कूच करने के दिन तक शाह को ढाई महीने लगे थे–

बादशाह ने सादुल्लाखां को लिखा कि अब शाह ईरान भी क़ंधार लेकर लौट गया है तुम जल्दी क़ंधार पहुंचकर उसके लेने की कोशिश करो–

ہندوستان کو روانہ ہوا شاہ کا خلعت اپنا عیب چھپانے کے واسطے نہ لیا اور روتا ہوا بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

پھر قزلباشوں نے بست زمین داور وغیرہ کے قلعہ بھی لے لئے جن میں ۶ سو سوار اونکے اور ۹ سو ان قلعہ داروں کے مارے گئے اور سب قلعدار محراب خاں کے پاس سے عہد نامہ جان بخشی کا لیکر حاضر ہوئے مگر جب ہتھیار لے لینے کا حکم ہوا تو بعضے جو کہ عزت والے تھے لڑکر اپنی جان سے گذر گئے اور باقیماندہ معہ مال و عیال کے قید ہو کر شاہ کے پاس گئے شاہ بھی شدت سرما اور اسپان باربرداری کے مرجانے سے آخر ماہ صفر میں ہرات کو مراجعت کر گیا اور دس ہزار سوار تفنگچی محراب خاں کے پاس چھوڑ گیا ابتدا محاصرہ سے کوچ کرنے تک شاہ کو ڈھائی مہینے قندہار میں لگے تھے۔

بادشاہ نے سعد اللہ خاں کو لکھا کہ اب شاہ ایران بھی قندہار لیکر واپس چلا گیا ہے تم جلد قندہار پہونچکر اوسکو فتح کرنیکی کوشش کرو۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

वज़ीर और शाहज़ादे की फ़ौज का हाल:

बादशाह ने चलते वक़्त शाहज़ादे और वज़ीर को कहा था कि कंधार में जल्दी पहुंचना शाह तुम्हारा पहुंचना सुनकर क़िल्ले के नीचे से उठ जावेगा और जो शायद क़िल्ला फ़तह-करले तो तुम उसको नया सामान जमा करने का अवकाश न देना- और फ़ौरन क़िल्ले को जा घेरना लेकिन शाहज़ादे को मुलतान में लशकर और ज़रूरी सामानों के जमा करने में और वज़ीर को रस्ते में शाहज़ादे के इन्तज़ार और बे मौसम बरसात हो जाने से ठहरना पड़ा-

सादुल्ला खां चेत बदि २ को नीलाब नदी से उतरा और बादशाहज़ादा भी मुलतान से रवाने होकर सक्खर पहुंचा मगर आगे बर्फ़ बहुत पड़ा हुआ था इस लिये पिशोर की तरफ़ लौटा आगे जाकर दोनों फ़ौजें इकट्ठी हुईं-

खलील बेग रस्ते में से बरफ़ हटाने और भाड़ी काटने के वास्ते गया था उसकी रपोट आई कि

شاہزادہ اور وزیر اعظم کی فوج کا حال

بادشاہ نے رخصت کے وقت شاہزادہ اور وزیر سے ارشاد فرمایا تھا کہ قندہار میں جلدی پہونچنا اول تو شاہ تمہاری آمد سنکر محاصرہ چھوڑ جاویگا اور جو خدا نخواستہ وہ قلعہ فتح کرے تو بھی تم اسکو تازہ ذخیرہ جمع کرنیکی فرصت نہ دیکر وہاں پہونچ جانا اور قلعہ کا محاصرہ کر لینا لیکن شاہزادہ کو ملتان میں لشکر اور سامان ضروری جمع کرنے میں اور وزیر کو رستہ میں شاہزادہ کے انتظار اور بے موسم بارش ہو جانے سے خواہ مخواہ ٹھہرنا پڑا-

سعد اللہ خاں ۱۵ صفر کو نیلاب سے اترا اور بادشاہ زادہ بھی ملتان سے روانہ ہو کر سکھر پہونچا مگر آگے برف بہت پڑا ہوا تھا اس لئے پشور کی طرف لوٹا آگے جاکر دونو فوجیں یکجا ہوئیں-

خلیل بیگ نے جو راستو میں سے برف ہٹانے اور درخت کاٹنے کیواسطے گیا تھا اوسکی رپوٹ آئی کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बरफ़ इतना गिरा है कि जो फिर न गि
रे तो १ महीने में मुश्किल से रस्ता
निकल सक्ता है इसी दरमयान में
शाह के कंधार को घेरने और फ़तह
करने की ख़बर और बादशाह की
ताकीदें जलद रवाने होने के वास्ते
पहुंची और फ़िर तुरत ही शाह के कू
च करने की भी ख़बर आई तब तो शा
हज़ादे और वज़ीर को कूच करना
ही पड़ा और वे उस रस्ते को कि जिध
र से जाना मंजूर था छोड़ कर ७००
गज़ ऊंचे पहाड़ों पर से पैदल मय फ़ौ
ज के गुज़रे और जो कुछ सामान अ
सबाब साथ था उसको जहां का त
हां छोड़ गये इस दौड़ में बहुत लोग
जाड़े से ठिठर कर मर गये और बहु
त से भाग गये खाना दाना कुछ पा
स न रहा जब इस हाल से जेठ बदि ४
को काबुल में पहुंचे तो वहां इतनी महं
गाई थी कि) का गेहूं ५ सेर और घा
स ४ सेर भी हाथ नहीं आता था आ
दमी और जानवर का पेट) में भी
नहीं भरता था और बादशाह की ता
कीद कंधार पहुंचने के वास्ते हद से
ज़ियादा थी तो भी शाहज़ादे को घोड़े

برف اس قدر گرا ہوا ہے کہ جو
اور نہ گرے تو ایک مہینے میں
بمشکل رستہ نکل سکتا ہے
اوسی عرصہ میں شاہ کے محاصرہ
و تسخیر قندہار کی خبریں آئیں اور
اونکے ساتھہ ہی بادشاہ کی تاکید
بہی جلد روانہ ہونے کے واسطے
پہونچی اور شاہ کے قندہار سے
کوچ کر جانے کی بہی خبر آئی
تب ناچار شاہزادہ اوس رستہ کو
کہ جدہر سے جانا منظور تہا چھوڑ کر دو
ہزار سات سو گز بلند اونچے پہاڑوں
پر سے پیدل معہ فوج کے گذرا
اور جو کچھ سامان اسباب تہا وہ سب
چھوڑنا پڑا بہت لوگ جاڑے سے
ٹھٹھر کر مر گئے اور بہت سے
بہاگ گئے غلہ اور چارہ کچھہ نہ رہا جب
اس حال سے ۴ ربیع الثانی کو کابل
میں پہونچے وہاں اس قدر گرانی
تہی کہ روپیہ کے گیہوں پانچ سیر
اور گہاس چار سیر بہی ہاتھہ نہ آتی
تہی آدمی و جانور کا پیٹ ایک روپیہ
میں بہی نہیں بہرتا تہا اور بادشاہ کی
تاکید قندہار پہونچنے کیواسطے از حد تہی
تو بہی شاہزادہ کو وہاں گہوڑے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

वगेरा बारबरदारी के जानवर ख़री
दने के लिये १५ दिन वहां ठहरना
पड़ा फिर कूचकर के गज़नी पहु
चा तो यहां घास का काल था ख़ास
ख़ास आदमियों के वास्ते १) का सेर
भर नाज और १॥ सेर घास मिलता
था जिससे लशकर का बहुत पत
ला हाल होगया और शाहज़ादे ने
बादशाह को अरज़ी लिखी कि य
हां रुपये सेर नाज है और घास ना
पैद है आगे कुछ चीज़ नहीं मिलती
है इस सबब से लशकरी और सि
पाही बहुत तंग आगये हैं बादशाह
ने लिखा कि मुल्कगीरी में आराम
नहीं होता है ऐसी बातों का ख़याल
न करके फ़ौरन क़ंधार को रवाने हो
जाओ-और क़ज़लबाशों को क़िले
में नया ज़ख़ीरा जमा करने और ठ
हरने की फ़ुरसत न दो और फ़सल-
जो तैयार है उसको उनके हाथ में न
पड़ने दो ख़ुद काट लो और हमको
भी पहुंचा जानो-इस पर शाहज़ादे
और वज़ीर ने लशकर में डोंडी पिट
दी कि सब लोग गज़नीन से रस्ते
के वास्ते रसद लेलेवें और १५ दिन पीछे

وغیرہ جانوران باربرداری کے
خریدنے کے لئے پندرہ دن ٹھہرنا
پڑا پھر کوچ کرکے غزنیں میں پہونچے
تو وہاں گھاس کا کال تہا خاص
خاص آدمیوں کیواسطے ایک
روپیہ کا ایک سیر غلہ اور ڈیڑہ سیر گھاس
ملتا تہا جس سے لشکر کا بہت پتلا حال
ہوگیا اور شاہزادہ نے بادشاہ کو
عرضی لکھی کہ یہاں روپیہ سیر ناج
ہے اور گھاس ناپید ہے آگے کچھ
چیز نہیں ملتی ہے اس سبب سے
لشکری اور سپاہی بہت تنگ آگئے
ہیں بادشاہ نے لکھا کہ ملک گیری
میں آرام نہیں ہوتا ہے ایسی باتوں
کا خیال نکرکے فوراً قندہار کو روانہ
ہوجاؤ اور قزلباشوں کو قلعہ میں
نیا ذخیرہ جمع کرنے اور ٹھہرنے کی
فرصت نہ دو اور فصل جو تیار ہے اسکو
بہی ونکے ہاتھہ نہ آنیدو خود تحصیل
کرلو اور ہمکو بہی پہونچا ہوا جانو اسپر
شاہزادہ اور وزیر نے لشکر میں
منادی کرادی کہ غزنیں
سے راستہ کے واسطے رسد
لے لیں اور پندرہ روز
بعد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

कूचकरके ३ दिनमेंक़ज़लबाशोंके
१ क़िलेपरपहुंचेजिसकोवे लोगख़ा
लीकरगयेथे-

बादशाहीलशकर ७ फ़ौजहोकर
असाढबदि २ को क़िले कंधारकेपा
स पहुंचाऔरगंजअली के बाग़
मेंउतरातीसरेदिन नावसिंघवग़ै
रा कई बहादुर सरदारों ने क़िलेको
१ तरफ़ सेज़ाबतेसे ख़ाली देखक
र शाहज़ादे से पूछे बिना वहांमोर
चाजाजमाया। क़िलेवालोंने ख़ब
र पाकर ऐसी आग बरसाई कि बहु
त आदमी मारे गये और ठहरना मु
शकिल होगया. सादुल्लाख़ां ने
राजासे कहलाया कि बग़ैर हुक्म
के ऐसी जुरअत करना बेजाथी म
गर अब वहीं जंगल के रूखों की आ
ड़ लेकर जमे रहो नहीं तो क़िलेवाले
ज़ियादा शेर होजावेंगे और इसतर
ह बड़ी मुशकिलों से बहुत जानें ख
पाने के पीछे क़िलेका घेरा दियागया।

दरबार का हाल.

जबबादशाहकाकूचहसन अब
दाल से हुआ तो शाह अब्बास के
वकील शाह वरदी ख़ां के काबुलमें

کوچ کرکے تین روز میں قزلباشوں
کے ایک قلعہ پر پہونچے جسکو وہ
لوگ خالی کرگئے تھے۔

بادشاہی لشکر سات فوج ہوکر
۱۴ جمادی الاول کو قلعہ قندہار
کے پاس پہونچا اور گنج علی کے
باغ میں اترا تیسرے دن بہاو
سنگھ وغیرہ کئی بہادر سرداروں
نے قلعہ کو ایک طرف ضابطہ سے
خالی دیکھکر بغیر اطلاع شاہزادہ
وہاں مورچہ جا جمایا قلعہ والوں
نے خبر پاکر ایسی آگ برسائی کہ
بہت سے بادشاہی آدمی مارے گئے
اور ٹھہرنا مشکل ہوگیا سعد اللہ خاں
نے راجہ سے کہلا بھیجا کہ اگرچہ
بغیر حکم کے ایسی جرأت کرنا بیجا
تھا مگر اب وہیں جنگل کے درختوں
کی آڑ لیکے جمے رہو ورنہ قلعہ والے
زیادہ شوخ ہوجائینگے اسطرح
بمشکل تمام بہت سے جانیں ضایع
ہونے کے بعد قلعہ کا محاصرہ تمام ہوا۔

دربار کا حال

جب بادشاہ کا کوچ حسن ابدال
سے ہوا تو شاہ عباس کے ایلچی شاہ وردی
بیگ کے کابل میں

Digitized by Arya Samaj Foundation

पहुंचनेकी ख़बर आई बादशाह ने उसके लानेको गुर्ज़बरदार भेजा-

बादशाह बैसाख सुदि ६ को नीलाब से उतरे और ४ कूच में पिशोर में पहुंचे वहां बाग़ फ़रहबख़्श के मुक़ाम पर शाहबेग भी आ पहुंचा मगर बादशाह ने उसको अपने रूबरू न बुलाया और शायस्तख़ां व जाफ़रख़ां से फ़रमाया कि उसको अपने डेरे में ठहराकर उसके पास से ख़लीता तो नहीं लेवें और हमारी तरफ़ से कहैं कि हमने शाह ईरान की पुश्तैनी दोस्ती पर भरोसा करके अपने १ ख़वास को कंधार के क़िले में रख छोड़ा था अगर यह जानते कि उनकी तरफ़ से ऐसी हरकत होगी तो १ तजरुबेकार जंगी अमीर को रखते जो जीतेजी क़िले को न छोड़ता अब इस उमेद के ख़िलाफ़ करतूत के बदलेका भी औलंभा नहीं देना चाहिये पहिले शाह क़ुली के आनेकी ख़बर आई थी फिर शाहके कंधार पहुंचनेकी ख़बर आई तो शाह क़ुली को लाहोर में रहने का हुक्म दिया गया गरज़ जब इस

پہونچنے کی خبر پہونچی بادشاہ نے اوسکے لانیکو گرزبردار بہیجا -

بادشاہ نے تاریخ ۵ ربیع الثانی کو نیلاب سے عبور کیا اور چار کوچ میں پیشاور پہونچے باغ فرح افزا میں شاہ بیگ وکیل ایران کہ جسکو والئے ایران نے قندہار سے کوچ کرنے کے بعد بہیجا تہا حاضر آیا مگر بادشاہ نے اپنے روبرو نہ بلایا اور شایستہ خاں و جعفر خاں کو فرمایا کہ اوس سے ایک مجلس میں ملاقات کرکے اوسکے پاس سے نامہ تو نہ لیں اور ہماری طرف سے کہیں کہ ہمنے شاہ ایران کی موروثی دوستی پہ نظر کرکے اپنے ایک خواص کو قندہار کے قلعہ میں رکہہ چہوڑا تہا اگر یہہ جانتے کہ اونکی طرف سے ایسی حرکت ہوگی تو ایک تجربہ کار جنگی امیر کو رکہتے جو بزیست خود قلعہ کی حفاظت نہ چہوڑتا اس خلاف توقع عمل کے بدلہ کا بہی گلہ نہونا چاہئے پہلے شاہ قلی کے آنیکی خبر آئی تہی بعد شاہ کے قندہار پہونچنے کی خبر آئی تو شاہ قلی کو لاہور میں رہنے کا حکم دیا گیا غرض جب اسطرح

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तरहदोसतीकाचश्मागदलाहोगा यातोखत औरवकीलके भेजनेमें क्यामज़ाहै -

फिरफ़रमायाकि शाहवरदी बेगसेकहदोकिजलालाबादमेंजाकरठहरे काबुलपहुंचकरहमतुम दोनोंवकीलोंको इज़्ज़तके साथ-रुखसतकरेंगे और शाहवरदीबेग कीतकलीफ़काहाल सुनकर १०००० उसको इनायतफ़रमाये-

शाहज़ादादाराशिकोहजोपहिले रवानेहोगयाथा इसमंज़िलमें काबुलकेसूबेदार अलीमरदानखां वग़ैरासमेत पेशवाईकोआया-

बादशाह जेठसुदिमें काबुलके दौलतखानेमें पहुंचे चौथेदिनअलीमरदानखांके मकानपरपधारे औरउसकी पेशकशमेंसे १लाखरुपयेकी जिनसकबूलकी-

बलखमें अबफिरबहुतसे फ़साद नज़रमोहम्मदखांके वअबदुलअज़ीज़खांके औरसुबहानकुलीखांके आपसमें हुवे तो भी नज़र मोहम्मदखांने अपनी सलतनत पर कायमहोकरबादशाहकोखलीतालिखा

چشمہ الفت غبار کدورت سے بہر گیا ہو تو نامہ اور ایلچی بھیجنے میں کیا لطف ہے۔

پہر فرمایا کہ شاہ وردی بیگ سے کہدو کہ جلال آباد میں جاکر ٹہرے کابل پہونچکر ہم دونو ایلچیوں کو عزت کے ساتہہ رخصت کرینگے اور شاہ وردی بیگ کی عسرت کا حال سُنکر دس ہزار روپیہ عنایت فرمائے

بادشاہزادہ دارا شکوہ جو پہلے روانہ ہوگیا تہا اس منزل میں معہ امیرالامرا علیمردان سردار کابل وغیرہ کے پیشوائی کو آیا۔

شروع جمادی الاول میں بادشاہ کابل پہونچے اور چوتہے دن علیمردان خاں کے مکانپر تشریف لیگئے اور ایک لاکہہ روپیہ کی پیشکش قبول کی۔

بلخ میں اب پہر بہت سے فساد نذر محمد خاں کی و عبدالعزیز خاں کے اور سبحان قلیخاں کے باہم برپا ہوے اور نذر محمد خاں نے اپنی سلطنت پر قایم ہوکر بادشاہ کو خریطہ لکہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

जिसको लेकर उसका वकील मुराद बेग आया उसके साथ यादगार खं चौलाक भी था-

नज़र मोहम्मद खां के बेटे सुबहान कुलीखां ने सेवनज तकई अलीक तग़ान, और मोहम्मद बेग कबचाक वग़ैरा बाग़ियों को क़तल करके उनके सिर नज़र मोहम्मद खां के पास भेजे थे वे भी नज़र मोहम्मद खां ने बादशाह को दिखाने के वास्ते शाहज़ादे दाराशिकोह के पास भेजे अब बलख और बदख्शां में नज़र मोहम्मद खां का पूरा क़ब्ज़ा हो गया था इसलिये उसने अपने बेटों और क़बीलों को बुलाया और कुछ खरच भी मांगा-

असाढ सुदि २ को २३ वां जलूसी बरस शुरू हुआ जिसके दरबार में बादशाह ने नज़र मोहम्मद खां के बेटे अबदुलरहमान सुलतान को खिलअत जीगा (तुर्रा) तलवार खंजर और ढाल जड़ाऊ साज़ से और ३०००० रोकड़ देकर बलख जाने की रुखसत इनायत की और २०००० के ज़वाहरात और जड़ाऊ ज़ेवर वगैरह

جس کو اوسکا وکیل مراد بیگ لیکر آیا اوسکے ساتھہ یادگار بیگ چولاق بھی تہا

نذر محمد خاں کے بیٹے سبحان قلیخاں نے سیونج ترقی علی قطغان اور محمد بیگ قبچاق وغیرہ باغیوں کو قتل کرکے اونکے سر نذر محمد خاں کے پاس بھیجے تھے وہ بھی نذر محمد خاں نے باظہار اخلاص واسطے ملاحظہ کے بادشاہ کے شاہزادہ داراشکوہ پاس بھیجدیئے اور اب چونکہ بلخ اور بدخشاں میں نذر محمد خاں کا بدستور قبضہ ہوگیا تہا اسلئے اوس اپنے فرزندوں اور متعلقوں کو بادشاہ سے طلب کیا اور کچھہ خرچ بھی منگوایا

غرہ جمادی الثانی کو ۲۳ واں جلوسی سال شروع ہوا جسکے دربار میں بادشاہ نے نذر محمد خاں کے بیٹے عبدالرحمن سلطان کو خلعت جیغہ خنجر و شمشیر معہ ساز مرصع و مبلغ تیس ہزار روپیہ عنایت فرماکر بلخ جانیکی رخصت دی اور شاہزادہ داراشکوہ نے بھی جو اوسکی تربیت کرتا تہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दाराशिकोह ने भी बादशाह के हुक्म से दिये क्योंकि अबदुलरहमान की संभाल उसके ज़िम्मे की गई थी-

नज़र मोहम्मदखांको १०००००) तो पहिले काबुल के ख़ज़ाने से इनायत हुवे थे और १०००००) अब फिर उसके वास्ते और ५००००) जड़ाऊ तलवार समेत सुबहानकुली खां के वास्ते अबदुलरहमान सुलतान के हाथ भेजे गये

दूसरे असाद की सुदि ३ को नज़र मोहम्मदखां की औरतें और बेटियां भी जो लाहोर से काबुल में पहुंच गई थीं बलख़को रवाने हुईं उनको भी कई लाख रुपये की नक़दी और ज़िनस इनायत हुई इन बेगमों को अबतक ३ लाख रुपया मदद ख़रच का मिल चुका था और जो बादशाही बेगमोंने दिया था वह इसके अलावे था नज़र मोहम्मदखांके वास्ते इनके साथ भी १ लाख रुपया और १ हाथी भेजा गया-

ये लोग २ बरस और १० महीने के क़रीब हिन्दुस्तान में रहे थे-

नज़र मोहम्मदखां के २ बड़े बेटे खुसरो सुलतान और बहराम सुलतान हिंदुस्तान के मज़ेन छोड़सके और

بموجب حکم بادشاہ کے بیس ہزار روپیہ کا نقد و جنس عطا فرمایا-

نذر محمد خاں کو ایک لاکھ روپیہ تو پہلے خزانہ کابل سے عنایت ہوئے تھے اور اب ایک لاکھ روپیہ اوس کے واسطے اور پچاس ہزار روپیہ نقد مع ایک قبضہ شمشیر مرصع کے سبحان قلی خاں کے لئے عبدالرحمن سلطان کے ہاتھ بھیجے

غرہ رجب کو نذر محمد خاں کی عورتیں اور بیٹیاں بھی جو لاہور سے کابل میں پہونچ گئیں تھیں بلخ کو روانہ ہوئیں اونکو بھی کئی لاکھ روپیہ کا نقد و جنس عطا ہوا ان بیگموں کو ابتک تین لاکھ روپیہ مدد خرچ کے مل چکے تھے اور جو بادشاہ کی بیگموں نے دیا تھا وہ اسکے علاوہ تھا نذر محمد خاں کے واسطے انکے ساتھ بھی ایک لاکھ روپیہ اور ایک ہاتھی بھیجا گیا-

یہ لوگ دو برس اور دس مہینے کے قریب ہندوستان میں رہے تھے

نذر محمد خاں کے دو بڑے بیٹے خسرو سلطان اور بہرام سلطان لذات ہند کی وابستگی سے بلخ جانیکو راضی نہ ہو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

बादशाही नौकरी पर राज़ी होकर बल्ख को नहीं गये=

क़ंधार की मोहिम.

दूसरे असाढ़ की बदि १ को सादुल्ला खां ने शाहज़ादे से कहा कि क़िलेदार ने मग़रूरी से "ख़िज़र" और "वैस क़रन" दरवाजों को आजतक बंद नहीं किया है इस बात से अपने लशकर की सुसती और अबतरी ज़ाहर होती है-

शाहज़ादा दूसरे दिन क़िले की तरफ़ बढ़ा क़िलेवालों ने मारे तोपों के बहुत से आदमियों को गिरा दिया- क़िले से गोले मेह की तरह हर रोज़ बरसा करते थे तो भी सादुल्ला ख़ां ने कुछ दिन पीछे ५-६ सलामतकूचे बनाकर ९२ गज़ ज़मीन खोदी और क़िले की खाई तक सुरंग पहुंचाई मगर क़िलेवालों ने उसके अंदर पानी छोड़ दिया=

इस तरह बादशाही लशकर ने क़िला फ़तह करने के वास्ते कोशिश करने और जान लड़ाने में कोई बात बाकी नहीं छोड़ी मगर गोला बारूद वगैरा सामान पूरा तैयार नहीं था और

اور مواحب مناسب پر راضی ہوکر ہندوستان میں رہ گئے

قندہار کی مہم

۱۷ جمادی الثانی کو سعد اللہ خان نے بادشاہ سے کہا کہ قلعدار نے دلیری سے آج تک خضر اور ویس قرن دروازوں کو بند نہیں کیا ہے اس سبب سے بادشاہی لشکر کی سستی ابتری اور قلعدار کی خیرہ چشمی پر حمل ہوتا ہے

شاہزادہ دوسرے دن قلعہ کیطرف بڑھا قلعہ والوں نے مارے توپوں کے بہت سے آدمیوں کو گرا دیا قلعہ سے گولے مینہ کیطرح برستے تھے تو بھی سعد اللہ خان نے چند روز بعد پانچ چھ سلامت کوچے تیار کرکے ۹۲ گز زمین کھودی اور خندق تک سرنگ پہونچائی لیکن قلعہ والوں نے اوسکے اندر پانی چھوڑ دیا

اسطرح بادشاہی لشکر نے کوشش اور جانفشانی میں کوتاہی نہ کی مگر قلعہ گیری کا مصالحہ بالکل تیار نہ تھا اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जाड़ेकामौसमभीआगयाथाइस
लियेलौटचलनेकीसलाहठहरी
मगरइतनेहीमेंख़बरपहुंचीकिक़
ज़लबाशोंके ३०००० सवारमुरतिज़ा
क़ुलीख़ांवग़ैरा ३१ बड़े २ अमीरोंकी
अफ़सरीमेंचलेआतेहैं शाहज़ादे
नेयहसुनकरसावणसुद १४ कोरुस्त
तमख़ांऔरक़ुलीचख़ांवग़ैराकोउ
नकेमुक़ाबिलेपरभेजाबड़ीघमसा
नलड़ाईहुईदोनोंतरफ़सेख़ूबको
शिशऔरमरदानगीदिखलाईग
ईआख़िरकोबादशाहीआदमीए
कदमसेहल्लाकरकेदुश्मनोंपरजा
गिरेऔरबहादुरीसेउनकोभगा
करडेरोंकीतरफ़लौटेदूसरेदिन-
शाहज़ादेकेपासपहुंचेशाहज़ादा
इसफ़तहकोक़ंधारकीफ़तहसेबढ़
करसमझकरपीछालौटाऔरक़ं
धारकीफ़तहकोअगलेसालपर
छोड़आया-+

"तवारीख़मुन्तख़िबुललुबाब" में
लिखाहैकिघेरेकेपीछे १ तरफ़से
सादुल्लाख़ांनेऔरदूसरीतरफ़से
रुस्तमख़ांऔरक़ासमख़ांवग़ैराने

+ यहहालमुल्लाज़ाहिदकेबादशाह-
नामेसेलिखागयाहै-

اور موسم سرما بھی قریب آپہونچا
تہا اسلئے بمصلحت وقت سے
مراجعت کی صلاح ٹہری مگر
اتنے ہی میں خبر پہونچی کہ
قزلباشونکے تیس ہزار سوار
مرتضی قلیخان قورچی باشی
وغیرہ ۳۱ بڑے بڑے امیروں
کی افسری میں چلے آتے ہیں
شاہزادہ نے یہہ سنکر ۱۴ شعبان
کو رستم خاں و قلیچ خاں وغیرہ
کو اونکے مقابلہ پر بہیجا بڑی
سخت لڑائی ہوی دونو طرف
سے خوب کوشش و مردانگی
ظہور میں آئی لیکن آخر کو بادشاہی
آدمی یکبارگی دشمنوں پر حملہ آور
ہو اور جلادت مردانہ سے اونکو شکست دیکے
مظفر و منصور اپنے خیمونکو لوٹے اور دوسرے
دن شاہزادہ کی خدمتمیں پہونچے شاہزادہ
اس فتحکو قندہار کی فتح سے بڑہکر سمجھکر
مراجعت فرما ہوا اور فتح قندہار کو سال آئندہ پر چھوڑ
آیا۔ تواریخ منتخب اللباب میں لکھا ہی
کہ بعد محاصرہ قندہار ایکطرف سے سعد اللہ
خاں نے اور دوسری طرف سے رستم خاں
و قاسم خاں وغیرہ نے مورچے

یہہ حال ملا زاہد کی بادشاہ نامہ سے
اخذ کیا گیا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

किले के पास तक मोरचे बढ़ाये और
सुरंगें भी खाई तक पहुंचाई लेकि
न ईरान के क़िलेदार मेहराबखां की
होशयारी और तजरुबाकारी से
कि जिसने रूम की लड़ाईयों में
खूब लड़ाई और क़िलेदारी के काम
देखे थे कुछ पेश नहीं गई वह क़िले
में से रात दिन बराबर ऐसी लगातार
गोलियां और गोले बरसाता था कि
आदमियों को मोरचों में भी चलने
फिरने की फ़ुरसत नहीं मिलती थी
और वह अक्सर तो सुरंगों को ही
मारे गोलों के उड़ा देता था इधर से ह
मले जो किये जाते थे उनमें सरदारों
के सिर और सिपाहियों के बदन खाई
की भरती भरने के काम में आते थे
तो भी कुछ काम नहीं निकलता था—

उधर से क़ज़लबाश जो लड़ने
को बाहर निकलते थे तो भी बड़ी २
लड़ाइयां होती थीं जो क़ैदी उनके
हाथ लगते थे उनको वे क़िले में ले
जाते थे और जो बादशाही लश
कर के हाथ आते उनको वे अपने
डेरों में ले आते थे—

قلعہ کے پاس تک بڑہائے اور
سرنگیں بہی خندق تک پہونچائیں
لیکن ایران کے قلعدار محراب خاں
کی ہوشیاری اور تجربہ کاری سے
جسنے روم کی لڑائیوں میں خوب جنگ
اور قلعداری کی تہی کچہہ پیش نہ
گئی وہ قلعہ میں سے رات دن برابر ایسے
گولے اور گولیاں برساتا تہا کہ آدمیوں
کو مورچوں میں پہرنے کی فرصت نہ دیتا
تہا اور اکثر سرنگوں کو بہی گولے مار کر
اڑا دیتا تہا ادہر سے جو حملے
کئے جاتے تہے اونمیں بہی سرداروں
کے سر اور سپاہیوں کے بدن
خندق کی بہرتی بہرنے میں
کام آتے تہے تو بہی
کچہہ کام نہیں نکلتا
تہا

اودہر سے جو قزلباش لڑنے
کو باہر نکلتے تہے تو بہی بڑی
بڑی لڑائیاں ہوتی تہیں جو
قیدی ان کے ہاتہہ لگتے تہے انکو
وہ قلعہ میں لیجاتے تہے اور جو بادشاہی
لشکر کے ہاتہہ آتے تہے انکو وہ
اپنے ڈیروں میں لے آتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१ दिनकुछ क़ज़ल्लबाश इसीतरह पकड़े आयेथे उनकी ज़बानीमालूमहुआ कि शाहअब्बासने हिरातपहुचकर २० अमीर और ३०००० सवार महराबख़ांकी मदद कोरवाने कियेहैं उनमेंसे ३-४००० तो बहुत क़रीबआपहुंचे हैं इसी तरहकी ख़बर १ बादशाही बंदेने भीजो शाहके लशकरमें पकड़ा गयाथा आकर कुलीचख़ां कोदी इसकेसाथही शुतरवानों,फ़ीलवानों,और ख़च्चरवालों ने आकर फ़रियादकी कि क़ज़ल्लबाश एकाएकी हमला करके बहुत से आदमीयों और जानवरों को पकड़ लेगये और अकसर लोगोंको भी ज़ख़मी करगयेहैं रुस्तमख़ांने जो अपने वक़्तका रुसतम था यहसुनकर बग़ैर हुक्मके ही क़ज़ल्लबाशों का पीछा किया और ४-५ कोसपर उनको जा लिया पहिले बंदूक और बानकी लड़ाई हुई और फिर तलवार चली दोनों तरफ़के बहुत से-आदमी मारेगये रुस्तमख़ां अपने और उनके हाथी घोड़े ऊंट बैल और

ایکدن کچھہ قزلباش اسیطرح پکڑے آئے تھے اونکی زبانی معلوم ہوا کہ شاہ عباس نے ہرات پہونچکر بیس امیر اور تیس ہزار سوار محراب خاں کی مدد کو روانہ کئے ہیں ونمیں سے تین چار ہزار سوار بہت قریب آپہونچے ہیں اور اسیطرح کی خبر ایک بادشاہی بندہ نے بھی جو شاہ کے لشکر میں پکڑا گیا تھا قلیج خاں کو آکر دی اسکے ساتھہ ہی شتربانوں فیلبانوں ورخچربانوں نے آکر فریاد کی کہ قزلباش دفعتہ آگہی پر حملہ کرکے بہت سے آدمیوں اور چارپایوں کو پکڑ لے گئے اور اکثر لوگوں کو زخمی بھی کر گئے رستم خاں نے جو اپنے وقت کا رستم تھا سنتے ہی بلا حکم قزلباشوں کا پیچھا کیا اور چار پانچ کوس پر اونکو جا لیا پہلے تو بندوق اور بان کی لڑائی ہوئی پھر تلوار چلی دونو طرف کے بہت آدمی مارے گئے رستم خاں نے اور اونکے جس قدر ہاتھی گھوڑے اونٹ بیل اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

खच्चर जितने कुछ उसका लेकर शा
हज़ादे के पास हाज़िर हुआ और सब
ने उसकी इस बहादुरी की बड़ी तारीफ़ की
दूसरे दिन तड़के ही खबर पहुंची
कि २०००० सवार क़ज़लबाशों के
नज़र अली खां हाकिम अर्दबेल,
अली कुली खां, और मुरतज़ा खां
वग़ैरा कई अमीरों की अफ़सरी में
बहुत क़रीब पहुंच गये हैं इधर से फि
र रुस्तम खां और क़ुलीच खां वग़ै
रा कई अमीर दस हज़ार सवार औ
र बहुत सा तोपखाना लेकर उनके
मुक़ाबिले पर गये जों ही उनकी फ़ौ
ज नज़र आई सैयदों पठानों मुग़लों
और राजपूतों ने घोड़े उठाये ईरानी
ठहर गये मगर जब इधर से गोले औ
र बान चलने लगे तो उन्होंने ३ तर
फ़ से हल्ला करके हिन्दुस्तानियों के
ऊपर हमला किया और कई बार अ
पने सामने की फ़ौज को हटा दिया
मगर रुस्तम खां क़ुलीच खां और
बहादुर राजों ने मस्त हाथियों को आ
गे रखकर और अपनी सवारी के
हाथियों के पांवों में ज़ंजीरें डालकर

خچر اسکا لیکر شاہزادہ کے پاس حاضر
ہوا اور سب نے اوسکے اس کار د
بستہ کی بہت تعریف کی۔
اوسکے صبح ہی خبر پہونچی
کہ قزلباشوں کے ۲۰ ہزار سوار بعد
کئی نامی امیروں مثل نظر علیخاں
حاکم اردبیل و علیقلی خاں مرتضی
قلیخاں وغیرہ کے بہت قریب
پہونچگئے ہیں اسطرف سے پہر
رستم خاں قلیچ خاں وغیرہ امرا
دس ہزار سوار اور بہت سا توپخانہ
لیکر اونکے مقابلہ پر گئے جونہی
اونکی فوج نظر آئی سیدوں
پٹھانوں مغلوں اور راجپوتوں نے
گھوڑے اوٹھائے ایرانی ٹھہر گئے مگر
جب ادہر سے گولے اور بان چلنے لگے
تو اونہوں نے تین طرف سے حملہ کرکے
ہندوستانیوں کے اوپر دہاوہ کیا اور
کئی بار اپنے مقابل فوج کو ہٹا دیا
مگر رستم خاں قلیچ خاں اور
بہادر راجوں نے مست ہاتھیوں
کو آگے رکھکر اور اپنی سواری
کے ہاتھیوں کے پانوں میں
زنجیریں ڈالکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सबलोगोंको दिलासादिया और अ
पनाक़दमभी आगेबढ़ाया और जो
लोगज़िरहबकतरपहिनेहुवे थे वे दुश
मनों के दरमियानी लशकर से जा भि
ड़े जहां के नामी सरदार और बहुत से
ग़ैर मशहूर आदमी मारे गये और अ
कसर ज़खमी भी हुवे आखिर कज़ल
बाशों के पांव उखड़ गये और वे साम
ने से भागते ही नज़र आये बादशाही
अमीर उनके बहुत से घोड़े और खच्चर
लेकर शाहज़ादे के पास लौट आये †

سب لوگوں کو دلاسا دی اور اپنا قدم
بھی آگے بڑہایا اور جو لوگ زرہ پوش
تھے وہ قلب لشکر غنیم جا بھڑے جہاں
کئی نامی سردار اور بہت سے غیر
مشہور آدمی مارے گئے اور اکثر زخمی
ہوئے آخر قزلباشوں کے پاؤں اوکھڑ
گئے اور وہ سامنے سے بھاگتے نظر
آئے بادشاہی امیر بہت سے
گھوڑے اور خچر اونکے لیکر
شاہزادہ کے پاس
لوٹ آئے لہ

† सेरुल्मुताख़रीन में लिखा है कि शाह अब्बास क़ंधार फ़तह करके अ
सफ़हांमें नहीं गया हिरातमें ठहरा रहा जब हिन्दुस्तान की फ़ौज के पहुंचने
की खबर उसको पहुंची तो उसने अपने सरदारों को शाहज़ादे औरंगज़ेब
के मुक़ाबिले पर भेजा शाम के वक्त चग़ताईयों और क़ज़लबाशों की मु
ठभेड़ हुई रात होजाने से दोनों लशकर अपने २ डेरों को लौट गये सुबह
होते ही औरंगज़ेब कूच का नक्कारा बजाकर चल दिया सियावशखान कु
छ दूर तक पीछा किया ईरानी अमीर सरहद्दी किलों को मज़बूत करके
शाह के पास चले गये और शाह मशहद में ज़ियारत करके अस्फ़हान
को गया इधर बादशाहने इसी ज़रासी ख़िदमत में औरंगज़ेब का मनस
ब १५ हज़ारी १२००० सवार दो अस्पे और सिह अस्पे का और सादुल्लाखांका
७ हज़ारी ७००० सवार दुअस्पा और सिह अस्पा का और अली मर्दान
खांका ५ हज़ारी ५००० सवार दुअस्पा और सिह अस्पा का कर दिया रु
स्तमखां को फ़ीरोज़जंग का ख़िताब बख़्शा और कुलीचखां को का
बुलका सूबेदार मुक़र्रर किया —

لہ سیر المتاخرین میں لکھا ہی کہ شاہ عباس بعد فتح قندہار کے اصفہان کو نہ گیا ہرات میں ٹھہرا جب لشکر ہندوستان پہونچنے
کی خبر پہونچی تو اپنی سرداروں کو شاہزادہ اورنگ زیب کے مقابلہ پر بہیجا شام کو وقت چغتائیوں اور قزلباشوں کا مقابلہ ہوا رات ہو
جانے سے دونو لشکر اپنے اپنے ڈیرں کو واپس گئے صبح ہی اورنگ زیب کوچ کا نقارہ بجا کر چلا یا سیاوش خاں نے کچھ دور تک پیچھا کیا ایرانی
امیر سرحدی قلعوں کو مضبوط کر کے شاہ کے پاس واپس گئے اور شاہ مشہد میں زیارت کرکے اصفہان کو چلا گیا اور شاہ
جہاں نے اسی ذراسی خدمت میں اورنگ زیب کا منصب پندرہ ہزاری بارہ ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا سعد اللہ
خاں کا ہفت ہزاری ہفت ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا قلیچ خاں کا پنج ہزاری پنجہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا کر دیا رستم خاں کو
فیروز جنگ کا خطاب بخشا اور قلیچ خاں کو کابل کا صوبہ دار مقرر کیا —

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

दरबारका हाल.

दूसरे असाढ़की सुदि १० को कंधार केअखबारसेमालूमहुआ कि बहादुरखां पठानमरगया बादशाहनेउसके ६ बेटोंमेंसे बड़े दिलावर को हजारी ज़ातका मनसब दिया और बाक़ियोंकीभी परवरिशकी-

भादों सुदि २ को बादशाह काबुलसे हिन्दुस्तानको रवाने हुवे और शाहज़ादे दाराशिकोहको औरंगज़ेब-के पहुंचनेतक काबुलमें रहनेका हुक्म देगये-

भादों सुदि ५ को बादशाही लशकरके ईरानियोंपर फ़तह पानेकी खबर पहुंची बादशाहने खुशहोकर शाहज़ादे औरंगज़ेब और अकसर अमीरोंको जिन्होंने उसलड़ाईमें अच्छा काम दियाथा इज़ाफ़े और इनामसे सर बलंद किया-

मुन्तखिबुल्लुबाबमें लिखाहै कि जबपहिली फ़तहकी खबर बादशाहकेपास पहुंची तो उन्होंने फिर शाहवर्दीबेग ईरानके वकीलसे कहलाया कि बड़े शाह अब्बास ३० बरसतक हमसेसाथ

دربار کا حال

۸ رجب کو واقعات قندہار سے معلوم ہوا کہ بہادر خان افغان مرگیا بادشاہ نے اُسکے ۶ بیٹوں مین سے بڑے دلاور کو ہزاری ذات کا منصب دیا اور باقی کی بہی پرورش کی۔

سلخ شعبان کو بادشاہ کابل سے ہندوستان کو روانہ ہوئے اور شاہزادہ دارا شکوہ کو اورنگ زیب کے پہونچنے تک کابل مین رہنے کا حکم دے گئے۔

۳ رمضان کو بادشاہی لشکر کے ایرانیون پر فتح پانیکی خبر پہونچی بادشاہ نے خوش ہوکر شاہزادہ اورنگ زیب اور اکثر امیرون کو جنہوں نے اوس جنگ مین اظہار تردد و جلادت کیا تہا اضافہ اور انعام عنایت کیے منتخب اللباب مین لکہا ہے کہ جب پہلی فتح کی خبر بادشاہ کے پاس پہونچی تو اونہوں نے شاہ وردی بیگ وکیل ایران سے کہلایا کہ بڑے شاہ عباس ۳۰ برس تک تمہارے ساتھہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मोहब्बत रखते थे उनके पीछे जो उ-
म्मेद हम उनके खांनदान से रखते थे
इस साल उसके ख़िलाफ़ ज़हूर में
आया अब हम भी जो हम से हो स-
केगा कमी नहीं करेंगे और १००००)
इनायत करके उसको गुर्ज़बरदार
के साथ शाहज़ादे औरंगज़ेब के पा-
स रवाने किया और शाहज़ादे को
लिखा कि वह भी इसी तरह गुर्ज़बर-
को साथ करके शाह के पास पहुंचा दे

लशकर पर जो कुछ मिहनत औ-
र तकलीफ़ कंधार के घेरे में गुज़रती
थी और जिससे कुछ मतलब नहीं
निकलता था उसकी लगातार ख़ब-
रें बादशाह ने सुनकर जान लिया
कि घेरा ज़ियादा दिनों तक रहने से फ़ौ-
ज के तबाह होने के सिवाय और कु-
छ काम नहीं निकलेगा इस लिये
शाहज़ादे को लिखा कि अब मस-
लिहत वक़्त यही है कि कँधार को
फ़तह करना दूसरे साल पर मोक़ूफ़
रखकर किले के नीचे से उठ आओ
और शाहज़ादे दाराशिकोह से फ़रमा-
या कि औरंगज़ेब के ग़ज़नी पहुंचने
की ख़बर आने तक तुम काबुल में

محبت رکھتے تھے اونکے بعد جو امید
ہمکو اونکے خاندان سے تھی اس
سال اوسکے خلاف ظہور میں آیا
اب ہم بھی جو ہمسے ہوسکیگا دریغ
نکرینگے پھر دس ہزار روپیہ
عنایت کرکے اوسکو گرزبردار
کے ساتھ شاہزادہ اورنگ
زیب کے پاس روانہ کیا اور شاہزادہ
کو لکھا کہ وہ بھی اسیطرح گرزبردار ساتھ
کرکے شاہ کے پاس پہونچا دے
لشکر پہ جو کچھہ سختی اور
تکلیف قندہار کے محاصرہ مین
گذرتی تھی اور جس سے کچھ فایدہ
نہ نکلتا تھا اوسکی خبرین بادشاہ
نے متواتر سنکر جان لیا کہ محاصرہ
کے طول پکڑنے مین سوا سے
ضایع ہونے سپاہ کے اور
کچھ نتیجہ مرتب نہوگا اسلئے شاہزادہ
کو لکھا کہ اب بنظر مصلحت وقت
قندہار کا فتح کرنا سال دیگر پر موقوف
رکھکر قلعہ کے نیچے سے اوٹھ
آوے اور بادشاہزادہ داراشکوہ
سے فرمایا کہ اورنگ زیب
کے غزنین پہونچنے کی خبر
آنے تک کابل مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya

रहना और आप भादों सुदी में हिन्दुस्तान की तरफ़ रवाने हुवे मगर पहिली मंज़िल में बादशाही लशकर से क़ज़लबाशों के शकिस्त खाकर भाग जाने की ख़बर आई इससे बादशाह को बहुत ख़ुशी हुई क्यों कि उनको बहुत फ़िकर थी इस ख़ुश ख़बरी के पहुंचते ही ३ दिन तक शादियाना बजाने का हुक्म दिया सादुल्ला ख़ां रुसतम ख़ां और क़ुलीच ख़ां वग़ैरा तमाम अमीरों के मनसब में इज़ाफ़ा फ़रमाया-

क़ंधार का हाल.

शाहज़ादा औरंगज़ेब बादशाह का हुक्म पहुंचने पर ४ महीने बाद कंधार घेरने के जब कि २ तीन हज़ार आदमी और ४-५ हज़ार जानवर तलफ़ हो चुके थे क़िले के नीचे से उठकर बादशाह की ख़िदमत में रवाने हुआ

दरबार का हाल.

आसोज बदि ११ को बादशाह पिशोर में पहुंचकर बाग़ ज़फ़र में ठहरे और वहां से चलकर आसोज बदि ... को हसन अबदाल में और कातिक बदि ९ को लाहोर में पहुंचे सादुल्ला

رہے اور آپ اوایل رمضان میں کابل سے لاہور کو روانہ ہوے جون ہی منزل اول مین پہونچے قزلباشون کے بادشاہی لشکر سے مغلوب ہوکر بھاگ جانے کی خبر آئی اس سے بادشاہ کو بہت خوشی ہوئی کیونکہ اونکو بہت تشویش تھی اور تین روز تک شادیانہ بجانے کا حکم دیا سعد اللہ خان رستم خان اور قلیچ خان وغیرہ تمام امیرون کے منصب مین اضافہ کیا-

قندہار کا حال

شاہزادہ اورنگ زیب بادشاہ کا حکم پہونچنے پر ۴ مہینے بعد محاصرہ قندہار کے کہ دو تین ہزار آدمی اور چار پانچ ہزار جانور تلف ہو چکے تھے قلعہ کے نیچے سے اوٹھکر بادشاہ کی خدمت مین روانہ ہوا-

دربار کا حال

۲۴ رمضان کو بادشاہ پیشور پہونچکر باغ ظفر مین فروکش ہوئے ۲۶ کو حسن ابدال کے باغ مین ٹھہرے ۱۸ شوال کو لاہور مین داخل ہوے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

खांश्री ८ दिनमें काबुलसे आया-

कातिक सुद ८ को शाहजादा दारा-
शिकोह अपने बेटे सुलेमान शिकोह
समेत हाज़िर आया-

मगसरसुदि ७ को औरंगज़ेब अप
नेबेटे मोहम्मद सुलतान और तमा
मतइनातियोंके साथ क़ंधारकी मु
हिमसे हाज़िर आया रुस्तमखांने जो
कई तोपें और निशान क़ज़लबाशों
के छीने थे वे बादशाह के नज़र कि
ये बादशाहने उसको बहुत शाबा-
शीदी और अकसर अमीरोंको इ
नाके इनाम और ख़िताब बख़्शे-

शाहजिहानाबाद का सूबेदार म
क्रमतखां जिसने अपनी उमर वहां
की इमारतोंके तमाम करनेमें ख़
र्च की थी मर गया बादशाहने उ
सकी जगह जाफ़रखां को हजार स
वार दुअसाके इज़ाफ़े से मुकर्रर किया-

मुलतान का सूबा तो पहिले से
औरंगज़ेब के पास था और अब
ठट्ठे का सूबा और सरकार भक्कर और
सेवान भी तीनों उसको इनायत हुवे-

मंगसर सुदि १४ को बादशाहने

سعید اللہ خان نے کابل سے
آٹھ روز مین حاضر ہوکر ملازمت
کی ۹ ذی قعدہ کو شاہزادہ دارا شکوہ
اپنے بڑے بیٹے سلیمان شکوہ کے حاضر آیا۔
۵ ذی الحجہ کو شاہزادہ اورنگ زیب
نے معہ اپنے بیٹے سلطان محمد اور
تمام تعیناتیون کے مہم قندہار سے
آکر ملازمت کی اکثر امیر انعام خطاب
اور اضافہ منصب سے سرفراز ہوئے
رستم خان نے جو کئی توپین
اور نشان قزلباشون کے چھینے
تھے وہ نذر کرکے مصدر تحسین و
آفرین ہوا۔

شاہ جہان آباد کا صوبہ دار مکرمت
خان جسنے اپنی عمر وہان کی
عمارتون کے تمام کرنے
مین صرف کی تھی مر گیا بادشاہ
نے اوسکی جگہہ جعفر خان کو مقرر کیا اور
اوسکے منصب مین یکہزار سوار دو اسپہ کا
کا اضافہ فرمایا

صوبہ ملتان تو پہلے اورنگ زیب کے متعلق
ہو چکا تھا اب ٹھٹھہ سرکار بھکر اور سیوان
بھی اوسکو مرحمت ہوئے

۱۴ ذی الحجہ کو بادشاہ نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Ary

लाहोरसे शाहजहानाबादकी तरफ़ कूच किया अलीमरदानखांकोजो काबुलसे हाज़िर आयाथा कशमीरकीभी सूबेदारी मिली और हुक्म हुआ कि खुद तो काबुलमें जावे और अबदुलग़नी को नायब करके कशमीरमें भेजदेवे-

२४वां बरस

पोससुदि २ संवत १७०६ से=
पोससुदि २ संवत १७०७ तक

पोससुदि १२ को बादशाह शाहजहानाबाद के क़िलेमें दाखिल हुवे उसी दिन शाहज़ादा मुरादबख़्श भी दक्खनसे आया क्योंकि वहांकी आबहवा उसको नहीं सधीथी और सूबेका बंदोबस्त भी अच्छीतरह नहीं जमाया-

बादशाहने शाहज़ादा मुरादके मनसब में २ हज़ारी ज़ातका इज़ाफ़ाकरके उसका मनसब १२ हज़ारीज़ात और १०००० सवार दुअस्पा और सिह अस्पाका कर दिया और माहसुदि ११ को काबुलकी सूबेदरी उसको दी-

शाहज़ादा दाराशिकोह जो-

شاہ جہان آباد کی طرف کوچ کیا علیمردان خان کو جو کابل سے حاضر آیا تہا کشمیر کی بہی صوبہ داری ملی اور حکم ہوا کہ خود تو کابل کو جاوے اور عبدالغنی کو اپنا نائب مقرر کرکے کشمیر مین بہجدے -

چوبیسوان برس

سنہ ۱۰۶۰ ہجری
۲۱ دسمبر سنہ ۱۶۴۹ سے ۱۰ دسمبر سنہ ۱۶۵۰ تک

۱۱ محرم کو بادشاہ قلعہ شاہ جہان آباد مین داخل ہوئے اوسی دن شاہزادہ مرادبخش بہی دکن سے آیا کیونکہ کی آب و ہوا اوسکے مزاج کو موافق نہین آئی تہی اور وہان کا بندوبست بہی اچہی طرح سے قایم نہوا تہا

بادشاہ نے شاہزادہ مراد کے منصب مین دو ہزاری ذات کا اضافہ کرکے اوسکا منصب بارہ ہزاری ذات اور دس ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا کردیا اور ۱۰ محرم کو کابل کی صوبہ داری پر رخصت کیا

شاہزادہ داراشکوہ جو -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

न्मह सुदि ११ को लाहोरसे रवाने हुआ था अपने बेटों समेत हजूर में पहुंचा

सादुल्लारवां वज़ीर जिसका मनसब उसकी लयाकत और बादशाह की महरबानी से हरसाल बढ़ा करता था ७ हज़ारी ज़ात और ७००० सवारों के मनसब को पहुंचा जिसमें २००० सवार दुअस्पा और सिह अस्पा थे और ११ किरोड़ दाम बरसाबरसी इनाम के उसके वास्ते मुकर्रर हुवे आसिफ़ रवां के पीछे कोई अमीर इस दरजे को नहीं पहुंचा था और न: इतना इनाम सिवाय बादशाहज़ादों के और किसी को मिलता था

चेतवदि २ को नौरोज़ यानी पहिला दिन नये साल को सोरपक्ष से था और शाहजहानाबाद में यह पहिला ही नौरोज़ था इस लिये बहुत धूमधाम से किया गया जिसमें बादशाह ने १००० बड़े २ मनसबदारों को खिलअत बरवशे और बहुतों के मनसबों में भी इज़ाफ़ा हुआ और बाजों को खिताब भी मिले

इस दिन हाफ़िज़ मोमिनने जो शाह ईरान के गवइयों में से था

۲۵ محرم کو لاہور سے روانہ ہوا تھا معہ اپنے بیٹون کے حضور مین پہونچا

سعد اللہ خان وزیر جسکا منصب ذاتی لیاقت اور بادشاہ کی مہربانی سے ہر سال بڑھا کرتا تھا سات ہزاری سات ہزار سوار کے منصب کو پہنچا جسمین دو ہزار سوار دو اسپہ اور سہ اسپہ تھے اور گیارہ کروڑ دام انعام دوازدہ ماہہ سے بھی سرفراز ہوا یمین الدولہ آصف خان خانخانان کے بعد کوئی امیر اس درجہ کو نہ پہونچا تھا اور نہ دوازدہ ماہہ سوائے بادشاہزادون کے اور کسیکو عطا ہوتا تھا۔

۱۶ ربیع الاول کو جشن نوروز ہوا چونکہ شاہجہان آباد مین یہہ اول دفعہ ہوا تھا اسلئے بادشاہ نے بڑی دھوم دہام سے اس جشن کی آرایش کی اور ایکہزار بڑے بڑے منصب دارون کو خلعت بخشے اور اکثر امرا کے منصب مین اضافہ بھی کیا اور اونکو خطاب بھی دئے۔

اسدن حافظ مومن نے جو شاہ ایران کے مشہور موسیقی دانون مین سے تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

हाज़िर होकर अपने बनाये हुवे गीत जो बादशाह के नाम पर बनाये थे सुनाये बादशाह ने उसको खिलअत और १०००) देकर अपनी सरकार में नोकर रख लिया—

इसी दिन बादशाह ने मेवातियों को सज़ा देने के वास्ते जिन्होंने आगरे और दिल्ली के बीच में के गांवों को लूट कर ऊजड़ कर दिया था—राजा जयसिंघ के दूसरे बेटे कीरत सिंघ को मुक़र्रर करके कामा पहाड़ी का परगना वतन बनाने के वास्ते उसकी जागीर में इनायत किया

इसी दिन बादशाह ने सादुल्लाखां वज़ीर के पेशकार रुघनाथ की लयाक़त और कारगुज़ारी पसंद करके उसको राय का खिताब तन दिवानी का काम और सोने का क़लमदान इनायत किया—

वृहस्पतवार की पेशकशी साल तक ताहिरखां के इनाम में मुक़र्रर हुई—

जेठ सुदि ३ को २४ वां बरस बादशाह के जलूसी सन का शुरू हुआ—

बादशाह ने ख्वाजा कासिम को

حاضر ہو کر اپنی تصنیف جو بادشاہ کے نام پر بنائی تھی گائی بادشاہ نے خوش ہو کر خلعت اور دس ہزار روپیہ نقد اوسکو دیا اور اپنی سرکار میں نوکر رکھ لیا—

اسیدن بادشاہ نے میواتیوں کی سزا دہی کیواسطے کہ جنہوں نے مواضعات درمیانی اکبرآباد اور شاہجہان آباد کو لوٹ مار سے ویران کر دیا تھا راجہ جیسنگہ کے دوسرے بیٹے کیرت سنگہ کو مقرر کر کے کامان پہاڑی کا پرگنہ وطن بنانی کیلئے اوسکی جاگیر میں عنایت فرمایا

اسیدن جملۃ الملک سعد اللہ خان وزیر کے پیشدست رگھناتھ کو رائے کا خطاب سونے کا قلمدان اور دیوان تن کا عہدہ اوسکی لیاقت اور کارگذاری پسند کر کے عنایت فرمایا—

روز پنجشنبہ کی پیشکش ایک سال تک طاہر خان کے انعام مین مقرر ہوئی—

یکم جمادی الثانی کو ۲۴ وان جلوسی سنہ شروع ہوا

بادشاہ نے خواجہ قاسم کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Foundation Chennai and eGangotri

खत और १ लाख रुपये के जवाहर देकर नज़र मोहम्मद खां के पास भेजा और १०००० खान के छोटे बेटे अबदुलरहमान सुलतान के वास्ते भी भेजे—

असाढ सुदि ४ को नज़र मोहम्मद खां का वकील मंनकर बेग खत लेकर आया जिसमें मदद मिलने के वास्ते लिखवाया—

सावन सुदि ७ को मीर सालह खुशनवीस मर गया बादशाह ने उस की जगह किताबखाने की दरोगाई सैयद जलाल के बेटे सयद अली को इनायत की—

भादों बदि ३ को बादशाह ने फ़रासखां नाज़िर को मक्के जाने की रुखसत देकर हुक्म दिया कि १५०००० वहां के कंगालों के वास्ते अहमदाबाद के खज़ाने से लेता जावे—

कीरतसिंघ ने चार पांच हज़ार सवार और छः सात हज़ार बंदूकची और तीरंदाज़ नोकर रखकर मेवातियों को मारा और उनके औरत बच्चों को कैद करके बाकियों को निकाल और अपने आदमियों को

معہ خریطہ جواہرات قیمتی یک لاکھہ روپیہ کے نذر محمد خان حاکم بلخ کے پاس بہیجا اور دس ہزار روپیہ نذر محمد خان کے چہوٹے لڑکے عبد الرحمن سلطان کے واسطے بہی مرسل ہوئے۔

۲ رجب کو نذر محمد خان کا سفیر منکر بے بلخ سے مراسلہ لے کر حاضر آیا جسمین خان نے واسطے طلب مدد کے لکہا تہا۔

۵ شعبان کو میر صالح خوشنویس مر گیا جس سے کتاب خانہ کی دارونگی سید جلال کے بیٹے سید علی کو مرحمت ہوئی۔

۱۵ شعبان کو بادشاہ نے ناظر فراست خان کو مکہ اور مدینہ جانے کی رخصت دیکر حکم دیا کہ ڈیڑہ لاکھہ روپیہ خزانہ احمد آباد سے مسکینان عرب کے واسطے لیتا جاوے۔

کیرت سنگ نے چار یا پانچ ہزار سوار اور چہہ سات ہزار تفنگچی و تیر انداز نوکر رکہہ کر میواتیون کا قلع وقمع کیا اور اونکی زن و فرزند کو اسیر کر کے باقی ماندون کو نکالدیا جس سے دلی اور آگرہ کے مضافات مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

वहांबसादिया जिससे दिल्ली और
आगरेकी तलहटीमें अमनचैनहोग
या और बादशाहने खुशहोकरउस
केमनसबमें १००० सवारोंका इज़ाफ़ा
फ़रमाया –

अब बादशाहकी उमर ६० बरस-
कीहोगई थी इस लिये मौलवियोंने
फ़तवा दिया कि जो बादशाह बुढापे
की कमज़ोरीसे रोज़ा नः रख सकें तो
६०००) हरेक रमज़ानके महीनेमें फ़
क़ीरोंको देते रहें बादशाहने ३०००)
सालियाना तो पहिले सेही मुक़र्रर
कर रक्खा था अब २०००) और बढ़ादि
या और २०००) हीकुल रोज़ोंके कुफ़्फ़ारे
(प्रायश्चित) में जो चूक चूकसे या जान
बूझकर नहीं रक्खे गये थे गरीबों औ
र मोहताजों को इनायत फ़रमाया –

अकबराबादी महल्ल ने जो क़िले
शाहजहानाबादसे ३॥ कोसके फ़ा
सिलेपर सराय बावली के पास लाहो
र और कश्मीर के फ़ैज़बख़्श और
फ़रहबख़्श बाग़ोंके नमूनेपर १ म
सजिद और बाग २ लाख रुपये की
लागत से ४ बरस में तैयार कैरा-
या था बादशाह उर्स बेगम की

امن و امان ہوگیا جب اس
حال کی عرض درگاہ مین ہوی
تو بادشاہ نے خوش ہوکر اوسکو
منصب مین یکہزار کا اضافہ فرمایا۔
چونکہ اب بادشاہ کی عمر ۶۰ برس
کی ہوگئی تہی اسواسطے مولویون
نے فتوا دیا کہ اگر بادشاہ ضعیف البدنی
سے روزہ نہ رکہہ سکین تو
ساٹہہ ہزار روپیہ ہر رمضان مین
فقیرون کو دیا کرین بادشاہ نے
تیس ہزار روپیہ سالیانہ تو
پہلے سے مقرر کر رکہا تہا اب بیس
ہزار روپیہ اور بڑہا دیا اور بیس
ہزار روپیہ عوض فطار و کفارہ
روزہ وغیرہ مین جو سہواً و عمداً انہیں
رکہے گئے تہے غریبون و محتاجون کو
بطور خیرات عنایت کئے۔
اکبرآبادی محل نے جو قلعہ
شاہجہان آباد سے ڈہائی کوس
فاصلے پر سرا بادلی کے پاس لاہور
اور کشمیر کے فیض بخش و فرح بخش
باغون کے نمونہ پر ایک باغ معہ
مسجد دو لاکہہ روپیہ کی لاگت سے
چار برس مین تیار کرایا تہا
بادشاہ اوس مسجد مین بیگم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अरज़ से उस मसजिद में नमाज़
पढ़ने को गये बेगम ने १८ खान सो
ने और जवाहरात के जड़ाऊ ज़ेव
रों के नज़र और निछावर की तोर
पर पेश किये -

मुरतिज़ाखां बूढ़ा हो गया था
जिस से उसका मनसब दूर होकर
२० लाख दाम सालाना की पेन
शन मुकर्रर होगई -

मंगसर सुदि १२ को मुल्ला शफ़ी
आय यज़दी ने सूरत से हाज़िर
आकर बादशाह से सलाम किया
बादशाह ने हज़ारी ज़ात और १००
सवार का मनसब मुकर्रर करके
नोकर रख लिया -

रूम के सुलतान मुहंमदखां के
एलची सैयद मोहीउद्दीन के सू
रत में पहुंचने की खबर सुन कर
बादशाह ने उसके लाने के वास्ते
ख़्वाजा रोशन गुर्ज़ बरदार को मै
खिलअत के भेजा और १००००
रुपये ख़ज़ाने सूरत से और १५०००
बुरहानपुर मांडो और मालवे के
दीवानों से दिलवाये -

کی عرض سے نماز پڑھنے کو
گئے بیگم نے ۱۸ خوان سونے
اور جواہرات کے جڑاؤ زیوروں کے
نذر اور نچھاور کی طور پر
پیش کئے

مرتضی خان بوجہ ضعف پیری
کے منصب سے برطرف ہو کر
بیس لاکھ دام سالیانہ پر شاغل
دعاگویان ہوا -

۹ ذی الحجہ کو ملا شفیعائے
یزدی نے سورت سے آکر سلام
کی اور ہزاری ذات و یکصد
سوار کے منصب پر ملازم
سرکاری شاہی
ہو گیا -

بادشاہ نے محمد خان
سلطان روم کے ایلچی محی الدین
کے سورت میں پہونچنے کی خبر
سنکر خواجہ روشن گرز بردار
کو اوسکے لانے کے واسطے
معہ خلعت کے بھیجا اور دس ہزار
روپیہ خزانہ سورت سے اور پندرہ
ہزار روپیہ برہان پور منڈو اور مالوہ کے
دیوانون سے ایلچی کو دلوائے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

२५ वां बरस

पोससुदि २ सं० १७०७ से

पोससुदि ३ सं० १७०८ तक

फागण बदि ५ को शाहज़ादा औरंगज़ेब अपने बेटों समेत मुलतान से हाज़िर आया बादशाह ने बुलाया था -

फागण सुदि ३ को बादशाह काश्मीर को रवाने हुवे और शाहज़ादे औरंगज़ेब को मुलतान जाने की रुख़सत दी -

ज़फ़रखां को पटने जाने की और खलीलुल्लाहखां को शाहजानाबाद की सूबेदारी मिली सईदखां ज़फ़रजंग पटने से बदला गया -

चेतसुदि ३ को बादशाह लाहोर पहुंचकर बाग़ फैज़बख़्श में ठहरे और हुक्म दिया कि पेशकश के जमा करने वाले मुत्सद्दी इतवार के दिन की नज़र एक साल तक मुल्ला शफ़ी आय को देते रहैं यह बड़ा शायर था और व्योपार के वास्ते ईरान से सूरत बंदर में आया था बादशाह ने

پچیسوان برس

سنہ ۱۰۶۱ ہجری

۱۶ دسمبر سنہ ۱۶۵۰ع سے ۶ دسمبر سنہ ۱۶۵۱ع تک

۱۹ محرم کو شاہزادہ محمد اورنگ زیب معہ اپنے بیٹوں کے حسب الطلب ملتان سے حاضر آیا -

غرہ ربیع الاول کو بادشاہ شاہ جہان آباد سے کشمیر کو روانہ ہوے اول منزل سے شاہزادہ اورنگ زیب کو ملتان جانے کی رخصت ملی

جعفر خان پٹنہ کا صوبہ دار سعید خان ظفر جنگ کے تغیر سے ہوا اور خلیل اللہ خان شاہ جہان آباد کا -

غرہ ربیع الثانی کو بادشاہ لاہور پہونچکر باغ فیض بخش مین فروکش ہوے اور حکم دیا کہ پیشکش کے متصدی انوار کے دن کی نذر ایک سال تک ملا شفیعائے کو دیتے رہین یہ بڑا شاعر تھا اور تجارت کے واسطے ایران سے بندر سورت مین آیا تھا بادشاہ نے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तारीफ़ सुनकर कुछ महीने पहिले ५०००) खर्च के भेजकर अपने पास बुला लिया था और दोनों वक़्त मुजरा करने के वास्ते हाज़िर होने का हुक्म दे दिया था-

चैत सुदि ५ को बादशाह लाहौर के क़िले में दाखिल हुवे-

बंगाले के अखबार से मालूम हुआ कि हुगली का क़िला शाहज़ादे शुजाअ के नोकर जान बेग ने जो सूबे उड़ीसे का काम करता था वहां के ज़मीदारों से लेकर बादशाही सल्तनत में शामिल किया-

अबदुलरहमान का बलख से आना.

अबदुलरहमान जो बलख को रवाने हुआ था जब अपने बाप नज़र मोहम्मद खां के पास पहुंचा तो नज़र मोहम्मद खां ने अपने आदमी साथ करके उसको गोरबंद की हकूमत पर भेजा दूसरे भाई सुबहानकुली खां ने बाप के पास फ़ौज कम रह जाने की खबर सुनकर बलख पर हमला करके उसको इस क़दर तंग किया कि

تعریف سنکر چند ماہ پیشتر پانچہزار روپیہ خرچ کے بہیجکر اپنے پاس بلایا تہا اور دونو وقت مجرا کیواسطے دربار مین حاضر ہونے کا حکم دیدیا تہا۔

۵ ربیع الثانی کو بادشاہ قلعہ لاہور مین داخل ہوئے

وقایع بنگالہ عرض ہوئی کہ بندر ہگلی کو معہ قلعہ حاکم نشین کے شاہزادہ محمد شجاع کے ملازم جان بیگ نے جو صوبہ اوڑیسہ مین مقرر تہا وہان کے زمینداروں سے لیکر ممالک محروسہ مین داخل کیا

عبدالرحمن سلطان کا بلخ سے آنا

عبدالرحمن جو بلخ کو روانہ ہوا تہا جب اپنے باپ نذر محمد خان کے پاس پہونچا تو نذر محمد خان نے اوسکو اپنے آدمی ہمراہ کرکے غوربند کی حکومت پر بہیجا دوسرے بہائی سبحان قلیخان نے باپ کے پاس فوج کم رہ جانے کی خبر سنکر بلخ پر حملہ کیا اور باپ کو اس قدر دبایا کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

उसने अबदुलरहमान को रस्ते से पीछा बुलाया मगर सुबहान कुली खां के कलमाक बीच में से ही उसको पकड़ लेगये सुबहान कुली खां ने अबदुलरहमान को क़ैद कर दिया मगर वह पहरे वालों की मिलावट से निकल कर बादशाह के पास भाग आया बादशाह ने उसको ४ हज़ारी ज़ात ५०० सवार का मनसब और २०००० रुपये हाथी घोड़ा और कुछ जड़ाऊ ज़ेवर इनायत किया और उसके साथियों को भी उसके कहने के मांफ़िक़ तजवीज तनख़्वाह की करके नोकर रख लिया—

जेठ सुदि ९ को बादशाह ने लाहोर से कशमीर की तरफ़ कूच करके रावी नदी के पास डेरा किया और शाहज़ादे औरंगज़ेब को मालवे की सूबेदारी पर जाने का हुक्म लिखा—

इस साल में नाज की महंगाई और मेह के नहीं बरसने से लोगों को बहुत तकलीफ़ होरही—

اوسنے عبدالرحمن کو رستہ سے واپس بلایا مگر سبحان قلیخان کی قلماق بیچ مین سے ہی اوسکو پکڑ لیگئے سبحان قلیخان نے عبدالرحمن کو قید کرادیا لیکن وہ پہرہ والون کو ملاکر بادشاہ کے پاس بہاگ آیا بادشاہ نے اوسکو چارہزاری ذات پانسو سوار کا منصب اور بیس ہزار روپیہ معہ اسپ و فیل و مرصع آلات کے مرحمت کیا اور اوسکے ہمراہیون کو بہی اوسکے کہنے کے موافق تجویز تنخواہ کی کرکے نوکر رکہہ لیا۔

۲۹ جمادی الاول کو بادشاہ نے سیر کشمیر کے واسطے لاہور سے کوچ کرکے راوی ندی کے اوسطرف ڈیرہ کیا اور شاہزادہ اورنگزیب کو مالوہ کی صوبہ داری پر جانے کا حکم دیا۔

اس سال مین قحط غلہ اور امساک باران سے لوگون کو بہت تکلیف ہورہی تھی مگر جسدن کہ بادشاہ نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

थी मगर जिस दिन कि बादशाह ने-
कूच किया मेंह बरसना शुरू हुआ
और इतना बरसा कि बादशाह को
रस्ते में १ हफ़्ते तक ठहरना पड़ा
इस मेंहसे रैयत का भी नुकसान
हुआ। कि पहिले तो बोनेका मौका
नहीं मिला और कुछ बोया भी था
तो वह पानी में बह गया इस वास्ते
जमाबंदी के वक़्त ख़ालसे के पर
गनोंकी रैयत पुकारू आई बादशा
ह ने सादुल्ला खां वज़ीर को हुक्म
दिया कि कई दिन तक ध्यान ल
गाकर रैयत की शिकायत खुद सुने

आदिलखांकी पेशकश।

इसलाम ख़ां का बेटा मोहम्मद
सफ़ी आदिलखां के पास से पिछ
ले सनों की बाकी पेशकश ला
ने के वास्ते भेजा गया था सो नीचे
लिखे माफ़िक लेकर हाज़िर हुआ-
१ बादशाह के वास्ते पेशकश न-
क़द और जिन्स जिसमें ४० हाथी
और जड़ाऊ चीजें ४० लाख रुप
ये की थी-
२ मलिकेजहां बादशाह बेगम
के वास्ते पेशकश नक़द और

لاہور سے کوچ کیا مینہ برسنا
شروع ہوا اور اسقدر
برسا کہ بادشاہ کو راستہ
مین ایک ہفتہ تک ٹھہرنا پڑا
مگر اس بارش سے
رعایا کا بھی نقصان ہوا کہ اول
تو کاشتکاری کا موقع نملا
پھر جو بویا وہ پانی مین بہہ گیا
اسواسطے ہر وقت تشخیص جمع کے
پرگنات خالصہ کی رعایا فریادی
آئی بادشاہ نے سعد اللہ خان
کو حکم دیا کہ خود چند روز متوجہ ہوکر
مالگذاروں کی شکایت سماعت کرے

عادل خان
والی بیجاپور کی پیشکش

اسلام خان کا بیٹا محمد صفی عادلخان
کے پاس پچھلے سنون کی باقیماندہ
پیشکش وصول کرنیکے واسطے
گیا تھا وہ حسب ذیل پیشکش لیکر حاضر ہوا
۱ بادشاہ کے واسطے پیشکش نقد
جنس و مرصع الات معہ ۴۰
ہاتھیون کے قیمتی چالیس
لاکھ روپیہ
۲ ملکہ جہان بادشاہ بیگم
کے واسطے پیشکش نقد و

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya

जिनस ५ लाख रुपयेकी-
२ शाहज़ादेदारा शिकोहके वास्ते
पेशकश समक़द और जिनस १५
लाख रुपयेकी-

इसके सिवाय आदिलख़ां ने डेढ़
लाख रुपया रोकड़ और जवाहरा
त मोहम्मद सफ़ी की और ६ लाख
रुपयेके नक़द और माल शाहज़ादा
दारा शिकोह के नौकर सैयद बाक़ि
रको दिया था वह भी बादशाहकी
नज़र से गुज़रा-

दरबार का हाल.

जेठ सुदि २ को २५ वें बरसके नौ
रोज में १ मशहूर कविने जो बाद
शाह का मुसाहिब भी था १ कवित्त
बादशाहकी तारीफ़में कह कर सु
नाया जिसके इनाममें बादशा
हने उसको १ हथनी और २००० रुपे
इनायत किये-

शाहज़ादे दारा शिकोहको बेटों
समेत लाहोर जानेका हुक्म हुआ-

असाढ बदि १० को बादशाह क
शमीर में पहुंचे रस्तेमें बर्फ़से ब
हुत तकलीफ़ हुई मगर कशमी
रमें बड़ी बहार थी बादशाह रस्ते

جنس قیمتی پانچ لاکھ
۲ شاہزادہ دارا شکوہ
کے واسطے پیشکش قیمتی
پندرہ لاکھ روپیہ

اسکے سوائے عادل خاں
نے ڈیڑھ لاکھ روپیہ نقد پانچ
ہاتھی اور کچھ جواہرات محمد صفی
کو اور چھہ لاکھ روپیہ نقد و جنس
نذر کے شاہزادہ دارا شکوہ کے ملازم
سید باقر کو دیا تھا وہ بھی بادشاہ
کی نظر سے گذرا -

دربار کا حال

غرہ جمادی الثانی کو پچیسواں
جلوسی سنہ شروع ہوا جسکے
جشن مین ایک مشہور ہندی
شاعر نے جو بادشاہ کا مقرب
بھی تھا ایک کبت بادشاہ کے
تعریف مین بناکر پیش کیا بادشاہ نے ایک
ہتھنی اور دو ہزار روپیہ اوسکو عنایت کی
شاہزادہ دارا شکوہ کو معہ بیٹون
کے لاہور واپس جانے کا حکم ہوا
۲۳ جمادی الثانی کو بادشاہ شکار
کھیلتے اور سیر دیکھتے ہوئے کشمیر کے
دولت خانہ مین داخل ہوئے
اگرچہ راستہ مین برف سے بہت تکلیف ہوئی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बेगमों समेत नावों में बैठ कर रागों कोतलावडलकी सैर कियाकरते थे ये नावें रंग २ के ज़री के परदों और रत्नाजवर्दे के काम की चोबांसे सरजी हुई थीं और ऊपर सोने के जड़ाऊ कलस लगे हुवे थे इसी तरह बागोंमें जाकर वहां की बहार देखते थे और झोली भर २ कर रुपया मल्लाहों और बागवानों को दिया करते थे—

एक दिन अली मरदान खां की अरज़से उसके बाग़ और महलके देखने को पधारे अली मरदान खां ने जो पेशकश नज़र से गुज़रानी उसमें से १२०००) का माल क़बूल फ़रमाया गया—

१ दिन मुल्ला शाह बदख़शी बादशाह से मिलने को आया दूसरे दिन बादशाह और मलिकाज़मांबेगम उसके मकान पर गये जो बेगम ने ७०००) लगाकर बनवा दिया था और २०००) के दूसरे मकानात फ़कीरों के वास्ते उसके पास तैयार कराये थे—

असाढ सुदि १ को आदमखां

کشمیر مین ٹری بہار تہی بادشاہ اون
کو معہ بیگمات کے کشتیون مین بیٹھکر
تالاب ڈل کی سیر کیا کرتے تھے
جو رنگ برنگ کی زربفت پردون
لاجورد کی منقش ستونون اور
سونے کے جڑاؤ قبون سے آرستہ
تھین اسیطرح باغون کی سیر کو
جاکر دامن دامن روپیہ باغبانون
اور ملاحون کو عنایت کیا
کرتے تھے۔

ایکدن علیمردان خان کی
عرض سے وسکے باغ اور محل کے
ملاحظہ کو تشریف لیگئے علیمردان
خان نے جو پیشکش پیش کی
اوسمین سے ایک لاکھ اور
بیس ہزار روپیہ کی نذر قبول ہوئی
ایکدن ملا شاہ بدخشی
بادشاہ سے ملنے کو آیا دوسرے
دن بادشاہ بھی معہ ملکہ زمان بادشاہ
بیگم کے اوسکے مکانپر گئے جو ملکہ
زمان نے چالیس ہزار روپیہ لگاکر
بنوا دیا تھا اور بیس ہزار روپیہ کے
مکانات اوسکے پاس دوسرے
فقیرون کے واسطے بھی تیار کرادئے تھے
۲۹ جمادی الثانی کو آدم خان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

तिब्बती की अर्ज़ से मालूम हुआ कि मिरज़ाय तिब्बती जो हज़ूर में से भाग कर तिब्बत का मालिक बन बैठा था अब बादशाह के इक़बाल से भाग गया है बादशाह ने आदम खां का मनसब असल और इज़ाफ़े से हज़ारी ज़ात और ५०० सवार का करके तिब्बत का मुल्क जो ८० लाख दाम (२ लाख रुपये) का था वतन के तौर पर उसको और उसके भाइयों की जागीर में दे दिया।

इस साल में पहिले तो पानी नहीं बरसा और फिर बरसा तो ज़ियादा बरसा जिससे कश्मीर के अक्सर मकानों और बाग़ों की शोभा जाती रही थी इस लिये बादशाह यहां की सैर से पहिले के मुवाफ़िक़ खुश नहीं हुवे और फ़रमाया कि लाहोर और आगरे के जैसे क़ीमती मकानों और बाग़ों को छोड़कर अपने दिल की खुशी के वास्ते इतनी दूर आना कि जिसमें खुदा की ख़लक़त को बहुत तकलीफ़ पहुंचती है खुदा से नहीं डरने की बात है और २ महीने रहने के पीछे शाहबाद

تبتی کی عرضی سے معلوم ہوا کہ مرزاے تبتی جو حضور مین سے بہاگ کر تبت کے اوپر قابض ہوگیا تہا اقبال بادشاہی سے بہاگ گیا ہے بادشاہ نے آدم خان کا منصب اصل اور اضافے سے ہزاری ذات اور پانسو سوار کا کرکے تبت کا ملک جو اسی لاکہہ دام کی جمع کا تہا بطور وطن کے اسکی اور اُسکے بہائیون کی جاگیر مین دیدیا۔

اس سال مین پہلے تو پانی برسا اور پہر برسا تو زیادہ برسا کشمیر کے اکثر مکانات اور باغات کی اصلی رونق اور بہار جاتی رہی تھی اسلئے بادشاہ یہان کی سیر سے چندان خوش نہوئے اور فرمایا کہ دار الخلافت اور دار السلطنت کے باصفا باغات اور مکانات کو اتنی دور کی مسافت حظ نفس کے واسطے طے کرنا کہ جس مین خلق خدا کو بہت صدمہ پہونچتا ہے طریقہ خداپرستی سے بہت دور ہے اور بعد قیام دو مہینے کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

केरस्तेसेलशकरकोसीधेरस्तेरवाने करके कहा किअबमैं इसतरफ़ फिरन हीं आऊंगा और सादुल्लाखांवज़ीर को हुक्मदिया कि सब कामोंका बंदोब- स्तकरके जल्दी लाहोर में आजावे-

आसिफ़ाबादमें दरयासे उतरते वक़्त आदमियों की जियादती ड़ होजाने से पुल जो पुराना होग याथा टूटगया २५० आदमी और ब हुतसे जानवर मालअसबाबसमेत जोउनपर लदाहुआथा दरयामें गिरपड़े

आसोजबदि ९ को बादशाह- की सवारी भंबरमें पहुंची दूसरे दि न कूचके वक़्त शाहज़ादे दाराशि कोहने अपने बेटों समेत लाहोर में आकर मुजरा किया और नज़र मोहम्मदख़ां के बेटे अबदुलरह- मान और खुसरो भी पेशवाई में हाज़िरहुवे-

जबबादशाह लाहोरके पास- पहुंचे तो सादुल्लाखां वज़ीर भी क शमीरसे आकर हाज़िर होगया-

बादशाहने लाहोर पहुंचकर रुसतमख़ां और राजों व अमीरों को जो हाज़िर और गैर हाज़िर थे

غرہ رمضان کو وہان سے دار الخلافت کیطرف روانہ ہوئے اور لشکر کو براہ راست جانے کا حکم دیکر فرمایا کہ اب پہر مین اسطرف نہین آؤنگا - اور سعد اللہ خان کو حکم دیا کہ چند روز مین مقدمات مالی اور ملکی کا انتظام کرکے لاہور آجاو

منزل آصف آباد مین دریا سے گذرتے وقت آدمیون کا زیادہ ہجوم ہوجانے سے پل جو بہت پرانا ہوگیا تہا ٹوٹ گیا ڈہائی سو آدمی اور بہت سے جانور معہ مال و اسباب کے دریا مین گرپڑے

۲۲ رمضان کو بادشاہ کی سواری بہمبر مین پہونچی دوسرے دن کوچ کیوقت شاہزادہ دارا شکوہ نے معہ اپنے بیٹون کے لاہور سے آکر ملازمت کی نذر محمد خانکے بیٹے عبدالرحمن اور خسرو بہی پیشوائی مین حاضر ہوئے

جب بادشاہ لاہور کے پاس پہونچے تو سعد اللہ خان وزیر بہی کشمیر سے آکر حاضر ہوگیا

بادشاہ نے لاہور پہونچکر رستم خان اور نزدیک و دور کے دوسرے امیرون و راجون کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

हुक्म भेजा कि कंधार की मोहिम के वास्ते सामान और तोपख़ाने समेत हाज़िर होजावें और शाहज़ादे मुराद बख़्श के बुलाने के वास्ते अपने हाथ से फ़रमान लिखा—

सुलतान रूम के एलची मोहीउद्दीन ने लाहोर में पहुंच कर अपने मालिक का ख़त पेश किया जिसके साथ २ घोड़े जड़ाऊ ज़ीन के और १ पोशाक मोतियों की जीथी और ५ घोड़े अपनी तरफ़ से नज़र किये— बादशाह ने उसको १५०००) घोड़ा ख़िलअत और तलवार और एक किलंगी इनायत की—

बलख़ से नज़र मोहम्मद ख़ां के मरने की ख़बर पहुंची यह हज करने को जाता था असाढ सुदि १ को शिग़नान के क़रीब पहुंच कर मरगया बादशाह ने ख़ुसरो, बहराम और अब्दुल रहमान उस के बेटों को मातमी के ख़िलअत दिये—

क़ैसर रूम के ख़त का जवाब सादुल्लाख़ां वज़ीर ने अरबी में लिखा और बादशाह ने उस के साथ २ लाख रुपये की लागत की १ किलंगी और

حکم بہیجا کہ معہ سامان توپ خانہ مہم قندہار کے واسطے حاضر ہوں اور شاہزادہ مراد کے بلانے کے واسطے فرمان خاص دستخط سے لکھہ کر بہیجا۔

روم کے ایلچی محی الدین نے لاہور مین پہونچکر قیصر کا نامہ معہ دو جڑاؤ زین کے گہوڑوں اور موتیونکی عبا کے پیش کیا اور پانچ گہوڑے اپنی طرف سے نذر کیے بادشاہ نے اوسکو پندرہ ہزار روپیہ معہ خلعت اسپ و خنجر اور جیغہ کے مرحمت فرمایا۔

بلخ سے نذر محمد خان کے مرنے کی خبر پہونچی یہہ حج کرنے کو جاتا تہا سلخ جمادی الثانی کو شغنان کے قریب دنیا سے گذر گیا بادشاہ نے اوسکے بیٹون خسرو بہرام اور عبدالرحمن پر کمال مہربانی اور ہمدردی ظاہر کی۔

قیصر روم کے نامہ کا جواب سعد اللہ خان نے عربی مین لکہا جسکو بادشاہ نے معہ جیغہ شمشیر مرصع اور پر تلہ قیمتی مبلغ دو لاکہہ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१जड़ाऊतलवारपरतले समेत कै सरके वास्ते भेजी मोहीउद्दीनको १५०००) रुपयेऔर घोड़ासुनहरीसामानकादेकरविदा किया और हाजी अहमद सईद मीरअदलको अपनीतरफ़ सेउसके साथकैसरके पासभेजा १२०००) उसको भी दियेऔर १००००) रुपयेनक़दऔर १००००) कामालउसके साथमक्के और मदीनेके ग़रीबोंकेवास्तेभी भेजा-

मीरअदलकीजगह शेखअबदुलसमदको अदालतकी ख़िदमतइनायतहुई-

क़ैसरकेवकीलको आनेकेदिनसे विदाहोने तक ६०००) कीरोकड़ औरजिनस मिली थी-

पोसवदि १५ कोअरज़हुईकि राजा विट्ठलदासगौड़ अपने वतनमेंमरगयाबादशाहनेबहुत अफ़सोसकियाउसके बड़े बेटे अनिरुद्धकोडेढ़हजारीजात और २००० सवारके इज़ाफ़े से ३हज़ारीज़ात और ३००० सवारकामनसबदेकरराजापदवी और रणथंभोरकी क़िलेदारीइनायतफ़रमाई-

محی الدین کے حوالہ کیا اور محی الدین کو پندرہ ہزار روپیہ اور گھوڑا معہ ساز طلائے مرحمت کرکے رخصت دی اور حاجی احمد میر عدل کو اپنی طرف سے اسکے ساتھہ بطور ایلچی کے قیصر روم کے پاس بھیجا بارہ ہزار روپیہ اسکو بھی دیئے اور اسکے ساتھہ ایک لاکھہ روپیہ نقد اور ایک لاکھہ روپیہ کا مال فقرائے مکہ اور مدینہ کے واسطے بھیجے گئے

قیصر کے وکیل کو روز ورود سے رخصت کے وقت تک ساٹھہ ہزار روپیہ نقد وجنس کرکے ملا تھا-

(۲۸) ذی الحجہ کو عرض ہوئی کہ راجہ بٹھل داس گوڑ اپنے وطن مین مرگیا بادشاہ نے بہت افسوس کیا اور اسکے بڑے بیٹے انرودھ کو ڈیڑھ ہزاری ذات اور دو ہزار سوار کے اضافہ سے منصب سہ ہزاری ذات سہ ہزار سوار دو اسپہ کا معہ خطاب راجگی اور قلعداری رنتھنبور کے عنایت فرمایا ارجن اور

Digitized by Arya Samaj Foundation

अरजुन और भीम के इज़ाफ़े हुवे औ
र बिट्ठलदास के बड़े भाई बलराम के
बेटे शिवराम और छोटे भाई गिरधर
वग़ैरा के मनसब में भी इज़ाफ़ा हुआ—
राजा बिट्ठलदास १० लाख रुपया
रोकड़ ५ लाख रुपये के जवाहर हाथी
और दूसरा माल छोड़ मरा था वह सब
बादशाह ने उसके बेटों को बख़्श दिया—
सादुल्लाख़ां ने अपने लशकर का म
हल्ला बादशाह के नज़र कराया यानी
फ़ौज की हाज़री दी जिसमें ४००० स
सवार १००० बरक़ंदाज़ ५०० बेलदार
और तबरदार गिने गये और उसके बे
टे लुतफ़ुल्लाह और इनायतुल्लाह की
भी नज़र हुई जो पहिली दफ़े सलाम
को हाज़िर हुवे थे बादशाह ने सादुल्ला
ख़ां को बहुत शाबाशी दी और उसके
बेटे लुतफ़ुल्लाह को मोतियों की माला
बख़्शी और इनायतुल्लाह को सरपेच दिया—

बہیم کے بہی اضافہ ہوئے راجہ بٹہلداس
کے بڑے بہائی بلرام کے بیٹے شیورام
اور چہوٹے بہائی گردہر اور دوسرے
تمام اسکے بہائیون کے بہی منصب بڑہائے گئے
راجہ بٹہلداس دس لاکہہ روپیہ نقد پانچ
لاکہہ روپیہ کا مال مثل جواہرات و ہاتہیون
وغیرہ کے چہوڑ مرا تہا وہ سب بادشاہ
نے اسکے بیٹون کو بخشدیا
سعد اللہ خان نے اپنے لشکر کا
محلہ یعنی جائزہ بادشاہ کو ملاحظہ کرایا
جسمین چار ہزار سوار ایکہزار برقنداز پانسو
بیلدار اور تبردار شمار کئے گئے اور اسکے
بیٹون لطف اللہ اور عنایت اللہ کی
بہی نذر ہوئی جو اول مرتبہ سلام
کو حاضر ہوئے تہے بادشاہ نے سعد اللہ
خان کو آفرین کرکے لطف اللہ کو موتیون
کا ہار اور عنایت اللہ کو سرپیچ
عنایت فرمایا

बरस २६ वां

पोससुदि ३ संवत १७०८ से
पोससुदि २ संवत १७०९ तक

सईद ख़ां जफ़रजंग काबुल में म
र गया जो ७ हज़ारी ज़ात और ५०००
सवार दो अस्पे का मनसबदार था—

چہبیسوان برس

سنہ [illegible]

[illegible] سنہ ۱۰۶۱ [illegible] نومبر سنہ ۱۶۵۱ع تک
بخشی کابل کی عرضی سے معلوم ہوا کہ سعید خان
ظفر جنگ جو ہفت ہزاری ذات اور پانچہزار
سوار دو اسپہ کا منصب دار تہا کابل مین مرگیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

महाबतखांके बेटे लोहरास्पको महाबतखांका खिताब ५ हज़ारीज़ात ५ हज़ारसवारका मनसब और काबुलका सूबाइनायत हुआ—

निजाबतखां आगरेके खजाने से बमूजिब हुकम बादशाहके १ करोड़ रुपया लाहोरमें लाया—

फ़ागणबदि ५ को जन्मपत्रीके हिसाबसे ६१वां बरस शुरू हुआ उस दिनके तुलादानकी सभामें बादशाहने बड़े २ अमीरोंसे लेकर छोटे मनसबदारोंतक कि जिनको बादशाह पहिचानते थे सबके मनसब बढ़ाये और १००० खिल्लत गुर्जबरदारों वगैरा को मिले—

फागुणसुदि ९ को बादशाहने सोनेके मीनाकार जड़ाऊ तख्त परजो ९ महीनेमें ५ लाख रुपयेके खर्चसे तैयार हुआ था जलूस किया और शाहज़ादे औरंगजेबको लिखाकि चैतबदि २ को काबुल जानेका महूरत है तुम भी उसी दिन मुलतानसे कंधारको रवाने होजाना और जब फागुणसुदि १४ को उसके रवाने होजानेकी खबर आई तो ५ लाख रुपये

بادشاہ نے لہراسپ خان کو اصل و اضافہ سے پانچہزاری پانچہزار سوار کا منصب اور مہابت خان کا خطاب دیکر کابل کی صوبہ داری پر بھیجا۔

نجابت خان ایک کروڑ روپیہ خزانہ آگرہ سے بموجب حکم بادشاہ کے لاہور مین لایا۔

۱۸ صفر سے بادشاہ کو ۶۱ وان شمسی برس شروع ہوا اُسدن کے جشن وزن شمسی مین بڑے بڑے امیرون سے لیکر چھوٹے منصبداروں تک کہ جنکو بادشاہ پہچانتے تھے سب کے منصبوں مین اضافہ ہوا اور ایکہزار خلعت گرز برداروں وغیرہ کو عنایت ہوے۔

۸ ربیع الاول کو بادشاہ نے موتیون کے مینا کار سونہری تخت پر جو ۹ مہینے مین پانچ لاکھ روپیہ کے صرف سے تیار ہوا تہا جلوس کیا اور شاہزادہ اورنگزیب کو لکہا کہ ۱۶ ربیع الاول کو کابل جانے کی ساعت ہے تم بہی اوسی دن ملتان سے قندہار کو روانہ ہو جانا اور جب ۱۲ ربیع الاول کو اوس کے روانہ قندہار ہونے کی خبر پہونچی تو پانچ لاکھ روپیہ نقد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

नक़द और ५००००) का ज़ेवर १ नादिरी खिल अत बढ़िया क़ीमत की कलंगी २ घोड़े २ हाथी सोने चांदी के साज़ों से उसके पास भेजे कुलीचखां और राजा पहाड़सिंघ वग़ैरा २० अमीर २०००० सवारों से उसके पास तईनात किये इन २० अमीरों में से हरेक लड़ाई के मैदान का शेर कहलाता था बहुत सा ख़ज़ाना और क़िले फ़तह करने-का सामान भी शाहज़ादे के पास भेजकर लिखा कि क़ंधार पहुंचकर दूसरे बैसाख की सुदि ५ को इतवार के दिन जो दरबार के ज्योतिषियों का मुक़र्रर किया हुआ महूर्त है क़िले को घेर लेवें- चैत बदि २ को बादशाह ख़ुद भी तख़्तरवां पर बैठ कर काबुल को रवाने हुवे उसी दिन सादुल्लाखां वज़ीर को भी ५०००० सवार ९००० पयादे-बरक़ंदाज़ और बहुत से बेलदारों समेत क़ंधार की तरफ़ रुख़सत किया उसके साथ २० तोपें बड़ी २० मझोली २० हथनाल १० मस्त जंगी हाथी १०० शुतरनाल २ किरोड़ रुपये नक़द और बहुत सा सामान	اور پچاس ہزار کا زیور اوسکے واسطے بہیجا گیا جس مین ایک بیش قیمت جیغہ معہ خلعت فاخرہ کے نہا دو گہوڑے اور دو ہاتھی بہی کہ جنکے ساز و سامان سونے چاندی کے تہے بہیجے گئے نوازش خان قلیچ خان و راجہ پہاڑ سنگہ بندیلہ وغیرہ بیس امیر جنمین سے ہر ایک شیر بیشہ رزم کہا جاتا تہا معہ ۲۰ ہزار سوارون کے اوسکی خدمت مین تعینات ہوئے بہت سا خزانہ اور مصالحہ قلعہ گیری بہی اوسکے پاس بہیجا گیا اور یہہ بہی لکہا گیا کہ روز یکشنبہ ۳ جمادی الثانی کو جو ساعت مختار منجمان کا بہی ہے قندہار پہونچکر قلعہ کا محاصرہ کرین۔ ۱۶ ربیع الاول کو بادشاہ نے تخت روان پر سوار ہوکر لاہور سے کابل کو کوچ کیا اور اسیوقت سعد اللہ خان وزیر کو بہی معہ پچاس ہزار سوار نو ہزار پیادہ بر قنداز اور بہت سے بیلدارون کے محاصرہ قندہار مین شامل ہونے کے واسطے رخصت فرمایا اوسکے ساتہہ توپین بڑی بیس مجہولی بیس گجنال بیست دس ہاتہی جنگی یکسو شترنال دو کروڑ روپیہ نقد اور بہت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

किलाफ़तहकरनेकाभीभेजाऔर
खुसीमहूरतपरउसकोभीकिलेकं
धारपरघेरादेनेकीताकीदकरकेसु
रंगलगानेदमदमाबनानेऔरमोर
चेबढ़ानेवगैराकीहिदायतकीराजा
जयसिंघकासमखांरुस्तमखांरा
वसालराजारूपऔरमहाबत
खांवगैराबड़ेबड़ेअमीरभीउसके
साथरुखसतहुवे–

इसमोहिममेंसबमिलाकर
७०००० सवारतोपखानेकेसिवा
यतईनातहुवेजिनकेसाथ६०
अमीरऔरबाक़ीमनसबदारथे
किजिनकोबादशाहपहिचानते
थेरुस्तमखांवगैरातमामअमी
रोंकोहाथीघोड़ेखिलअतऔर
जवाहिरातमिलेऔरउनकेमन
सबोंमेंभीइज़ाफ़ाहुआ१किरोड़
रुपयापेशगीतनख़ाहोंमेंदिया
गयासबअमीरोंऔरतोपख़ाने
वालोंकोकाबुलमेंरहनेकाहुकम
हुआऔरउनकोयहभीहुकमथा
किपहिलेबस्तऔरज़मीनदावरके
क़िलोंकोफ़तहकरनेकीकोशिश
करेंजिससेकंधारकेक़िलेवालेडरजावें–

مصالحہ قلعہ گیری کا بھیجا اور حکم دیا
کہ وہ بھی کابل کے راستہ سے آئی
تاریخ کو بادشاہزادہ کے پاس پہونچکر
سرنگ لگانے ودمدمہ بنانے اور
مورچہ بڑہانے وغیرہ تدابیر قلعہ
کشائی مین کوشش کرے راجہ جیسنگہ
قاسم خان رستم خان راو ستر سال
راجروپ نجابت خان نصیر خان اور
مہابت خان وغیرہ امرای نامی بھی اسکے ساتھ رخصت ہوئے

اس مہم مین کل ستر ہزار سوار
سوای توپخانہ کے متعین ہوئے جنمین ۶۰
امیر اور باقی روشناس منصب دار تھے
رستم خان وغیرہ سب
امیرون کو علاوہ اضافہ منصب
کے خلعت گھوڑے ہاتھی اور
جواہرات عطا ہوئے ایک کروڑ
روپیہ طلب مین اور سہ ماہہ پیشگی
سب امیرون اور توپخانہ والون
کو کابل مین دینے کا حکم ہوا
اور یہہ بھی ہدایت ہوئی کہ
اول قلعہ بست و زمین داور
کے فتح کرنے کی
کوشش کرین کہ جس سے
قندہار والے لرز
جاوین –

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

औरंगज़ेब का मनसब असल-
और इज़ाफ़े से २० हज़ारी ज़ात और
१५००० सवारों का हो गया-

पहिले बैसाख की सुदि ५ को बादशा
ह काबुल में पहुंचे-

दूसरे बैसाख की बदि ४ को शाहज़ा
दा शुजा भी बंगाले से आ गया-
बादशाह ने उसका मनसब भी औरंग
ज़ेब के बराबर कर दिया और २०० घो
ड़े भी इनायत किये -

दूसरे बैसाख की सुदि ३ को २६ वां
जलूसी बरस शुरू हुआ जिसकी खु
शी में अकसर नामी अमीरों के मन
सब बढ़े और उनको इनाम भी मिले-

जेठ बदि ११ को ३६००००) की पेश
कश शाहज़ादे शुजा की बादशाह
की नज़र से गुज़री जिसमें बंगाले की
तुहफ़ा चीजें थीं-

नज़र मोहम्मद खां के बेटे अब
दुलरहमान का ढंग बादशाह के
पसंद न आया इसलिये उसको बं
गाले में तईनात किया-

कंधार की मोहिम.

औरंगज़ेब और सादुल्ला खां ने
कंधार पहुंचकर दूसरे बैसाख की

اورنگ زیب کا منصب پنجہزاری
ذات اور تین ہزار سواروں کی اضافہ
سے بیس ہزاری ذات اور پندرہ
ہزار سواروں کا کر دیا گیا-

۴ جمادی الاول کو بادشاہ کابل میں پہونچے

۱۸ جمادی الاول کو شاہزادہ شجاع
بھی بنگالہ سے آگیا بادشاہ نے اسکا
منصب بھی اسیقدر اضافہ سے اورنگ
زیب کے برابر کر دیا اور دو سو گھوڑے بھی
اسکو عنایت کیے-

یکم جمادی الثانی کو ۲۶ - واں
جلوسی سنہ شروع ہوا جسکی
خوشی میں اکثر نامی امیروں کے منصب
بڑہے اور ان کو انعام بھی ملے

۲۴ جمادی الثانی کو تین لاکھ ساٹھ ہزار
روپیہ کی پیشکش شاہ شجاع کی بادشاہ
کی نظر سے گزری جو بنگالہ کے نادر
اور نفیس اشیا سے شامل تھی

نذر محمد خاں کا بیٹا عبدالرحمن سلطان
ناپسندیدگی وضع سے بنگالہ میں
تعینات ہوا

قندھار کی مہم

شہزادہ اورنگ زیب اور
سعد اللہ خاں نے قندہار پہونچکر
۳ جمادی الثانی کو قلعہ کا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सुदि ५ को क़िलेकोघेरा और लशक
रकोचौतरफ़ ऐसीजगह उतारकरकि
जहांगोलानहींपहुंचताथासुरंगें
औरमोरचोंकाबंदोबस्तकरनेल
गासबसेज़ियादासाउदुल्लाख़ांव
ज़ीरने औरराजपूतोंने इसकाम
मेंकोशिशकी क़िलेदार क़िलेमें
कईदिनोंतकचुपबैठारहाकि-
सीको अंदरसे किसी आदमीकी
आहट औरबोलचालनहींसुनाई
दीहिन्दुस्तानीलोगक़िलेके नी
चेजाजाकर क़िलेदारकोबहुत
बुराभलासुनातेथेमगरवहसु-
नीअनसुनीकरजाताथा-

जबरुस्तमख़ां औरसाउदुल्ला-
ख़ांके मोरचे खाईतकपहुंचगये
तोराजाराजरूपनेजोएकमशहूर
बहादुरथा शाहज़ादेकेपासजा-
करकहाकि खाईकेपास खुर्जके
नीचेकुछऐसीजगहहै किजहांसे
ऊपर चढ़नेकाख़ूबमौक़ाहै औ
र क़िलेवाले बिलकुलबेख़बर
मालूमहोतेहैं अगरमुझको हु
क्म होतो कमंद औरनसीनी ल
गाकर ऊपर चढजाऊं लशकर-

کو قلعہ کا محاصرہ کیا اور لشکر کو
چاروں طرف ایسی جگہ کہ جہاں
گولہ نہیں پہنچتا تھا اُتار کر نقب
کنی اور مورچہ سازی کی کاروائی
شروع کی سب سے زیادہ سعد اللہ
خان اور راجپوتوں نے اس کام
مین مردی کی قلعدار قلعہ مین چند روز
تک چپ بیٹھا رہا کسیکو اندر سے
آدمی کی آواز اور آہٹ بھی سنائی
نہ دی ہندوستانی لوگ قلعہ کے
نیچے جا جاکر بہت آوازہ کستے
تھے اور سخت سست کہتے تھے
لیکن وہ سُنی ان سُنی کر جاتا تھا

جب رستم خان اور سعد اللہ
خان کے مورچے خندق تک قلعہ
کے نیچے پہونچ گئے تو راجہ
راج روپ نے جو ایک مشہور
بہادر تھا شاہزادہ کے پاس جاکر
ظاہر کیا کہ خندق کے نزدیک
ایک برج کے نیچے ایسی جگہ ہے
کہ جہاں سے اوپر چڑھنے کا خوب
موقع ہے اور قلعہ والے بالکل
بے خبر معلوم ہوتے ہین اگر مجکو
حکم ہو تو کمند اور زینہ کے ذریعہ سے
اوپر چڑھ جاؤں لشکر تمام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तमामतैयाररहैजबनेरीबजेतो	تیار رہے جسوقت کہ قرنا بجے زینہ
नसीनीलगाकरऊपरचढ़आवे-	لگاکر چڑہ آوے
शाहज़ादेओवज़ीरनेयहसुन	شاہزادہ اور وزیر نے یہ سنکر
करउसकोहुक्मदेदियाअबवहक	اُسکو حکم دیدیا اور وہ کئی آدمیون سے
ईआदमियोंसेजोक़िलाफ़तह-	جو فن قلعہ گیری مین بہت مشہور اور
करनेकेकामोंमेंबहुतमशहूरऔर	مجرب ہے ایک رات کو اوپر چڑہ گیا
अनुभवीथेऊपरचढ़गयाऔरने	اور قرنا بجادیا جسکے سنتے ہی بادشاہی
रीबजादीजिसकोसुनतेहीबाद	لشکر کمند اور زینہ لے لے کر آگے بڑہا
शाहीआदमीकमंदऔरनसीनि	ادہر قلعہ والوں نے جو ایسی ہی آواز
यांलेलेकरआगेबढ़ेउधरक़िले	سننے کے واسطے چپ چاپ بیٹھے تھے
वालोंनेजोऐसीहीआवाज़सुनने	ہر طرف سے مہتابین روشن کرکے
केवास्तेचुपचापबैठेथेहरतरफ़से	توپ بندوق و بان چلانے شروع
महताबेंरोशनकरकेतोपऔरबं	کئے آگ پتھر گرم تیل اور دوسرے مصالحہ
दूकचलानीशुरूकीआगपत्थ	ایسی تیزی سے پہینکے کہ جو لوگ برج
रगर्मतेलऔरदूसरेमसालेऐसी	پر جا پہنچے تھے اور جو پہونچ رہے تھے
तेज़ीसेफैंकेकिजोलोगबुरज़के	سب جل نیچے گر پڑے اور مرگئے
ऊपरजापहुंचेथेऔरजोपहुंचरहे	اور جو قلعہ کے اندر گرے اُن کا
थेसबजलकरनीचेगिरपड़ेऔरम	کچھہ پتہ نہ لگا۔ ہر طرف مردون
रगयेऔरजोक़िलेकेअंदरगिरे	کے ڈہیر لگ گئے مسلمان
उनकाकुछपतानलगाहरतरफ़-	اور راجپوت زیادہ مرے
मुर्दोंकेढेरलगगयेमुसलमान	جو ایک دوسرے سے بمشکل
औरराजपूतज़ियादामरेजोमु-	پہچانے جاتے تھے
शकिलसेपहिचानेजातेथेकिमु	اُسدن سے لیکر
सलमानहैंयाराजपूत-	دو مہینے اور آٹھہ روز تک برابر
उसदिनसे२महीनेऔर८दिन	لڑائی اوپر نیچے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तकबराबरनीचेऊपरलड़ाईहोतीर
हीजोआदमीमोरचेसेसिर निकाल
ताथाउसीदममाराजाताथारातो
कोक़ज़लबाशक़िलेसेनिकलकर
रमोरचोंपरहल्लेकरतेथेऔरबहुत
सेआदमियोंऔरजानवरोंकोमार
जातेथे।रातकोसादुल्लाखांऔररु
स्तमखांकेमोरचेपरजड़करकई
तोपोंकोकीलगयेबादशाहीलोगों
नेउनकापीछाभीकियालेकिनकु
छनकरसकेक्योंकिक़िलेसेबेतर
हआगबरसतीथीतोपेंतोइधरसेभीब
हुतचलतीथींलेकिनहिन्दुस्तानी
गोलंदाज़रूमीऔरक़ज़लबाश
गोलंदाज़ोंकेमुक़ाबिलेमेंकुछ
नहींबनासकतेथेजिनकेबेख़-
तानिशानोंसेहिंदुस्तानकेसरदा
रोंकीसारीमिहनतऔरकोशिश
अकारथजातीथीइसीतरहबुस्त
औरज़मीनदावरकेक़िलेभीबहुत
सीकोशिशहोनेपरभीअफ़सरों
कीरायनमिलनेसेफ़तहनहुवे-
जबयेखबरेंबादशाहकोपहुंची
किक़िलेकाघेराबिगड़गयाऔर

ہوتی رہی جو مورچہ سے سر نکالتا
تھا اُسیدم مارا جاتا تھا راتوں
کو قزلباش قلعہ سے نکل نکل کر
مورچوں پر حملہ کرتے تھے اور بہت
سے آدمیوں و جانوروں کو مار
جاتے تھے ایک رات کو سعد اللہ خاں اور رستم
خاں کے مورچہ پر اڑ کر کئی توپوں
کو کیل گئے بادشاہی لوگوں نے
اُنکا تعاقب بھی کیا لیکن کچھ نہ
کر سکے کیونکہ قلعہ سے بیطرح آگ
برستی تھی توپیں تو ادہر سے بھی
بہت چلتی تھیں لیکن ہندوستانی
گولہ انداز رومی اور قزلباش
گولہ اندازوں کے مقابلہ میں کچھ نہیں کر سکتے
تھے جنکی بے خطا نشانہ بازی سے ہندی
سرداروں کی ساری محنت اور
کوشش رد ہو جاتی تھی اسیطرح
قلعہ بست و زمین داور کی فتح بھی
جیسی کہ چاہئے تھی باوجود بہت
سی کوشش فتح کوشش کے اختلاف
رائے سرداروں سے ظہور میں
نہ آئی -
جب یہ خبریں بادشاہ کو پہنچیں
کہ محاصرہ طول پکڑ گیا - اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

तोपख़ानेका सामान हो चुका तो बहुत रंज हुआ और इसके साथही यह भी अरज़ हुई कि उज़बक लोग ग़ज़नीनकी तरफ़ लूट मार करने लगे हैं तो बादशाहने अपने हाथसे औरंगज़ेब को हुक्म लिखा कि अभी तो चले आओ फ़िर देखा जायगा +

दरबारका हाल

अब बड़े शाहज़ादे दाराशिकोहने काबुलके सूबेका बंदोबस्त अपने ज़िम्मे लिया बादशाहने उसको असल और इज़ाफ़ेसे ३० हज़ारी ज़ात और २०००० सवारका मनसब और ३ किरोड़ दाम इनामके लाहोर और मुलतानकी सायरसे मुक़र्रर करके गुजरात के बदले मुलतान का सूबा इनायत किया और काबुलका सूबा उसके बेटे सुलेमानशिकोह को देकर ८ हज़ारी ज़ात और ४००० सवारका मनसब और लाल डेरा भी

توپ خانہ کا سامان ہو چکا تو بہت رنج ہوا اور اُسکے ساتھہ یہہ بھی عرض ہوئی کہ اوزبک اطراف غزنین میں لوٹ مار کرنے لگے ہیں تو بادشاہ نے اپنی خاص دستخط سے شہزادہ کو فرمان واسطے چلے آنے اورنگزیب اور مہم کو دوسرے وقت پر چھوڑ دینے کا لکھہ بھیجا

دربار کا حال

اب شہزادہ کلاں دارا شکوہ نے کابل کے بندوبست کا ذمہ کیا اسلئے بادشاہ نے اُسکے واسطے اصل و اضافہ سے تیس ہزاری ذات اور ۲۰ ہزار سوار کا منصب و یکرور تین کروڑ دام انعام کے لاہور اور ملتان کے سایر سے مقرر کئے اور گجرات کے عوض ملتان کا صوبہ عطا کر کے کابل کا صوبہ اُسکے خلف کلاں سلطان سلیمان شکوہ کو دیا اور اُس کا منصب آٹھہ ہزاری ذات اور چار ہزار سوار کا مقرر کرکے خیمہ سُرخ بھی عنایت کیا

+ सेरुलमुताख़रीनमें लिखा है कि जब ईरानके शाह अब्बासको औरंगज़ेबके क़ंधारपर पहुंचनेकी ख़बर लगी तो उसने लशकरकी तैयारीका हुक्म देकर असफ़हानसे कूच किया और कुछ फ़ौज आगे रवाने करदी जिसके डरसे औरंगज़ेब और हिन्दुस्तानका लशकर कंधारसे कूच करगया-

ا سیر المتاخرین میں لکھا ہے کہ جب شاہ عباس کو اورنگ زیب کے قندہار پہونچنے کی خبر لگی تو اُسنے لشکر کی تیاری کا حکم دیکر اصفہان سے کوچ کیا اور کچھہ فوج پیشتر روانہ کی جس کے خوف سے اورنگ زیب اور ہندوستان کا لشکر قندہار سے کوچ کر گیا-

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

इनायत कर दिया जो अब तक किसी शाहज़ादे के बेटे को नहीं मिला था-

सूबे मुल्तान के बदले औरंगज़ेब को दक्खिन के चारों सूबों की सूबेदारी दी गई-

गुजरात की सूबेदारी शायस्ता खां को इनायत हुई-

सावन बदि ११ को शाहज़ादा शुजाअ को बादशाह ने बंगाले जाने की रुखसत दी और उसके वास्ते एक किरोड़ दाम इनाम के उड़ीसा और मछली बंदर से मुक़र्रर हुवे-

सावन सुदि २ को सादुल्लाखां, अमीरुलउमरा, अली मरदानखां, राजा जयसिंघ और कुलीचखां वगैरा हज़ूर में हाज़िर होगये-जो असाढ सुदि १२ को कंधार से रवाने हुवे थे और सावन सुदि १३ को बादशाह जी काबुल से लाहोर को रवाने हुवे-दाराशिकोह को अमीरुलउमरा राजा जयसिंघ और कुलीचखां समेत वहीं छोड़ आये-

भादों बदि २ को शाहज़ादा-

جو آجتک کسی شہزادہ کے بیٹے کو نہین ملا تھا۔

اورنگ زیب کو عوض صوبہ ملتان کے دکن کے چارون صوبوں کی صوبہ داری دیگئی۔

گجرات کی صوبہ داری شائستہ خان کو عنایت ہوئی۔

(۲۴) شعبان کو شاہزادہ شجاع کے واسطے ایک کروڑ دام کا انعام محال اوڑیسہ اور مچھلی بندر سے مقرر ہوا اور اسکو بنگالہ جانے کی رخصت ہوئی

غرہ رمضان کو سعد اللہ خان امیرالامرا علی مردان خان راجہ جیسنگھ اور قلیچ خان وغیرہ جو ۱۲ شعبان کو قندھار سے روانہ ہوئے تھے حضور مین حاضر ہوگئے اور (۱۱) رمضان کو بادشاہ ہی کابل سے لاہور کو روانہ ہوئے. دارا شکوہ اور سلیمان شکوہ کو مع امیرالامرا راجہ جیسنگھ اور قلیچ خان کے وہین چھوڑ آئے۔

(۱۶) رمضان کو شہزادہ اورنگ زیب بہادر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

औरंगज़ेब अपने बेटों समेत कंधार से हाज़िर आया और नादों बदि ८ को दक्खिन को रुखसत हुआ उस को १ किरोड़ दाम इनाम के बंगाले से दिलाये गये-

भादों सुदि २ को बादशाह पिशौर में पहुंचे आसोज बदि ४ को अटक से और आसोज सुदि २ को अटक से उतरे-

आसोज सुदि ७ को चिनाब से गुज़र कर कातिक बदि ३ को लाहोर के बाग़ फ़ैज़बख़्श में दाखिल हुवे रस्ते में कुछ आदमी मेंह और पानी की रत्तों में बह गये-

मिरज़ा रुस्तम सफ़वी का बीमारी और बुढ़ापे से १००० रुपये साजाना मुकर्रर हुआ इसी तरह नज़र मोहम्मद खां का बेटा खुसरो जो मन सब से दूर होकर लाख रुपया सालयाना पाने लगा-

कातिक बदि ९ को बादशाह लाहोर से कूच करके मंगसर बदि ३ को सरहिन्द में पहुंचे वहां तन और खालिसे के दफ़्तर का काम राज रघुनाथ को इनायत हुआ-

سمع اپنے بیٹون کے مہم قندہار سے حاضر آیا اور (۲۱) کو روانہ دکن ہوا اسکو ایک کروڑ دام انعام کے بنگالہ سے دلائے گئے

سلخ رمضان کو بادشاہ بیشاور مین پہونچے (۱۷) شوال کو اٹک سے اور سلخ شوال کو سلہٹ سے اترے

(۵) ذیقعدہ کو چناب سے گذر کر (۱۵) کو لاہور کے باغ فیض بخش مین داخل ہوئے راستہ مین کچھ آدمی بارش اور پانی کی طغیانی سے نالون مین بہ گئے

مرزا رستم صفوی کا ہزار روپیہ سالانہ بسبب ضعف پیری کے مقرر ہوا اسیطرح نذر محمد خان کا بیٹا سرور بہی منصب سے معزول ہوکر ایک لاکھ روپیہ سالانہ پانے لگا۔

(۲۱) ذیقعدہ کو بادشاہ لاہور سے کوچ کرکے (۱۴) ذی الحجہ کو سرہند مین پہونچے وہان تن اور خالصہ کی دفترداری رای رگھناتھ کو عنایت ہوئی

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बरस २७ वां	**ستائیسوں برس**
मंगसर सुदि ३ संबत १७०९ से — मंगसर सुदि २ संवत १७१० तक	سنہ ۱۰۶۳
	۲۴ نومبر سنہ ۱۶۵۱ سے ۱۱ نومبر سنہ ۱۶۵۲ تک
मंगसर सुदि १२ को बादशाह शाहजहानाबाद के क़िले में दाख़िल हुवे —	۱۱ محرم کو بادشاہ قلعہ شاہجہاں آباد مین داخل ہوئے -
सुलेमान शिकोह का मनसब हज़ारी ज़ात और १००० सवार के इज़ाफ़े से ८ हज़ारी ज़ात और ५००० सवारों का होगया —	سلیمان شکوہ کا منصب ہزاری ذات اور ایکہزار سوار کے اضافہ سے نوہزاری ذات اور پانچہزار سواروں کا ہوگیا
नुसरत ख़ां को अकबराबादी महल का इलाज करने के इनाम में ३००० रोकड़ और मनसब साढे तीन हज़ारी ज़ात और १००० सवार का इनायत हुआ —	نصرت خاں کو اکبرآبادی محل کا علاج کرنے کے صلہ مین ۳ ہزار روپیہ نقد اور منصب ساڑہے تین ہزاری ذات اور ہزار سوار کا عطا ہوا
पोस सुदि ७।८ को जहांगीर बादशाह की छोटी बहन शकुरुन्निसा बेगम जो आगरे से दिल्ली को आती थी मथरा में पहुंच कर मर गई और बादशाह के हुक्म से अकबर बादशाह के रोज़े यानी क़बरस्थान में दफ़न हुई —	۵ صفر کو جہانگیر بادشاہ کی چھوٹی بہن شکرالنسا بیگم کا جو اکبرآباد سے دہلی کو آتی تھی متہرا مین انتقال ہوگیا اُسکی لاش بموجب حکم بادشاہ کے اکبر بادشاہ کے روضہ مین دفن کی گئی -
शाहज़ादे दाराशिकोह ने लाहोर से अरज़ी लिखी कि लशकर की रवानगी का महूरत माघ सुदि ५ को और क़ंधार घेरने का —	شاہزادہ داراشکوہ نے لاہور سے عرضی بہیجی کہ روانگی لشکر کی ساعت ۳ ربیع الاول کو اور محاصرہ قندھار کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बे लारव सुरिन्द को निकला है सो जाने	۷ر جمادی الثانی مقرر ہوئی ہی بادشاہ
की इजाज़त मिले बादशाह ने मुल	نے ملتان کے راستہ سے روانہ
तान के रस्ते से जाने की इजाज़त दे	ہونے کی اجازت لکھکر اس کے
कर उसके वास्ते बहुत से ख़िलअ	واسطے بہت سے خلعت ہاتھی گھوڑے
त जवाहरात हाथी घोड़े १ लारव रु	ایک لاکھہ روپیہ نقد اور ایک لاکھہ
पया रोकड़ और १ लारव की अशर	اشرفی کہ کل کی جمع بیس لاکھہ
फ़ी कई दफ़े करके भेजी और यह-	روپیہ کی ہوتی ہے کئی دفعہ کرکے
सब २० लारव रुपये का माल था औ	ارسال کیے اور دو توپیں ایک ایک
र लड़ाई के वास्ते २ तोपें एक एक	من کا گولہ کھانے والی سات توپیں
मन का गोला खाने वाली और ७-	مجھولی اور ۳۰ چھوٹی ایکہزار گولے
तोपें हवाई मझोली और ३० तोपें	پانچہزار من باروت پانسو من سیسہ
छोटी १००० गोले ५००० मन बारूत ५००	چودہ ہزار بار تین ہزار اونٹ خزانہ
मन सीसा १४००० बान ३००० ऊंट ख़	اور توپخانہ کے اور ایک کروڑ روپیہ
ज़ाने और सिलहख़ाने के * और १	نقد بھیجے اور بڑے بڑے سردار
किरोड़ रुपये नक़द भेजे और रुस्त	مثل رستم خاں راجہ جیسنگہ قلیچ
मख़ां, राजा जयसिंघ, क़ुलीचख़ां,	خاں نجابت خاں مہابت خاں
निजाबतख़ां, महाबतख़ां, राजा राय	راجہ رائے سنگہ راو ستروسال
सिंघ, राव शत्रुसाल, राजा पहाड़सिं	راجہ پہاڑسنگہ روپ سنگہ رام سنگہ
घ, रूपसिंघ, रामसिंघ, इफ़्तख़ार	افتخار خاں طاہر خاں قباد خاں
ख़ां, ताहरख़ां, क़िबादख़ां, बाक़ीख़ां,	راجہ امرسنگہہ نرودے
राजा अमरसिंघ नरवरी, फ़ीरोजख़ां,	فیروز خاں دلیر خاں

* ख़ाफ़ीख़ां ने अपनी किताब मुन्तख़िबउललुबाब में लिखा है कि यह सब सामान बादशाह ने पिछले बरस में ३ महीने ९ दिनतक लाहोर में रहकर तयार कराया था और रसद पहुंचाने के वास्ते बन्जारों को दिलासा देकर मुकर्रर किया था—

لہ خافی خان نے اپنی کتاب منتخب اللباب مین لکھا ہے کہ یہ سب سامان بادشاہ نے سال گزشتہ مین تین مہینے نو دن تک لاہور مین رہکر تیار کرایا تھا اور رسد پہنچانے کے واسطے بنجاروں کو دلاسا دیکر مقرر کیا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दलेरखां एत्तमादखां सैयद अब्दुल रसूल दिलावरखां बहादुरखां का बेटा सैयद मक़बूल आलम, राजा सेवाराम जैसे बड़े बड़े ७० अमीर और ५००० मनसबदार अहदी तीरंदाज बरकंदाज कि कुल ७०००० सवार १०००० बंदूकची ६००० बेलदार ५०० सुरंग खोदनेवाले ५०० निशाती और ६० मस्त जंगी हाथी ये शाहज़ादे के साथ जाने के लिये तईनात किये-

बैसाख सुदि १ को २७ वां जलूसी साल शुरू हुआ-

जेठ बदि १४ को राणा जगतसिंघ के बेटे राजसिंघ की अर्ज़ी जो बाद गुज़रने अपने बाप के भेजी थी दरगाह में पहुंची बादशाह ने उसको राणा का ख़िताब पांचहज़ारी ५००० सवार का मनसब देकर जड़ाऊ जमधर और हाथी घोड़े वगैरा उसके वास्ते भेजे-

कंधार की मोहिम

माघ सुदि ५ को शाहज़ादा दाराशिकोह लाहोर से रवाने होकर फागण बदि २ को मुलतान पहुंचा और फागण बदि १२ को मुलतान के दरया में नावों के पुल पर से उतर कर नीलाब

اعتماد خان سید عبدالرسول دلاور خان سید مقبول عالم ولد بہادر خان وغیرہ کے اور پانچ ہزار منصب دار احدی تیر انداز و برقنداز کہ کل جمعیت ستر سوار ہزار اور دس ہزار بندوقچی کی معہ چھہ ہزار بیلدار پانسو سرنگ کھودنے والے پانسو کشتی اور ۶۰ مست جنگی ہاتھی کی تھی شاہزادہ کے ساتھ جانے کے لئے تعینات کئے -

غرہ جمادی الثانی کو ۲۷ واں جلوسی سال شروع ہوا -

۲۷ جمادی الثانی رانا راج سنگھ ولد رانا جگت سنگھ کی عرضی کہ جو اوسنے بعد مرنے اپنے باپ کے بھیجی تھی ملاحظہ سے گذری بادشاہ نے اوسکو رانا کا خطاب پانچہزاری پانچہزار سوار کا منصب معہ جمدھر مرصع ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کے عنایت کیا

مہم قندہار

۳ ربیع الاول کو شاہزادہ دارا شکوہ لاہور سے روانہ ہوکر ۱۵ کو ملتان پہونچا اور ۲۵ کو دریائے ملتان سے بذریعہ پل کشتیوں کے عبور کرکے نیلاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

के किनारे पहुंचा वहां १ हफ़्ते में
९० नावोंका पुल तैयार हुआ था जिससे
तमाम लशकर को गुज़रना मुशकि
ल था और घेरेका महूरत पास आगया
था इसलिये शाहजादे ने रुस्तम खां
बहादुर खां निजाबत खां मीर क़ासिम
मीर आतिश अबदुल्ला बखशी और
अपने मीर आतिश मीर जाफर को प
हिले रवाने कर दिया ये लोग १२०००
सवारों से धावा करके बैसाख सुद ४
को क़ंधार पहुंचे और क़िले के सामने
गोले की मार बचाकर ठहरे उज़बक
क़िले की तरफ़ दौड़े उधर से क़ज़लबा
शभी निकले दोनों में लड़ाई हुई और
दोनों तरफ़ के आदमी मारे गये—

दूसरे दिन रुस्तम खां लशकर सज
कर क़िले के गिर्द मोरचे लगाने की
तालश में फिरा और इस तरह ३ दिन
तक फिरता रहा—

फिर बादशाहजादा भी विकट पहा
ड़ों और सकड़ी घाटियों से उतर कर
जेठ बदि १ को क़िले के पास पहुंचा और
महूरत के वास्ते क़िले से दूर ठहर कर ७
दिन तक मोरचों की जगह जांचने को
जाता रहा फिर मिरज़ा कामरां के बाग़ में

کے کنارہ پر وارد ہوا وہان ایک ہفتہ
مین صرف ۹۰ کشتیون کا پل تیار
ہوا تھا جس سے تمام لشکر کا گذرنا
مشکل تھا اور ساعت محاصرہ قریب
آپہونچی تھی اسلیئے شاہزادہ نے
رستم خان بہادر خان نجابت خان
میر قاسم میر آتش بادشاہی عبداللہ
بخشی اور اپنے میر آتش جعفر کو
پیشتر روانہ کردیا یہہ لوگ بارہ
ہزار سواروں سے بر سم ایلغار ۴ ماہ
جمادی الثانی کو قندہار پہونچکر گولے
کی زد سے دور اترے اوزبک
قلعہ کیطرف دوڑے ادہر سے
قزلباش بھی نکلے دونون مین لڑائی
ہوئی اور دو طرفہ آدمی مارے گئے۔
دوسرے دن رستم خان لشکر
آراستہ کرکے قلعہ کے گرد مورچے
تجویز کرنے کے واسطے پھرا اور اسطرح
تین روز تک پھرتا رہا۔
پھر شاہزادہ بھی مشکل منزلون
اور تنگ گھاٹیون سے عبور کرکے
۱۵ جمادی الثانی کو قلعہ کے پاس
پہونچا اور ساعت کے انتظار مین قلعہ سے دور
ٹہر کر ہفتہ بھر تک موقع دیکھنے کو جاتا رہا
بعد مرزا کامران کے باغ مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जाकर उतरा जो किले से आध कोस
था और रुस्तम खां वगैरा तमाम उ-
मीरों को मोरचे तोपखाने समेत बांट
दिये राजा जयसिंघ का मोरचा बुर्ज
आब दुज़्द के और बदन सिंघ का-
दरवाज़े बाबा के सामने था-

हरऐक सरदार मोरचों के बढ़ाने
में हद से ज़ियादा कोशिश करता था
मोहम्मद ज़ाफ़र मीर आतिश तो स-
ब से ज़ियादा जान मारता था वह-
सिर के ऊपर १ बड़ा पर लगाये रह-
ता था १ दिन उसके १ मुसाहिब ने
जो बहुत मुंह लगा हुआ था पूछा कि
इतना बड़ा पर लगाने से क्या फ़ाय-
दा है उसने कहा कि जिस दिन धावा
होगा मैं इसी पर से उड़कर क़िले-
में पहूंच जाऊंगा-

बादशाह का हुक्म कंधार इला-
के के क़िले बुस्त वग़ैरा को पहिले
फ़तह करने का था इस लिये शाहज़ा-
दे ने रुस्तम खां और निजाबत खां
वग़ैरा २० अमीरों और बहादुर रा-
जों को १५००० सवारों से बुस्त का
क़िला फ़तह करने को भेजा उन्हों
ने वहां पहुंचकर क़िले को ३ तरफ़ से

جو قلعہ قندھار سے آدہ کوس ہے
جاکر ٹھہرا اور رستم خاں وغیرہ تمام
امیروں کو جابجا تعینات کرکے مورچے
مع توپخانہ کے تقسیم کردیئے راجہ
جے سنگہ کا مورچہ برج آب دزد کے
سامنے اور راجہ بدن سنگہ کا دروازۂ بابا
کے پاس تھا-

ہر ایک سردار مورچوں کے
بڑھانے میں بحد و بیلداروں کے از
حد جد و جہد کرتا تھا محمد جعفر میر آتش تو
سب سے زیادہ جان مارتا تھا وہ سر پر
ایک بڑا پر لگاتا تھا اُس کے ایک
گستاخ مصاحب نے پوچھا کہ اتنا
بڑا پر لگانے سے کیا فائدہ ہے
تو کہا کہ جس دن حملہ ہوگا
اسی پر سے اُڑ کر قلعہ میں
پہونچ جاؤنگا-

بادشاہ کا حکم پہلے قلعہ بست
وغیرہ قلاع توابع قندھار کے فتح
کرنے کا تھا اسلئے بادشاہزادہ نے
رستم خاں کو مع ۲۰ امیر مثل نجابت
خاں اور بہادر راجوں کے پندرہ ہزار
سوار سے قلعہ بست کے اوپر بھیجا جب
اُنہوں نے وہاں پہونچکر اُس
قلعہ کو تین طرف سے گھیرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

घेरा और हर तरफ़ से सुरंगें दौड़ाकर १० दिन तक गोले मारे और एक तरफ़ की दीवार उड़ा दी तो वहां के क़िलेदार महदीक़ुली ने रुस्तमखां के पास हाज़िर होकर क़िले की कुंचियां सौंप दीं और क़िले में जो उसके बाल बच्चे थे उनको माल असबाब समेत नाहरखां शाहज़ादे के पास ले गया मगर उसके बेटे ने गरशक का क़िला अपने बाप के लिखने पर भी नहीं छोड़ा और कई रोज़ तक बादशाही फ़ौज से लड़कर निकल गया तब रुस्तमखां ने दूसरे क़िलों को घेरा मगर कुछ काम न निकला।

बादशाह की ताकीदें क़ंधार का क़िला फ़तह करने के वास्ते बराबर जाती रहती थीं इस वास्ते मीर जाफ़र और राजा राजरूप ने शाहज़ादे के हुक्म से १ बड़ा दमदमा बनाना शुरू किया और बाज़े सरदारों ने सुरंगें भी खोदीं

शाहज़ादे अमीरों को बुलाकर कहता था कि मुझे औरंगज़ेब मत समझना जो दो दफ़े फ़तह किये बिना इस क़िले के नीचे से चला गया अगर फ़तह न करोगे तो मैं तुममें से

اور ہر طرف سے سُرنگیں دَوڑا کر اُس روز تک گولے مارے اور ایک طرف کی دیوار اُڑا دی تب تو مہدی قلی قلعدار نے رستم خاں کے پاس حاضر ہو کر قلعہ کی کُنجیاں سونپ دیں لیکن اُس کے بیٹے نے قلعہ گرشک کو باوجود لکھنے اپنے باپ کے سپرد نہیں کیا۔ اور چند روز تک جنگ کر کے نکل گیا۔ پھر رستم خاں نے دوسرے قلعوں کا بھی محاصرہ کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ قلعہ بست میں جو بال بچے مہدی قلی کے تھے انکو معہ مال اسباب کے ناہر خاں شہزادہ کے پاس لیگیا

بادشاہ کی تاکیدیں قلعہ فتح کرنے کے واسطے برابر جاتی رہتی تھیں اسلئے میر جعفر اور راجہ راجروپ نے شاہزادہ دارا شکوہ کے حکم سے ایک بڑا دمدمہ بنانا شروع کیا۔ اور بعض سرداروں نے سُرنگیں بھی کھودیں

شاہزادہ امیروں کو بلا بلا کر کہتا کہ مجھے اورنگ زیب مت جاننا جو دو دفعہ فتح کئے بغیر اس قلعہ کے نیچے سے چلا گیا۔ اگر تم قلعہ فتح نہ کرو گے تو میں ایک کو تم میں سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

एक को भी जीता न छोडूंगा –

मोहम्मद जाफ़र सबसे ज़ियादा किला फ़तह करने में जी खपाता था और शाहज़ादे से कहता था कि किला फ़तह हुवे पीछे मैं १ को भी किले वालों में से जीता न छोडूंगा ऐसा न हो कि आप उनके करुणा करने और गिड़गिड़ाने पर तरस खाकर उनकी जान बख़्श देवें –

शाहज़ादा जवाब देता था कि हम बादशाहों को रहमत का दरिया कहते हैं दुश्मन के हाज़िर हो जाने पर रहम करना ज़रूर है –

सुरंगों और मोरचों के बढ़ाने में कोशिश तो बहुत ही की जाती थी मगर किले वाले मारे गोलों के वार नहीं लेने देते थे आखिर मोहम्मद जाफ़र ने शाहज़ादे के हुक्म से १ दमदमा ७५ गज़ लंबा ५५ गज चौड़ा और २७ गज़ ऊंचा १ लाख रुपये के खरच से ४० दिन में बनाया और उसके ऊपर १० तोपें बड़ी बड़ी चढ़ाई जिनके गोले सीधे किले में गिरने लगे इसी तरह दूसरे दमदमों के हवाई गोले और बान बराबर बरसने

زندہ نچھوڑونگا۔

محمد جعفر حد سے زیادہ قلعہ کشائی مین کوشش کرتا تھا اور بادشاہزادہ سے کہتا تھا کہ بعد فتح ہونے کے ایک کو بھی ان قلعہ والون مین سے زندہ نرکھونگا ایسا نہو کہ آپ اونکی عجز وزاری پر رحم کرکے جان بخشی کردین۔

بادشاہزادہ کہتا تھا کہ ہم بادشاہون کو دریاے رحمت کہا جاتا ہے دشمن کے رجوع لانے پر رحم کرنا ضرور ہے۔

نقب اور مورچے ہرچند کہ خندق اور دیوار قلعہ تک بڑہائے جاتے تھے مگر قلعہ والون کے گولون سے ٹھہر نہین سکتے تھے محمد جعفر نے شاہزادہ کے حکم سے ایک دمدمہ ۷۵ گز لمبا ۵۵ گز چوڑا اور ۲۷ گز اونچا ایک لاکھ روپیہ کے خرچ سے چالیس دن مین بنایا اور اوسکے اوپر دس توپین چڑہائین جنکے گولے سیدہے قلعہ مین گرنے لگے اسیطرح دوسرے دمدمون کے ہوائی گولے اور بان برابر برسنے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

शुरू हुवे जब इन गोलों से किलेवालों की जान और माल का नुकसान होने लगा तो उन्हों ने १ ऐसी तोप लगाई कि जिससे गोले शाहज़ादे के दौलतखाने पर बरसने लगे जिनसे घोड़े और आदमी बहुत मरते थे तब १ बादशाही गोलंदाज़ ने निशाना बांधकर उस तोप का मुंह गोले से उड़ा दिया और वह तोप कई दिन तक बंद रही मगर फिर किलेवालों ने उस जगह १ नया दमदमा बनाकर तोप का मुंह उसमें छुपा दिया और फिर उसी तरह गोले मारने लगे अब सिवाय आवाज़ और धूंवे के और कुछ सुनने और देखने में नहीं आता था और हर रोज़ शाम और सुबह १०।१२ फ़ैर उस तोप के हुआ करते थे-	شروع ہوے جب ان گولون سے قلعہ والون کی جان اور مال کا نقصان ہونے لگا تو انہون نے ایک ایسی توپ لگائی کہ جسکے گولے شاہزادہ کے دولتخانے پر برسنے لگے جنسے گھوڑے اور آدمی بہت مرتے تھے تب ایک بادشاہی گولندازنے نشانہ باندھکر اوس توپ کا منہہ گولے سے اوڑادیا اور وہ توپ کئے دن تک بند رہی مگر پھر قلعہ والون نے اوس جگہہ ایک نیا دمدمہ بناکر توپ کا منہہ اوس مین چھپادیا اور پھر اوسی طرح گولے مارنے لگے اب سوائے آواز اور دہوئین کے اور کچھ سُننے اور دیکھنے مین نہین آتا تھا ہرروز صبح شام دس بارہ فیر اوس توپ کے ہوا کرتے تھے ۔
दमदमों के सिवाय दूसरा बड़ा काम बादशाही लशकर ने यह भी किया कि खाई का पानी तमाम चुरा लिया और हवाई गोलों से किले का १ बारूतखाना उड़ा दिया और बरसते हुवे गोलों में कई बार हल्ले भी किये मगर कुछ फ़ायदा न हुआ-	دمدمون کے سوائے دوسرا بڑا کام بادشاہی لشکرنے یہہ بھی کیا کہ خندق کا تمام پانی چرالیا اور ہوائی گولون سے قلعہ کا ایک بارود خانہ بھی اوڑادیا برستے ہوئے گولون مین بار بار حملہ بھی کیا مگر کچھ فائدہ نہوا ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बीचमें १दफ़ै क़िलेवाले फिर चुप चापहोगये तो मोहम्मदजाफ़र ने १ दिन शाहज़ादे से अरज़ की कि अंदर से न आदमियों की आवाज़ आती है और न कुछ आहट सुनाई देती है बल्कि ऐसी बास आती है कि जैसे मुरदे सड़गये हों मालूम होता है कि क़िलेदार बहुतसे आदमियों समेत मरीसे मरगया है इसपर लशकर ने बड़े मज़ेसे क़िले पर चढ़ाई की मगर ज्योंही दीवार के नीचे पहुंचकर लोगों ने कमंदों और नसेनियों से ऊपर चढ़ना शुरू किया कि एकदमसे क़िले का तोपख़ाना चला और इतने सवार और पैदल मारेगये कि जिनके वारिस कई दिनतक उनकी लाशें मारे गोलों के न उठाने पाये रजपूत लोग अलबत्ता बड़ी महनत से रातों को अपने मुरदों के ऊपर लकड़ियां फेंक फेंककर आग देदेते थे —

असाढ़ सुदि ५ को जबकि घेरे को ५६ दिन गुज़रे थे क़ुलीचख़ां अबदुल्लाख़ां और क़ासमख़ां का मोरचा १०० गज़ चलकर खाई तक पहुंचा

درمیان میں قلعہ والے ایک دفعہ پھر چپ چاپ ہوگئے تھے محمد جعفر نے ایکدن شاہزادہ سے عرض کی کہ اندر سے آدمیوں کی اواز یا آہٹ کچھ نہیں سُنائی دیتی ہے بلکہ ایسی بدبوآتی ہے جیسے مُردے سڑتے ہوں معلوم ہوتا ہے کہ قلعدار مع اکثر آدمیوں کے وبا سے مرگیا ہے اسپر لشکر نے بڑے ذوق شوق سے قلعہ کی طرف پیشقدمی کی مگر جوں ہی دیوار کے نیچے پہونچکر لوگوں نے کمندوں اور نسیبنیوں سے اوپر چڑہنا شروع کیا کہ ایک دم سے قلعہ کا توپخانہ چلا اور اتنے سوار و پیدل مارے گئے کہ اُنکے وارث گولوں کی مار سے کئی دن تک اُنکی لاشیں نہ اُٹھانے پائے اور راجپوت تو بڑی محنت سے راتو نکو اپنے مُردوں کے اوپر لکڑیاں پھینک پھینک کر آگ دے دیتے تھے

۴ شعبان کو کہ تاریخ محاصرہ سے ۵۶ دن گذرے تھے قلیچ خاں عبداللہ خاں اور قاسم کا مورچہ ہزار گز چل کر خندق تک پہونچا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

उधर राजा राजरूप के आदमियों ने बुर्जचहलजी ने, क्योंकि जिसके फ़तह करने का ज़िम्मा राजा राजरूप ने किया था नीचे से खोद कर उसकी मिट्टी निकाल डाली और फिर उस में क़ब्ज़ा भी कर लिया मगर क़िले वालों ने तोपों और बंदूकों के सिवाय नुफ़्त के तेल में भिगोये हुवे कपड़े जला जला कर इतने फेंके कि जिनके मारे वे न आगे बढ़ सके और न ठहर सके पीछे लौट आये-

१ दिन मोहम्मद ज़ाफ़र ने २ फ़क़ीरों को शाहज़ादे के पास हाज़िर करके कहा कि ये दुनिया का हाल बताते हैं

शाहज़ादे ने बड़ी खातिर से उनको अपने पास बैठा कर ईरान का हाल पूछा तो उन्हों ने समाधि लगा कर कुछ देर पीछे कहा कि अभी हम चलते २ जो असफ़हान में पहुंचे तो क्या देखते हैं कि शाह अब्बास का मातम हो रहा है और उस को दफ़न कर दिया है-

इसी तरह १ दिन १ गणित विद्या जानने वाले को लाकर अरज़ की कि

کے فتح کرنے مین کہ جسکا لینا اوسکی ذمہ تہا بہت کوشش کرتا تہا اوسکے آدمیون نے اوس جگہ کو کہود کرکے اوسمین قبضہ کرلیا لیکن قلعہ والون نے توپون اور بندوقون کے سوا روغن نفت کی بہری ہوئی چادرین آگ مین جلا کر اس قدر اون کے اوپر پہینکین کہ وہ نہ آگے بڑہ سکے اور نہ ٹہر سکے ناچار واپس چلے آئے۔

ایکدن محمد جعفر نے دو فقیرون کو شاہزادہ کے پاس حاضر کرکے کہا کہ یہہ دنیا کے حال سے خبر دیتے ہین بادشاہ نے بڑی خاطر سے اپنے پاس بیٹہا کر ایران کا حال پوچہا تو اونہون نے مراقبہ مین جا کر کچہہ دیر بعد کہا کہ ہم سیر کرتے ہوئے اصفہان مین پہونچے تو دیکہا کہ شاہ عباس کا ماتم ہو رہا ہے اور اوس کو دفن کردیا گیا ہے۔

اسیطرح ایکدن ایک ریاضی ان کو لا کر کہا کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

यहदेव जिन ग्रर्थात भूतप्रेतोंके बुलाने
का इल्म जानाहै ग्रौर वह बोलाकि
जो १ रंडी ऐसी ऐसी सूरत ग्रौर शक
ल की मिलजावे तो मैं उसके खून ग्रौ
र शराबसे कई हज़ार जंतर लिखकर
जिनों का लशकर तुम्हारी मदद पर
बुलादूं यह सुनकर लशकर की त-
मामरंडियां छुपगईं ग्राखिर बहुत
सा ढूंढने ग्रौर खोज लगाने से १ रंडी
उस रंग रूप की मिली जो बहुत सी
शराब के साथ उसको सौंपी गई वह
कुछ दिनों का क़ौल करके उसके साथ
मौज उड़ाता रहा ग्रौर जब देखा कि
ग्रब क़ौल पूरा होने को ग्राया तो भा
गकर क़िले में चला गया वहां भी
निचला नहीं बैठा कोट पर चढ़कर
लशकर वालों से बातें किया करता
था जिससे क़ज़लबाशों ने मिलाव
ट समझ कर उसको मारडाला-

मोहम्मद जाफ़र ने फिर कहना
शुरू ग्र किया कि ग्राजकल में क़िला
फ़तह होजावेगा ग्रौर क़िलेदार ग्राप
ने साथियों समेत पकड़ा ग्रावेगा ग्रा
प तरस न करके सबको मेरे हवाले
कर देना सौ मैं उनके करतूतों की

یہہ دیو وجن کی دعوت جانتا ہی
اور اوسنے کہا کہ اگر ایک رنڈی
ایسی ایسی شکل وشمایل کی ملجاوے
تو مین اوسکے خون اور شراب سے
کئی ہزار نقش لکہکر جنون کا لشکر بہاری
مدد پر بلوادونگا یہہ خبر سنکر سب
رنڈیان لشکر کی روپوش ہوگئین
آخر بڑی تلاش کے بعد ایک
اوس شان وشکل کی ملی جو معہ
بہت سی شراب کے اوس کے
حوالہ کی گئی وہ کچہہ دنون کا وعدہ
کرکے اوسکے ساتہہ عیش
اوڑاتا رہا جب مہلت قریب
پہونچی تو بہاگ کر قلعہ مین
چلاگیا وہان فصیل پر سے اکثر
لشکر والون کے ساتہہ بات
چیت کیا کرتا تہا اُس سے
قزلباشون نے بدگمان ہوکر
اوسکو مارڈالا-

محمد جعفر نے پہر کہنا شروع
کیا کہ آج کل مین قلعہ فتح ہوجاوےگا
اور قلعدار معہ اپنے ہمراہیون کے
پکڑا آئیگا آپ رحم نہ کرکے اون سب کو میرے
حوالہ کردینا تاکہ مین باذیت تمام اون
کے اعمال کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सज़ा देकर मारूं बादशाहज़ादे ने कहा कि हम लोग बादशाह हैं हमें अपराधियों को मारने से बख़्शने में ज़ियादा मज़ा आता है -

जब क़िले के घेरे को ४ महीने होगये तो क़ुलीचख़ां राजा जयसिंघ लश्करख़ां ईरचख़ां क़ासमख़ां अबदुल्लाख़ां और जाफ़र वग़ैरा सरदारों ने क़िला फ़तह न होने से अपनी बड़ी शरमिंदगी समझ कर भादवा सुदि १० को जब ५ घड़ी रात बाक़ी थी अपने २ मोरचों से हल्ला किया उन के साथ बहुत से आदमी नसेनियों को कंधे पर उठा कर ले गये थे जिनके ऊपर से क़िले के कोट पर जा चढ़े उधर दमदमों पर से गोले भी ख़ूब बरसाये गये दीवारें जो गिर पड़ती थीं उनको और दिन तो रात के वक़्त क़िलेवाले उठा लिया करते थे मगर इस रात को वह भी न कर सके मोहम्मद जाफ़र ने सिपाहियों को क़िले पर चढ़ जाने के लिये पुकारते २ अपना गला भी बिठा दिया मगर ज्योंही सुबह हुई क़िले वालों ने एकदम से इतने गोले गिरा के

سزا دیکر ماروں بادشاہ زادہ نے کہا کہ ہم بادشاہ لوگ ہین ہمکو مجرموں کے مارنے سے بخشنے مین زیادہ لذت آتی ہے ۔

جب قلعہ کے محاصرہ کو چار مہینے ہوگئے تو قلیج خان راجہ جیسنگہ لشکر خان ایرج خان قاسم خان عبداللہ اور جعفر وغیرہ سرداروں نے اس طول محاصرہ کو اپنی خجالت کا موجب سمجھکر ۹ شوال کو جب پانچ گھڑی رات باقی تھی اپنے اپنے مورچوں سے حملہ کیا اونکے ساتھ بہت سے آدمی نیونوں کو کندہوں پر اوٹھا کر لے گئے تھے جن کے ذریعہ سے سپاہی دیوار پر چڑھ گئے اور ہر دمدموں پر سے گولے بھی خوب برسائے گئے دیوارین جو گر پڑتی تھین اونکو اور دن تو رات کے وقت قلعہ والے اوٹھا لیا کرتے تھے مگر اس رات کو وہ بھی نہ کرسکے محمد جعفر نے سپاہیوں کو قلعہ پر چڑھ جانے کے لئے پکارتے پکارتے اپنا گلا بیٹھا دیا مگر جیوں ہی صبح ہوئی قلعہ والون نے ایکدم سے اتنے گولے گراکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

छूरें लोहे के टुकड़े तुफ़ के तेल में ज	چھرے لوہے کے ٹکڑے روغن
लते हुवे कपड़े और छोटे बड़े पत्थ	نفت میں جلتے ہوئے کپڑے
र बरसाये कि जिनसे बहुत से सैयद	اور چھوٹے بڑے پتھر برسائے کہ جسسے
जो गांव बारे के रहनेवाले थे मुगल	بہت سے بارہ کے سید مغل
रजपूत और पठान मारेगये और	راجپوت۔ اور پٹھان مارے گئے باقیماندہ
जो बचे वे घबराकर पीछे लौटे २५ ब	جلدی سے پیچھے کو لوٹے ۲۵ بڑے
ड़े २ अमीर और रजपूत सरदार मारे	بڑے امیر اور راجپوت سردار مثل
गये जिनमें अहदियों का बख़शी ज़ि	ضیاء الدین بخشی احدیان و راجہ
याउद्दीन और राजा मानसिंघ भी	مان سنگھ وغیرہ کے کام آئے
था इसपर भी कुछ दिलचले आदमी	پھر کچھ دلچلے آدمی اضافہ پانے
इज़ाफ़ा पाने के लालच से सुरंगों में	کی امید سے سرنگون میں
हो कर खाई में उतरे लेकिन वे भी डू	ہوکر خندق میں اوترے مگر
बकर मरगये -	وہ بھی ڈوب گئے۔
उस दिन सब मिलाकर २००० आ	اوس دن سب ملاکر دو ہزار کے
दमी के क़रीब खेत रहे -	آدمی قریب کہیت رہے۔
शाहज़ादे ने रुस्तमखां वग़ैरा अ	شاہزادہ دارا شکوہ نے
मीरों को बुलाकर नाराज़ी से कहा कि	رستم خان وغیرہ امیرون کو بلاکر
हम फ़िर फ़रमाते हैं कि हमको औरं	از روے اعتراض کہا کہ ہم پھر
गज़ेब भाई मत समझना कि फ़तह	ہین کہ ہمکو بھائی اورنگ زیب
किये बिना चलेजावें अमीरों ने अर	مت سمجھنا جو بغیر فتح کئے قلعہ کے
ज़ की कि आप जैसा हुक्म देंगे हम	چلے جاوین اونہوں نے تعمیل حکم کا
तामील करेंगे यह कहकर उन्होंने	اقرار کرکے نئے سر سے سرنگین
नये सिरे से सुरंगें बनाने मोरचे ब	بنانے مورچے بڑہانے اور
ढ़ाने और दमदमे उठाने शुरू किये	دمدمے اوٹہانے شروع کئے
जिनके ऊपर क़िलेवाले गोलों से हर रोज़	جن کے اوپر ہر روز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बादशाही आदमी मारे जाते थे॥

यह हाल देखकर ईरान और हिन्दुस्तान के कारीगरों ने लकड़ियों पर तख्ते जड़कर रस्सों में बांधे और सिपाही उनमें बैठकर किले के नीचे कि जहां गोलों का बचाव था जा पहुंचे किले वालों ने नुफ़्त के तेल से मशकें भर २ कर उन तख्तों के ऊपर उतारीं फिर उनमें तीरों से छेद करके वह तेल तख्तों पर गिर गया और जलते हुवे कपड़े और गूदड़े फैंक फैंक कर उनमें आग लगादी इस तरह उन सब तख्तों को रस्सों और सिपाहियों समेत जला दिया और खाई में से सुरंगे दौड़ा कर दमदमों के नीचे की तमाम मिट्टी चुराली और उनको खाली कूंओं के माफ़िक बना दिया॥

जब घेरे को ५ महीने गुज़र गये गोला बारूत और सीसा हो चुका लश्कर में नाज और जंगल में घास नहीं रहा बरफ़ बरसने लगा लश्कर के आदमी और जानवर जाड़े और भूक से मरने लगे अमीरों में फूट पड़ गई एक सलाह नहीं रही तो बादशाह ने अपने खास दस्तखतों से

بہت سی جانین تلف ہوتی تہین
یہہ حال دیکہکر عرب عجم اور ہندوستان کے کاریگرون نے لکڑیون پر تختہ جڑکر رسیون مین باندہے اور سپاہی انمین بیٹہکر قلعہ کے نیچے کہ جہان گولے نہ پہونچ سکتے تہے جا پہونچے قلعہ والون نے روغن نفت سے مشکین بہر بہر کر اوپر سے اون تختون پر اوتارین اور پہر اونمین تیرون سے چہید کر کے وہ روغن لکڑیون پر گرا دیا بعدہ جلتے ہوے کپڑے اور لحاف وغیرہ پہینک پہینک کر اونمین آگ لگادی اور اسطرح اون تختون کو معہ سیڑہیون اور سپاہیون کے جلادیا اور خندق سے سرنگین دوڑا کر دمدمون کے نیچے کی تمام مٹی چرالی اور اونکو خالی کنوون کے موافق بنادیا

غرض جب محاصرہ کو پانچ مہینے گذر گئے گولہ بارود اور سیسہ ختم ہوگیا لشکر مین غلہ اور جنگل مین گہاس نہ رہا برف برسنے لگا لشکر کے آدمی اور جانور جاڑے اور بہوکہ سے مرنے لگے امیرون مین پہوٹ پڑگئی ایک صلاح نہین رہی تو بادشاہ نے بخط خاص

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाहज़ादेको लिखा कि अबचले आवो-

रुस्तमखांको जब इसहुकम की खबर पहुंची तो उसने बस्तका के ला गिरादिया और खुराक का जो सामान था वह लोगों को बांट दि या और जो मसाला तोपखाने का था वह अपने साथ लेकर शाह ज़ादे से आमिला तब शाहज़ादे ने कातिक बदि में क़िलेके नीचे से कूच किया बहीरके आदमियों को कज़लबाशों और पठाणों की लूट मार के खयाल से पहिले ही तोपखाने के साथ गैरतखां के चा रज में रवाने करदिया जिससे बाद कूच करने के पिछली फ़ोज को उ न लोगों के हाथ से बहुत नुकसा न पहुंचा-

मंगसर बदि १ को दोकी में डेरे हुवे वहां से शाहज़ादा डबल कूच करके ६ दिन में मुलतान पहुंचा फि र रुस्तमखां भी २१ दिन में वहां प हुंचगया शाहज़ादेने ११ दिन मु लतान में रहकर मंगसर बदि ८ को लाहोर की तरफ़ कूच किया-

شاہزادہ کو لکہا کہ اب الیس چلے آؤ-

رستم خان کو جب یہہ خبر پہونچی تو اوسنے بست کا قلعہ گرادیا اور جو خوراک کا سامان تہا وہ آدمیون کو تقسیم کرکے توپخانہ کا مصالحہ اپنے ساتہہ لیا اور وہان سے کوچ کرکے شاہزادہ سے آملا تب شاہزادہ داراشکوہ نے آخر ماہ ذیقعدہ مین قلعہ قندہار کے نیچے سے کوچ کیا بہیر کے آدمیون کو قزلباشون کے تعاقب و افغانو کی لوٹ مار کے خوف سے معہ توپخانہ کے غیرت خان چارج مین پہلے ہی روانہ کردیا تہا جس سے کوچ کرنے کے بعد پچہلی فوج کو اون لوگون کے ہاتہہ سے بہت نقصان پہونچا-

۵ ذی الحجہ کو مقام دوکی مین منزل ہوئی وہان شاہزادہ رستم خان کو معہ لشکر کے چہوڑ کر خود بطریق یلغار ملتان کو روانہ ہوا اور ۹ دنمین وہان پہونچا بعد رستم خان بہی ۲۱ دنمین ملتان پہونچگیا شاہزادہ ۱۱ دن ملتانمین رہکر ۱۸ ذی الحجہ کو لاہور کیطرف کوچ کرگیا-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दरबार का हाल.	**دربار کا حال**
असाढ सुदि १३ मंगलवार को शाहज़ादे औरंगज़ेब की अरज़ी से लड़का पैदा होने की खुशखबरी पहुंची बादशाह ने उसका नाम सुलतान मोहम्मद आज़म रक्खा यह शाहनवाज़ खां सफ़वी की लड़की से पैदा हुआ था-	۱۲ شعبان ۱۰۶۳ وز سہ شنبہ کو شاہزادہ اورنگ زیب کی عرضی سے لڑکا پیدا ہونے کی خوشخبری معلوم ہوئی بادشاہ نے اسکا نام سلطان محمد اعظم رکھا یہہ شاہ نواز خان صفوی کی لڑکی سے پیدا ہوا تہا۔
आसोज बदि १ को बादशाह की बहन बहार बानू बेगम ६५ बरस की उमर में होकर मर गई और मरयम मकानी के मक़बरे में दफ़न हुई	۱۵ شوال کو بادشاہ کی بہن بہار بانو بیگم ۶۵ برس کی عمر مین ہو مر گئی اور مریم مکانی کے روضہ مین دفن ہوئی۔
मोहम्मद इब्राहीम अखताबेगी को असद खां का खिताब मिला-	محمد ابراہیم اختہ بیگی کو اسد خان کا خطاب عنایت ہوا۔
कातिक सुदि १० को बादशाह नावों में बैठ कर दिल्ली से आगरे को रवाने हुवे-	۹ ذی الحجہ کو بادشاہ کشتیون مین سوار ہوکر دہلی سے براہ دریا آگرہ کو روانہ ہوئے۔
बरस २८ वां	**۲۸ وان برس سنہ ۱۰۶۴**
मंगसर सुदि ३ संबत १७१० से- कातिक सुदि २ संबत १७११ तक	۱۱ نومبر سنہ ۱۶۵۳ سی ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۶۵۴ تک
पोस बदि २ को बादशाह आगरे में दाखिल हुवे और शाम को जुमा मसजिद के देखने को गये जो क़िले में ५ लाख रुपये की लागत से ७ बरस में तैयार हुई थी-	۱۶ محرم کو بادشاہ آگرہ مین داخل ہوے اور شام کو جامع مسجد دیکھنے گئے جو قلعہ مین ۵ لاکہہ روپیہ کی لاگت سے سات برس مین تیار ہوئی تہی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

इसमसजिदकी लंबाई ५६ गज़ और चौड़ाई २१ गज़ है जिसमें २१ चश्में ३ कतारोंमें हैं जिनपर ३ गुंबद बने हैं यह जमीनसे ११ गज ऊंची है इसका चोक ६० गज सम चौरस था बीचमें दसगज़ लंबा और इसना ही चौड़ा १ होज़ मकराने का था जिसमें १ फुहारा चलता था-

बादशाह ने वहां नमाज़ पढ़कर १००००/ खैरात किये-

समोगर की शिकारगाह की इमारत पुरानी होगई थी इसलिये उससे आध कोस जमना के किनारे इमादपुर में बादशाह ने नई इमारत बनवाई थी वह ८००००/ की लागत से तैयार होगई थी बादशाह वहां शिकार खेलने को गये और पोस सुदि २ को लौटकर शाहजिहानाबाद की तरफ़ रवाना होगये-

राणा जगतसिंघ का भाई गरीबदास वगैरह कम के अपने वतन को चल धरा था इसपर उसके मनसब और जागीर की बरतरफ़ी का हुक्म हुआ-

माह बदि २ को बादशाह शाहजहाना

اس مسجد کی لمبائی ۵۶ گز چوڑائی ۲۱ گز ہے جسمین ۲۱ چشمے ۳ قطاروں مین ہین اوپر تین گنبد ہین صحن زمین سے گیارہ گز اونچا ۶۰ گز مربع سنگ مرمر کا ہے بیچ مین دہ در دہ ایک حوض سنگ مرمر کا تہا جس مین ایک فوارا چلتا تہا۔

بادشاہ نے اس مسجد مین نماز پڑہ کر دس ہزار روپیہ خیرات کئے

شکارگاہ سموگر کی عمارت پورانی ہوگئی تہی اس لئے اوس سے آدہ کوس دریا کے اوپر موضع عماد پور مین ایک نئی عمارت شروع کیگئی تہی جو بصرف مبلغ اسّی ہزار روپیہ کے اختتام کو پہونچی بادشاہ وہان شکار کہیلنے کو گئے اور ۲۹ محرم کو مراجعت کرکے شاہ جہان آباد کیطرف روانہ ہوگئے۔

رانا جگت سنگہ کا بہائی غریب داس جو حضور مین تہا بغیر حکم کے اپنے وطن کو چلدیا اس لئے اوسکی منصب و جاگیر کی برطرفی کا حکم ہوا۔

۴ صفر کو بادشاہ قلعہ شاہ جہان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बाद के क़िलेमें दाख़िलहुवे दूसरेदि
नशाहज़ादा दाराशिकोह सुलेमा
नशिकोहसमेत मुलतानसेहाज़ि
रआया सादुल्लाख़ां और असदख़ां
पेशवाईकरकेदरबारमेंलेगये-

माहबदि १४ कोबादशाहनेजड़ा
ऊमीनाकारतख़्त केऊपरजो ५
लाखरुपयेकेख़र्चसेतैयारहुआ
था जलूस करके और सालग्रह
का तुलादान कियाइसख़ुशीमेंशा
हज़ादा दाराशिकोहको ४लाख
रुपयेके ज्वाहरजड़ाऊ जेवरहा
थी और घोड़े इनायतहुवे और
सुलेमानशिकोहकामनसबद
सहज़ारीज़ातऔर ६००० सवार
काहोगया-

राजाजसवंतसिंघ को महारा
जका ख़िताब मिला और मनस
बमेंभी इज़ाफ़ाहुआ-

फागणसुदि २-३ कोचांद्रमास
के हिसाबसे जोतुलादानजन्म
दिनकाहुआउसकेदरबारमेंशा
हज़ादेदाराशिकोह के अगले
इनाम ८ किरोड़ दाम के सिवाय
१ किरोड़दामऔरइनामकेमुकर्रहुवे-

آباد مین داخل ہوے دوسرے دن
شاہزادہ داراشکوہ بھی معہ اپنے بیٹے
سلیمان شکوہ کے ملتان سے آکر حاضر ہوئی
اسعد اللہ خان و اسد خان پیشوا
کر کے حضور مین لے گئے۔

۲۶ صفر کو بادشاہ نے تخت
گوہر نگار مینا کار کے جو پانچ لاکھ
روپیہ کی لاگت سے تیار ہوا تھا
جلوس کر کے جشن وزن شمسی
کو رونق دی اس خوشی مین
شاہزادہ داراشکوہ کو چار لاکھ
کے جواہرات معہ مرصع آلات و
فیل واسپ کے عنایت ہوے
اور سلطان سلیمان شکوہ کا منصب
دہ ہزاری ذات اور چھہ ہزار سوارون
کا ہو گیا۔

راجہ جسونت سنگہ کو مہاراج
کا خطاب ملا اور اوسکے منصب مین
بھی اضافہ ہو گیا۔

غرہ ربیع الثانی کو جشن
وزن قمری مین داراشکوہ کو
سواے آٹھہ کروڑ دام انعام
سابق کے ایک کروڑ
دام اور انعام کے
مقرر ہوے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाहज़ादा मुरादबख़्श अपने
बेटे ऐज़दबख़्श को लेकर हाज़ि
र हुआ उसी वक़्त उसको अहमदा
बाद की सूबेदारी शायस्तेख़ां से उ
तरकर मिली और ५ लाख रुप
ये इनाम के मिले और मनसब में
इज़ाफ़ा होकर १५ हज़ारी ज़ात और
१०००० सवारों का होगया जिसमें
५००० सवार दुअस्पा और तिअस्पा
थे उस दिन और भी अमीरों के मन
सब बढे थे -

जसरूप मेड़तिया जो बादशा
ही नोकर था तलवार खेंच कर चां
दी के कटहरे के बाहर से बादशाह-
की तरफ़ दौड़ा तख़्त की पहिली
पैड़ी पर पहुंचा था कि नोबतखां
कोठवाल वग़ैरा ३ आदमियों के
हाथ से मारागया -

चेत बदि ९ को बादशाह बड़े शाह
ज़ादे के मकान पर गये और ४ ला
ख रुपये की पेशकश क़बूल की -

मोहम्मद जाफ़र को जिसने कं
धार के घेरे में बहुत महनत की थी
शाहज़ादे की सिफ़ारिश से मीर
आतिश का ख़िताब मिला -

شاہزادہ مراد بخش معہ اپنے بیٹے
سلطان ایزد بخش کے حاضر آیا
اسیوقت اوسکو احمدآباد گجرات کی
صوبداری شایستہ خان سے تغیر ہوکر عنایت
ہوئی پانچ لاکھہ روپیہ فقط بطور انعام
ملے اور منصب بہی اوسکا اضافہ
ہوکر پندرہ ہزاری ذات اور دس
ہزار سوارون کا ہوگیا جنمین پانچ
ہزار سوار دواسپہ وسہ اسپہ تھے
اوس دن اور بہی کئی امیرون کے
منصب بڑہے تھے -

جس روپ میڑتیہ جو
ملازم شاہی تہا ایک دن تلوار
کہینچکر چاندی کے کٹہرہ کے
باہر سے بادشاہ کی طرف دوڑا
ایوان کے اول زینہ پر پہونچا تہا
کہ نوبت خان کوتوال وغیرہ ۳ شخصون
کے ہاتہہ سے مارا گیا -

۲۲ ربیع الثانی کو بادشاہ بڑے
شاہزادہ دارا شکوہ کے مکان پر گئے
اور چار لاکھہ روپیہ کی پیشکش قبول کی -

محمد جعفر کو جسنے قندہار کے
محاصرہ مین بہت محنت و جانفشانی
کی تہی شاہزادہ کی سفارش سے میر
آتش کا خطاب ملا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दूसरे दिन शाहज़ादे दारा शिको
ह के तुलादान का महूरत था बाद
शाह ने उसके इनाम के दाम अ
सल और इज़ाफ़े से १२ किरोड़ सा
लियाना पंजाब और मुलतान के
परगनों में मुक़र्रर कर दिये १२ किरो
ड़ दाम के ३० लाख रुपये होते थे-

बंदर सूरत के मुत्सद्दी की अरज़ी
पहुंची कि रूम के सुलतान मोह
म्मद खां का एलची ज़ुलफ़िक़ार
आक़ा ख़त और सोग़ातें लेकर आ
ता है बादशाह ने गुर्ज़बरदार के हाथ
हुकम भेजा कि उसको १२०००) ख़र्च
के वास्ते सूरत का मुत्सद्दी ५०००) न
ज़र बार और सुलतानपुर का फ़ौ
जदार और १२०००) बुरहानपुर का
दीवान देवे ५०००) उज्जैन के और
१२०००) आगरे के ख़ज़ाने से मिलें
इसके सिवाय सूबेदार लोग भी
अपने २ इलाक़े में अपनी तरफ़ से
"तवाज़े" करें-

बैसाख सुदि ३ को २८ वां जलूसी
सन शुरू हुआ उस दिन ज़ुलफ़ि
क़ार आक़ा के सर रूम के वक़ील ल-
कौ लशकर खां बख़्शी और ताहिर

دوسرے دن شاہزادہ داراشکوہ
کے وزن کی ساعت تہی سلئے
بادشاہ نے اس تقریب پر اوسکے
انعام کے دام اصل اور اضافہ سے
۱۲ کروڑ سالانہ پنجاب اور ملتان کے
پرگنوں مین مقرر کردیے ۱۲ کروڑ
دام کے ۳۰ لاکہہ روپیہ ہوتے تھے۔

متصدی بندر سورت کی عرضی
سے معلوم ہوا کہ سلطان محمد خان
قیصر روم کا ایلچی ذوالفقار آغا معہ نامہ
اور تحایف کے آتا ہے بادشاہ نے
گرزبردار کے ہاتہہ حکم بہیجا کہ اوسکو بارہ
ہزار روپیہ مدد خرچ کے متصدی
بندر سورت اور پانچہزار روپیہ فوجدار
نذربار و سلطان پور اور بارہ ہزار
روپیہ دیوان برہانپور اپنے اپنے علاقہ
مین دین اور پانچہزار روپیہ اوجین سے
اور بارہ ہزار روپیہ آگرہ کے خزانہ سے
ملین اسکے سوائے صوبہ دار لوگ
بہی اپنے اپنے صوبہ مین اوسکی
تواضع کرین۔

غرہ جمادی الثانی کو ۲۸ واں
جلوسی سال شروع ہوا اُسدن
ذوالفقار آقا ایلچی روم کو لشکر خان
بخشی اور طاہر خان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

रतां पेशवाई करके हजूर में लाये उ
सने कैसर का ख़त दिया और २ घो
ड़े जिनके साज़ सोने और मोती
के थे जड़ाऊ तलवार और जड़ाऊ
गुर्ज़ जो ख़ास हथियार उस मुल्क
के बादशाहों का है पेश किया औ
र ९ घोड़े अपनी तरफ़ से नज़र किये-

बादशाह ने ख़त को बड़ी इज्जत
से लेकर वकील को ख़िलअत
जड़ाऊ तलवार ३०००) रोकड़ १
मोहर ४०० तोले की और इतना ही
भारी १ रुपया १ पानदान सोने का
और ३ पियाले अरगजे के इनाय
त किये और १ बादशाही महल
में कि जहां सब ज़रूरी सामान
तैयार करा दिया गया था ठहरा
ने का हुक्म दिया-

फिर सुलतान सुलेमान शिको
ह की शादी में ३०००) बादशाही स
रकार से २५०००) शाहज़ादा दारा
शिकोह की सरकार से १५०००) म
लिके दौरान नवाब कुदसिया की
सरकार से और ५०००) सुलेमान
शिकोह की सरकार से उसको मि
ले और जवाहरात ३०००) का इसके

پیشوائی کرکے بادشاہ کے حضور مین
لیگئے اوسنے قیصر کا نامہ معہ دو اسپ
سازِ طلا و زین مروارید دوز و کمر و خنجر
مرصع و گرز مرصع کے جو خاص اسلحہ
اوس ولایت کے سلاطین کا ہے
پیش کیا اور ۹ گھوڑے اپنی
طرف سے نذر کئے۔

بادشاہ نے نامہ کو بکمال
عزت ایلچی کے پاس سے لیکر اوسکو
خلعت و خنجر مرصع ۴۰ ہزار روپیہ نقد
ایک مُہر ۴۰۰ تولہ کی اور اتنی ہی تول
کا ایک روپیہ تین پیالہ ارگجہ کے معہ
پاندان طلا کے عنایت کئے اور ایک
بادشاہی منزل مین کہ جہان سب
ضروری سامان مہیا کیا گیا تھا
اوس کے ٹھہرانے کا
حکم دیا۔

پھر سلطان سلیمان شکوہ
کی شادی مین تیس ہزار روپیہ
سرکار والا سے ۲۵ ہزار شاہزادہ
دارا شکوہ کی سرکار سے پندرہ
ہزار روپیہ ملکہ دوران نواب
قدسیہ کی سرکار سے معہ
جواہرات قیمتی ۳۰ ہزار
کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सिवाय था और १५०००) सादुल्लाखां
वज़ीरने घोड़े और खिलअत वग़ैरा
के साथ दिये आया था उस दिनसे
लेकर विदा होनेके वक़्ततक कुल
२५०००) उसको मिला था क़ायमबेग
को जो अरबी और तुरकी बोली अच्छ
की तरहसे बोलजानताथा उसके
साथ क़ैसर रूमके दरबारमें जानेका
हुक्म हुआ ख़तका जवाब सादुल्ला-
खां वज़ीर ने अरबीमें लिखा क़ैसर
के वास्ते १ तलवार १००००) क़ीमत
की जिसमें मोती और पन्नेकी लड़ि-
यां लगी हुई थीं १ पेटी ४००००) क़ीम-
तकी, बंगाले अहमदाबाद और बुर-
हानपुर के सादा और ज़रीके कपड़े
के १००० थान, जो १००००) के थे और
५० तोला अतर जहांगीरी ४०००) की
क़ीमतका जो १ शीशीमें था क़ाय-
मबेगके हवाले किया गया और व-
कीलके विदा करते वक़्त वकील-
की ज़बानी इस्तंबोलमें हैज़ा फैल-
नेका ज़िकर सुनकर बादशाहने ज-
वाहरातके १०० दानोंकी माला जो
जिसमें की कुछ रमी ज़हरमोहरेके थी
और जो हमेशा बादशाहके भुजमें

اوسکو ملے اور اسکی علاوہ پانچہزار روپیہ
سلطان سلیمان شکوہ نے اور پندرہ
ہزار سعد اللہ خان وزیر نے بہی علاوہ
خلعت و اسپ وغیرہ کے دیئے
اس طرح کل نقد و جنس
روز ملازمت سے وقت
رخصت تک سفیر مذکور کو
دو لاکہہ پچہتر ہزار روپیہ
کا ملا تہا۔
قایم بیگ کو جو عربی و ترکی زبان
بخوبی جانتا تہا اوسکے ساتہہ قیصر روم
کے دربار مین جانے کا حکم ہوا نامہ کا جواب
سعد اللہ خان وزیر نے عربی مین لکہا
اور قیصر کے واسطے بادشاہ نے ایک خنجر
مرصع قیمتی ایک لاکہہ روپیہ جسمین مروارید
و زمرد کی لڑیان لگی تہین اور ایک کمر مرصع
قیمتی چالیس ہزار روپیہ اور یکہزار پارچہ
بنگالہ و احمد آباد و برہان پور سادہ و زردوز
قیمتی ایک لاکہہ روپیہ اور پچاس تولہ
عطر جہانگیری کا ایک شیشہ قیمتی
چار ہزار روپیہ قایم بیگ کے حوالہ
کیا اور بوقت رخصت سفیر کے اوسکی زبانی
استنبول مین ہیضہ پہیلنے کا ذکر سنکر ایک
تسبیح صد دانہ جواہر و امام زہر مہرہ کی بہی
جو ہمیشہ بادشاہ کے بازو مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बंधी रहती थी उन सोगातों में शा
मिल करदी क़ायमबेग को जीव
हुत सा माल और रुपया दिया गया-

जेठबदि १ को बादशाह अपने
पोते सुलतान सुलेमान शिको
ह के मकान पर गये उसने १ ला
ख रुपये की पेशकश बादशाह
के नज़र की और जो अमीर सा
थ गये थे उनमें से अकसर को
बादशाह के हुक्म से ख़िलअत दिये-

दूसरे भादों की बदि १४ को शेख़
अबदुलहमीद जो बादशाह ना
मा लिखा करता था मरगया-

बादशाह ने मक्के में नाज की मह
गाई सुनकर १०००००) की जिनस अ
हमदाबाद और बंदर सूरत से दि
लाकर ख़्वाजा ज़ाबित को मक्के भे
जा और हुक्म दिया कि तीसरे हि
स्से की जिनस तो मक्के के शरीफ़
(महंत) को देवे और बाक़ी ग़रीबों को
बांटदे और मदीने की मसजद की
लंबाई चौड़ाई के बराबर १ अमदा
कंबल की जानमाज़ मुलतान की
बुनी हुई भी ख़्वाजा [illegible] के हाथ भेजा-

आसोज सुदि ४ को बादशाह

رہا کرتی تہی اون
تحائف کے شامل
کردی۔

قایم بیگ کو بہی وقت
روانگی کے بہت سا نقد و
جنس عنایت ہوا

۱۵ جمادی الثانی کو بادشاہ اپنے پوتے سلیمان
شکوہ کے مکان پر گئے اوس نے ایک لاکہہ روپیہ کی
پیشکش دی اور اکثر ہمراہی امرا کو بہی بادشاہ
کے حکم سے خلعت عنایت کئے۔

۲۶ شوال کو شیخ عبد الحمید بادشاہ
نامہ کا مصنف مر گیا یہہ شیخ ابو الفضل
کا شاگرد تہا۔

بادشاہ نے مکہ مین گرانی کا حال
سنکر ایک لاکہہ روپیہ کی جنس خرید کر احمد آباد
و بندر صورت خواجہ ضابط کے ہاتہہ
بہیجی اور حکم دیا کہ تیسرے حصہ کی جنس
شریف مکہ کو دیکر باقی فروخت کرے اور
اوسکا روپیہ وہان کے غریبون
کو تقسیم کردے اور ایک عمدہ
کمل ملتان کا بنا ہوا بہی جو عرض
و طول مسجد مدینہ کے برابر تہا
خواجہ ضابط کے ہاتہہ مدینہ کو
بہیجا۔

۸ ذی الحجہ کو بادشاہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ख़्वाजापीरकी ज़ियारतके लिये अज
मेरकोरवानेहुवेउसवक़्तयहअ़र-
ज़हुई कि जहांगीरबादशाह के ज़मा
नेमें क़िलेचीतोड़की मरम्मतनहीं
करने का हुक्मजारी होचुकाथामग
र राना जगतसिंघने उसको नमान
कर मरम्मत करली है यह सुनकर
बादशाहने अबदालबेग को देख
नेके वास्ते भेजा उसने आकरअ़र
ज़की कि पच्छिमकी तरफ़ ७ दरवाज़े
एक के ऊपर एक कुछतो पुराने गिरे
पड़े सुधारे गये हैं और कुछनये भी
बने हैं और बहुतसी जगह पर कि ज
हां से पहाड़ के ऊपर चढ़ना मुशकि
ल न था भीत बनादी है इस पर बा
दशाहने सादुल्लाखां वज़ीर को हुक्म
दिया कि ३००० सवार से जाकर क़िले
को गिरादे राणाने खबर पाकर अप
ने वकील भेजे और शाहज़ादे दारा
शिकोहकी सिफारिश लाकर माफ़ी
के वास्ते अरज़ कराई बादशाहने फ़
रमाया कि जो राणा अपने टीका इ
लड़के को हुज़ूर में भेजे और क़दीम
दस्तूर के माफ़िक १००० सवार दरबन
में हाज़िर रखे तो उसके क़सूर माफ़

خواجہ صاحب کی زیارت کے واسطے
اجمیر کو روانہ ہوئے اوسوقت یہہ عرض
ہوئی کہ جہانگیر بادشاہ کے عہد مین
قلعہ چیتوڑ کے شکست و ریخت کی
مرمت نہ کرنیکا حکم صادر ہوچکا تہا
مگر راناجگت سنگہ نے جرات کر کے
مرمت کرلی ہے بادشاہ نے ابدال بیگ
کو دیکہنے کیواسطے بہیجا اوسنے آکر عرض
کی کہ پچہم کیطرف سات دروازہ درجہ
بدرجہ کچہہ از سر نو درست کیے گئے
ہین اور کچہہ نئے بنائے گئے ہین اور
بہت سی جگہ کہ جہان سے پہاڑ کے
اوپر چڑہنا مشکل نہ تہا ایک دیوار
کہڑی کردی ہے اسپر بادشاہ نے
سعداللہ خان وزیر کو حکم دیا کہ تین
ہزار سوار لے جاکر قلعہ کو
گرادے

رانا نے یہہ خبر سنکر اپنے وکیل
بہیجے اور شاہزادہ کلان کی سفارش
معافی کی درخواست کی بادشاہ نے
فرمایا کہ اگر اپنے ولیعہد لڑکے کو
حضور مین بہیجے اور قدیم دستور کے موافق
ایک ہزار سوار دکہن مین حاضر
رکہے تو اوسکے قصور
معاف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कर दिये जावेंगे राणाने जवाब में अर्ज़ कराई कि जो सरकार का दीवान शेख़ अबदुल करीम आजावे तो मैं अपने बेटे को उसके साथ हज़ूर में हाज़िर करूं और १००० सवार अगले क़ायदे के मुआफ़िक़ दखन को भेजूं-

कातिक बदि १३ को बादशाह अजमेर पंहुच कर आनासागर तलाव के ऊपर दोलत ख़ाने में उतरे और उसी दिन शाम को ज़ियारत करने गये।

इसी दिन सादुल्लाख़ां किले चीतोड़ के पास पहुंचा और १७ दिन में वहां के बुरज और कंगुरे गिराकर पीछा लौटा-

राणा ने अपने बड़े बेटे को जो ६ बरस का था कई बड़े बड़े सरदारों से अबदुल करीम और सरकारी मुनशी चंद्रभान के साथ हज़ूर में भेजा-

हाजी अहमद सईद रूम से वापस आया-

कातिक सुदि १ को अमीरुल उमरा अलीमरदान ख़ां ने अपने बेटों समेत कशमीर से आकर मुजरा किया-

श्रीनगर का ज़मींदार अपने विकट पहाड़ों के भरोसे पर भूलकर अब तक दरगाह में हाज़िर न हुआ था=

کردیے جاوینگے رانا نے جواب مین عرض کرائی کہ اگر شیخ عبدالکریم دیوان سرکار عالی جاوی تو مین اپنے بیٹے کو اوسکے ہمراہ حضور مین روانہ کردون اور ایکہزار سوار بہی بدستور دکن کو بہیجتا ہون۔

۲۵ ذی الحجہ کو بادشاہ اجمیر پہونچکر اناساگر تالاب کے اوپر دولت خانہ مین فروکش ہوئے اور اسیدن شام کو زیارت کرنیکیواسطے گئے۔

اسیدن سعداللہ خان قلعہ چیتوڑ کے قریب پہونچا اور ۱۴ دنمین وہان کے برج اور کنگورے گراکر متوجہ حضور ہوا۔

رانا نے اپنے بڑے بیٹے کو جو ۶ برسکی عمر مین تہا معہ چند عمدہ نوکرون اور عرضی اظہار اطاعت کے عبدالکریم و چندربہان منشی سرکار کے ہمراہ حضور مین بہیجا۔

حاجی احمد سعید سفارت روم سے واپس آیا۔

سلخ ذی الحجہ کو امیرالامرا علیمردان خان نے معہ اپنے بیٹون کے کشمیر سے آکر ملازمت کی۔

چونکہ مرزبان سری نگر دشوار گذار پہاڑون کے استظہار سے ابتک حاضر درگاہ نہوا تہا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

इस लिये बादशाह ने ख़लीलुल्ला
हख़ां को ८००० सवारों से उसके-
ऊपर रवाने किया-

२९ वां बरस.

कातिक सुदि २ संवत १७११ से.
कातिक सुदि २ संवत १७१२ तक

कातिक सुदि १० को बादशाह ने ख़्वा
जा साहिब की दरगाह में जाकर दु
बारा ज़ियारत की-

कातिक सुदि ११ को बादशाह ने
अजमेर से कूच किया. मंगसर बदि ८
को मालपुरे में मुक़ाम हुआ वहां अ
बदुल करीम राणा के बेटे को लेकर
हाज़िर आया उस लड़के का अब
तक नाम नहीं रक्खा गया था इसलि
ये बादशाह ने उसका नाम सोभाग
सिंह रक्खा और उसको मोतियों का
सरपेच जड़ाऊ उर्बसी वग़ैरा इना
यत फ़रमाया उसके साथियों में
से रामचंदर वग़ैरा ५ आदमियों को
घोड़े और ख़िलअत इनायत किये-

मंगसर बदि ९ को सादुल्लाख़ां ल
शकर समेत चीतौड़ से हाज़िर आया-

मंगसर बदि १३ को राणा के बेटे को
हाथी और घोड़ा इनायत हुआ और

اسلیے بادشاہ نے خلیل اللہ خان کو
آٹھہ ہزار سوار سے اوسکی سزادہی
کیواسطے تعینات کیا۔

۲۹ وان برس

۳۰ نومبر سنہ ۱۶۵۴ سے ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۶۵۵
ہجری تک

۹ محرم کو بادشاہ نے خواجہ
صاحب کی درگاہ مین جاکر دوبارہ
زیارت کی-

۱۴ محرم کو بادشاہ نے اجمیر سے
کوچ کیا- ۱۲ محرم کو مالپورہ مین
مقام ہوا وہان عبدالکریم رانا کے
بیٹے کو لیکر حاضر آیا اوس
لڑکے کا نام اتبک نہین رکھا
گیا تہا اسلیے بادشاہ نے
اوسکا نام سوبہاگ سنگہ رکہا
اور اوسکو موتیون کا سرپیچ اور
مرصع اوربسی وغیرہ زیور عنایت
فرمایا اور اوسکے ساتہیون مین
سے رام چندر وغیرہ ۵ شخصونکو گہوڑے
اور خلعت عنایت کیے

۲۲ محرم کو سعد اللہ خان وزیر معہ
لشکر کے چیتوڑ سے حاضر آیا
۲۶ محرم کو رانا کے بیٹے کو
ہاتہی و گہوڑا عنایت ہوکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

घरजाने की रुख़सत हुई—

मंगसर सुदि २ को शाहज़ादे औरंगज़ेब के बेटे मोहम्मद सुल्तान ने दखन से घाटी चांदा के रस्ते हाज़िर आकर अपने बाप के भेजे हुवे हाथी और जड़ाऊ ज़ेवर ३ लाख की क़ीमत के नज़र किये बादशाह ने घोड़ा और खिलअत देकर उसका रोज़ीना असल और इज़ाफ़े से २००) रुपये का कर दिया—

पोस बदि १ को बादशाह रूपबास में शिकार खेलकर फ़तहपुर में पहुंचे—

पोस बदि ४ को बादशाह क़िले आगरे में दाख़िल होकर शाहज़ादे दाराशिकोह के मकान पर लोट आये और शाम के वक्त बहादरपुर को रवाने हुवे क्योंकि दिल्ली जाने के वास्ते वहां छावनी डाली गई थी

पोस बदि ६ को बादशाह ने दिल्ली जाते हुवे घाट स्वामी से मोहम्मद सुल्तान को ५००००) देकर बुरहानपुर जाने की रुख़सत दी और १ लाख रुपया शाहज़ादे औरंगज़ेब को बुरहानपुर के ख़ज़ाने से इनायत किया—

گھر جانے کی رخصت ہوئی۔

۲ صفر کو شاہزادہ اورنگ زیب کے بیٹے محمد سلطان نے دکن سے براہ گھاٹی چاندا معہ شایستہ خان کے حاضر درگاہ ہوکر اپنے باپ کے بھیجے ہوئے مرصع آلات و فیل و نجیرہ قیمتی تین لاکھ نظر سے گذرانے بادشاہ نے اسپ و خلعت عنایت کرکے اوسکا روزینہ اصل و اضافہ سے دو سو روپیہ کا کر دیا۔

۱۴ صفر کو بادشاہ بعد سیر و شکار روپ باس کے فتحپور مین داخل ہوئے۔

۱۷ صفر کو قلعہ آگرہ مین جاکر شاہزادہ داراشکوہ کے مکان پر لوٹ آئے اور شام کے وقت موضع بہادرپورہ کو روانہ ہوئے جہان دہلی جانے کے واسطے چھاؤنی ڈالی گئی تھی۔

۱۹ صفر کو گھاٹ سوامی سے محمد سلطان کو پچاس ہزار روپیہ عنایت کرکے برہانپور جانے کی رخصت دی اور ایک لاکھ روپیہ شاہزادہ اورنگ زیب کو برہانپور کے خزانہ سے عطا کیا۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाह ईरान के वज़ीर खलीफ़ा सुलतान का भानजा मीर जाफ़र नोकरी की उमेद पर अपने वतन से हाज़िर आया बादशाह ने उसको १०००० इनाम के देकर डेढ़ हज़ारी ज़ात और १००० सवार के मनसब पर नोकर रख लिया—

पोस सुदि ११ को बादशाह ख़्वाजा खिज़र के घाटे से नाव में विराजकर शाहजहांनाबाद के क़िल्ले में दाखिल हुवे—

माह सुदि १०।११ को चांद्रमास के हिसाब से ६६ वां बरस बादशाह को लगा उस दिन के तुलादान की महफ़िल में शाहज़ादे दाराशिको को ढाई लाख रुपये का खासा खिलअत सोने के काम की नादरी समेत कि जिसके फूलों में हीरे और किनारों में मोती टके हुवे थे—और १ लाख रुपये का जड़ाऊ सरपेच और ३० लाख रुपया इनायत फ़रमाया तखत के पास १ सोने की चोकी पर बैठने का हुक्म और शाहबुलंद इक़बाल का खिताब बख़शा शाहज़ादे सुलेमान शिकोह का

شاہ یران کے وزیر خلیفہ سلطان کا بہانجہ میر جعفر بامید نوکری اپنے وطن سے حاضر آیا بادشاہ نے اوسکو دس ہزار روپیہ انعام دیکر ڈیڑہ ہزاری ذات اور ہزار سوار کے منصب پر نوکر رکہہ لیا۔

۹ ربیع الاول کو بادشاہ منزل خواجہ خضر سے کشتی مین سوار ہوکر قلعہ شاہ جہان آباد مین داخل ہوئے۔

۸ ربیع الثانی سے بادشاہ کو ۶۶ وان قمری برس شروع ہوا جسن کے جشن وزن مین شاہزادہ دارا شکوہ کو ڈہائی لاکہہ روپیہ کا خلعت خاصہ معہ نادری زرنگار کے کہ جسکے پہولون مین ہیرے کی کنیان اور دور مین موتی ٹکے ہوے تھے اور ایک لاکہہ روپیہ کا سرپیچ مرصع معہ مبلغ ۳۰ لاکہہ روپیہ نقد کے عطا فرمایا اور تخت کے پاس ایک سونے کی صندلی پر بیٹھنے کا حکم اور شاہ بلند اقبال کا خطاب بخشا اور سلطان سلیمان شکوہ کا منصب دو ہزاری ذات اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मनसब दो हज़ारी ज़ात और १००० के
इज़ाफ़े से १२ हज़ारी और ७००० स
वारों का होगया -
शायस्ताख़ां को मालवे की सूबे
दारी इनायत हुई इसीतरह से दूस
रे अमीरों को भी इनाम ख़िताब औ
र इज़ाफ़ों से सरफ़राज़ी बख़्शी ग
ई अमीरुल उमरा को कशमीर जा
ने की रुख़सत मिली -
बयू तात के दीवान मोहम्मद सा
लह को मोतमद ख़ां का ख़िताब २
हज़ारी २००० सवारों का मनसब सो
ने का क़लमदान और शाह बलंद
इक़बाल की दीवानी का ओहदा
मिला और शेख़ अबदुल करीम
जो अगला दीवान था उसको ५
लाख दाम परगने थानेसर से इ
नायत हुवे -
माहबदि १४ को बादशाह ने शा
ह बुलंद इक़बाल दाराशिकोह के
मकान पर पधारकर २ लाख रुप
ये की पेशकश क़बूल की सादुल्ला
ख़ां और महाराजा जसवंत सिंघ-
वग़ैरा ५९ बड़े २ अमीरों को दरजे
वार इनाम और ख़िलअत बारऊह,

ہزار سوار کے اضافہ سے
بارہ ہزاری سات ہزار
سوار کا کردیا۔
شایستہ خان کو مالوہ کی صوبداری
عنایت ہوئی اسیطرح دوسرے
امیرون کو بھی انعام خطاب
اور اضافہ منصب سے سرفرازی
بخشی گئی امیرالامرا کو کشمیر جانے
کی رخصت ہوئی۔
محمد صالح دیوان بیوتات
کو معتمد خان کا خطاب دو ہزاری
دو ہزار سوار کا منصب سونے
کا قلمدان اور شاہ بلند اقبال کی
دیوانی کا عہدہ شیخ عبدالکریم
کے تغیر سے ملا اور شیخ عبدالکریم
کو پانچ لاکھ دام تھانیسر
کے خزانہ سے مرحمت
ہوئے۔
۲۵ ربیع الثانی کو بادشاہ نے شاہ
بلند اقبال کے مکان پر تشریف لیجا کر
دو لاکھ روپیہ کی پیشکش قبول فرمائی
سعد اللہ خان وزیر اور مہاراجہ
جسونت سنگھ وغیرہ ۵۹ بڑے
بڑے امیرون کو اونکے
درجہ اور رتبہ کے موافق انعام اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और फ़रजी वगैरा समेत शाहशुजाअ बंगाल की सरकार से इनायत हुये-

इसी मजलिस में सिरोही के राव अखेराज ने हाज़िर होकर मुजरा किया बादशाह ने उसको सरपेच जड़ाऊ और घोड़े इनायत किये-

हरजी बोहरे के ४ अरबी घोड़े बादशाह की नज़र से गुज़रे और उस को बादशाह की तरफ से हाथी इनायत हुआ सूरत में इसके बराबर कोई धनवान नहीं था-

भादों बदि ७ को ५२ घोड़े शाहशुजाअ के भेजे हुवे बादशाह की नज़र से गुज़रे-

औरंगज़ेब के बेटे सुल्तान मोहम्मद को १ करोड़ दाम बंगाले और उड़ीसे के सूबे से इनायत हुवे-

मुल्लासुफ़ी आय को दानिशमंद खां का खिताब और दूसरे बख्शी का ओहदा लशकर खां से उतर कर मिला-

भादों सुदि ५ को तमाम ज़ेरेजेब हकीम सालह को इनायत हुआ ज़ेरेजेब १ खौंन्चे का नाम था जो हमेशा और हर जगह हज़ूर में मोजूद

خلعت معہ چارقب فرجی وغیرہ کے شاہزادہ کی سرکار سے عنایت ہو

اسی مجلس مین سروہی کے راو اکہی راج نے حاضر ہوکر ملازمت کی بادشاہ نے اوسکو سرپیچ دستبند مرصع اور گہوڑا وغیرہ عنایت

ہرجی بوہرہ کے چار عربی گہوڑے بادشاہ کی نظر سے گذرے بادشاہ کیطرف سے وسکو ہاتہی عنایت ہوا اوسوقت سورت مین بوہرہ مذکور کے برابر کوئی دولتمند نہتہا۔

۲۱ شوال کو ۵۲ گہوڑے شاہزادہ محمد شجاع کے بہیجے ہوے بادشاہ کی نظر سے گذرے۔

اورنگ زیب کے بیٹے سلطان محمد کو ایک کروڑ دام صوبہ بنگالہ اور اوڑیسہ سے عنایت ہوے

ملا شفعائے کو دانشمند خان کا خطاب اور بخشی گیری دویم کا عہدہ بجائے لشکر خان کے مرحمت ہوا۔

۴ ذی قعدہ کو تمام زرجیب حکیم صالح کو مرحمت ہوا زرجیب عبارت ایک خوانچہ سے تہی جو ہمیشہ اور ہر جگہہ حضور مین موجود

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

रहताथा जिसमें तिरयाक़, दवाउल
मुश्क, नोशदारू कमूनी, जहरमोह
रा, मूमयाई, और जदवार खताई,
जैसी दवाईयें १०० रुपये और १००
मोहरें रखी रहीथी-

भादों सुदि १५ को मूसवी खांके
बेटे नूरुद्दीन कुली को हुक्म हुआ
कि सोने की तख्ती जिस पर बाद
शाही फ़रमान आदिलखां की अर
जसे खोदागया था कुछ सौगात
और जड़ाऊ खंजर के साथ लेजा
कर बीजापुर में पहुंचा आवे-

आसोज सुदि ११ सोमवार को बा
दशाह ईद की नमाज़ पढने के वास्ते
शाहजिहानाबाद की शहर पनाह
के बाहर ईदगाह में तशरीफ़ लेग
ये जो डेढ़ बरस में ५०००० के खर्च
से तैयार हुई थी-

क़ायम बेग की अरज़ी जद्दे से
पहुंची उसमें लिखा था कि रूम का
वकील जुलफ़िक़ार आक़ा सूरत
से जहाज़ रज़ाई के ऊपर सवार हो
कर जब कनफ़ज़े के बंदर में पहुंचा
कि जहां से मक्का १२ मंजिल रहजा
ता है तो उसने अपना और असबाब लो

رہتا تہا جس مین اکثر ضروری
چیزین مثلاً تریاق دوا المسک
نوشدارو کمونی زہر مہرہ
مومیائی و جدوار وغیرہ ایکسو
روپیہ نقد اور ایکسو مہرین رکہی ہتی تہی

۱۴ ذی قعدہ کو نورالدین
قلی ولد موسوی خان کو حکم ہوا
کہ سونے کی تختی جسپر بادشاہی
فرمان بموجب التماس عادل خان
کے کندہ کیا گیا تہا معہ برخے
اقمشہ و خنجر مرصع کے لیجا کر
بیجاپور مین پہونچاوے۔

روز دوشنبہ ۱۰ ذی الحجہ
کو بادشاہ عید کی نماز پڑہنے
کے واسطے شہر پناہ شاہجہان
آباد باہر عیدگاہ مین تشریف لیگئے
جو ڈیڑہ برس مین پچاس ہزار
روپیہ خرچ سے تیار ہوئی تہی۔

قایم بیگ کی عرضی جدہ سے
پہونچی اوسمین لکہا تہا کہ ذوالفقار
آقا ایلچی روم سورت سے جہاز
رضائی کے اوپر سوار ہوا تہا جب بندر
قنفدہ مین پہونچا کہ جہان سے مکہ
بارہ منزل رہتا ہے تو اوسنے
اپنا اور اسباب تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जहाज़में रहने दिया और आप ३०००० इब्राहीमी (रुपया) और जवाहरात का संदूकचा लेकर ख़ुशकी के रस्ते से ६ दिनमें जद्दे पहुंचगया वह जहाज़ नहीं पहुंचा क्योंकि रस्ते में ही डूब गया था ज़ुल्फ़िक़ार ख़ां का बीमार तो पहिले से ही था अब जो जहाज़ का डूबना सुना तो असबाब खोजाने के दुख से मरगया-

बरस ३०वां

कातिकसुदि २ संबत १७१२ से-

कातिकसुदि २ संवत १७१३ तक-

मंगसरबदि ९।१० को ६ लाख रुपये दखन के ख़ज़ाने से शाहज़ादे औरंगज़ेब को इनायत हुवे-

मीरजुमला जो कुतुबुल्मुल्क का नोकर था करनाटक का मुल्क जो १५० कोस लंबा और ३० कोस चौड़ा था और जिसमें बहुतसी खानें हीरे वग़ैरे की थीं और हासिल जो ४० लाख रुपया से कम न था फ़तह करके बहुत ज़ोर पकड़ गया था और इस सबब से उसके दुश्मनों ने कुतुबुल्मुल्क का दिल उसकी तरफ़ से फेरदिया था-

جہاز میں رہنے دیا اور آپ ۳۰ ہزار ابراہیمی اور جواہر کا صندوقچہ لیکر خشکی کے راستہ سے ۶ دن میں جدہ پہونچگیا اوسوقت بیمار تھا پھر جہاز کے غرق ہونیکی خبر آئی تو اس صدمہ سے مرض الموت میں گرفتار ہوکر بحسرت تمام اس دنیاے دون سے گذر گیا۔

تیسواں ۳۰ برس
سنہ ۱۰۶۶ ہجری

۲۵ اکتوبر سنہ ۱۶۵۵ع سے ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۶۵۶ع تک

۲۳ محرم کو چھہ لاکھہ روپیہ خزانہ دکن سے شاہزادہ اورنگ زیب کو عنایت ہوئے۔

قطب الملک کے ملازم میر محمد سعید اردستانی عرف میر جملہ نے کرناٹک کی ولایت جو ڈیڑھ سو کوس لمبی اور ۳۰ کوس چوڑی ہے اور جسمیں بہت سی کھانیں ہیرہ وغیرہ کی ہیں اور جسکا حاصل چالیس لاکھہ روپیہ سے کم نہ تھا کرناٹک سے فتح کرکے بہت سی قوت اور جمعیت پیدا کرلی تھی اور اس سبب سے اوسکے دشمنوں نے قطب الملک کا مزاج اوسکی طرف سے منحرف کردیا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जिससे घबरा कर उसने शाहज़ा
दे औरंगज़ेब का आसरा लिया औ
र शाहज़ादे के लिखने से बादशा
ह ने उसके वास्ते ५ हज़ारी ज़ात ५
हज़ार (सवार) का मनसब और उसके बेटे
मोहम्मद अमीन के वास्ते मनसब
२ हज़ारी १००० सवार का क़ाज़ी
मोहम्मद आरिफ़ के हाथ भेजा।
मंगसर सुदि ८ को शाहज़ादे शु
जाअ का बेटा सुल्तान ज़ैनुल आ
बदीन बंगाले से हाज़िर आया।
माह बदि ११ को ६५ वां बरस बाद
शाह की उमर का सौर पक्ष से शुरू
हुआ जिसके तुलादान की मजलि
स में बादशाह ने शाह बुलंद इक़
बाल दाराशिकोह को १ लाख रुप
ये का जवाहर और ५०००० रोकड़
इनायत करके १० हज़ारी ज़ात के इ
ज़ाफ़े से ४० हज़ारी ज़ात और २०००
सवार का मनसब इनायत फ़रमा
या उसके छोटे बेटे सिपहरशिको
ह को ८ हज़ारी ज़ात २००० सवार
का मनसब और ठट्ठे का सूबा दिया
और सुल्तान ज़ैनुल आबदीन को
७ हज़ारी ज़ात और २००० सवार का

اور وہ اسباب سے متفکر
ہو کر شاہزادہ اورنگ زیب
سے ملتجی ہوا جس پر بادشاہ
نے اوس کو منصب پانچ
ہزاری پانچ ہزار سوار کا اور اوس
کے بیٹے محمد امین کو دو ہزاری
دو ہزار سوار کا قاضی محمد عارف
کے ہاتھ بہیجا۔
۷ صفر کو شاہ شجاع کا بیٹا
سلطان زین العابدین بنگالہ سے
حاضر آیا۔
۲۴ ربیع الاول کو ۶۵ وان
شمسی برس بادشاہ کی عمر کا
شروع ہوا جسکے جشن وزن مین
بادشاہ نے شاہ بلند اقبال دارا شکوہ
کو ایک لاکھہ روپیہ کے جواہر اور پچاس
ہزار نقد عنایت کرکے دس ہزاری
ذات کی اضافہ سے چالیس ہزاری
ذات و بیس ہزار سوار کا منصب
عنایت فرمایا سلطان سپہر شکوہ کو
آٹھہ ہزاری ذات اور دو ہزار سوار کا
منصب اور ٹھٹھہ کا صوبہ دیا اور
سلطان زین العابدین کو سات
ہزاری ذات اور دو ہزار
سوار کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

मनसब बख़्शा – अमीरुलउमरा
और सादुल्लाखां से लेकर हज़ारी ज़ा-
त के मनसब तक के अमीरों को जै-
सा कि जिसका दरजा था ख़िलअ़त मिला।
माह सुदि ३ को ६६ वां बरस बाद-
शाह की उमर का चांद्रमास के हिसाब
से शुरू हुआ उस दिन के दरबार में ६
लाख रुपया बिहार के ख़ज़ाने से और
२१ लाख रुपया दखन के ख़ज़ाने से
शाहज़ादे औरंगज़ेब के बेटों को
इनायत हुआ और राम सिंघ को ख़ि-
लअ़त मिला –
इन दोनों तुलादानों के दरबार
में २६ लाख की पेशकश जवाह-
रात और जड़ाऊ चीज़ों वग़ैरा की क़-
बूल हुई –
काशग़र के मालिक अबदुल्ला-
ख़ां के वकील हाजी फ़ौलाद ने हा-
ज़िर हो कर ८ घोड़े नज़र किये उस
को ६००० इनाम के मिले –
माह सुदि ९ को सुलतान ज़ैनु-
लआबदीन को बंगाले जाने की
रुख़सत हुई उस को हाज़िर हो-
ने के दिन से अब तक हाथी घोड़ों
के सिवाय १ लाख रुपये के जवाहर

منصب بخشا اور امیر الامرا اور
سعد اللہ خان سے لیکر ہزاری ذات
تک کے منصب داروں کو علی قدر
مراتب خلعت عطا کیے۔
غرہ ربیع الثانی کو چھیاسٹواں
برس بادشاہ کی عمر کا قمری حساب
سے شروع ہوا اوس دن کے دربار
مین چھ لاکھ روپیہ خزانہ بہار سے
شاہزادہ شجاع کو اور ایک لاکھ روپیہ
خزانہ دکہن سے شاہزادہ اورنگ زیب
کے بیٹون کو عنایت ہوے اور
رام سنگھ کو خلعت ملا۔
ان دونون جشنون یعنی وزن
شمسی اور قمری مین ۲۳ لاکھ روپیہ
کی پیشکش جواہرات و مرصع آلات
وغیرہ سے قبول ہوئی۔
عبد اللہ خان والی کاشغر کے
ایلچی حاجی فولاد نے حاضر ہو کر
آٹھ گھوڑے نذر کیے اور چھ ہزار
روپیہ انعام سے مشرف ہوا۔
۷ ربیع الثانی کو سلطان زین العابدین
کو بنگالہ جانے کی رخصت ہوئی
اوسکو تاریخ ملازمت سے اب تک
سوا اسپ اور فیل کے ایک لاکھ
روپیہ کے جواہر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Samaj Foundation Chennai and eGangotri

इनायत हो चुके थे और १०० घोड़े उसके बाप शाह शुजाअ के वास्ते भी उसको दिये गये-

जवार का ज़मीदार श्रीपत जिसकी उत्तर सीमा बगलाणे से और दक्षण सीमा कोकन से मिली थी और चोल का बंदर भी उसके क़बज़े में था हुक्म नहीं माना करता था इस लिये वहां की ज़मीदारी शाहज़ादे औरंगज़ेब की अरज़ से राव करण को इनायत हुई-

चेत सुदि २ सनीचरवार को ३० वां जलूसी संन शुरू हुआ जिसके दरबार मामूल के माफ़िक हुवे

सादुल्ला खां वज़ीर का मरना-

चेत सुदि १४ को सादुल्ला खां वज़ीर जो अक़ल और तदबीर में अपने वक्त का इक्का था कौलंज की बीमारी से मर गया इससे बादशाह को इतना रंज हुआ कि आंखों से आंसू निकल पड़े उसका बड़ा बेटा लुतफ़ुल्लाह १५ बरस का था उसको ७ सदी ज़ात और १०० सवार का मनसब मिला

عنایت ہو چکے تھے اور ایکسو گھوڑے اوسکے باپ شاہ شجاع کے واسطے اوسکے حوالہ کیے گئے۔

جوار کا زمیندار سری پت جسکی شمالی حد بگلانہ سے اور جنوبی کوکن سے ملحق تھی اور چیول نام کا ایک بندر بھی اوسکے قبضہ میں تھا سرکشی کرتا تھا اسلیے وہاں کی زمینداری شاہزادہ اورنگ زیب کی عرض سے اوکرن کو پیشگاہ بادشاہ سے عنایت ہوئی۔

روز شنبہ غرہ جمادی الثانی کو ۳۰ واں جلوسی سنہ شروع ہوا جشن اور دربار معمول کے موافق ہوئے۔

وفات سعد اللہ خان وزیر

۱۲ جمادی الثانی کو جملۃ الملک سعد اللہ خان جو جامع فنون علم رسمی فصاحت زبان اور عقل و تدبیر میں اپنے زمانہ کا یکتا تھا عارضہ قولنج سے مرگیا اس واقعہ سے بادشاہ کو اسقدر رنج و غم ہوا کہ بے اختیار آنکھوں سے آنسو نکل پڑے اوسکا بڑا بیٹا لطف اللہ پندرہ برس کا تھا اوسکو سات صدی ذات اور سو سوار کا منصب ملا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बाक़ी ३ बेटों २ बेटियों और ४ औरतों का मुनासब रोज़ीना मुकर्रर हो गया उसके नोकर अबदुल नबी को हज़ारी ज़ात और ४०० सवार का मनसब मय फ़ौजदारी शमसाबाद के इनायत हुआ इसी तरह से उसके दूसरे नोकरों की भी परवरिश हुई ४ किरोड़ दाम उसकी जागीर में से शाह बलंद इक़बाल दारा शिकोह को इनायत हुवे जो मथरा वग़ैरा परगनों के थे और उन परगनों की फ़ौजदारी और राहदारी भी शाह बुलंद इक़बाल के नोकर शेख दाऊद के ज़िम्मे की गई—

रघनाथ जो तन दफ़तर का दफ़तरदार था और सादुल्ला खां का बनाया हुआ था उसको बादशाह ने हज़ारी ज़ात ४०० सवार का मनसब और रायरायां का ख़िताब देकर यह हुक्म फ़रमाया कि दीवान आला के मुकर्रर होने तक दीवानगी का काम संभाले और कामों का खुलासा अरज़ करता रहे और खुद बादशाह भी कामों की जांच करने लगे।

चंद्रभान को जो अफ़ज़लखां

اور باقی تین بیٹون و بیٹیون اور چار عورتون کا مناسب وزینہ مقرر ہوگیا اوسکے نوکر عبدالنبی کو ہزاری ذات اور چار سو سوار کا منصب مع فوجداری شمس آباد کے عطا ہوا اسیطرح سے اوسکے اور نوکرونکی بہی پرورش ہوئی - چار کروڑ دام اوسکی جاگیر مین سے شاہ بلند اقبال داراشکوہ کو مرحمت ہوئی اور اوس محال کی فوجداری اور راہداری شاہ موصوف کے ملازم شیخ داؤد کے متعلق کی گئی یہہ محال چار کروڑ دام کے متہرا وغیرہ پرگنون مین تھے -

رگہناتہہ جو دفتر تن کا دفتر دار تہا اوسکو بادشاہ نے ہزاری ذات چار سو سوار کے منصب اور رائی رایان کے خطاب سے مشرف کرکے یہہ حکم فرمایا کہ دیوان اعلی کے مقرر ہونے تک دیوانی کا کام سنبھالے اور خلاصہ مطالب عرض کرتا رہے اور بادشاہ بذات خاص بہی معاملات ملک و مال کی تنقیح کرنے لگے -

چندربہان جو مطلب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

काबढायाहुआ १ लायक़ मुनशी
था और दाराशिकोह ने बादशाह
से मांग लिया था अब फ़िर बादशा
ह ने दाराशिकोह से लेकर मुनशी
गरी पर मुक़र्रर किया और रायचं
द्रभान का ख़िताब देकर दूसरे हिं
दू मुनशियों का अफ़सर बनाया—

सादुल्ला ख़ां बहुत नेक आदमी
था ईश्वर से डरकर ईमानदारी से
काम करता था उसने अपनी वज़ा
रत में रैयत पर कोई नई लाग ल
गाने की बदनामी नहीं ली मुक़
द्दमों और हसाबी झगड़ों को ग़
रीबों के नुक़सान बचाकर फ़ैस
ल करता था पहिले यह क़ायदा
था कि आमिलों यानी तहसीलदा
रों को तहसील के रुपयों में से ५)
सैंकड़ा मुजरा दिया जाता था या
नी १००) में से ९५) सरकार में जमा
होकर ५) छूट होजाते थे सादुल्ला
ख़ां ने १ दिन किसी आमिल के हि
साब का फ़ैसला करते हुवे सरकार
के फ़ायदे की नज़र से यह हुक्म जा
री कराया कि आमिल लोग १०५)
तहसील करके १००) सरकार में जमा

نویسی مین بے نظیر اور تربیت کیا
ہوا افضل خان کا تہا اور شاہزادہ
کلان نے بادشاہ سے مانگ لیا تہا اب پہر
بادشاہ نے شاہزادے سے لیکر دار الانشا کی خدمت
پر مقرر کیا اور رائے چندر بہان
کا خطاب دیکر دوسرے ہندو
منشیونپر امتیاز بخشا۔

سعد اللہ خان بہت نیکذات
تہا امانت دیانت اور خداترسی
سے کام کرتا تہا اوسنے اپنی
وزارت مین رعایا پر کوئی نئی لاگ
لگانیکی بدنامی نہین لی مقدمات
اور محاسبات شاہی کو غریبون
کے نقصان کا لحاظ رکہہ کر فیصل
کرتا تہا پہلے ضابطہ تہا کہ عاملون
کو زر تحصیل مین سے فیصدی
پانچ روپیہ مجرا دیا جاتا تہا
یعنی ایک سو روپیہ مین سے
۹۵ جمع ہوکر پانچ روپیہ اونکو
چہوٹ ہوجاتے تہے سعد اللہ
خان نے ایک دن کسی عامل کے
مطالبہ کا تصفیہ کرتے ہوئے بنظر کفایت
یہ حکم جاری کرایا کہ عامل لوگ ایکسو
پانچ روپیہ تحصیل کرکے سو روپیہ
سرکار مین جمع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj [illegible] eGangotri

करें और ५) अपने हक्क के लेलेवें मगर फ़िर बहुत पछताया और मुद्दत तक अफ़सोस करकर के कहता था कि जिस दिन मैं ने इस ज़ुल्म का हुक्म लिखा मेरा हाथ क्यों नहीं सूखगया—

शाहज़ादा दाराशिकोह सादुल्लाखां से नाराज़ रहा करता था १ दिन उसने बादशाह से अरज़ की कि सादुल्लाखां ने वैरान और कम हासिल परगने तो हमारी जागीर में दियेहैं और ज़ियादा पैदा वार के खुद ले लियेहैं सादुल्लाखां ने यह सुनकर शाहज़ादे के वकील को बुलाया औरजो परगने कि शाहज़ादे के आमिलों के ज़ुल्म से उजड़गयेथे वे तो अपनी जागीर में ले लिये और उनके बदले अपनी जागीर में से जो परगने कि वकील ने मांगे शाहज़ादे की तनख़्वाह में लिखदिये मगर दो एक साल पीछेही वे भी पहिले परगनों से ज़ियादा वैरान होगये—

सादुल्लाखां के दस्तख़तों में से जो उसने मुस्तोफ़ी की बदूरनवीसी (परताल) की फ़र्दों पर किये

کرین اور پانچ روپیہ اپنے حق کے لیلین مگر پہر بہت پچہتایا اور مدت تک افسوس کرکر کہتا رہا کہ جسدن مینے اس بدعت کا حکم دیا میرا ہاتہہ کیون نہین خشک ہوگیا۔

شاہزادہ داراشکوہ سعداللہ خان سے ناراض رہا کرتا تہا ایکدن اوسنے بادشاہ سے عرض کی کہ سعداللہ خان نے ویران اور کم حاصل پرگنے تو ہماری جاگیر مین دیے ہین اور زیادہ پیداوار کے خود لے لیے ہین سعداللہ خان نے یہہ سنکر شاہزادہ کے وکیل کو بلایا اور جو پرگنے کہ شاہزادہ کے عاملون کی بدعت سے ویران ہوگئے تھے وہ تو اپنی جاگیر مین لے لیے اور بالعوض اون کے جو پرگنے کہ وکیل نے مانگے وہ اپنی جاگیر مین سے شاہزادہ کی جاگیر مین لکہدیے مگر وہ ایک سال کے بعد ہی وہ بہی اگلے پرگنون سے زیادہ ویران ہوگئے۔

سعداللہ خان کے دستخطون مین سے جو اونسے مستوفی کی بدرنویسی کی فردونپر کیے تہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ये २ दफ़ै यहां लिखे जाते हैं-
१ राजा टोडरमलने अकबर
बादशाह के राज में यह ज़ाबता
मुकर्रर कियाथा कि आमिलों
और किरोड़ियों की फ़ाज़िल
जो १००) से कम हो तो मुस्तोफ़ी
हिसाब में मुजरा नदेवे और ज़ि
यादा होवे तो देदेवे मगर शाह
जहां के ज़माने में मस्तोफ़ी लो
ग बदनीयती से आमिलों की
फ़ाज़िल मुजरा देने में दिक़्क़ते
डालते थे जब ऐसे १ हिसाबकी
फ़रद सादुल्ला खांके सामने पे
श हुई तो उसने यह दस्तख़त
किये कि अय मस्तोफ़ी हिंदी म
सल मशहूर है कि "लेना लेना-
और देना देना" जब कि सरकार
का ज़ाबता मुक़र्रर हो चुका है कि
१००) से ऊपर फ़ाज़िल मुजरा दी
जावे तो तू क्यों नई लाग लगाक
र अपने और मेरे वास्ते आक़बत
ख़राब होने की बद दुआ लेता है-।
२. एक दिन ख़ालसे के किरोड़ि
यों से बदर नवीसी (दफ़तर वालों
की ख़वारज़ की हुई) की रक़म भराने के

دو دفعہ یہان لکہی جاتی ہین-
دفعہ اول تو یہہ کہ راجہ ٹوڈر مل نے
اکبر بادشاہ کے عہد مین یہہ ضابطہ مقرر
کیا تہا کہ عاملون اور کروڑیون کی فاضلات
اگر سو روپیہ سے کم ہو تو مستوفی حساب
مین مجرا نہ دین اور زیادہ ہو تو
دیدین مگر شاہ جہان بادشاہ
کے عہد مین مستوفی لوگ
شرارت سے عاملون کی
فاضلات مجرا دینے مین
مشکلین ڈالتے تھے جب ایسے
ایک محاسبہ کی فرد سعد اللہ
خان کے سامنے پیش ہوی
تو اوسنے اوس پر یہہ دستخط
کیے کہ اے مستوفی ہندی
مثل مشہور ہے کہ لینا لینا
دینا دینا جب کہ ضابطہ سرکار
ایسا مقرر ہو چکا ہے کہ ایک
سو سے اوپر فاضل مجرا دی
جاوے تو تو کیون بدعت کرکے
بدعاقبتی کی دعا تیرے اور
میرے واسطے لینے کو راضی
ہوتا ہے دفعہ ۲ کروریان محال
خالصہ سے بدر نویسی کی
بازیافت کے

Digitized by Arya Samaj Foundation ... eGangotri

वास्ते फ़र्द पेश हुई तो यह दस्तख़त किये कि इस बर्फ़ के मीनारे को धूप में रख देवें पिगल जाने के बाद जो बाक़ी रहे वह नरा लेवें— †

दरबार का हाल.

आदिलख़ां की पेशकश नज़र से गुज़री उस में १ बड़ा हाथी सोने की सजाई से था जिस की क़ीमत ६०००) हुई बादशाह ने भी आदिलख़ां के वास्ते १ जड़ाऊ पेटी ३०००) रुपये की भेजी—

इसी तरह क़ुतुबुल्मुल्क की पेशकश ४ हाथी २ हथनी और कुछ जवाहर अबदुलसमद ख़ां की मारफ़त पेश हुई उस को १५०००) इनायत हुवे और क़ुतुबुल्मुल्क के नाम महरबानी का फ़रमान लिखा गया—

कमाऊं के ज़मींदार बहादुरचंद ने ख़लीलुल्लाख़ां के साथ दरगाह में हाज़िर होकर २ हाथी और

واسطے ایکدن فرد پیش ہوئی تو یہہ دستخط کیے کہ این منارۂ برف را پیش آفتاب بدارند ہر چہ بعد نمود آن باقی ماند باز یافت نمایند؎

دربار کا حال

عادل خان کی پیشکش بادشاہ کی نظر سے گذری اوسمین ایک بڑا ہاتھی سونے کی جھول کا تہا جس کی قیمت ساٹھہ ہزار روپیہ ہوئی بادشاہ نے بھی عادل خان کے واسطے ایک جڑاو پیٹی ۳۰ ہزار روپیہ کی بھیجی

اسیطرح قطب الملک کی پیشکش سعہ چار ہاتھی و ہتھنی اور کچھہ جواہرات کے عبدالصمد خان کی معرفت پیش ہوئی اوسکو پندرہ ہزار روپیہ عنایت ہوئے اور قطب الملک کے نام فرمان عنایت آمیز لکھا گیا۔

کماؤن کے زمیندار بہادر چند نے خلیل اللہ خان کے وسیلے سے درگاہ مین حاضر ہوکر دو ہاتھی اور

† मुन्तख़िबुल्लुबाब में लिखा है कि साअदुल्लाख़ां की इसी नेकनीयती से अब तक कि उस को मरे हुवे ७४ बरस गुज़र चुके हैं उस की औलाद आसूदगी और नेकनामी से बनी हुई है नहीं तो दूसरे अमीरों का नाम निशान नहीं रहा है और जो किसी की औलाद है तो न खाने को मिलता है और न कुछ आबरू है—

؎ صاحب منتخب التواریخ لکھتا ہے کہ اسی نیک نیتی سعداللہ خان سے اب تک کہ اوسکی وفات کو ۷۴ برس گذر چکے ہین اوس کی اولاد فراخ روزی و نیک نامی سے عمر بسر کر رہی ہے ورنہ اور امرا کا تو نام و نشان بھی نہین رہا اور جو کسیکی اولاد ہے تو وہ رزق اور آبرو سے محروم ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बाज़ी चीजें अपने मुल्क की नज़र की बादशाह ने १०० घोड़े तुर्की कच्छी जमधर, तलवार, ढाल, मीनाकार जड़ाऊ सरपेच, मोतियों की माला और कड़े वग़ैरा इनायत करके कमाऊं की वलायत भी उसको बख़्शदी बल्कि २ परगने और भी कि जिनकी जमा १२ लाख दाम की थी इनायत किये और घर जाने की रुख़सत दी-

हयात खां को जिसकी उमर ७० बरस से गुज़र गई थी लक़वे की बीमारी होजाने से गुसलख़ाने की दारोगाई नामदार ख़ां को इनायत हुई और हयात ख़ां के वास्ते २० लाख दाम हवेली आगरे से जागीर के तौर पर मुक़र्रर हुवे-

दखन का इन्तज़ाम-

बाला घाट का दीवान मुरशद कुली ख़ां दखन के चारों सूबों का मुस्तक़िल (पक्का) दीवान मुक़र्रर हुआ और उसको उस मुल्क के आबाद करने की बहुत ताकीद की गई-

दखन में ज़मीन की पैमाइश और बीघे के ऊपर जमा बांधकर -

بعضی چیزین اپنے ملک کی نذر کین بادشاہ نے ایکسو گہوڑے ترکی کچہی جمدہر تلوار سپر مینا کار مرصع یراق و سرپیچ مرصع و مالاے مروارید و دست بند وغیرہ کے عطا کر کے کماؤنکی ولایت بہی بدستور سابق اوسکو بخش دی بلکہ دو پرگنے اور بہی کہ جن کی جمع بارہ لاکھہ دام کی تہی عنایت کیے اور وطن جانیکی رخصت دی۔

حیات خان کو جس کی عمر ستر برس کی ہو گئی تہی بسبب لقوہ ہو جانے کے ۲۰ لاکھہ دام حویلی اکبر آباد سے بطور جاگیر کے مقرر ہوئے اور داروغگی غسلخانہ کی نامدار خان کو عنایت ہوئی۔

انتظام دکہن

بالاگہاٹ کا دیوان مرشد قلیخان دکہن کے چارون صوبون کا مستقل دیوان مقرر ہوا اور اوس کو واسطے آبادی ملک مفتوحہ کے بہت کچہہ تاکید کی گئی۔

دکن مین زمین کی پیمائش کرکے اور بیگہ کے اوپر جمع کی تشخیص کرکے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

हासिल लेनेका दस्तूर नहीं था
काश्तकार १ बेल और २ हलों मे
जो जिनस पैदा करता था उसके
ऊपर थोड़ासा हासिल ले लिया
जाता था कम ज़ियादा पैदावार
होनेकी कुछ पूछ ताछ नहीं की
जाती थी जब उस मुल्क में मुग़-
लों का अमल हुआ तो तरह २ की
तकलीफ़ें रैयत को हुई जिससे
वह तबाह होकर निकल गई गांव
और परगने सब उजड़ गये मुरश-
द कुली खां तुर्क था तो भी मुत्स
द्दी पेशा और समझदार था हिसा
ब किताब जानता था जिस तरह
कि अकबर बादशाह के राजमें रा-
जा तोडरमलने हिन्दुस्थानके इं
न्तज़ामका दस्तूर उल अमल (का
नून) बनाया था उसी तरह इसने
भी रैयतको जगह २ से बुलाकर
मुल्क में ईमानदार अमीन (तहसी
लदार) भेजे पहिले ज़मीन मांपक
र रक़बा निकाला और खेती के का
बिल ज़मीन को नाक़ाबिल से जु
दा करके रैयतको खेतीबाड़ी पर
लगाया जहां मुक़द्दम (पटेल)

حاصل لینے کا دستور نہ تھا کاشتکار
ایک ہل اور دو بیلوں سے جو
جنس پیدا کرتا تھا اوسکے اوپر
تھوڑا سا حاصل لے لیا جاتا تھا
کم زیادہ غلہ پیدا ہونے کی کچھ
باز پرس نہیں کیجاتی تھی۔ جب
اوس ملک میں مغلوں کا عمل ہوا تو
طرح طرح کی آفتوں سے رعایا
اوجڑ گئی اور گانو و پرگنہ سب
ویران ہو گئے مرشد قلیخاں اگرچہ
ترک تھا تو بھی متصدی پیشہ
سیاق دان اور سمجھدار
تھا جس طرح کہ اکبر بادشاہ
کے وقت میں راجہ توڈر
مل نے ہندوستان کے
انتظام کا دستور العمل بنایا
تھا اسی طرح اسنے بھی
رعایا کو جا بجا سے بلا کر ملک
میں ایماندار امین مقرر کئے
پہلے زمین ناپ کر اوس کا
رقبہ نکالا اور قابل زراعت
اراضی کو ناقابل زراعت
سے جدا کر کے رعایا کو
کھیتی باڑی پر لگایا
جہاں مقدم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Foundation Chennai and eGangotri

नथे वहां लायक़ आदमियों को मुक़
दमन नाया और उनको बैलों वग़ैरे
के वास्ते तक़ावी (पेशगी रुपया) देक
र उसकी खेतियां करली और जमा
मुक़र्रर करने के वास्ते ३ तरीक़े जारी किये

१ सरबस्ता (मुक़ाता) जो क़दीम ज़माने में जारी था
२ बटाई या हासिल
३ बीघोड़ी या ज़माबंदी

बटाई में बारानी ज़मीन का आ
धा और चाही (कूवे की ज़मीन) का
तीसरा बांटा मुक़र्रर किया मगर अं
गूर सांठा केला ख़शख़श हलदी
और ज़ीरे वग़ैरा का हिस्सा चौथे से
नवें तक रक्खा क्यों कि ये चीज़ें बहु
त ख़र्च से ज़ियादा अरसे में पैदा
होती थीं और नहर से जो पैदावार
होती उसका हिस्सा जैसा मुनासि
ब होता लिया जाता था-

बीघोड़ी के वास्ते ख़ुद मुरशद-
कुली ख़ां ज़रीब पकड़ कर खेती
को अपने हाथ से नापता था औ
र बीघे पीछे जमा मुक़र्रर करता
था जिसमें कोई कुछ ग़बन नहीं
कर सकता था इस इन्तज़ाम से
आबादी और आमदनी दिन दिन

تھے وہاں لایق آدمیوں کو
مقدم کیا- اور اونکو بیلوں
وغیرہ کے واسطے تقاوی دیکر
قسطین مقرر کرلیں اور تشخیص
جمع کے تین طریقہ جاری کئے
۱ اول سربستہ جو قدیم زمانہ
میں مروج تہا
دویم بٹائی یا حاصل
سویم جمعبندی

بٹائی میں بارانی زمین کا
آدھا- اور چاہی کا تیسرا حصہ
مقرر کیا مگر انگور نیشکر کیلہ
خشخاش- ہلدی اور زیرہ وغیرہ
کا چوتھے حصہ سے نویں حصہ
تک حاصل رکھا کیونکہ یہ چیزیں
بہت خرچ سے زیادہ مدت میں
پیدا ہوتی ہیں- اور نہر سے جو پیدا
وار ہو اسکا حصہ جیسا موقع ہو لیا جاتا تہا-

جمعبندی کے واسطے مرشد قلیخاں
خود اپنے ہاتھ سے جریب پکڑکر
زراعت کی پیمایش کرتا تھا جس
میں کوئی غبن نہیں کرسکتا تہا اور
پھر خود ہی جمع فی بیگہ مقرر کرتا تہا
اوسکی اس جزرسی سے دکن کی آبادی
اور آمدنی روز بروز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बढ़ती जाती थी -

पठानों का ग़दर.

अज़ीज़ ख़ां बदख़शी जागीरदार इलाक़े पिशावर को वहां के फ़सादी आदमियों ने १९ मनसबदारों और ३४ उसके नोकरों समेत मार डाला था इस लिये बादशाह ने पिशावर के हाकिम बहादुर ख़ां को वहां के फ़सादियों को सज़ा देने का हुक्म लिखा उसने २००० सवार भेजे = फ़सादियों ने भी चार पांच महीने तक मुक़ाबिला किया बहुत से बादशाही आदमी मारे गये ५०० फ़सादी भी क़तल हुवे बाज़े पकड़े गये उनके घर जला दिये गये बकरियां और ऊंट बहुत से लूट में आये -

गोलकुंडे की मोहिम.

क़ुतुबुल्मुल्क ने बेसमझी से मीरजुमला के बेटे मोहम्मद अमीन को उसके आदमियों समेत क़ैद कर दिया और घरबार भी उसका ज़बत कर लिया था इस लिये बादशाह ने शाहज़ादे मोहम्मद औरंगज़ेब बहादुर को लिखा कि ख़ुद

بڑھتی جاتی تھی -

مفسدہ افغانان

عزیز خان بدخشی جاگیردار علاقہ پشاور کو وہاں کے مفسد افغانوں نے ۱۹ منصب داروں اور ۳۴ اوسکے نوکروں کو مار ڈالا اسلئے بادشاہ نے بہادر خاں ناظم پشاور کو مفسدوں کی سزادہی کا حکم لکھا اوسنے دو ہزار سوار بھیجے مفسدوں نے بھی چار پانچ ماہ تک مقابلہ کیا۔ بہت سے بادشاہی بندے مارے گئے پانچسو مفسد قتل ہوئے۔ بعضے پکڑے گئے اور اونکے گھر جلا دیئے گئے بہت سی بکریاں اور اونٹ لوٹ میں آئے -

گولکنڈہ پر مہم

قطب الملک نے کوتہ اندیشی سے میر جملہ کے بیٹے محمد امین کو معہ متعلقوں کے قید کر دیا اور اوس کا گھر بار بھی ضبط کر لیا تھا اس لیے شاہزادہ اورنگ زیب بہادر کو حکم ہوا کہ خود

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized b... maj Foundation Chennai and eGangotri

गोलकुंडे जाकर जैसे बने मोहम्म
दअमीन को कैदसे छुडावे मा
लवेके सूबेदार शायस्तेखां इफ़
तखार खां और नुसरतखां वग़ैराको
भी हुक्म पहुंचा कि जल्दी शाह
ज़ादे के पास हाज़िर होजावें-

औरंगज़ेब ने अपने बेटे मोह
म्मद सुल्तान को शाहज़ादे शुजा
अ की बेटी के साथ शादी करने
के बहानेसे पोस सुदि ९ को आप
ने बहुतसे आदमियों और बादशा
ही के साथ रवाने किया और पीछे
से आपभी माह सुदि ५ को शिका
रका बहाना करके रवाने हुआ-

जब सुल्तान मोहम्मद गोलकुं
डे के पास पहुंचा तो अबदुल्लाकुत
तबशाह मिजमानी की तैयारी
करने लगा मगर जब सुना कि मि
ज़मान तो लड़ाई के सामान से
आया है तो सिष्टाचारी की अर
ज़ी अज़ीज़ बेग गुर्ज़बरदार के
हाथ भेजकर पीछे से मोहम्मदअ
मीन को भी उसकी मां के साथ र
वाने किया वह हैदराबाद से १२
कोस पर सुल्तान मोहम्मद के

گولکنڈہ جا کر محمد امین کو خواہ
مخواہ قید سے چھوڑا دے
مالوہ کے صوبہ دار شائستہ خان
اور افتخار خاں و نصرت خاں
وغیرہ امرا کو بھی حکم پہونچا
کہ جلد شاہزادہ کے پاس
حاضر ہو جاویں۔

اورنگ زیب نے اپنے بیٹے
محمد سلطان کو بہت سے بادشاہی
ملازموں اور اپنے نوکروں کے
ساتھ ۸ ربیع الاول کو اوسطرف
روانہ کیا اور ۳ ربیع الثانی کو
خود بھی شکار کے بہانہ سے روانہ
ہوا۔

جب سلطان محمد گولکنڈہ کے
پاس پہونچا تو عبد اللہ قطب شاہ
ضیافت کا سامان کرنے لگا۔ مگر
جب یہ سنا کہ مہمان تو لڑائی
کے سامان سے آیا ہے تو عذر
خواہی کی عرضی عزیز بیگ
گرز بردار کے ہاتھ بھیجکر
پیچھے سے محمد امین کو بھی معہ
اوسکے والدہ کے روانہ کر دیا
چنانچہ وہ حیدر آباد سے بارہ ۱۲
کوس پر سلطان محمد کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Fo...

पास पहुंचा उसने और ज़ियादा
शिकायत कुतबुल्मुल्क की की
और कुतबुल्मुल्क ने माल अ
सबाब भी उसका न भेजा था इ
सलिये सुलतान मोहम्मद हैद
राबाद को बढ़ा जो गोलकुंडे से ३
कोस इधर मोहम्मद कुली कुत
बशाह का बसाया हुआ है और
बादशाही फ़ौजने कुतबुल्मुल्क
का मुल्क भी लूटना शुरू किया-
कुतबुल्मुल्क यह सुनकर
माहसुदि ७ को हैदराबाद से गो
लकुंडे में भाग गया और जितना
ख़ज़ाना व जवाहरात साथ लेजा
सका ले गया और बाक़ी माल औ
र ब्योपारियों के असबाब की हि
फ़ाज़त के लिये मूसा महलदार
और तोपकची बेग को पांच छः
हज़ार सवार और बहुत से पया
दों से छोड़ गया-
दूसरे दिन सुलतान मोहम्मद
हैदराबाद पहुंचकर हुसेनसागर
तलाव पर उतरा कुतबुल्मुल्क ने
मोहम्मद नासिर के हाथ १ संदूक़
चा जवाहरात से भरा हुआ नज़र के

پاس پوہنچا۔ اوسنے اور زیادہ
شکایت قطب الملک کی۔ کی اور
قطب الملک نے اوسکا مال
اسباب بھی جو لے لیا تھا نہیں
بھیجا تھا اسواسطے سلطان محمد
حیدرآباد کو جو گولکنڈہ سے
۳۔ کوس اس طرف محمد قلی قطب شاہ
کا آباد کیا ہوا ہے روانہ
ہوا۔ اور بادشاہی فوج نے
قطب الملک کا ملک بھی لوٹنا شروع کیا
قطب الملک یہ خبر سُنکر
۵۔ ربیع الثانی کو حیدرآباد
سے گولکنڈہ کے قلعہ میں بھاگ
گیا اور جسقدر نقد و جواہر ساتھ
لیجاسکا لے گیا۔ باقی مال اور
بیوپاریوں کی حفاظت کیواسطے
موسی حملہ دار۔ اور توپچی بیگ
کو معہ پانچ چھہ ہزار سوار
اور دو چند پیادوں کے مقرر کر گیا
دوسرے دن سلطان محمد
حیدرآباد پوہنچکر حسین ساگر تالاب
کے اوپر اوترا اوسیوقت قطب الملک
کے معتمد محمد ناصر نے پوہنچکر
ایک صندوقچہ جواہرات سے
بھرا ہوا نذر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

के वास्ते भेजा मगर उसके पहुंचने से पहिले बादशाही आदमी शहर में घुसने लगे तो कुतबुल्मुल्क के आदमियों ने रोका इसपर लड़ाई हुई शाहज़ादे ने हुसेन सागर से जहां वह ठहरा हुआ था मोहम्मद बेग को कुछ आदमियों से लूट बंद करने के वास्ते भेजा और मोहम्मद नासिर को जो इसके पीछे पहुंचा था क़ैद कर लिया मगर शहर मोहम्मद बेग के पहुंचने से पहिले लुट गया था· और औरंगज़ेब का ओहदेदार जो गोलकुंडे में रहता था मूसा के हाथी और दूसरे असबाब लेकर आया और १ संदूक़चा जवाहर का २ हाथी और २२ घोड़े सोने के साजों समेत अपनी तरफ़ से नज़र किये –

दूसरे दिन शाहज़ादे मोहम्मद सुलतान ने शहर में अमल करके हादी दादखां वग़ैरा को हुक्म दिया कि शहर की इमारतों को जो तमाम लकड़ी की हैं लशकरियों की लूट मार और आग से बचावें और कुतबुल्मुल्क जो माल

کیا۔ مگر اوس کے پونہچنے سے پہلے بادشاہی آدمی شہر میں گھسنے لگے تو قطب الملک کے آدمیوں نے روکا اسپر لڑائی شروع ہوگئی بادشاہزادے حسین ساگر سے جہاں وہ ٹھہرا ہوا تھا محمد بیگ کو کچھ آدمیوں سے لوٹ بند کرنے کے واسطے بھیجا اور محمد ناصر کو جو اسکے بعد پونہچا تھا قید کرلیا مگر شہر محمد بیگ کے پونہچنے سے پہلے لُٹ گیا تھا اور شاہزادہ اورنگ زیب کا حاجب جو گولکنڈہ میں رہتا تھا موسیٰ جملہ دار کے ہاتھی اور دوسرا اسباب لیکر آیا اور ایک صندوقچہ جواہر کا مع دو ہاتھی اور دو اسپ طلائی اپنی طرف سے نذر کیا دوسرے دن محمد سلطان نے حیدرآباد میں عمل کرکے ہادی داد خاں وغیرہ کو حکم دیا کہ شہر کی عمارتوں کو جو تمام لکڑی کی ہیں لشکریوں کی لوٹ مار اور آتش زنی سے محفوظ رکھیں اور قطب الملک جو مال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

असबाब अपनी हवेली में छोड़ गया है उसकी हिफ़ाज़त रखे-

इसी दिन क़ुतबुल्मुल्क के वकील हकीम निज़ामुद्दीन अहमद ने हाज़िर हो कर जवाहरात और जड़ाऊ चीज़ों की २ संदूकें २ हाथी और ४ घोड़े जो सोने चांदी के गहनों से सजे हुवे थे सुलतान मोहम्मद के नज़र किये ११ हाथी और ६० घोड़े मीरजुमले के भी कुछ दूसरे असबाब समेत लाकर दिये-

क़ुतबुल्मुल्क ज़ाहिर में तो इस तरह शिष्टाचारी करता था और अंदर २ लड़ाई की तैयारी करके आदिलखां और दखन के ज़मीदारों के पास मदद मंगाने के वास्ते ख़त भेजता था शाहज़ादा औरंगज़ेब यह सुनकर १६ दिन में हैदराबाद पहुंचा मगर ठहरा नहीं सीधा गोलकुंडे को गया उसको देखते ही क़ुतबुल्मुल्क की फ़ौज ने भी लड़ाई की तयारी की-

औरंगज़ेब ने सुलतान मोहम्मद को भी अपनी फ़ौज समेत सवार होने के वास्ते कहलाया उस दिन शाम तक लड़ाई हुई-

اسباب اپنی حویلی میں چھوڑ گیا ہے اوس کی حفاظت رکھے

اوسیدن قطب الملک کے وکیل حکیم نظام الدین احمد نے حاضر ہوکر دو صندوقچہ جواہرات اور مرصع آلات کے معہ دو فیل اور چار گھوڑوں کے جو سونہری روپہلی ساز وسامان سے آراستہ تھے سلطان محمد کی نظر سے گذرانے- اور گیارہ ہاتھی اور ساٹھ گھوڑے میر جملہ کے بھی معہ کسیقدر دوسرے اسباب کے لاکر پیش کئے-

قطب الملک اسطرح تو بظاہر اطاعت اور مدارا کرتا تھا مگر در پردہ سامان جنگ کی تیاری میں مصروف ہوکر عادل خاں اور دیگر سرداران دکن کے نام متواتر خطوط واسطے طلب کمک کو بھیجتا تھا شاہزادہ اورنگزیب یہ خبر سنکر ۱۶ دن میں حیدرآباد پہونچا اور وہاں متوقف نہو کر قلعہ گولکنڈہ کو روانہ ہوا- اسکو دیکھکر قطب الملک کی فوج نے بھی لڑائی کی تیاری کی-

اورنگزیب نے سلطان محمد کو بھی معہ لشکر فوج کے سوار ہونیکے واسطے کہلا بھیجا اور اوس دن شام تک لڑائی ہوئی-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दूसरे दिन शाहज़ादे ने क़िले को घेर लिया और मिरज़ाखां व केसरसिंघ वग़ैरा ने सुरंगें लगाकर क़ुतबुल्मुल्क को इसक़दर तंग किया कि उसने फागण बदि १० को ४ संदूकचे जवाहर और जड़ाऊ चीजों से भरे हुवे मीर फ़सीह के हाथ भेजकर अरज़ कराई कि मैं अपनी मां को कसूर माफ़ करानेके वास्ते नज़राने समेत भेजता हूं मगर शाहज़ादे ने ख़फ़गी से मीर फ़सीह को रूबरू नहीं बुलाया और जवाहरात भी नहीं लिया लेकिन अपनी फ़ौजको गोलंदाज़ी से मने करदिया-

क़ुतबुल्मुल्कने जो शाहज़ादे का यह रूखापन मालूम किया तो अपने बहुतसे आदमियोंको बिरगीगरी के तरीक़े से जंग करने को भेजा जो दखनियों का पेशा था उनका लड़ने को आना कुछ देर लड़कर भाग जाना और फिर आकर लड़ना बिरगीगरी कहलाता था वे लोग मिरज़ाखां के मोरचे पर आये इधर से-

دوسرے دن شاہزادہ نے قلعہ کو گھیر لیا مرزا خاں اور کیسر سنگھ وغیرہ نے سرنگیں لگا کر قطب الملک کو اسقدر تنگ کیا کہ اوس نے ۲۲- ربیع الثانی کو چار صندوقچے جواہرات اور مرصع آلات وغیرہ کے میر فصیح کے ہاتھ بھیجکر عرض کرائی کہ میں اپنی ماں کو قصور معاف کرانے کے واسطے معہ پیشکش کے بھیجتا ہوں مگر شاہزادہ نے خفگی سے میر فصیح کو بار نہ دیا- اور صندوقچہ کے لینے میں بھی تامل کیا- مگر اپنی فوج کو گولہ اندازی سے منع کر دیا-

قطب الملک نے جو شاہزادہ کی طرف سے یہ کم توجہی معلوم کی تو اپنے بہت سے آدمیوں کو برگی گری کے طریقہ سے جنگ کرنے کو بھیجا جو دکھنیوں کا پیشہ تھا اونکا لڑنے کو آنا اور کچھ دیر لڑکر بھاگ جانا اور پھر آکر لڑنا برگی گری کہلاتا تھا- وہ لوگ مرزا خاں کے مورچہ پر آئے اودہر سے بھی ....

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

मालूजी दखनी फ़ौज लेकर मदद
को गया लड़ाई में दोनों तरफ़ के
आदमी मारे गये और १ हाथी
बादशाही लशकर में पकड़ा आया
शाहज़ादे ने मीरजुमला के-
लाने को आदमी भेजे जो करना
टक में था इतने में ७।८ हज़ार स
वार और २०००० बरक़ंदाज़ करना
टकी लड़ने को आये औरंगज़ेब
उनके मुकाबिले को खुद गया-
दखनी १ बड़ी भारी लड़ाई लड़
कर पीछे को हटे दूसरे दिन चांदा का
ज़मींदार मदद के वास्ते हाज़िर हुआ-

कुतबुल्मुल्क का जमाई मिर
ज़ा अहमद भी सुलतान मोहम्म
द के पास क़सूर माफ़ कराने के
वास्ते हाज़िर होगया-

शायस्ताख़ां इफ़तख़ारख़ां
और नसीरख़ां भी पहुंच कर शाह
ज़ादे के शामिल हुवे और अब न-
ये सिरे से मोरचे लगाये गये-

फागण सुदि १० को बादशाह
का फ़रमान खिलअत और जड़ाऊ

مالوجی دکھنی فوج لیکر مدد
کے واسطے گیا لڑائی میں دونو
طرف کے آدمی مارے گئے
اور ایک ہاتھی بادشاہی
لشکر میں پکڑ آیا۔

شاہزادے نے میر جملہ کے
لانے کو آدمی بھیجے جو کرناٹک
میں تھا اس عرصہ میں سات
آٹھ ہزار برقنداز کرناٹکی لڑنے
کو آئے شاہزادہ اونکے مقابلہ
پر خود گیا دکھنی بعد جنگ سخت
کے پس پا ہوئے دوسرے
دن زمیندار چاندہ مدد کیواسطے
حاضر ہوا۔

قطب الملک کا داماد مرزا احمد بھی
سلطان محمد کے پاس واسطے معافی
قصورات کے حاضر ہوا۔

شایستہ خاں افتخار خاں اور
نصیر خاں بھی پہونچکر بادشاہی
لشکر کے شامل ہوا اب پھر مورچے
از سر نو لگائے گئے۔

۵ جمادی الاول کو بادشاہ
کا فرمان مع خلعت اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

जमधर समेत शाहज़ादे के पास
पहुंचा मोहम्मद सुलतान के वास्ते
७ हज़ारी ज़ात और २००० सवार
का मनसब आया दूसरा फ़रमा
न कुतबुल्मुल्क की अरज़ी के ज
वाब में उसके क़सूरों की माफ़ी
का था मगर शाहज़ादे ने वह फ़र
मान कुतबुल्मुल्क को नहीं भेजा
और अपने पास पोशीदा रखकर
फिर कुतबुल्मुल्क को तंग कि
या तब उसने लाचार होकर मीर
अहमद और मीर फ़सीह को बहु
तसी पेशकश देकर भेजा और
पिछले बरसों की बाकी पेशक
श भेजने का इकरार करके क़सू
रों की माफ़ी चाही और मोहम्मद
सुलतान के वास्ते अपनी बेटी की
सगाई कबूल करने की अरज़ क
राई दूसरे दिन बाकी पेशकश मो
हम्मद अमीन का माल असबाब,
१० हाथी, और सोने चांदी के बरत
न मीरजुमले के, और मोहम्मद सु
लतान के मनसब की मुबारक

جمدھر مرصع کے شاہزادہ کے
پاس پوہنچا۔ اور محمد سلطان کے
واسطے منصب سات ہزاری ذات
اور دو ہزار سوار کا آیا دوسرا فرمان
قطب الملک کی عرضی کے جواب
میں معافی قصورات کا تھا مگر شاہزادہ
نے وہ فرمان پوشیدہ رکھ کر قطب
الملک کے پاس نہ بھیجا اور مورچے
بڑھا کر اوسکو پھر تنگ کیا جس
سے اوسنے لاچار ہوکر میر احمد
اور میر فصیح کو معہ بہت سے
پیشکش کے بھیجا اور عفو جرایم
کی التماس کی علاوہ اسکے بقایاے
پیشکش سنوات سابق بھی لغایت
سنہ جلوسی بھیجنے کا اقرار کرکے
اپنی لڑکی کی نسبت کا پیغام
سلطان محمد کے ساتھ
ڈالا۔ بلکہ دوسرے دن
بقایاے پیشکش معہ
مال و اسباب محمد امین اور
دس ہاتھی و سونے چاندی
کے برتن ازاں میر جملہ
نے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बादी की अरज़ी भेजी २ हाथी और २४ घोड़े भी जो चांदी सोने के गहनें से सजे हुवे थे भेजे औरंगजेब के बेटे मोहम्मद सुलतान के वास्ते= भेजे और दिलजमई का परवाना मंगवाया जो शाहज़ादे ने मोहम्मद सुलतान और शायस्ता खां की तरफ़ से लिखा भेजा उसके पहुंचते ही कुतबुलमुल्क ने अपनी मां को कसूरों की माफ़ी के वास्ते भेजा शाहज़ादे की तरफ़ से मीर अबुलफज़ल पेशवाई करके लाया और शायस्ते खां के डेरे में ठहराई दूसरे दिन वह मोहम्मद सुलतान के डेरे में जाकर बेगमों की मारफ़त सुलतान से मिली २ घोड़े २ हाथी जड़ाऊ साज सामान से नजर किये फिर शाहज़ादे के हुज़ूर में पहुंच कर १००० मोहरें ५ घोड़े जड़ाऊ ज़ीन के ५ हाथी चांदी की सजाई के नजर में दिख

مبارک باد منصب سلطان محمد کے بھیجکر استمالت نامہ طلب کیا جسکو شاہزادہ محمد اورنگ زیب نے خود تو نہیں لکھا محمد سلطان اور شایستہ خاں کیطرف سے لکھا بھیجا- قطب الملک نے استمالت نامہ کے پہونچتے ہی- اپنی ماں کو واسطے معافی جرایم کے شاہزادہ کیخدمت میں روانہ کیا جوں ہی اسکے آنے کی خبر پہونچی شاہزادہ نے میر ابو الفضل کو پیشوائی کیواسطے بھیجا اور شایستہ خاں کے ڈیرہ میں ٹھہرنے کا حکم دیا دوسرے دن قطب الملک کی ماں محمد سلطان کے ڈیرہ میں جاکر بیگموں کی معرفت محمد سلطان سے ملی- دو گھوڑے دو ہاتھی معہ ساز وسامان مرصع و مطلا کے نذر کئے پھر شاہزادہ کی خدمت میں حاضر ہوکر ایک ہزار مہر پانچ گھوڑے پانچ ہاتھی معہ ساز طلا و نقرہ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

लाये जो क़बूल हुवे और क़ुतबुल्मु
ल्क के क़सूर १ किरोड़ की पेश
कश मय पिछली बाक़ी के २ सदि
यों में दाख़िल करने के इक़रार पर
बख़्शे गये और शादी की तारीख़ भी
बहुतसी दलीलों के बाद मुक़र्रर हुई
१ लाख रुपये मीरजुमला की
पेशकश से भी क़बूल हुवे जो उस
ने करनाटक से भेजी थी-

क़ुतबुल्मुल्क की मां जब ये स-
ब बातें तय कर के वापस गई तो द
खनियों से और बादशाही आद
मियों से जो घास चारे के वास्ते जंग
ल में गये थे लड़ाई हो पड़ी बादशा
ही लश्कर भी मदद को जा पहुंचा
२ दिन तक लड़ाई होती रही जिसमें
बहुत से आदमी दोनों तरफ़ के मा
रे गये-

चेत सुदि १४ को मीरजुमला
ने शाहज़ादे का डोढ़ीदार मीरअब
दुल्लतीफ़ के साथ करनाटक से

پیش کئے اور اپنے بیٹے کے گناہ
بخشنے اور اوسکی لڑکی کو محمد سلطان
کے ازدواج میں قبول کرنے کے
واسطے عرض کی جسکو شاہزادہ اورنگزیب
نے بہت سی رد و بدل کے بعد
بشرط داخل کرنے ایک کروڑ روپیہ کے
منظور کرکے ایک لاکھ روپیہ میر جملہ کی
پیشکش سے بھی قبول فرمائے جو اوسنی
کرناٹک سے بھیجے تھے -

قطب الملک کی ماں جب یہ
سب باتیں طے کرکے واپس
گئی تو دکھنیوں سے اور بادشاہی
آدمیوں سے جو گھاس چارے کے
واسطے جنگل میں گئے تھے لڑائی
ہو پڑی بادشاہی لشکر بھی مدد
کو جا پہونچا دو دن تک لڑائی
ہوتی رہی جس میں بہت سے آدمی
دونو طرف کے مارے گئے -

۱۲ جمادی الثانی کو شاہزادہ
کا حاجب میر عبد اللطیف کے
ساتھ میر جملہ نے کرناٹک سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

हुसेन सागर तलाव पर शाहज़ादे
की ख़िदमत में हाज़िर होकर ३०००
सोने की इब्राहीमी (मोहर) और दू
सरी चीज़ें नज़र कीं शाहज़ादे ने
उसको ख़िलअ़त जड़ाऊ जीग़ा
(सरपेच) जड़ाऊ जमधर २ घोड़े और
२ हाथी) जिनके साज चांदी सोने
के थे इनायत करके बैठने का हु
क्म फ़रमाया और इकंत में कुछ
सलाह करके विदा किया—
दूसरे दिन क़िले से मोरचे उठा
लिये गये और शादी का महूर्त
मुक़र्रर होकर काज़ी और मीर
अदल निकाह के वास्ते क़िले में
गये उनके साथ शाहज़ादे ने क़ुत
बुल्मुल्क के वास्ते ख़िलअ़त ज
ड़ाऊ जीग़ा (सरपेच) मोतियों की
माला और २ हाथी सोने चांदी के
साज और ज़री की भूल के भेजे—
क़ुतबुल्मुल्क क़िले के दरवाज़े
तक ख़िलअ़त लेने को आया और

حاضر آکر تالاب حسین ساگر پر
شاہزادہ سے سلام کیا اور تین ہزار
ابراہیمی طلا (مہر) و دیگر تحایف
نذر کیے شاہزادہ نے اوسکو خلعت
جیغہ جمدہر مرصع دو گھوڑے
دو ہاتھی معہ ساز طلا و نقرہ کے
عنایت کرکے بیٹھنے کا حکم
دیا۔ اور پہر خلوت میں کچھ
مشورہ کرکے رخصت کیا اور بادشاہی
عنایات کا امیدوار کرکے اوسکی جاگیر بحال کردی
دوسرے دن قلعہ سے مورچے
اوٹھا لیے گئے اور شادی کی ساعت
مقرر ہوکر قاضی۔ میر عدل شیخ نظام
اور محمد طاہر نکاح کے واسطے قلعہ میں
گئے شاہزادہ نے اونکے ہاتھ قطب الملک
کے واسطے خلعت جیغہ مرصع موتیونکی
مالا اور دو ہاتھی معہ ساز و سامان
طلا و نقرہ و جھول زربفت کی بھیجی
قطب الملک قلعہ کے دروازہ
تک خلعت لینے کو
آیا۔ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और इन लोगों को वहीं १ हवेली में ठहिरागया—

बैसाख बदि ६ को सुबह के वक्त महूर्त पर निकाह पढ़ागया क़ुतबुल्मुल्क ने १४ लाख रुपये के जवाहरात वग़ैरा और रामगढ़ का इलाक़ा जो बराड और बिदुर की सरहद पर है अपनी लड़की को देहज़ में दिया—

बैसाख बदि १२ को मीर शमसुद्दीन और मीर ताहर वग़ैरा क़ुतबुल्मुल्क की बेटी का डोला बड़े मान सनमान से लाये २ लाख रुपये जो देहज़ में रोकड़ आये थे वह शाहज़ादे ने मोहम्मद सुलतान को इनायत करदिये

बैसाख सुदि २ को शाहज़ादा औरंगज़ेब मीर जुमला के मकान पर गया उसने १ हीरा बिनातराशहुआ २ लाल ९ पन्ने ६० मोती १ नीलम ५ हाथी ५ घोड़े जिनके साज सोने

ان لوگون کو وہین ایک حویلی مین ٹھہرا گیا۔

۱۸ جمادی الثانی کو وقت صبح ساعت مختار پر عقد نکاح ہو گیا۔ قطب الملک نے ۱۴ لاکھ روپیہ کے جواہرات وغیرہ معہ علاقہ رام گڈہ کے جو صوبہ بدر کی سرحد پر تہا جہیز مین اپنی لڑکی کو دیئے۔

۲۵ جمادی الثانی کو میر طاہر اور میر شمس الدین وغیرہ قطب الملک کی بیٹی کو بہت اعزاز اور اکرام کے ساتھ لائے دو لاکھ روپیہ جو بطور جہیز کے آیا تہا شاہزادہ نے محمد سلطان کو عطا کر دیا

سلخ جمادی الثانی کو شاہزادہ اورنگ زیب نے میر جملہ کے مکان پر تشریف فرما ہو کر اسکی نذر قبول فرمائی جس مین ایک الماس ناتراشیدہ و ساٹھ موتی نو زمرد ایک نیلم پانچ ہاتھی اور پانچ گھوڑے معہ ساز و سامان طلائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

चांदीके थे शाहज़ादेके नज़र कि-
ये और इसके सिवाय शाहज़ादे-
के बेटे मोहम्मद मोअज़्ज़म और-
मोहम्मद सुलतान को भी बहु-
त कुछ दिया-

वैसाखसुदि १० को शाहज़ादे
ने गोलकुंडे से औरंगाबाद की
तरफ़ कूच करके शायस्ताखांव
ग़ैरा अमीरों को बाद इनायत क
रने खिलअत जवाहर और हाथी
घोड़ों के अपनी अपनी जगह जा
ने की रुखसत दी-

मीरजुमला के वास्ते बादशा
ह का फ़रमान मय खिलअत ख़ा
सा, जड़ाऊ जमधर, फूल कटारा,
नक्कारा, निशान मोअज़्ज़मखां-
का ख़िताब और हुज़ूर में बुला-
ने का हुक्म गुर्ज़बरदार के हाथ
पहुंचा वह शाहज़ादे के साथ था
शाहज़ादे ने उसको वे सब चीज़ें
देकर जेठबदि ७ को क़ाज़ी आरफ़

و نقرہ کے تھے اسکے علاوہ شاہزادہ
کے بیٹے محمد سلطان - اور محمد معظم کو
بھی بہت کچھ نذرانہ دیا -

۷ - رجب کو شاہزادہ اورنگ زیب نے
گولکنڈہ سے اورنگ آباد کیطرف
کوچ کرکے شایستہ خان وغیرہ
امرا کو بعد عطائی خلاع فاخرہ و جواہرات
و اسپ و فیل کے اپنے اپنے
علاقہ میں جانے کی اجازت دی

میر جملہ کے واسطے
بادشاہ کا فرمان مع
خلعت خاصہ جمدہر مرصع
پھول کٹارہ نقارہ نشان
و خطاب معظم خاں کے ہمدست
گرزبردار آگیا تھا اور اوسکی
حضور میں طلبی ہوئی تھی اسلیئے
شاہزادہ نے وہ سب چیزیں اوسکو
دیکر - ۱۹ ر ماہ رجب کو
قاضی عارف -

. . . .

. . . .

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

के साथ हज़ूर में रवाने किया -

शाहज़ादा औरंगज़ेब कंधार और ऊदगिर के किलों को देखता हुआ जेठ सुद ५ को औरंगाबाद में पहुंचा -

जब यह खबर बादशाह को पहुंची तो बादशाह ने उसके और उसके साथ के अकसर अमीरों के वास्ते खिलअत और इनाम भेजा और बाज़ों के मनसब भी बढ़ाये जैसे शायस्तेखां का मनसब असल और इज़ाफ़े से ६ हज़ारी ५००० सवारों का हो गया और उसको खान जहां बहादुर का खिताब भी मिला -

कुतबुल्मुल्क की अरज़ी बादशाह के हज़ूर में पहुंची जिसमें उसने अपनी ग़रीबी और परेशानी का हाल लिखा था बादशाह ने २० लाख रुपये बाबत तफ़ावत निरख वग़ैरा के माफ़ फ़रमाये -

کے ہمراہ بارگاہی بادشاہی میں روانہ کیا۔

شاہزادہ اورنگ زیب قندہار اور اودگیر کے قلعوں کو دیکھتا ہوا ۵ شعبان کو اورنگ آباد میں پوہنچا۔

جب یہ خبر بادشاہ کو ملی تو اوسکے اور اکثر امرا کے واسطے خلعت اور انعام بھیجے گئے اور منصبوں میں اضافہ ہوا شایستہ خاں کا منصب اصل اور اضافہ سے ۶ ہزاری پانچہزار سوار کا ہوگیا اور اُسکو خان جہان بہادر کا خطاب بھی ملا۔

قطب الملک کی عرضی باظہار حال فرویت و پریشانی بادشاہ کے ملاحظہ میں پہونچی جس پر بتیس لاکھ روپیہ کا مطالبہ بابت تفاوت نرخ وغیرہ کے اُسکو معاف فرمایا گیا۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बांधोंगढकाज़मीदारअनोप सिंघ इलहाबादके सूबेदार के साथ बादशाह केहज़ूरमेंहाज़िर हूआ और बादशाहनेउसको३ हज़ारीज़ातऔर२००० सवारका मनसब इनायतफ़रमाया-

बादशाकाइनसाफ़

मोहम्मदअमीनजो सूरतबंदर का मुत्सद्दी था रैयतपरज़ुल्मकरताथा जिसपर बादशाहनेउसको मनसबऔरजागीरसेबरतरफ़करके हज़ूरमें बुलाया जबगुर्ज़बरदार उसको पकड़करलाया तोहुक्म हुआ कि दरबार केवक्त उसकी आस्तीनोंमें सांप छोड़देवें उसके वकीलबचावकेवास्ते बहुतदौड़े मगरकुछफ़ायदा न हुआ तबबेगमसाहिबकेमुत्सद्दियोंसे मिलकर बेगमसाहिबका रुक्का उसकीजानबख़्शीकेवास्ते लाये क्योंकि सूरतबंदरबेगम

باندہوں گڑہ کا زمیندار انوپ سنگھہ صلابت خان ناظم صوبہ الہ آباد کے ہمراہ درگاہ مین حاضر ہوا بادشاہ نے اسکو منصب سہ ہزاری ذات اور دو ہزار سوار سے سرفراز فرمایا

بادشاہ کا انصاف

محمد امین متصدی بندر سورت رعایا کے اوپر ظلم کرتا تھا بادشاہ نے اُسکو منصب اور جاگیر سے برطرف کرکے حضور مین بُلایا چنانچہ گُرزبردار اُسکو پکڑ لایا حکم ہوا کہ سر دیوان اُس کی آستین مین سانپ چھوڑ دیں اُسکے وکیل نجات کے واسطے بہت دوڑے مگر کچھ فائدہ نہوا تب وہ بیگم صاحبہ کے متصدیوں سے رجوع ہوکر بیگم صاحبہ کا رُقعہ اُسکی جان بخشی کے واسطے لائے کیونکہ بندر سورت بیگم صاحبہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

साहिबकीजागीरमेंथाबादशाह
नेरुक्काकोपढ़करक़ैदकाहुक्म
दियाश्रौरनाराज़ीकेसाथमह
लमेंजाकरबेगमकोबुलायाश्रौ
रफ़रमायाकिसूरतबंदरतुम्हा-
रीजागीरमेंहैमुल्ककीश्राबादी
रैयतसेहोतीहैश्रौरख़ज़ानाश्रौ
उसकीमालगुज़ारीसेभरताहै-
श्रौरलशकरभीउसीसेबढ़ता
हैफिरतुमकिसतरहउसमुत्स-
द्दीकेज़ुल्मकीबदनामीसेराज़ी
होतीहोजिसनेजमाबढ़ानेके-
नामसेइसक़दरसख़्तीकीहै-
किरैयतनेश्रपनेबालबच्चेईसाई
योंकोबेचकरहासिलभराहैसू-
रतकाबंदरसातोंवलायतोंकेश्रा
दमियोंकेचलनेफिरनेकीजगह
हैजोयहख़बरदूसरेबादशाहोंको
पहुंचीतोइसमेंहमारेवास्तेकित
नीबदनामीहोगीश्रौरख़ुदाकी
ख़फ़गीहोगीवहतोश्रजगरही-

کی جاگیر مین تھا بادشاہ نے رقعہ پڑھکر
قید کا حکم دیا اور
بے دماغ محل مین جاکر
بیگم صاحبہ کو بلایا اور
فرمایا کہ بندر سورت
تمھاری جاگیر مین ہے
اور رعیت کی مالگذاری سے
ملک آباد ہوتا ہے اور خزانہ
ولشکر بھی ترقی پاتا ہے پھر تم
کس طرح اُس ظالم کے ظلموں
کی بدنامی سے راضی ہوتی
ہو جس نے جمع بڑھانے کے
نام سے اس قدر سخت
تشخیص مین کی ہے کہ رعایا
نے بہ مجبوری اپنے بچے
عیسائیون کو بیچ کر محصول
ادا کیا بندر سورت ساتوں
ولایتوں کے آدمیون کے پھرنیکی
جگہ ہے اگر یہ خبر دوسرے بادشاہوں کو پہنچی
تو ہمارے واسطے بدنامی کے علاوہ خدا کی
ناخوشنودی بھی ہوگی جب نواب قدسیہ نے اسکی بیداد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बेगम कोजबयहहालमोहम्मदअमीन केजुल्मोंकामालूमहुआ तोउसकीसिफ़ारिशछोडदी दूसरेदिनबादशाहनेफिरमोहम्मदअमीनऔरसांपवालेकोहाज़िरकरनेकाहुक्मदिया- अबमोहम्मदअमीनकेवकीलबेगमसाहिबकीसिफ़ारिशसेनाउमेदहोकरराजारुघनाथकेपासगये जोवज़ीरायतकाकामकरताथाऔरउससेबहुतअरज़बिनतीइसबलाकेटालनेकेवास्तेकी राजारुघनाथनेमौकादेखकरबादशाहसेअरज़कियाकिऐसेबदबख्तज़ालिमकेवास्तेजोकोईअरज़करेवहइसलायक़हैपहिलेसज़ाउसकोमिलेलेकिन इसकेऊपररैयतकाबहुतसारुपया बाक़ी निकलताहैजिसकीनालिशहोरहीहै इसीतरहबहुतसाबादशाही लेनाभीहै

اطلاع پائی تو سفارش چھوڑدی دوسرے دن بادشاہ نے پہر محمد امین اور سانپ والے کو حاضر کرنے کا حکم دیا اب اُسکے وکیل بیگم صاحب کی شفاعت سے ناامید ہوکر راجہ رگہناتھ کے پاس جو وزارت کا کام کرتا تھا رجوع ہوے گئے اور بہت سی عجز وزاری اُس بلا کے دفع کرنے کے واسطے کی راجہ رگہناتھ نے موقع دیکھکر عرض کیا کہ ایسے بدبخت کے بارہ میں جو کوئی عرض کرے وہ پہلے سزاوار عقوبت ہی لیکن اُس کے اوپر مبالغ خطیر حقوق رعایا کے باقی ہیں جسکی نالش ہو رہی ہے اور اسی طرح بہت سا بادشاہی مطالبہ بہی ہے سو تا وصول ہونے زر رعایا اور مطالبہ سرکاری کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सोजबतक रैयतका और सरका
रका रुपया वसूल न होजावे उसके
मारने में देर करना वाजिब है-
अगर हुक्म होतो बाद वसूल हो-
जाने दोनों रक़मों के उसको सजा
दीजावे-

बादशाहने यह अरज़ मंज़ूर
करके हुक्म दिया कि इसको कै
द सख़्त में रखकर राजा रुघना
थको सोंपदेवें सो रैयतका दावा
बाद तहक़ीक़ात के दिलादेवे-

इसतरह बड़ी मुश्किलोंसे उ
स ज़ालिम की जान बची और दूस
रे ज़ालिम दिल में डरगये-

मीरजुमला का वज़ीर होना.

जब मोअज़्ज़मख़ां मीरजुमला
दिल्ली के क़रीब पहुंचा तो बादशा
के हुक्म से क़ासमख़ां और दानि
शमंदख़ां पेशवाई करके उसको
शहर के बाहर से हज़ूर में लेगये
बादशाहने उसी वक़्त उसको-

اُس کے مارنے میں تامل ہونا
واجب ہے اگر حکم ہو
بعد وصول کرنے حقوق
مظلوموں اور مطالبہ
شاہی کے اُسکے اعمال
کی سزا دیجاوے-

بادشاہ نے یہ عرض منظور
کرکے حکم فرمایا کہ اسکو بسزاولی
محصلان شدید کے راجہ رگھناتھ
کے حوالہ کریں تاکہ حقوق
رعایا بعد تحقیقات دلاوے

اس طرح اُس بدکردار
مردم آزار کی جان بچی اور
دوسروں کو عبرت ہوئی

میر جملہ کا وزیر ہونا

جب میر جملہ معظم خان دہلی کے
قریب پہونچا تو بادشاہ کے حکم
سے قاسم خان اور دانشمند خان
پیشوائی کرکے اُسکو شہر کے
باہر سے حضور میں لے گئے
بادشاہ نے اُسکو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

छहजारीज़ात ६००० सवारकामन
सब और जड़ाऊ क़लमदान वज़ी
रायतका देकर २०० घोड़े ख़ासा औ
र ५ लाख रुपये नक़द इनायत फ़
रमाये-

शाहज़ादे मुराद बख़्श को
शाहनवाज़ ख़ांकी बेटीसे औला
द न हुई इस लिये बादशाहने मी
रख़ांकी बेटीसे शादी ठहरा कर १
लाख रुपये दहेज़ के सरकार से
दिलाये और उसको अहमदाबा
दमें भेजा जहां शाहज़ादे से नि
काह हुआ और लाख रुपये इना
मके शाहज़ादेको भी सूरत बंदर
के ख़ज़ाने से दिलाये और उस
का मनसब भी असल और इज़ा
फ़े से १५ हज़ारी ज़ात और १२०००
सवार दुअस्पे और तिअस्पे का कर दिया

बरस ३१ वां

कातिक सुदि २ संवत ७१३ से.
आसोज सुदि १ संवत ७१४ तक.

چھہ ہزاری ذات اور چھہ
ہزار سوار کا منصب و مرصع
قلمدان وزارت کا دیکر
دو سو گہوڑے خاصہ ہاتھی
اور پانچ لاکھہ روپیہ نقد مرحمت فرمائے

شاہزادہ مراد بخش
کے شاہ نواز خان کی بیٹی سے
اولاد ہوئی تھی اسلئے بادشاہ
نے میر خاں کی لڑکی سے
شادی مقرر کرکے ایک لاکھہ
روپیہ جہیز کے سرکار شاہی سے
دلائے اور اُسکو احمد آباد بہیجدیا
جہاں شاہزادہ سے شادی
ہوئی اور شاہزادہ کو بہی دو
لاکھہ روپیہ انعام کے سورت
بندر کے خزانہ سے دلائے
اور اُس کا منصب بہی اصل اور اضافہ
سے پندرہ ہزاری ذات اور
بارہ ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ کا کردیا

اکتیسواں برس

سنہ ۱۰۶۷ ہجری
۹ اکتوبر سنہ ۱۶۵۶ع سے ۲۸ ستمبر سنہ ۱۶۵۷ع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मंगसरबदि ३ कोशाहज़ादेदा
राशिकोहकेबेटेसुलेमानशिको
हकीशादीजाफ़रखांकेभाईबह
रामख़ांकीबेटीसेहुईमिहर २
लाखरुपयेकाठहरानिकाह का
ज़ीख़ुशहालनेपढाया—

मंगसरसुदि १५ कोमोअज़्ज़
मख़ां मीरजुमलाकाबेटामोह
म्मदअमीनभीहाज़िरहोकरआ
दाबबजालायाबादशाहनेउस
कोख़ानकाख़िताबदिया—

पोसबदि ४ कोमोअज़्ज़मख़ांने
कुछकीमतीजवाहरऔर ६० हाथी
बादशाहकेनज़रकियेजिनमें १ ही
रा ९ टांक यानी २१६ रतीकाथा-
उसकीकीमत २१६०००) कीहुई—

बीजापुरकीमोहिम.

शाहज़ादेऔरंगज़ेबकीअर
ज़ीपहुंचीकिबीजापुरकाशाह
आदिलख़ांमरगयाऔरउस
केनोकरोंनेजोअकसरग़ुलामहैं

۱۷ محرم کو شاہزادہ
دارا شکوہ کے بیٹے سلیمان
شکوہ کی شادی. جعفر خان
کے بھائی بہرام خان کی بیٹی
سے ہوئی مہر دو لاکھ روپیہ
کا ٹھرا اور نکاح قاضی خوشحال نے پڑہایا

۱۴ صفر کو معظم خان
(میر جملہ) کا بیٹا محمد امین بھی حاضر
ہوکر آداب بجالایا بادشاہ
نے اسکو خان کا
خطاب دیا

۱۸ صفر کو معظم خان
نے کچھ قیمتی جواہرات مع چھہ
ہاتھی کے نذر کیے جنمین ایک ہیرا
نو ٹانک یعنی (۲۱۶) رتی کا تھا اسکی
قیمت دو لاکھ سولہ ہزار روپیہ کی ہوئی

مہم بیجاپور

شاہزادہ اورنگزیب کی
عرضی پہونچی کہ عادل خان
والی بیجاپور مرگیا اور اُسکے
نوکرون نے جو اکثر غلام ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya

अली नाम १ आदमी को उसका
बेटा ठहराकर गद्दी पर बैठा दिया
है इस वास्ते माह बदि ४ को उ-
सके नाम हुक्म लिखा गया कि-
जो लश्कर दखन में तईनात है
उसको लेकर जावे और उस मु
ल्क और क़िले को फ़तह करे खां
न जहां को हुक्म हुआ कि दौलता
बाद पहुंच कर शाहज़ादे के बीजा
पुर से वापस आने तक औरंगा
बाद में रहे—

मोअज़्ज़मखां निजाबतखां मि
रज़ा सुलतान और एरचखां वग़ै
रा को भी घोड़े खिलअत तलवा
रें और तुर्रे देकर बहुत सी फ़ौज से
इस मोहिम पर रवाने किया—

मोअज़्ज़मखां को इस तारीख़
तक ५ लाख रुपये और २ लाख
का जवाहर मिल चुका था और
बिदा होते वक़्त बादशाह ने उस
से फ़रमाया कि वज़ीरायत की

علی نام سے ایک شخص کو اُس کا
فرزند مقرر کرکے اُسکی جگہہ بیٹھا
دیا ہے اسواسطے ۱۸ ربیع الاول کو
اُسکے نام حکم لکھا گیا کہ مع لشکر کے
جو دکن میں تعینات ہے اُس طرف
جاکر اُس ملک اور قلعہ کو فتح کرے
اور خان جہان کو بہی حکم ہوا کہ
دولت آباد جاکر اس مہم مین شامل
ہو اور تا واپسی اورنگ زیب
کے بیجاپور سے اورنگ
آباد مین رہے۔

معظم خان نجابت
خان مرزا سلطان و ایرج خان
وغیرہ کو بہی بادشاہ نے انعام
لائق و زر نقد عطا کرکے معہ
جمعیت کثیر کے اس مہم پر روانہ کیا
معظم خان کو اس تاریخ
تک پانچ لاکہہ روپیہ نقد اور دو
لاکہہ روپیہ کا جواہر وغیرہ
مل چکا تہا بروقت رخصت بادشاہ
نے اُس سے فرمایا کہ مہر وزارت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मोहर अपने बेटे मोहम्मद अमीन खां को दे जावे और उससे कह दे कि रायरायां की शामिलात में मुल्क और माल का काम करे और मनसब भी मोहम्मद अमीन खां का असल और इज़ाफ़े से तीन हज़ारी ज़ात और ३००० सवार का कर दिया-

महाबतखां, राजा रायसिंघ, इफ़्तख़ारखां, इख़्लासखां, नुसरतखां, दलेरखां, और राजा सुजान सिंघ बुंदेला, वग़ैरा कई नामवर अमीरों को भी हुक्म लिखा गया कि अपनी २ जागीरों से जाकर शाहज़ादे के पास हाज़िर हो जावें-

कुल २०००० सवार और बहुत से बरकंदाज शाहज़ादे के साथ तईनात हुवे

२ क्रूर ग्रहों के १ राशि पर आजाने से दिल्ली में मरी का रोग फैला जिससे हर रोज़ बहुत से आदमी मरते थे बादशाह ने मोल लियों से बाहर

اپنے بیٹے کو دیجاوے تاکہ وہ باتفاق رائے رایان کے مہمات ملک و مال کا سرانجام کرے اور منصب بھی اُس کے بیٹے محمد امین کا اصل اور اضافہ سے تین ہزاری ذات اور تین ہزار سوار کا کردیا۔

مہابت خان راجہ رای سنگہ افتخار خان اخلاص خان نصرت خان وامیرخان وراجہ سُجان سنگہہ بندیلہ وغیرہ چند نامدار خانون وامیرون کو بھی حکم ہوا کہ اپنی اپنی جاگیرون سے جاکر شہزادہ اورنگ زیب کے پاس حاضر ہوجاوین

کل بیس ۲۰ ہزار سوار اور بہت سے برقنداز شہزادہ کے ہمراہ تعینات ہوئے

چونکہ دو منحوس ستارون کے قران سے علت وبا اور طاعون کی دلی مین پہیلگئی تہی اور ہر روز بہت سے آدمی اس مرض مین مبتلا ہوکر مرتے تہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

जानेके वास्ते पूछा तो उनकी राय मिली नहीं इसपर थोड़े दिनों के वास्ते शिकार के नामसे गंगा के किनारे पर जानेकी सलाह ठहरी इसलिये पोससुदि ५ को बादशाह शाहजहानाबादकी किलेदारी सियादतखां को देकर गंगा की तरफ़ रवाने हुवे और ४ लगातार कूचोंमें गढमुक्तेश्वर पर पहुंचे पोससुदि १० को नूरपुरमें लौट आये वहां यह खबर पहुंची कि आगाहखां जो ताजबीबी के रौज़े का मुतवल्ली और आगरे की तलहटी का फ़ौजदार था - मरगया है इसलिये बादशाहने गिरधर कंवरको २ हज़ारी ज़ात २००० सवार का मनसब, आगरे की क़िलेदारी, और फ़ौजदारी, देकर बिदा किया और महरमखां-को मुतवल्ली करके भेजा -

माहबदि ३ को बादशाह नूरपूर

اسلئے بادشاہ نے فاضلون سے باہر جانے کی بابت استفسار فرمایا توانہون نے بروایت مختلف جواب عرض کیا آخر چند روز کیواسطے باہر جانیکی صلاح ٹہری اور بادشاہ ۲۸ ربیع الاول کو قلعداری قلعہ شاہجہان آباد کی سیادتخان کے سپرد کرکے صید وشکار کیواسطے کنارہ گنگا کیطرف روانہ ہوئے اور چار کوچ متواتر مین گڈہ مکتیسر پہنچے ۹ کو نورپور مین لوٹ آئے وہان یہ خبر پہنچی کہ آگاہ خان جو روضہ تاج گنج کا متولی اور فوجدار نواحی اکبرآباد تہا قضائے الہی سے فوت ہوگیا ہے بادشاہ نے گردہر کنور کو منصب دو ہزاری ذات اور دو ہزار سوار وخدمت قلعداری وفوجداری اکبرآباد سے مشرف کرکے رخصت کیا اور محرم خان کو روضہ مذکور کی تولیت پر بہیجا۔

۱۷ کو بادشاہ نورپور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

से कूचकरके ५ दिनमें जमनाके किनारे पहुंचे और वहांसे नाव में विराजकर पोसबदि १२ को किलेमें दाखिल हुवे-

माहसुदि ६ को कि ३ तारीख दे महीनेकी थी बादशाहके ६६ वे बरसशुरु होनेके तुलादानकादरबार हुआ जिसमें ५ किरोड़ दाम हवेलीकोलसे शाहज़ादे दाराशिकोहको इनायत हुवे अबकुल तनख्वाह उसकी ६० किरोड़ दामकी होगई थी जिसके डेढ़ किरोड़ रुपये होते थे-

सुलतान सिपहरशिकोहको मनसब ८ हज़ारी ४००० सवारका और मोहम्मदअमीनखांका तीनहज़ारी ३००० सवारका होगया और उसको हुक्म हुआ कि अपने बापकी नायबीमें दीवानगीकाकामकरे-

काबुलकी सूबेदारी बहादुरखांसे उतरकर रुस्तमखांको शाहज़ादे

سے کوچ کرکے جمنا کے کنارہ پر پہونچے اور وہان سے کشتی پر سوار ہوکر ۲۵ کو قلعہ شاہجہان آباد مین داخل ہوئے-

۴ ربیع الثانی کو تاریخ ماہ دے کی تھی جشن وزن شمسی آغاز سال ۶۶ عمر بادشاہ کا آراستہ ہوا جس مین پانچ کروڑ دام پرگنہ حویلی کول سے بطریق انعام شاہ بلند اقبال دارا شکوہ کو عطا ہوئے اب کل تنخواہ اُسکی ساٹھہ کروڑ دام کی ہوگئی جس سے ڈیڑہ کروڑ روپے ہوئے تھے

سلطان سپہر شکوہ کا منصب آٹھہ ہزاری چار ہزار سوار کا اور محمد امین خان کا تین ہزاری تین ہزار سوار کا ہوگیا اور اُسکو حکم ہوا کہ اپنے باپ کی نیابت مین دیوانی کا کام کرے

کابل کی صوبہ داری بہادر خان کی انتقال سے رستم خان کو موجب عرض شاہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Fou...

दाराशिकोह की अरज़ से इनायत हुई और शाहज़ादे को काबुल की जागीरों के बदले लाहोर के परगने इनायत हुवे और बहादुरखां लाहोर का सूबेदार हुआ-

फागण बदि ६ को ६८ वां बरस चांद्रमास के हिसाब से शुरू हुआ जिस के तुलादान के दरबार में भी बहुत सी बख्शिशें हुईं इन दोनों तुलादानों के दरबारों में जो ६ दिन तक बराबर होते रहे ८ लाख रुपये की पेशकश जवाहरात और कपडे की क़िस्म से क़बूल हुई अकसर अमीरों के मनसब बढ़े और बाज़ों को इनाम और ख़िताब मिले-

इस अरसे में मरी बहुत फ़ैल गई थी इस लिये बादशाह फिर फागण सुदि ३ को मुखलिसपुर को रवाने हुवे और चेत बदि १२ को वहां पहुंचे यह गांव शाहज़हानाबाद से ४७ कोस जमना के किनारे पर

بلند اقبال کے عنایت ہوئی. اور شاہ کو کابل کے اقطاع کے عوض لاہور کے پرگنے عنایت ہوئے بہادر خان معین خان کے تغیر سے لاہور کا صوبہ دار ہوا۔

۱۹ ربیع الثانی کو ۶۸ ویں سال گرہ قمری کے شروع ہونے کا تُلادان ہوا۔ ان دونوں جشنوں مین جو ۱۶ دن تک برابر ہوتے رہے تھے آٹھ لاکھ روپیہ کی پیشکش قسم جواہرات واقمشہ نفیسہ سے قبول ہوئی۔ اکثر امرا کے منصب بڑھے اور بعض کو انعام اور خطابات بھی عنایت ہوئے

اس عرصہ مین وبار طاعون بالکل پھیل گیا تھا اسلئے بادشاہ پھر ۲ جمادی الاول کو نقل مکان کرکے مخلص پور کو روانہ ہوئے اور ۲۶ ماہ مذکور کو وہان پہنچے یہ گانو شاہ جہان آباد سے ۴۷ کوس جمنا کے کنارہ پر ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

हिमालय पहाड़ के नीचे सरमोर के
पास सहारनपुर के गवांमें से था आ
बहवा यहां की अच्छी थी और दूस
रा आराम यह था कि दिल्ली से वहां त
क नावें १ हफ़ते में आती जाती थीं
बादशाह ने पिछले साल से इस
जगह १ बड़ी इमारत बनाना शुरूअ
की थी और वह अब तय्यार हो चुकी थी-

बादशाह ने इस जगह की आब
हवा अपनी तबीअत के माफ़िक़
देखकर मुखलिसपुर का नाम फ़ै
ज़ाबाद रखा और आसपास के पर
गनों से ३० लाख दाम की जमा के
गांव अलग करके उसके नीचे
डाल दिये जैसे दिल्ली और दूसरे
बड़े बड़े शहरों में बादशाही दौल
तख़ाने थे वैसा ही दौलतख़ाना
यहां भी जमना के किनारे बनवा
या जिसमें ख़्वाबगाह, महल, गुस
लख़ाना, ख़ास आम वग़ैरा सब
कुछ थे दौलतख़ाने के पच्छिम

کوہ شمالی کے دامن مین سرمور
کے نزدیک مضافات سہارنپور
سے تھا آب وہوا یہانکی اچھی تھی
اور دوسرا لطف یہ تھا کہ دارالخلافہ
سے وہان تک کشتی سوار ایک ہفتہ
مین آمدورفت ہوجاتی تھی بادشاہ نے
سال پیوستہ سے اس جگہ ایک
عمارت عالی بنوانا شروع کی تھی-
اور وہ اب تیار ہوچکی تھی-

بادشاہ نے اس سرزمین
کی آب وہوا اپنی طبیعت کے موافق
دیکھکر مخلص پور کا فیض آباد نام
رکھا اور اس پاس کے پرگنون ۳۰
لاکھہ دام کی جمع کے مواضعات جدا
کرکے اس کے متعلق کئے جیسے
دارالخلافہ اور دوسرے بڑے
بڑے شہرونمین بادشاہی دولتخانے
تھے ویسی ہی یہان بھی جمنا کے اوپر دولتخانہ
بنوایا جسمین خوابگاہ محل غسلخانہ خاص و
عام وغیرہ سب کچھہ تھا اسکے پچھم مین
پہاڑ تھا جس مین سایہ دار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

में १ सुहावना पहाड़ रूंखोंसे छाया हुआ था और १ नहर ६ गज़ चौड़ी जमनासे काट कर इस तमाम इमारत और उसके बग़ीचोंमें जारी की गई थी जो हर तरफ़ बनाये गये थे अबतक इनमें ५ लाख रुपये २ बरस और २ महीनोंके अंदर ख़रच हो चुके थे और १ लाख रुपये का काम और बाक़ी था-

बादशाह ने यहां पहुंचकर २ लाख रुपये दारा शिकोह को और ५०००) सुलेमान शिकोह को दिये कि वेभी इस जगह अपने अपने मकान बनावें-

नई दिल्ली (शाहजहानाबाद) का कोट ७ बरस पहिले मिट्टी और पत्थर का १५०००) के ख़रच से बनवाया गया था मगर वह बरसात में जगह २ से गिर पड़ता था इस लिये ४ बरस पहिले चूने और पत्थर का कोट बनवाना शुरू किया गया था

درخت کثرت سے تھے اور ایک
نہر ۶ گز چوڑی جمنا سے کاٹ کر
اس تمام عمارت اور اُس کے
باغیچوں مین جاری کی گئی تھی جو
ہر طرف بنائے گئے تھے
اس مین پانچ لاکھ روپے
دو برس اور دو مہینوں کے
اندر صرف ہو چکا تھا اور ایک
روپے کا اور کام باقی تھا-
بادشاہ نے یہان پہونچکر
دو لاکھ روپیہ شاہ بلند اقبال
کو اور پچاس ہزار سلیمان شکوہ
کو دیئے کہ وہ بھی اس جگہ اپنے
اپنے مکان بنوا دین
شہر شاہ جہان آباد کے
گرد ایک حصار پتھر اور مٹی کا سنہ
جلوسی مین ڈیڑھ لاکھ روپے کے
صرف سے بنایا گیا تہا مگر وہ
برسات مین جگہہ جگہہ سے گر پڑتا
تہا اسلئے سنہ جلوسی مین پتھر
کا حصار شروع کرایا گیا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जो इस बरस में ४ लाख की लागत से तैयार होगया इसकी लंबाई ६६६७ गज़ की चौड़ाई ४ गज़ की और ऊंचाई ९ गज की कंगूरों तक थी बीच २ में छोटे बड़े ११ दरवाज़े और २७ बुरज रक्खे गये थे-

चैत सुदि २ को ३१ वां जलूसी बरस शुरू हुआ बेकसीवें सुबहानकुली खां का ड्योढीदार २७ घोड़े ५ ऊंट और खत लेकर बजख से हाज़िर आया बादशाह ने उसको ख़िलअत तलवार और १०००) रुपये इनायत किये-

क़ुतबुल्मुल्क की पेशकश ५७ हाथियों से पेश हुई जिसकी कीमत ३८०००) की हुई-

बैसाख बदि १० को मेरवसंक्रांत के दरबार में बादशाह ने बेकसीबे को १५००) १०० तोले का) और इतनी ही तोल की १ मोहर इनायत करके बिदा किया और ४०००) रुपये

وہ اس سال مین چار لاکھہ روپیہ کے صرف سے تیار ہوگیا اس کا طول ۶۶۶۴ گز عرض چار گز اور ارتفاع کنگوروں تک ۹ گز تھا بیچ بیچ مین گیارہ چھوٹے بڑے دروازہ رکھے گئے تھے

غرہ جمادی الثانی کو ۳۱ وان جلوسی برس شروع ہوا بیکسی سبحان قلیخان کا دربان خط معہ ۲۷ اسپ و پانچ شتر کے جو میرخان نے بھیجے تھے حاضر آیا بادشاہ نے اُس کو خلعت خنجر اور دس ہزار روپے نقد عنایت کئے

قطب الملک کی پیشکش معہ سوھ ہاتھی و دیگر تحایف کے بادشاہ کی نظر سے گذری جسکی قیمت ۳ لاکھہ ہزار روپیہ کی تھی

۲۳ جمادی الثانی کو شرف آفتاب کے دن بادشاہ نے بیکسی کو پندرہ ہزار روپیہ اور ایک مہر سو تولہ کی اور ایک روپیہ اُسی وزن کا عنایت کیا اور چالیس ہزار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

सुबहानकुली खांके वास्ते उसके हाथ भेजे -

वैसाख सुदि ५ को बादशाह फ़ैज़ाबादसे कूच करके तीसरे दिन ख़िज़राबादमें पहुंचे और वहां से नावमें सवार होकर जेठ बदि २ को बाग़ ऐज़ाबादमें और जेठ बदि १० को शाहजहांनाबादके क़िलेमें दाख़िल हुवे -

लाहोरसे ख़बर आई कि अमीरुल उमरा अली मरदान खां कश्मीरसे बीमार होकर लाहोरमें आया और वैसाख सुदि १४ को मर गया बादशाहने उसके बेटे इब्राहीम खांको डेढ़ हज़ारी ज़ात और २ हज़ारके इज़ाफ़ेसे ४ हज़ारी ३००० सवार का मनसब देकर उसके भाई अबदुल्ला बेगको २ हज़ारी १००० सवार का मनसब बख़्शा अबदुल्ला बेगके भाई इसमाईल इसहाक़ और उसके बापके

سبحان قلیخان کے واسطے اُسکے ہاتھ بہیجے -

۳ رجب کو بادشاہ فیض آباد سے کوچ کرکے تیسرے دن خضر آباد مین پہونچے اور وہان سے ناؤ مین سوار ہوکر ۱۵ باغ اعز آباد مین اور ۲۲ کو شاہجہان آباد کے قلعہ مین داخل ہوئے -

لاہور سے خبر آئی کہ امیر الامرا علیمردان خان کشمیر سے بیمار ہوکر لاہور مین آیا اور ۱۲ رجب کو مرگیا بادشاہ نے اُسکے بیٹے ابراہیم خان کو ڈیڑھ ہزاری ذات اور دو ہزار سواروں کے اضافہ سے چار ہزاری تین ہزار سوار کا منصب اور ابراہیم خان کے بڑے بیٹے عبداللہ بیگ کو دو ہزاری ہزار سوار کا منصب بخشا عبداللہ بیگ کے بہائی اسمعیل اسحاق اور علیمردان خان کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दीवान मोहम्मद मुक़ीम, क़ुरबान बेग, ख़्वाजा इसमायील, और रसूल बेग, वग़ैरा को भी मुनासब मनसब इनायत किये और फ़ाज़िल ख़ां मीर सामान को हुक्म दिया कि सब को दिलासा देकर लाहोर से शाहजहानाबाद में ले आवे सो वह सावण बदि ५ को लेकर हाज़िर हुआ तब बादशाह ने फिर इब्राहीम बेग के सवारों में १००० सवार का इज़ाफ़ा करके उसको झंडा और नक़ारा भी बख़्शा और अली मरदान ख़ां के माल असबाब में से जो १००००००० के क़रीब सरकार में ज़बत हुआ था ३००००००० इब्राहीम ख़ां को और २००००००० उसके तीन छोटे भाईयों और लड़कियों को मिला और बाकी सरकारी लेने में जमा हुआ-

बीजापुर की मोहिम

मोअज़म ख़ां हज़ूर से रुख़सत

دیوان محمد مقیم خان و قربان بیگ و خواجہ اسمعیل و رسول بیگ وغیرہ کو بہی منصب عنایت کئے اور فاضل خان میر سامان کو حکم دیا کہ سب کو دلاسہ دیکر لاہور سے شاہجہان آباد مین لے آوے چنانچہ ۱۶۵۰ رمضان کو لیکر حاضر ہوا تب بادشاہ نے پہر ابراہیم خان کے سوارون مین ایکہزار سوار کا اضافہ کرکے اُسکو علم و نقارہ بہی بخشا اور علیمردان خان کے ترکہ سے جو ایک کروڑ نقد و جنس کے قریب سرکار مین ضبط ہوا تہا ۳۰ لاکہہ روپیہ ابراہیم خان کو ۲۰ لاکہہ تین چہوٹے لڑکون لڑکیون کو عنایت فرمایا اور باقی روپیہ مطالبہ کے عوض داخل خزانہ ہوا-

بیجاپور کی مہم

معظم خان حضور سے رخصت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

होकर फागण बदि ४ को फौज समे
त शाहज़ादे औरंगज़ेब के पास पहुं
चा और शाहज़ादा जो तमाम सा
मान तोपखाने का तैयार कर चु-
का था उसी दिन कूच कर के १४
दिन में चांदोर पहुंचा दूसरे दिन क़ि
ले बिदुर के क़रीब उतरा वहां का क़ि
लेदार शीदी मिरजान जो बीजापु
र के अगले शाह इब्राहीम आदिल
खां का गुलाम था और ३० बरस से
उस क़िले में रहता था क़िला सज
कर लड़ने को तैयार हुआ उसके पा
स १००० सवार और १४००० बंदूकची थे

यह क़िला ४५०० गज़ के घेरे में
था और १२ गज़ ऊंचा था इसके गिर्द
२५ गज़ चोड़ी खाई थी जो १५ गज़
गहरी पत्थर में खोदी गई थी-

शाहज़ादे ने वहां पहुंचते ही क़ि
ला फ़तह करने का हुक्म दिया औ
र मोअज़्ज़म खांने बरस्ते हुवे गो
लों में क़िले के गिर्द फिर कर तमाम

ہوکر ۱۵ ربیع الثانی کو معہ فوج
شاہزادہ اورنگ زیب کی
خدمت مین پہونچا شاہزادہ اُسی
دن روانہ ہوکر ۱۴ دن مین
چاندور پہونچا دوسرے دن
قلعہ بدر کے قریب اُترا وہان
کے قلعدار شیدی مرجان نے
جو بیجاپور کے سابق شاہ ابراہیم
عادل خان کا غلام تھا اور ۳۰
برس سے اُس قلعہ کی پاسبانی
کرتا تھا بہج وبارہ قلعہ کو مضبوط کر کے
مستعد مقابلہ ہوا۔ اُس کے ایکہزار سوار
اور چودہ ہزار بندوقچی قلعہ مین تھے

یہ قلعہ ساڑھے چار ہزار
گز کے دور مین تھا اور بارہ گز اونچا
تھا اسکے گرد ۲۵ گز چوڑی خندق
تھی اور پندرہ گز گہری پتھر مین کہودی گئی تھی

شاہزادہ نے پہونچتے ہی
قلعہ فتح کرنے کا حکم دیا اور معظم
نے برستے ہوئے گولون مین
قلعہ کے گرد پھر کر تمام

...gitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जगह मोरचे क़ायम किये १० दिन—
में तोपें खाई तक पहुंची और खा
ई का पाटना शुरूअ़ हुआ—
क़िलेवालोंने कई दफ़े मोरचों
पर हमला किया जब क़िलेके २
बुर्ज तोपोंके गोलोंसे उड़गये तो
मोहम्मद मुराद वग़ैरा कई अमीर
बैसाख बदि १० को अपने २ मोरचों
से आगे बढ़े और नसेनियां लगा
कर क़िलेके ऊपर चढ़गये शीदी
मिरजान अपने बेटों और कुल
सिपाहियोंसे १ बुरजके पास खड़ा
होकर लड़ने लगा बाहरसे जो बा
न आते थे उनमें से १ क़िलेके बारू
तख़ाने में गिरा और बारूत में आ
ग लगजानेसे शीदी मिरजान २
बेटों समेत जलगया बादशाही
फ़ौजने यह मालूम करके हर तर
फ़ से हमला किया और शीदी मि
रजानने मरते २ अपने बाक़ी बेटे
कों क़िलेकी कुंजियां समेत बादशाह

جگہ مورچے قائم کئے دس روز
مین توپین خندق تک پہونچین اور
خندق کا بھرنا شروع ہوا—
قلعہ والون نے کئی مرتبہ
مورچون پر حملہ کیا جب قلعہ کے
دو برج توپون کے گولون سے
اڑگئے تو محمد مراد وغیرہ کئی امیر ۱۱
جمادی الثانی کو اپنے مورچون
سے آگے بڑہے اور نسیڑھیان
لگاکر قلعہ کے اوپر چڑہ گئے شیدی
مرجان معہ اپنے اور تمام جمعیت
کے ایک برج کے پاس کھڑا ہوکر
لڑنے لگا باہر سے جو بان جاتے تھے
انکا ایک تیر قلعہ کے باروت خانہ
مین پڑا اور اُسکے اُڑتے ہی شیدی
مرجان مع اپنے دونون بیٹون
کے جل گیا—یہ دیکھکر بادشاہی
لشکر نے ہر طرف سے حملہ کیا اور
شیدی مرجان نے مرتے مرتے
اپنے باقی بیٹون کو مع قلعہ کی
کنجیون کے بادشاہزادہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ज़ादे के पास भेजा दूसरे दिन वह तो
मर गया और शाहज़ादे ने शहर और
क़िले बिदूर में क़बज़ा करके माल
असबाब की जबती ली और २००००००
की रोकड़ और जिनस २३० तोपें स
मेत सरकार में आई —

बिदुर बहुत आबाद और सुंदर श
हर था उसके इलाक़े की सरहद ति
लंगाने से मिली थी हिंदी किताबों
में लिखा है कि बिदुर दखन के राजों
का पायतख़्त था बिदुर के राजों की
बंदगी दूसरे राजा लोग करते थे मा
लवे के राजा नल की राणी दमयंती
इसी बिदुर के राजा भीमसेन की बेटी थी —

अब यह ख़बर पहुंची कि आदि
लख़ां का बहुतसा लशकर लड़ा
ई के इरादे से गुलबर्गे में पहुंचा है
महाबतख़ां को हुक्म हुआ कि १५०००
सवारों से उनके मुक़ाबिले को जावे
वह बहुतसी मिहनत और कोशि
श से कल्यानी के ज़िले में लूटमार

کے پاس بہیجا دوسرے دن وہ تو
مر گیا اور بادشاہ زادہ نے شہر
اور قلعہ مین قبضہ کرکے مال و
اسباب کی ضبطی لی تو بیس لاکھ
روپیہ کا نقد و جنس معہ دو سو
تیس توپون کے ضبط ہوا —

بدر بہت آباد اور خوشنما شہر
تہا اُسکے علاقہ کی سرحد تلنگانہ سے
ملی ہوئی تہی ہندی کتابون مین لکہا
ہے کہ بدر رایان دکہن کا حاکم
نشین تہا بدر کے راجون کی اطاعت
اکثر راجہ اور رئیس کرتے تھے مالوہ
کے راجہ نل کی رانی دمینتی اسی
بدر کے راجہ بہیم سین کی بیٹی تہی —

اب یہ خبر پہنچی کہ عادل
خان کا بہت سا لشکر لڑائی کے
ارادہ سے بگرگہ مین پہنچا ہی مہابت
خان کو حکم ہوا کہ پندرہ ہزار سوار
سے اُنکے مقابلہ کو جاوے وہ
بڑی محنت اور کوشش سے کلیانی
کے ضلع کو تاخت و تاراج کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

करकेआगेबढ़ा ग़नीमहररोज़दिख
लाईदेताथामगर बैसाखसुदि १०
कोखान मोहम्मदअफ़ज़ल और
रणदोला काबेटारुसतमवग़ैरः
२०००० सवारोंसेचढ़कर आये महा
बतखांसुजानसिंघबुंदेलेकोडेरों
कीहिफ़ाज़तपर छोड़कर रवशत्रु
साल और दलेरखांवग़ैरा के साथ
उनसेलड़नेकोगया दखनियोंने
हरतरफ़ सेबाण और बंदूक़कीलड़ा
ईशुरूकी इख़लासखां और दलेर
खांकोदबालियातबतोमहाबत-
खांनेहमलाकरके उनकोभगादि
या और २ कोसतक पीछाकरके ब
हुतसे आदमियोंकोमारा और लौ
टकर १ दिनतो वहांरहा और दूसरे-
दिनपीछालौटा -

बीजापुरवालोंनेसेवा और म
नजीभोंसलेको अहमदनगर के
ज़िलेमें लूटमार करनेको भेजा उ
न्होंने रायसेन और चमारगोंदेमें-

روانہ ہوا غنیم ہر روز نمودار
ہوتا تھا مگر ۸ رجب کو خان محمد
افضل و رستم پسر رندولہ وغیرہ
بیس ہزار سواروں سے چڑھ کر
آئے مہابت خان سجان سنگہہ
بندیلہ کو ڈیرون پر چھوڑ کر معہ راو
ستر و سال و دلیر خان وغیرہ کے
اُنسے لڑنے کو گیا دکھنیون نے
ہر طرف سے بان اور بندوقون
کی لڑائی کی اور اخلاص خان و
دلیر خان کا قافیہ تنگ کر دیا تب
مہابت خان نے حملہ کرکے اُن کو
شکست دی اور دو کوس تک تعاقب
کرکے بہت سے آدمیون کو مار ڈالا
اور لوٹ کر ایک دن تو وہان رہا
اور دوسرے دن واپس
روانہ ہوا —

بیجاپور والون نے سیوا اور
من جی بہوسلہ کو احمد نگر کے ضلع مین
لوٹ مار کرنیکے واسطے بھیجا اور اُنہون نے
رای سین و چمار گوندہ مین پہنچکر لوٹ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पहुंचकर लूटमार शुरू अकी शाह
ज़ादेने नुसरतखां कारतलबखां
और रावकरन वग़ैराको ३००० हज़ा
र सवारोंसे उनकेऊपर बिदा किया
और शाहज़ादे मोहम्मद मोअज़्ज़म
को इफ़तखारखां समेत बिदुरके
क़िलेमें छोड़कर बैसाखबदि १०को
कल्याणीका क़िला फ़तह करनेकेवास्ते
कूच किया और जेठसुदि १ को वहां पहुंचक
र क़िलेको घेरा दिया क़िलेवालोंने तोपबंदू
क और बाण बरसाकर बहुतसे बा
दशाही आदमियोंको मार दिया तो
भी मोअज़्ज़मखांने जेठसुदि १० को
खाईतक मोरचे पहुंचाकर क़िलेवा
लोंको तंग किया मगर दुशमनोंकी
फ़ौज बहुत ज़ियादा थी इसलिये म
हाबतखां और निजाबतखां दस २
हज़ार सवारोंसे बारी बारी जाकर
लशकरमें घास चारा लाते थे और
हररोज़ बड़ी २ लड़ाईयां होती थीं जि
नमें उदयपुर राणाजी की फ़ौजका सरदार

تاراج شروع کی شہزادہ نے نصرتخان
کارطلب خان اور راوکرن غیرہ
کو تین ہزار سواروں سے انکی
سزادہی کے واسطے بھیجا اور شہزادہ
اورنگ زیب محمد معظم کو مع افتخار خان
قلعہ بیدر میں چھوڑکر ۲۳ رجب کو
کلیانی کا قلعہ فتح کرنے کے لئے کوچ
کیا اور ۲۹ رجب کو وہان پہونچکر
قلعہ کو گھیرا قلعہ والوں نے توپ
بندوق اور بان برساکر بہت
سے بادشاہی بندوں کو ماردیا
تاہم معظم خان نے ۸ شعبان کو
قلعہ تک مورچہ بڑھاکر اہل قلعہ کو
تنگ کیا۔ مگر وہان غنیم کی جمعیت
بہت زیادہ تھی اسلئے مہابت خان
و نجابت خان دس دس ہزار سوارون
سے نوبت بنوبت جاکر لشکر مین
گھاس اور چارہ لاتے تھے ہر روز
جنگ عظیم ہوتی تھی جس مین رانا
اودے پور کی فوج کا سردار
شیورام مارا گیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शिवराम मारा गया राजा राय सिं
घ और सुजान सिंघ वग़ैरा भी ज़
ख़मी हुवे और उनके अकसर आ
दमी काम आये शाहज़ादे को क़ि
ला फ़तह करने की धुन लगी हु
ई थी इसलिये ग़नीम बेफ़िकरी
से हर रोज़ क़दम बढ़ाये चले आ
ता था यहां तक कि ३०००० सवार
जमा होकर बादशाही लशकर
से २ कोस पर आ ठहरे तब तो शाह
ज़ादे ने असाढ बदि ११ को कुछ फ़ौ
ज मोरचों में छोड़कर ग़नीम के ऊ
पर चढ़ाई की वह भी ३०००० सवा
रों से सामने आया बहलोल के
बेटों ने जो हिरोल थे ख़ूब लड़ाई
की इसी तरह दूसरे दखनी सरदा
रों ने भी हर तरफ़ से उमंड कर घोड़े
डाले मगर बादशाही लशकर ने ब
ड़ी मज़बूती से उनके हमले को रोका
और फ़िर इकबारगी हमला करके
बहुत से दुशमनों को मारा और बाक़ी

اور راجہ رائے سنگھ و سجان سنگھ
وغیرہ بھی زخمی ہوئے اور اُنکے
اکثر آدمی کام آئے چونکہ شاہزادہ
کو قلعہ فتح کرنے کی طرف زیادہ توجہ
تھی اسلئے غنیم دلیر ہوکر ہر روز
قدم بڑہائے چلا آتا تھا یہان تک
کہ تیس ہزار سوار جمع ہوکر بادشاہی
لشکر سے دو کوس پر آکر ٹھہرے
تب تو شہزادہ نے ۲۴ شعبان کو
کچھہ جمعیت مورچون کی حفاظت
پر چھوڑکر مع باقی فوج کے غنیم
کے اوپر سواری کی وہ بھی تیس
ہزار سوار سے مقابل ہوا۔ اور
بہلول کے بیٹون نے جو ہراول
تھے خوب جنگ کی اسیطرح دوسرے
دکھنی سردارون نے بھی ہر طرف
سے ہجوم کرکے گھوڑے ڈالے
مگر بادشاہی لشکر نے کمال ثبات
اور استقلال سے اُنکے حملہ کو روکا
اور پھر یکبارگی حملہ کرکے بہت سے
دشمنون کو مار ڈالا اور باقی کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कोभगा दिया इस लड़ाई में अकसर बादशाही आदमी काम आये और दिलेरखां भी जखमी हुआ शाहज़ादा कुछ दूर तक उनके पीछे गया और फिर उनके डेरे जलाकर शाम को अपने लशकर में वापस आया-

नुसरत खां वग़ैरा जो अहमदनगर की तरफ़ गये थे सो वहां पहुंच कर उन्होंने सेवाजी भोंसले के ऊपर हमला किया और लड़ाई में उसको भगाकर क़िले परेंडे के पास डेरा किया क्यौं कि रैयत के बचाव के वास्ते इस फ़ौज का जुनेर और चमार गोंदे के ज़िले में ठहर रहने का हुक्म था

मलिक हुसेन और फ़तह रुहेला वग़ैरा जो शाहज़ादे के हुक्म से २··· सवार लेकर तिलंगाने पर गये थे उस क़िले को फ़तह करके क़िलेदार को बादशाहज़ादे के पास पकड़ लाये-

ऐसे ही शेख मीरने जाकर जंझोली के क़िले में क़बज़ा किया जिसको

بہگا دیا اس لڑائی مین اکثر بادشاہی ملازم کام آئے اور دلیر خان بہی زخمی ہوا شاہزادہ بعد تعاقب خیمہ وخرگاہ اعدا کو جلا کر شام کے وقت ڈیرون مین واپس آئے -

نصرت خان وغیرہ جو احمد نگر کی طرف گئے تھے وہان پہونچکر سیواجی کے اوپر حملہ آور ہوئے اور بعد مجروح ومقتول کرنے اکثر دشمنون کے اسکو بہگا کر قلعہ پرینڈہ کے قریب جا ٹہرے کیونکہ انکو رعایا کی حفاظت کے لیے جنیر اور چمارکونڈہ مین رہنے کا حکم تہا

ملک حسین اور فتح روہیلہ وغیرہ دو ہزار سوار لیکر شہزادہ کے حکم سے تلنگانہ فتح کرنے کو گئے اور بعد فتح اس قلعہ کے انہون نے قلعدار کو پکڑکر شہزادہ کے پاس بہیجدیا -

ایسے ہی شیخ میر نے بہی جا قلعہ جہنجولی مین قبضہ کیا جس کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

किलेदार डरकर छोड़ गया था-

क़िले कल्याणी की खाई थोहर की लकड़ियों से पाटी गई थी उस पर क़िलेवालों ने घास और बारूद डालकर आग लगा दी जिससे बादशाही आदमियों ने पत्थर और मिट्टी डालकर फिर उसको भरा और नसेनियां लगाकर क़िले की दीवार गिराने लगे क़िलेवालों ने ऊपर से आग जला २ कर बहुत से बारूद के हुक़्के और नफ़्त के तेल (घासलेट) में भीगे हुवे गूदड़े वग़ैरा फैंके मगर ये तो कुछ परवा न करके दूसरे सावन की बदि १४ को अंदर कूद पड़े तब दिलावर हबशी जो आदिल खां की तरफ़ से ढाई हज़ार फ़ौज के साथ क़िले में था दूसरे सावन की सुदि १ को शाहज़ादे से जान और माल की अमान लेकर दूसरे दिन सुदि २ को हाज़िर हो गया और क़िले की कुंजियां देकर बीजापुर को चलता बना

قلعہ دار ڈر کر چھوڑ بھاگا تھا

قلعہ کلیانی کی لمبائی تھوہڑ کی لکڑیوں سے پاٹی گئی تھی لیکن قلعہ والوں نے اُس پر گھاس اور باروت ڈال کر آگ سے جلا دیا تب بادشاہی آدمیوں نے پتھر اور مٹی ڈال کر خندق کو بھرا اور زینہ کی مدد سے چڑھ کر دیوار گرانا شروع کیا اگرچہ قلعہ کے اوپر سے آگ لگا لگا کر باروت کے حقے اور نفت میں بھیگے لحاف وغیرہ بہت کچھ پھینکے جاتے تھے مگر یہ لوگ تو کچھ پروا نہ کر کے تاریخ ۲۷ شوال کو اندر کود پڑے دلاور خان حبشی جو عادل خان کی طرف سے ڈھائی ہزار فوج سے قلعہ میں تھا ۲۹ کو شاہزادہ سے جان و مال کی امان لیکر دوسرے دن غرہ ذیقعدہ کو حاضر ہو گیا - اور قلعہ کی کنجیاں دیکر بیجاپور کو روانہ ہوا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और क़िले कलयानी में बादशाही क़िलेदार जा बैठा–

जब इन क़िलों के फ़तह होने की ख़बर बादशाह को पहुंची तो उन्हों ने भादों बदि ३ दूसरी को शाहज़ादे औरंगज़ेब के वास्ते ख़िलअ़त मामूली बख़्शिशों के साथ भेजा और बिदुर का देस भी कल्याणी और रामगढ़ के क़िलों समेत इनाम के तौर पर उसको इनायत किया और अब यह इनाम अगला पिछला मिलकर १२ किरोड़ दाम का होगया–

बिदुर का नाम ज़फ़रआबाद रखा गया और करनाटक देस, जिसकी जमा १४ किरोड़ दाम की थी मोअ़ज़्ज़मख़ां को बख़्शा गया जो उसने वहां के ज़मींदार से लिया था और बीच में बादशाही अमलदारी के शामिल होगया था–

शाहनवाज़ख़ां महाबतख़ां और निजाबतख़ां वग़ैरा भी जो इस

اور قلعہ کلیانی مین بادشاہی قلعدار جا بیٹھا۔

جب اِن قلعون کے فتح ہونے کی خبر بادشاہ کو پہونچی تو اُنہون نے ۱۶ ذیقعدہ کو شاہزادہ اورنگ زیب کے واسطے خلعت معہ معمولی بخششون کے بہیجا اور ولایت بدر بہی مع قلعہ کلیانی وقلعہ رام گڈہ کے بطریق انعام اسکو عنایت کی اور یہ انعام اب اگلا پچہلا ملکر بارہ کروڑ دام کا ہوگیا بدر کا نام ظفر آباد رکہا گیا اور ولایت کرناٹک جسکی جمع چودہ کروڑ دام کی تہی۔ میر جملہ عرف معظم خان کو بخشی گئی جو اُس نے وہان کے زمیندار سے لی تہی اور اس درمیان مین داخل ممالک محروسہ ہوگئی تہی

شاہنواز خان مہابت خان ونجابت خان وغیرہ بہی جو اس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मोहिममें अच्छी खिदमत बजालाये थे अपने २ दरजेके माफ़िक इनामऔर इज़ाफ़ोंसे सरफ़राज़ किये गये-

आदिलखांने शाहज़ादेको अरज़ी लिखकर १ किरोड़ ५० लाख रुपयेकी पेशकश रोकड़ और जवाहरकी क़िसमसे मये क़िले परेंडे और मुल्क कोकनके देना कबूलकी-

शाहज़ादेने वह अरज़ी बादशाहके पास भेजी बादशाहने ५० लाख रुपये माफ़ करके बाक़ी पेशकश लानेके वास्ते क़ाज़ी निज़ामको भेजा और शाहज़ादे को वापस आनेका हुक्म जारी करके मोअज़्ज़मखां के वास्ते लिखा कि परेंडे और कोकनके क़िलोंमें क़िलेदार बैठाकर हज़ूरमें चला आवे-

ज़ादबदि ४ को शुजाअतखां काबुल की क़िलेदारी पर भेजा गया-

बादशाहका बीमार होना.

ज़ादसुदि ४ को अचानक बादशाह

ہم مین مصدر ترددات ہوئے تھے علی قدر مراتب انعام و اضافہ مناسب سے سرفراز و ممتاز کئے گئے

عادل خان نے شاہزادہ کو عرضی لکھکر ڈیڑہ کروڑ روپیہ کی پیشکش از قسم نقد و جواہر معہ قلعہ پریندہ اور ولایت کوکن کے دینا قبول کی شاہزادہ کو عرضی لکھی اور عادل خان کی عرضی بھی بھیجی بادشاہ نے پچاس لاکھہ روپیہ منجملہ پیشکش کے معاف کرکے باقی پیشکش وصول کرنے کے واسطے قاضی نظاما کو بھیجا اور شاہزادہ کو واپسی کا حکم لکھکر معظم خان کے واسطے تحریر فرمایا کہ قلعہ پریندہ اور کوکن مین قلعدار و تھانہ دار بٹھا کر حضور مین چلا آوے

۱۷ ذیقعدہ کو شجاعت خان کابل کی قلعداری پر بھیجا گیا-

بادشاہ کا بیمار ہونا

۷ ذی الحجہ کو دفعۃ بادشاہ کا

का पेशाब बंद होकर बुख़ार आना शुरू हुआ ७ दिन तक बीमारी दिन दिन बढ़ती रही खाना कुछ नहीं खाया गया जिससे कमज़ोरी ज़ियादा होगई मगर फिर तक़र्रुबख़ां की तजवीज़ से "पोदीने" और "शीरख़िश्त" का "शोरबा" दिया गया उससे कुछ तबीअत ठहरी और आसोज बदि २ को बादशाह ने लोगों की तसल्ली के लिये ख़्वाबगाह के झरोके में बैठकर तमाम नोकरों का सलाम लिया और शाहबुलंद इक़बाल दारा शिकोह का मनसब १०००० दुअस्पा सवारों के इज़ाफ़े से ५० हज़ारी ४०००० सवारों का कर दिया जिसमें ३०००० सवार दुअस्पा थे और १ किरोड़ दाम और बढ़ाकर इनाम के कुल २० किरोड़ दाम कर दिये और २७५०००) रुपये ज़कात के शाहजहानाबाद की सायर से माफ़ कर के यह हुक्म दिया कि जहां हम हों वहां

پیشاب بند ہوکر بخار آنا شروع ہوگیا۔ سات دن تک بیماری روز بروز بڑہتی گئی کہانا کچھہ نہ کہایا جس سے ضعف بڑہ گیا مگر پہر تقرب خان کی تجویز سے پودینہ اور شیرخشت کے شوربہ کا استعمال ہوا اُس سے کچھہ طبیعت ٹہری اور ۲ ذی الحجہ کو بادشاہ نے بغرض رفع پریشانی خلایق کے جہروکے خوابگاہ مین بیٹھکر تمام نوکرون کا سلام لیا اور شاہ بلند اقبال کا منصب دس ہزاری دس ہزار سوار دواسپہ کے اضافے سے پچاس ہزاری چالیس ہزار کا کردیا جس مین تیس ہزار سوار دواسپہ تھے اور ایک کروڑ دام اور بڑہا کر انعام کے کل بیس کروڑ دام کردئے اور ساڑہے سات لاکھہ روپے زکات کا شاہجہان آباد کے سایر سے معاف کرکے یہہ حکم دیا کہ جہان ہم ہون وہان

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ज़कातमाफ़रहे-
इस अरसे में भादोंसुदि १३ को
शाहज़ादे औरंगज़ेबकी अरज़ी
बेटे पैदाहोनेकी खुशीमें पहुंची
बादशाहने उसका नाम सुल्तान
मोहम्मद अकबर रक्खा और
मोअज़्ज़मखांको वज़ीरायतसे
दूर करके उसको और महाबत
खांवगैरा अमीरों को जो बीजापुर
की मोहिममें तईनात हुवे थे ज
ल्दी हाज़िर होनेका हुक्म लिखा
और दूसरा वज़ीर मुकर्रर होने त
क रायरायां को दीवानी के काम
करनेका हुक्म दिया-
सूरत के अखबार से बादशा
ह के हज़ूर में अरज़ हुई कि क़ाय
मबेग जो वकील होकर अस्तंबो
लको गयाथा वहां से लौटकर
हलबमें आया और हलबके हा
किम मुरतिज़ा पाशासे दोस्ती पै
दाकरके उसकी एगायनसे फंसगया

زکات معاف رہے
اس اثنا مین ۱۱ ذی الحجہ
کو شاہزادہ اورنگ زیب کی عرضی
باطلاع تولد فرزند کے پہنچی بادشاہ
نے اس کا نام سلطان محمد اکبر
رکہا اور معظم خان کو بسبب
وقوع بعض امور کے عہدہ
وزارت سے معزول کرکے
لکہا کہ معہ مہابت خان وغیرہ
امرا متعینہ مہم بیجاپور کے جلد
حضور مین حاضر ہو اور راے
رایان کو تا تقرر وزیر دیگر
کے دیوانی کے کام کرنے کا
حکم دیا۔
وقایع سورت سے
بادشاہ کی حضور مین عرض ہوئی
کہ قائم بیگ جو سفیر ہوکر استنبول
کو گیا تہا بعد مراجعت حلب مین
آیا اور وہان کے حاکم مرتضے
پاشا سے دوستی پیدا کرکے اسکی
ایک کنیز مغنیہ سے پہنس گیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

मुरतिज़ा पाशा ने अपनी लोंडियों की मारफ़त क़ायनबेग के ख़िदमतगारों को मिला कर उसके खाने में ज़हर मिलवा दिया जिससे वह अपने जमाई मोहम्मद हुसेन समेत मरगया—

बरस ३१ वां

आसोज सुदि २ सं० १७१४ से

आसोज सुदि २ सं० १७१५ तक

कातिक बदि ३ और ५ को बादशाह ने दरशन के झरोके में बैठ कर लोगों को दरशन दिये और कातिक बदि ६ को रु बाबदलने के वास्ते आगरे की तरफ़ कूच किया शाहजहानाबाद की सूबेदारी और क़िले की हिफ़ाज़त ख़लीलुल्ला ख़ां को सोंपी गई—

बीजापुर की मोहिम—

दखन के अख़बार से मालूम हुआ कि शाहज़ादा औरंगज़ेब बहादुर हुक्म पहुंचने पर कातिक बदि १२ को वापस रवाने होकर पांचवें दिन बिदुर में पहुंचा और ९ दिन वहां रहकर

مرتضیٰ پاشا نے اپنی دوسری کنیزون کے ذریعہ سے قائم بیگ کے خدمتگارون کو بلا کر اُسکے کہانے مین زہر ملا دیا جس سے وہ معہ اپنے داماد محمد حسن کے مرگیا

برس اکتیسوان

(۲۸) ستمبر سنہ ۱۶۵۷ء سے

۱۷ ستمبر سنہ ۱۶۵۸ء تک

۱۷ و ۱۹ محرم کو بادشاہ نے جہروکہ درشن مین بیٹھکر لوگون کو درشن دیئے اور ۲۰ محرم کو تبدیل آب و ہوا کے لئے اگرہ کی طرف کوچ کیا شاہ جہان آباد کی صوبہ داری اور قلعہ کی حفاظت خلیل اللہ خان کے سپرد ہوئی

مہم بیجاپور

دکن کے وقائع سے معلوم ہوا کہ شاہزادہ اورنگ زیب بہادر بموجب حکم کے ۲۶ محرم کو اورنگ آباد کیطرف مراجعت کرکے پانچوین دن ظفر آباد بیدر مین پہونچا اور ۹ روز وہان رہکر

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कातिक सुदि १२ को औरंगाबाद को रवाने हुआ कातिक सुदि १५ को वहां पहुंचा उसी दिन उसकी बेगम जो शाहनवाज़ खां की बेटी थी मरगई इस लिये ५ दिन बाहर रहकर मंगसर बदि ५ को औरंगाबाद में दाखिल हुआ—

दरबार का हाल.

बादशाह कातिक सुदि १० को घाट स्वामी पर पहुंचकर १० दिन तक ठहरे रहे जो आगरे से ३ कोस है यहां माउल्लहम और ताक़त की दवाईयों के खाने से तबीअत बहाल होगई और दिन दिन तन्दुरुस्ती बढ़ने लगी मंगसर बदि ५ को शाह बुलंद इक़बाल की हवेली में दाखिल हुवे ९ दिन वहां रहकर मंगसर बदि १३ को क़िले में गये—

मंगसर सुदि १५ को ५९ वां बरस चांद्रमास के हिसाब से लगा उस की खुशी के सिवाय आराम होने की

۱۰ صفر کو روانہ اورنگ آباد ہوا جہان ۱۴ کو پہونچا مگر اُسی دن اُس کی بیگم جو شاہنواز خان کی دختر تھی مرگئی اس لئے پانچ روز باہر رہ کر ۱۹ صفر کو اورنگ آباد مین داخل ہوا۔

دربار کا حال

بادشاہ ۸ صفر کو گہاٹ سوامی پر جو آگرہ سے تین کوس ہے پہونچے اور دس روز ٹہرے یہان ماء اللحم اور مقوی دواؤن کے کہانے سے طبیعت علیل ہوگئی اور صحت بڑہنے لگی ۱۹ کو شاہ بلند اقبال کی حویلی مین داخل ہوئے نو دن وہان رہکر ۲۸ صفر کو قلعہ مین گئے۔

۱۴ ربیع الاول کو انسٹہوان قمری برس لگا اُسکی خوشی کے علاوہ صحت یابی کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

खुशीथी इसलियेउस दिन बड़ी ही
धूमधाम का दरबार हुआ जिसमें
शाह बुलंद इकबाल दारा शिकोह
को बीमारी के दिनों में बराबर हा
ज़िर ख़िदमत रहने और अच्छी बंद
गी करने के पलटे में १ किरोड़ रुप
या २० लाख की १ कंठी मोतियों की
और १४ लाख रुपये का दूसरा ज़
वाहर सरपेच कलंगी ख़ासा बाज़ू
बंद और जड़ाऊ तलवार इनायत
हुई और मनसब में १० हज़ारी ज़ात
का इज़ाफ़ा होकर बाक़ी के १०००० स
वार भी दुअस्पा होगये जिससे उ
सका मनसब ६० हज़ारी ज़ात और
४०००० दुअस्पा सवारों का होगया
इस मनसब की तनख़्वाह इनआम स
मेत ८३ किरोड़ दाम की मुकर्रर हुई
जिसके २ किरोड़ साढ़े सात लाख
रुपये सालयाना होते थे इसके सिवाय
बिहार का सूबा और १०० घोड़े भी
उसको दिये गये—

بھی خوشی تھی اس لئے اُس دن بڑی
دہوم دہام کا جشن ہوا اور
اُس میں شاہ بلند اقبال کو خدمات
ایام بیماری کے صلہ میں جبکہ
ایکدم بھی علحدگی خدمت سے
گوارا نہ کی تھی ایک کروڑ روپے
نقد بیس لاکھہ کی ایک کنٹھی
موتیوں کی اور چودہ لاکھہ کا
دوسرا جواہر معہ سرپیچ وجیغہ
وخنجر و بازو بند مرصع خاصہ
کے عنایت ہوا اور منصب
میں دس ہزاری ذات کا اضافہ
ہوکر باقی کے دس ہزار سوار بھی
دو اسپہ ہوگئے جس سے اُس کا
منصب ساٹھہ ہزاری ذات اور
چالیس ہزار سوار دو اسپہ کا ہوگیا
اور طلب اس منصب کی معہ انعام
کے ۸۳ کروڑ دام کی ہوئی جسکے
دو کروڑ ساڑہے سات لاکھہ روپے
سالانہ ہوتے تھے بہار کا صوبہ
اور ایکسو گھوڑے بھی اُسکو دئے گئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सुलतानसुलेमान शिकोह का मनसब २ हज़ारी १००० सवार के इ ज़ाफ़े से १२ हज़ारी १०००० सवार का होगया और इतना ही इज़ाफ़ा सुलतान सिपहर शिकोह को भी मिला जिससे उसका मनसब १० हज़ारी ज़ात और ५००० सवार का होगया-	سلیمان شکوہ کا منصب دو ہزاری ہزار سوار کے اضافہ سے دس ہزاری دس ہزار سوار کا ہوگیا اور اسیقدر اضافہ سپہر شکوہ کو بھی ملا جس سے اُس کا منصب دس ہزاری ذات اور پانچہزار سوار کا ہوگیا
वज़ारत कुल जाफ़र खां को बख़्शी गई और रायरायां के वास्ते हुक्म हुआ कि हिसाबों के ऊपर अपने दस्तख़त किया करे और परवानों पर उसकी मोहर भी जाफ़र खां की मोहर के नीचे हुआ करे-	وزارت کل جعفر خان کو بخشی گئی اور راے رایان کیواسطے حکم ہوا کہ حسابون کے اوپر اپنے دستخط کیا کرے اور پروانون پر جعفر خان کی مُہر کے نیچے اُس کی بھی مُہر ہوا کرے-
महाबत खां और एरच खां वग़ैरा दखन से आकर हाज़िर हुवे-	مہابت خان اور ایرچ خان وغیرہ دکھن سے حسب الطلب آکر حاضر ہوگئے
पोस सुदि १४ को अरज़ हुई कि मुल्ला अबदुलहकीम स्यालकोटी जो बड़ा मोलवी था पोस सुदि १३ को मरगया-	۱۴ ربیع الثانی کو عرض ہوئی کہ ملا عبدالحکیم سیالکوٹی جو بڑا عالم اور فاضل تھا ۱۲ ماہ مذکور کو مرگیا-
माह सुदि १२ को महाबत खां काबुल की सूबेदारी पर भेजा गया-	۱۱ جمادی الاول کو مہابت خان کابُل کی صوبہ داری پر بھیجا گیا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बादशाह का छत्रभंग होना।

बादशाह ने मोहजाल से अपने चारों बेटों को अलग २ सूबे देकर राज काज के अधिकार भी दे दिये थे और बड़े शाहज़ादे के सिवाय बाक़ी तीनों को पूरब पच्छम और दक्खन में हकूमत करने को भेजदिया था दारा शिकोह बड़ा था और उस का प्यार भी ज़ियादा था इसलिये उसको जुदा नहीं किया और हर वक़्त अपने पास रखकर भाइयों से मेल मिलाप रखने और नेक बरताव करने की ताकीद किया करते थे मगर होनहार कुछ और रही थी इस लिये मेल तो दूर रहा लोगों के बहकाने से उलटी ईरखा दिलों में बढ़ रही थी जो अब एक दम से उघड़ गई क्योंकि बादशाह की बीमारी के दिनों में शाहबुलंद इक़बाल ने काग़जों का आना जाना बंद कर दिया था इससे बादशाह

دربیان زوالِ سلطنت

بادشاہ نے فرطِ محبت سے اپنے چارون بیٹون کو الگ الگ ملک دیکر حل وعقد کے اختیارات بھی دیدئے تھے اور شاہزادہ داراشکوہ کے سوا باقی تینون کو پورب پچھم اور دکھن مین حکومت کرنے کو بھیجدیا تھا داراشکوہ بڑا تھا اور اُس سے محبت بھی زیادہ تھی اس سبب سے اُسکو جدا نہ کیا تھا بلکہ ہروقت اپنے پاس رکھکر اُسکو بھائیون سے اتفاق رکھنے اور نیک سلوک کرنے کی تاکید کیا کرتے تھے مگر شدنی کچھ اور ہی تھا اسلئے بجائے اتفاق کے بھائیون مین منافق لوگون کے بہکانے سے نفاق بڑھ رہا تھا اور اُسپر طرہ یہ ہوا کہ شاہ بلند اقبال نے بادشاہ کی بیماری کے دنون مین خطوط کی آمد و رفت بندکردی تھی اس سے بادشاہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

के मरने कीखबरतमाम हिन्दुस्ता
नमेंउड़गई और शाह बुलंद इक़
बालके भाई जिनकी ईर्षाउस
के उरूजके साथ दिन दिन बढ़
तीजातीथी ताज और तख़्त
के वास्ते लड़ने को तैयार हुवे जि
सकी शुरू आत शाहज़ादे मुरा
दबख़्श ने की यानी बादशाही
दीवान मीर अली तक़ीकोजोउ
से समझायाकरताथा अपनेहा
थसेमारकरगुजरातमें अपनी आ
ए धुहाई फेरी उधर शाह शुजाअ
बंगाले से फ़ौज ले कर बनारसत
क चला आया और ख़ालसे के
अकसर परगनोंकोदबाबैठा—

बादशाहनेमुरादबख़्शकीतर
फ़ ज़ियादाध्यान नदेकर बड़े शाह
ज़ादे के कहनेसे पहिले शाह शुजा
अ के ऊपर सुलतान सुलेमान शि
कोह को राजा जयसिंघ की अताली
क़ी में मये राजा अनिरुद्ध शेख़—

کے مرنے کی خبر تمام ہندوستان
مین اُڑگئی اور شاہ بلند اقبال کے
بہائی جنکا حسد اُسکے عروج کے
ساتہہ ساتہہ بڑہتا جاتا تہا تاج
وتخت کے واسطے لڑنے کو تیار
ہوئے جسکی اول بسم اللہ شاہزادہ
مرادبخش نے کی یعنے بادشاہی
دیوان میر علی تقی کو جو اُسے
سمجہایا کرتا تہا اپنے ہاتہہ سے
مارکرسکہ اور خطبہ اپنے نام کا
جاری کیا اور شاہ شجاع بنگالہ
سے فوج لیکر بنارس تک
چلا آیا۔ اور خالصہ کے اکثر
محالات پر قابض ہوگیا

بادشاہ نے مرادبخش
کے مفسدہ کی پروا نہ کرکے بڑے
شاہزادہ کے کہنے سے سلطان
سُلیمان شکوہ کو راجہ
جیسنگہہ کی اتالیقی مین معہ
راجہ آنرودہ و شیخ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj

फ़रीद और दिलेरखां वग़ैराके २००० सवारों से बिदा किया इस मौक़े पर शाह बुलंद इक़बालनेभी अपने नायबबहादुरखांको ४ हज़ारीज़ात और ३००० सवारोंका मनसबदिलाकर बिहारकी सूबेदारी पर भेजा इसी तरह ग़लती से अपनेतमाम काम के आदमियोंको बेटेकेसाथ भेजदिया-

जबयह लशकर बनारसमें पहुंचा और लड़ाई शुरुअहुई तोशाह शुजाअ अपनाडेराडांडा और तोशकखाना छोड़कर भागगया और दरयाकेरस्ते से पटनेमें पहुंचकर बादशाह को अरजी कसूर-माफ़ करानेके वास्ते भेजी बादशाह नेभी क़सूरमाफ़ करके बहुतसी नसीहतें लिखीं और बंगालेकी हुकुमत बदस्तूर उसके पास बहालरखी और सुलतानसुलेमानशिकोहकोवापसीकाहुक्म लिखा-

فرید و دلیر خان وغیرہ کے ۲ ہزار سوارون سے شاہ شجاع کے اوپر بھیجا شاہ بلند اقبال نے بھی اپنے نائب بہادر خان کو چار ہزاری ذات اور تین ہزار کا منصب دلاکر بہار کی صوبہ داری پر روانہ کیا - اور اسیطرح غلطی سے اپنے تمام کارآمدنی آدمیون کو بیٹے کی کمک پر بھیجدیا -

جب یہ لشکر بنارس مین پہونچا اور لڑائی شروع ہوئی تو شاہ شجاع اپنا خیمہ خرگاہ اور توشک خانہ وغیرہ چھوڑ کر بھاگ گیا اور براہ دریا پٹنہ پہونچکر بادشاہ کو عرضی واسطے معافی قصورات کے بھیجی بادشاہ نے بھی قصور معاف کر کے بہت سی نصیحتین لکھین اور بنگالہ کی حکومت بدستور اسکے قبضہ مین بحال رکھی اور سلیمان شکوہ کو واپسی کا حکم لکھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

फागुणबदि १२ को बादशाह ने शा
हबुलंद इक़बाल की अरज़ से शा
ह शुजाअ के ऊपर फ़तह पाने के
इनाम में सुलेमान शिकोह क
मनसब असल और इज़ाफ़े से
२० हज़ारी ज़ात और १५००० सवार
का, और राजा जयसिंघ का ६ हज़ा
री ज़ात और ६००० सवार का और
दिलेरखां का ३ हज़ारी ३००० सवा
रका कर दिया-

अब बाद: ह ने बिलकुल आ
राम हो जाने से दिल्ली को वापस
जाना चाहा तो दाराशिकोह ने
अपने मतलब के लिये उस में टां
ग डाल कर कहा कि मुराद बख़-
श ने बंदगी करना छोड़ दिया है
इसलिये उसको बराड़ में जागीर दे
दें और अहमदाबाद का सूबा उस
से लेलें और नमाने तो उसको प
कड़ा मंगावें उधर औरंगज़ेब कु-
तबुलमुल्क की पेशकश का रुपया

۲۶ جمادی الاول کو
بادشاہ نے شاہ بلند اقبال کی
عرض سے شاہ شجاع کے
اوپر فتح پانے کے صلہ مین
سلیمان شکوہ کا منصب اصل و
اضافہ سے بیس ہزاری پندرہ
ہزار سوار کا راجہ جیسنگھ کا چھہ
ہزاری چھہ ہزار سوار کا اور
دلیر خان کا تین ہزاری تین
ہزار سوار کا کر دیا

اب بادشاہ نے بالکل
آرام ہو جانے سے شاہجہان آباد
کو مراجعت کرنا چاہا تو داراشکوہ
نے اپنی صلاح دولت کے لیے
اُسمین ڈھیل ڈال کر کہا کہ مرادبخش
نے اطاعت کرنا چھوڑ دیا ہی
اسلیئے اُسکو براڑ مین بدل دین
اور احمد آباد کا صوبہ اُس سے
لین جو نہ مانے تو اُسکو پکڑا
منگوا دین اُدھر اورنگ زیب
قطب الملک کی پیشکش کا روپیہ

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

जंगकी तयारी में स्वर्च कर रहा है और सुरवइच्छ ने के बहाने से लशकर समेत इधर आया चाहिता है उस के पास से कुल लशकर कोपी छे बुलवालें और रवज़ाना भी मंगवालें-	تیاری جنگ مین صرف کر رہا ہے اور عبادت کے بہانہ سے بعزم فاسداد ہر آنا چاہتا ہے اسکے پاس سے کُلی لشکر کو واپس بلوالین اور خزانہ بھی منگوالین۔
बादशाह का दिल तो ऐसा करने को नहीं चाहिता था और न ऐसा करना मुनासब था लेकिन दाराशिकोह ने ज़ोर डालकर लशकर वापस भिजवाने के लिये सज़ावल भिजवाये जो ऐन उस वक़्त पर पहुंचे कि औरंगज़ेब बीजापुर फ़त्तह करने के लिये रवाने होने वाला था इनके पहुंचते ही लशकर में रवलबली पड़गई और महाबत रवां वग़ैरा बग़ैर रुखसत के शाहज़ादे को छोड़ कर चले आये मोअज़्ज़म रवां और शाहनवाज़ रवां भी आते थे लेकिन शाहज़ादे ने उनको पकड़ कर दौलताबाद के क़िले में भेज दिया और उनका माल	ہرچند بادشاہ کی مرضی ایسا کرنے کی نہ تھی اور نہ ایسا کرنا صلاح دولت تھا لیکن شاہ بلند اقبال نے زور ڈالکر لشکر کو واپس لانے کے لئے سزاول بھجوائے جو عین اُسوقت پر پہونچے کہ شہزادہ اورنگ زیب بیجاپور فتح کرنے کے لئے روانہ ہونے والا تھا سزاولوں کے پہونچتے ہی اُسکے لشکر مین کھل بلی پڑ گئی اور مہابت خان وغیرہ بلا رخصت اُسکو چھوڑکر چلے آئے معظم خان میر جملہ اور شاہنواز خان بھی آتے تھے لیکن شاہزادہ نے اُنکو پکڑکر دولت آباد کے قلعہ مین بھجدیا۔ اور اُن کا مال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

असबाबजबतकर लिया और बी
जापुरवालोंसे सुलह करके औ
रंगाबादको कूच किया।
बादशाह ने नाराज़ होकर आप
ने खासदस्तखतोंसे लिखा कि
उनबेगुनाहसैयदोंको छोडदो
और अपनी हदसे कदमबाहर-
मतरखो और शाहज़ादे मुरादब
ख़शको लिखा कि हम मोहबत
पदरीसे तुम्हारे कसूरोंसे आंख
छुपाकर तुमको बराड़का परगना
देते हैं वहां चले जाओ नहीं जाओ
गे तो सज़ा पाओगे इन फरमानों
के जवाबमें दोनों जगह से उज़र
माज़रत लिखी आई तोभी बडे.
शाहज़ादेने कहसुनकर राजाज
सवंतसिंघको हज़ारी ज़ात औ
र हज़ार सवार के इज़ाफ़े से ७ह
ज़ारी ७००० सवार का मनसब १००
घोडे. और १ लाख रुपये रोकड़ औ
र मालवे की सूबेदारी दिलाकर बहुत

اسباب سب ضبط کرلیا اور
بیجاپور والون سے صلح کرکے
اورنگ آباد کیطرف کوچ کیا
بادشاہ نے اس
بات سے ناراض ہوکر بدستخط
خاص لکھا کہ اُن بے گناہ سیدون
کو چھوڑدو اور اپنی حد سے
آگے قدم مت رکھو اور شہزادہ
مرادبخش کو لکھا کہ ہم بمقتضای
مہر پدری تمہاری تقصیرات
سے چشم پوشی کرکے بڑار کے
پرگنے دیتے ہین وہان چلے
جاؤ اگر نہ جاؤگے تو سزا
پاؤگے۔ جواب مین دونو
نے معذرت لکھی لیکن شاہ
بلند اقبال نے تاہم کہہ
سُنکر راجہ جسونت سنگھ
کو ہفت ہزاری منصب
ایکسو گھوڑے ایک لاکھ
روپے نقد اور مالوہ کی
صوبہ داری دلاکر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

सी फ़ौज से फागण बदि ८ को उस
तरफ़ रवाने किया और क़ासमखां
को अहमदाबाद की सूबेदारी और
१ लाख रुपया दिलाकर फागण
सुदि १ को गुजरात की तरफ़ नि
कलवाया और कहा कि दोनों सरदा
र उज्जैन में जाकर मिलें मुरादबख़
श जो बराड़ को न जावे तो जाकर
अहमदाबाद उससे ख़ाली करा
वें जब ये दोनों नादान सरदार उ
ज्जैन में पहुंचे तो मुरादबख़श ब
हुतसा लश्कर लेकर इनसे ल
ड़ने को आया और फिर अकेला
लड़ना सलाह न देखकर शाहज़ा
दे औरंगज़ेब से जा मिला जो त
माम कुमकी लश्कर लिये हु
वे बादशाह का मिज़ाज पूछने के
नाम से चला आ रहा था औरंग
ज़ेब ने उज्जैन के पास गांव बलूच
पुरे में पहुंचकर डेरा करके बहुत
चाहा कि राजा रस्ता देदे और सुलह

۲۲ جمادی الاول کو
روانہ فرمایا۔ اور سلخ جمادی
الاول کمو قاسم خان کو
احمد آباد کی صوبہ داری اور
ایک لاکھہ روپیہ نقد دلاکر
گجرات کی طرف رخصت کیا
اور فرمایا کہ دونون سردار
اُجین مین جاکر جمع ہون اگر
مُرادبخش احمد آباد خالی نہ
کرے تو جاکر اُس سے خالی
کرادین جب یہہ دونون
ناتجربہ کار سردار اُجین مین
پہونچے تو مرادبخش بہت سا
لشکر لیکر اُن سے لڑنے کو آیا
اور پہر راستہ سے لوٹ کر
اورنگ زیب سے جا ملا جو
مع تمام کمکی فوج و لشکر
دکہن کے بادشاہ کی عیادت
کے نام سے چلا آتا تہا اُسنے
اُجین کے پاس موضع بلوچپورہ مین
پہنچکر بہت چاہا کہ راجہ جسونت سنگہ صلح

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

करदी मगर जब उसने न माना तो ३०००० सवारों से मैदान में आकर लड़ाई शुरू अकी बादशाही अमीरों ने बहुत बहादुरी की यहां तक कि मुकुन्दसिंघ हाड़ा और अरजुन गौड़ शाहज़ादे के लशकर को चीरकर उसकी सवारी के हाथी तक जा पहुंचे और बहादुरी व नमकख़्वारी का हक़ अच्छी तरह से बजालाये मगर मदद न पहुंचने से दोनों ही ५०० राजपूतों समेत नेकनामी के साथ काम आये उस वक़्त शाहज़ादे मुराद बख़्श ने हमला किया राजा और क़ासम ख़ां दोतरफ़ के दबाव से घबराकर भाग निकले शाहज़ादे चार पांच कोस तक पीछा करके उज्जैन में दाखिल हुवे और १ दिन वहां ठहर कर आगरे को चल दिये—

बादशाह ने यह ख़बर सुनकर अपने लायक़ लड़कों को रोकने के लिये जेठ बदि १३ को आगरे से बड़ा लशकर

کرکے راستہ دیدے لیکن جب راجہ نے نہین مانا تو تیس ہزار سوارون سے حملہ کیا لڑائی شروع ہوگئی۔ بادشاہی امیرون نے بہت بہادری کی یہانتک کہ مکند سنگہ ہاڈا ارجن گوڑ شہزادہ کے لشکر کو چیر کر اُسکی سواری کے ہاتھی تک جا پہونچے اور شرط نمک وحق دلاوری کو اچھی طرح سے بجالائے مگر مدد نہ پہنچنے سے دونون ہی معہ پانسو آدمیون کے نیکنامی کے ساتھ کام آئے اُسیوقت شہزادہ مرادبخش نے بھی حملہ کیا راجہ اور قاسم خان دو طرف کے دباؤ سے گھبرا کر بھاگ نکلے شہزادہ اورنگ زیب اور مرادبخش چار پانچ کوس تک تعاقب کرکے اُجین مین داخل ہوئے اور ایکدن وہان ٹھہر کر آگرہ کو چلدئے۔ بادشاہ نے یہ خبر سنکر اُنکی مدافعت کیواسطے ۲۵ شعبان کو ایک بڑا لشکر آگرہ سے شاہ بلند اقبال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाहबुलंद इक़बालकी अफ़सरीमें
रवानेकिया और बिदाहोतेवक़्तहरे
कबादशाही बंदो और बड़े शाहज़ादे
के नोकरों को इनाम ख़िलअत औ
रहाथीघोड़े वग़ैरे दिये और शाहबु
लंद इक़बालको देर तक छातीसे
लगाकर जानेकी रुख़सत और
फ़तह की दुआ दी और आंखोंमें आं
सू भरकर कहा कि चांदीके कठहरे
की पोलसे रथ पर सवार होकर न
क़्क़ारा बजाता हुआ जावे और जब
तक कि शाहज़ादा दरवाज़ेसे बाह
र निकला बादशाह हैरतके दरि
यामें डूबे हुवे लकड़ी के सहारे ख
ड़े खड़े उसकी तरफ़ देखते रहे उ
सी वक़्त बेगमसाहिबने एक ख़त
लिखकर औरंगजेबके पास अप
ने बख़्शी मोहम्मद फ़र्रुख़के हा
थ भेजा जिसमें लिखाथा कि बड़े
भाई से जो वली अहद भी है लड़
ना ज़ाहिर और बातिनमें बापसे

کی افسری مین روانہ کیا اور رخصت
کے وقت بادشاہی ملازمون اور
شاہ بلند اقبال کے نوکرون کو
انعام خلعت ہاتھی اور گھوڑے
وغیرہ بخشے اور سلطان داراشکوہ
کو دیر تک بغل گیر رکھکر جانے
کی رخصت اور فتح کی دعا کرکے اور
آنسو بھر کر کہا کہ چاندی کے کٹھرے
سے رتھ پر سوار نوبت بجاتا ہوا
جاوے اور جب تک کہ شاہزادہ
دروازہ سے باہر نکلا بادشاہ دریاے
حیرت مین ڈوبے ہوی لکڑی کے
سہارے کھڑے کھڑے اُسکی طرف
دیکھتے رہے اور اُسی وقت بیگم
صاحب نے ایک خط لکھکر اورنگ
زیب کے پاس اپنے بخشی محمد
فرخ کے ہاتھ بھیجا جس کا مضمون
یہ تھا کہ بڑے بھائی سے
جو ولیعہد بھی ہے لڑنا ظاہر
اور باطن مین باپ سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कुश्ती करनी है और यह बात सम्बंध मैं को मानने और खुदा को पहिचानने की नहीं है चाहिये कि अपने मालिक का मुक़ाबिला करने और इस रमज़ान के महीने में दोनो तरफ़ के मुसलमानों के मरवाने से डर कर जहां यह खत पहुंचे वहीं ठहर जाओ और अपनी अरजें लिख भेजो सो मंजूर करादी जावेंगी जब यह खत औरंगज़ेब के पास पहुंचा तो इसके साथही यह भी खबर पहुंची कि शाहज़ादे दाराशिकोह ने धौलपुर में पहुंचकर चंबल के तमाम घाट रोक लिये हैं औरंगज़ेब उसी वक़्त सवार होकर बाज़े ज़मीदारों के रस्ता बताने से नदी को उतर गया और बख्शी को रुखसत देकर बादशाह की खिदमत में अरज़ी भेजी जिसमें लिखाथा कि बड़े शाहज़ादे ने आपको बेअख्तियार करके मेरी खराबी पर कमर	کشتی کرنا ہے اور یہ بات حق پرستی اور خداشناسی سے بہی بہت بعید ہے چاہئے کہ ولی نعمت کے مقابلہ اور اس ماہ رمضان مین طرفین کے مسلمانوں کے مارے جانے سے احتراز وا جب سمجھکر جہان خط پہونچے وہین ٹہر جاؤ اور اپنی خواہشین لکھہ بہیجو کہ عرض کرکے منظور کرا دیجاویگی جب یہ خط اورنگ زیب کے کے پاس پہنچا تو اُسکے ساتھہ یہ بہی خبر پہنچی کہ داراشکوہ نے دہولپور مین پہونچ کر چمبل کے تمام گہاٹ روک لیے ہین اورنگ زیب اُسی وقت سوار ہوکر اتوں رات بعض زمینداروں کی نشاندہی سے ندی کو اُتر گیا اور بخشی مذکور کو رخصت کرکے بادشاہ کو عرضی لکھی کہ بڑے شاہزادہ نے آپ کو بے اختیار کرکے میری خرابی پر کمر باندہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बांधरक्खी है ऐन मौके पर जब कि बी
जापुर की मोहिम मनःचाही ख़त
म होनेवाली थी सख़्त ताकीद ल
शकर को वापस बुलाने की लिखी
और बग़ैर किसी तक़सीर के बराड़
का सूबा मुझ जैसे हुक्मउठानेवा
ले बेटे से उत्तार कर उस कपूत को
दिलाया। कि जो बहुतसी बेअदबी
और अदूलहुक्मी कर चुका था इ
स पर भी सबर न करके जसवंतसि
ह को मेरे मुक़ाबिले पर भेजा और
यह चाहा कि १ हथेली भर भी ज़
मीन मेरे पास न रहे आपतो बेअ
ख़्तियार हैं जो वह कहता है वही
करते हैं और उसकी ख़ातिर से दू
सरे बेटों को दुशमन समझ कर
जैसा वह चाहिता है हुक्म लिख
देते हैं यह हाल देखकर मैंने यह-
बात ठानी है कि ख़ुद हाज़िर होक
र जो असल हक़ीक़त है वह आ
पको समझाऊं मेरा इरादा आपकी

باندہ رکھی ہے عین موقع پر
جب کہ بیجاپور کی مہم حسب
دلخواہ ختم ہونے والی تھی
تاکید شدید واپسی لشکر کی کی
اور پھر بلا تقصیر کے براڑ کا
صوبہ مجھ جیسے فرزند درست
اعتقاد سے تغیر کر کے اُس
ناخلف کو دلایا کہ جو بہت سی
بے ادبی اور عدول حکمی کر چکا تھا اور
اس پر بھی صبر نہ کر کے جسونت سنگہ
کو میرے مقابلہ پہ بھیجا اور یہ قصد
کیا کہ ہتھیلی بھر بھی زمین میرے
پاس نہ رہے آپ بے اختیاری
سے جو وہ کہتا ہے وہی کرتے
ہین اور اُسکی خاطر سے دوسرے
بیٹون کو دشمن سمجھکر جیسا وہ چاہتا
ہے فرمان لکھہ دیتے ہین یہہ
حال دیکھکر مین نے یہ بات
قرار دی ہے کہ خود حاضر
ہوکر اصل حقیقت آپ کے
ذہن نشین کرون سوا اسے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

क़दमबोसी के सिवाय और किसी तरह का नहीं है जो और तरह होता तो राजा और उसके साथियों को पकड़ लेना कितना बड़ा काम था अब सुना जाता है कि शाह बुलंद इक़बाल मुक़ाबिले के इरादे से धौलपुर में पहुंचे हैं लेकिन मुझ सरीखे स्याने दुशमन पर उनकी जीत होनेवाली नहीं है इसलिये बहत्तर यही है कि टाला देकर पंजाब को जो उनकी जागीर में है चले जावें और हज़ूरी कामों को मेरी राय पर छोड़ देवें कि फिर जैसी आपकी राय होगी किया जावेगा—

औरंगज़ेब ने यह अरज़ी रवाने करके लड़ने के वास्ते कूच किया उधर दाराशिकोह ने बादशाह के फ़रमाने के माफ़िक लश्कर सजकर लड़ाई में बहुत कुछ मज़बूती और बहादुरी दिखाई मगर तक़दीर उससे बदली हुई थी इसलिये सबके

قدمبوسی کے سوا اور کوئی ارادہ نہیں ہے جو ایسا ہوتا تو راجہ اور اُسکے ہمراہیوں کو دستگیر کر لینا کتنا کام تہا۔ اب سُنا جاتا ہے کہ شاہ بلند اقبال دہولپور مین مقابلہ کے ارادہ سے پہونچے ہیں مگر مجھ جیسے دشمن پُر فن کے اوپر اُنکا غلبہ ہونے والا نہیں ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ طرح دیکر کچھہ عرصہ کے واسطے پنجاب کی طرف جو اُنکی جاگیر مین ہے چلے جاوین اور معاملات حضور میری رائے پر چھوڑ دین کہ پھر جیسے آپکی رائے ہوگی کیا جاویگا۔

اورنگ زیب نے عرضی روانہ کرکے لڑائی کی تیاری کی ادہر سے دارا شکوہ نے ہی بموجب ارشاد بادشاہ کے صف بندی کرکے بہادری اور جان بازی مین کسر نہ رکھی مگر مشیت الٰہی اُسکے خلاف تھی اس سبب سے سب کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दिल उससे फिरगये थे और दोस्त दुशमन हो गये थे तो भी रुस्तमखां राव शत्रुसाल हाडा, राजा रूपसिंघ राठोड़, रामसिंह राजा सेवाराम गौड़ और अरजुन वगैरा राजपूत-सरदार भी बड़ी बहादुरी से लड़कर काम आये औरंगज़ेब के हाथी के पास थोड़े से ही आदमी रह गये थे तो भी वह अपनी जगह जमा रहा और दाराशिकोह जलदी कर के अपने तोपखाने से आगे बढ़ा तो बहुत लोग उसको छोड़कर भाग गये तीसचालीस आदमियों से ज़ियादा उसके हाथी के आगे पीछे न रहे तब वह लाचारी से भाग कर शाम के क़रीब आगरे में पहुंचा और १ पहर से ज़ियादा न ठहर कर लाहोर की तरफ़ चल दिया।

औरंगज़ेब फ़तह पाकर उस दिन तो दाराशिकोह के लशकर की जगह ठहरा और दूसरे दिन-

دل پھر گئے اور دوست دشمن ہوگئے تاہم رستم خان راو سترسال ہاڈا راجہ روپ سنگہ راٹھور رام سنگہ راجہ سیوارام گوڑ اور ارجن وغیرہ بڑی بہادری کے ساتھہ لڑکر کام آئے اورنگ زیب کے ہاتھی کے پاس تھوڑے سے ہی آدمی باقی رہگئے تھے تاہم وہ اپنی جگہ پر جارہا اور داراشکوہ جو جلدی کرکے اپنے توپخانہ سے آگے بڑھا تو بہت لوگ اُسکو چھوڑکر بھاگ گئے تیس چالیس آدمی سے زیادہ اُس کے ہاتھی کے آگے نرہے تب وہ ناچار گردش طالع سے فرار ہوکر شام کے قریب آگرہ پہونچا اور ایک پہر سے زیادہ نہ ٹھہر کر لاہور کی طرف چلدیا

اورنگ زیب فتح پاکر اسدن تو داراشکوہ کے لشکر کی جگہہ ٹھہرا اور دوسرے دن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

कूचकरकेतीसरेदिनआगरेकेपा	کوچ کرکے تیسرے دن آگرہ کے
सबागनूरमहलमेंआउतरासब	پاس باغ نور محل مین اُترا سب
अमीरऔरवज़ीरबादशाहकोछो	امیر اور وزیر بادشاہ کو چھوڑ
ड़करइज़ाफ़ोंकेलालचसेउसके	کر بطمع اضافہ مناسب اُس کے
पासहाज़िरहोगयेबादशाहनेइस	پاس حاضر ہو گئے بادشاہ نے
बातसेदुखपाकरफ़ाज़िलखांके	اس بات سے ملول اور مکدر
हाथऔरंगज़ेबकेपासफ़रमान	ہو کر فاضل خان کو معہ فرمان
भेजाऔरकुछबातेंज़बानीभी	کے بھیجا اور کچھہ زبانی پیغام
कहलाईजिनकाख़ुलासायह	بھی کہلائے خلاصہ یہ تھا کہ
थाकिबहुतदिनोंसेहमारादिल	ہمارا دل بہت دنون سے تمہارے
तुम्हारेदेखनेकोचाहिताहैमग	دیکھنے کو چاہتا ہے مگر تمہارا
रतुम्हारायहांतकपहुंचकरभी	یہان تک پہونچکر بھی اپنے پدر
अपनेबापकेदेखनेकोनआना	پیر کے دیکھنے کو نہ آنا کہ جس
किजिसनेअभीएकसख़्तसद	نے ایک سخت صدمہ بیماری
मांबीमारीकाउठाकरनयीज़िंद	کا اُٹھا کر دوبارہ زندگی پائی
गानीपाईहैसिवायकठोरपनेके	ہے سوائے سخت جانی اور
औरक्यासमझाजावेऔरंगज़ेब	شست جہری کے اور کیا سمجھا
नेबादशुक्रयेकेलिखाकिमैंकद	جاوے اورنگ زیب نے بعد
मबोसीकेशौक़मेंदरेदौलततक	شکریہ کے لکھا کہ مین شوق قدمبوسی
तोपहुंचहीगयाहूंहज़ूरमेंभीकिसी	مین در دولت تک تو پہنچ ہی گیا ہون
अच्छेमहूर्तपरहाज़िरहोजाऊंगा	حضور مین بھی کسی ساعت مسعود پر حاضر ہونگا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बादशाह ने खुश होकर दूसरे दिन फिर अफ़ज़लखां को बहुत से जवाहर देकर बादशाहज़ादे के लाने को भेजा मगर अब तो शाहज़ादा और का और होगया था क्योंकि लोगों ने उसको बादशाह की तरफ़ से बहका दिया था इस लिये फ़ाज़िलखां ने वापस जाकर जो देखा था वह अरज़ कर दिया बादशाह ने तो भी खलीलुल्लाखां को फ़ाज़िलखां के साथ भेजकर फिर लिखा कि वह फ़रज़िंद तो हमेशा से अपने बाप का ताबेदार रहा है फिर अब इतने कठोरपन का क्या सबब है फ़ाज़िलखां तो बाहर खड़ा रहा और खलीलुल्लाखां ने खिलवत में जाकर बादशाह को क़ैद करने और उनसे क़िला व खज़ाना छीन लेने की सलाह दी औरंगज़ेब ने मसलिहत से खलीलुल्लाखां को तो क़ैद कर दिया और फ़ाज़िलखां से कहा

بادشاہ نے خوش ہوکر دوسرے دن پھر افضل خان کو بہت سے جواہرات دیکر شاہزادہ کے لانے کو بھیجا مگر اب تو شاہزادہ کچھ اور کا اور ہی ہوگیا تھا کیونکہ لوگون نے اسکو بادشاہ کی طرف سے بہکادیا تھا۔ اس لئے فاضل خان نے واپس جاکر جو دیکھا تھا وہ عرض کیا بادشاہ نے تاہم خلیل اللہ خان کو فاضل خان کے ساتھ بھیج کر پھر لکھا کہ وہ فرزند تو ہمیشہ سے اپنے باپ کا رضا جو اور فرمان بردار رہا ہے پھر اب اسقدر بے مہری کا کیا سبب ہے فاضل خان تو باہر کھڑا رہا اور خلیل اللہ خان نے خلوت مین جاکر بادشاہ کو قید کرنے اور اُن سے قلعہ اور خزانہ چھین لینے کی رائے دی اور نگ زیب نے مصلحت دیکھکر خلیل اللہ خان کو نظر بند کردیا اور فاضل خان سے کہا

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कि मुझको हज़रत की तरफ़ से तसल्ली नहीं है मत कहीं हाज़िर होने पर ग़ुस्से से कुछ और सलूक करें इसवास्ते मैं नहीं आसकता हूं — फ़ाज़िलखां ने लौटकर सारा हाल अरज़ किया तब तो बादशाह ने क़िले के दरवाज़े बंद कर लिये और अपने ख़ैर ख़्वाहों को जगह २ पहरे चौकी पर बैठाया औरंगज़ेब ने रात को क़िला घेर लिया और तोपें मारना शुरू किया अंदर वाले एक रात दिन के घेरे से ही घबरा उठे और नमकहरामी करके बहुत से नीचे उतर गये और जो बाक़ी रहे उन्हों ने भी मिलावट करली बादशाह ने यह हाल देख कर फिर फ़ाज़िलखां को औरंगज़ेब के पास भेजा और लिखा कि खुदा जिसको चाहता है मुल्क और फ़तह बख़्शता है किसी ने अपने ज़ोर से कुछ नहीं किया है हमारे ऊपर सरवत्तरदम....

کہ مجکو حضرت کی طرف سے اطمینان نہین ہے کہ مبادا بر وقت ملاقات براہ انتقام کچھ اور قصد نہ کرین اسواسطے مین نہین آسکتا ہون فاضل خان نے لوٹ کر سب حال کہا تب تو بادشاہ نے قلعہ کے دروازہ بند کرلئے اور اپنے دولتخواہون کو جابجا حفظ وحراست پر مقرر کیا اورنگ زیب نے رات کو محاصرہ کرلیا اور توپین مارنا شروع کین اندر والے ایک رات اور ایک دن مین ہی گھبرا اُٹھے اور نمک حرامی کرکے بہت سے تو نیچے اوتر گئے اور جو باقی رہے اُنھون نے سازش کرلی بادشاہ نے یہ حال دیکھکر پھر فاضل خان کو بھیجا اور اورنگ زیب کو لکھا کہ خدا جس کو چاہتا ہے ملک اور فتح بخشتا ہے کسی نے اپنی قوت سے کچھہ نہین کیا ہے ہمارے اوپر عجب ماجرا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

गुज़र रहा है ज़मानेने हमारे सताने में कोई कसर नहीं रक्खी है बाप की मामता और बहन की मोहब्बत तेरे पत्थर जैसे कड़े दिल पर कुछ असर नहीं करती है अब हमने बादशाही छोड़ी और १ कोने में बैठकर खुदा को याद करते हैं यह राज जो चाहे सो ले तू मतलबी लोगों के बहकाने से क्यों खुद को बदनाम और हमको हलका करता है यह दुनया दारुलमकाफ़ात है (यानी कोई जैसा करता है वैसा पाता है) अगर तू इस संसार का भरोसा न करके खुदा और रसूल के हुक्मों के माफ़िक अपने बाप की बंदगी करेगा तो खुदा और खुदा की मखलूक़ के नज़दीक नेकनाम होगा-

इसके जवाब में औरंगज़ेबने अर्ज़ी लिखी कि आपकी नाराज़ी के डर से मुझको वहमने घेर रक्खा है हां जो आप महरबानी करके

گزر رہا ہے فلک نے کوئی دقیقہ آزار کا نہین اُٹھا رکہا ہے باپ کی کشش اور بہن کی محبت تیرے سخت دل پر کچھ اثر نہین کرتی اب ہمنے سلطنت چھوڑی اور ایک کونے مین بیٹھہ کر خدا کی یاد کرتے ہین اب یہ ملک جو چاہے سو لے تو کیون خود غرضون کے کہنے سے خود کو بدنام اور ہمکو خفیف کرتا ہو دنیا دار المکافات ہے اگر تو اس کو بے اعتبار سمجھکر احکام شرع کے بموجب اپنے باپ کی بندگی کرے گا۔ تو عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوگا۔ اس کے جواب مین اورنگ نے عرضی لکھی کہ آپ کی ناراضی کے لحاظ سے ہمکو واہمہ نے گھیر رکہا ہے اگر آپ مہربانی کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

किलेके दरवाज़ेकी कुंजियां मेरे आदमियोंको सौंपा देवेंतो मैं पूरी तसल्लीसे हाज़िर होकर अपने क़सूरोंका पलटा करूं और आपको राज़ी रखकर कभी किसी तरहकी तकलीफ़ न दूं—

बादशाह ने इस अरज़ीके पहुंचतेही लाचारीसे तमाम क़िला खालीकर दिया उसीदम औरंगज़ेबके आदमी जगह२ बैठगये खज़ानों और कारखानोंपर मोहरेंलग गईं बादशाहके पास लोगोंका आनाजाना जारी न रहा और वह क़िला उनके वास्ते क़ैदखाना होगया और वे बड़ी तंगी से अपनी बाकी उमर तेर करने लगे—

कैसे खेदकी जगह है कि शाहजहां बादशाह जिनको ज़मानेने हरतरह से मदद देकर हरा भरा कर रखा था और जो बेटों के मोहजालमें फंसकर उसके नतीजेको

قلعہ کے دروازے میرے آدمیوں کے سپرد کردیں تو میں باطمینان تمام حاضر ہو کر تلافی تقصیرات مافات کرونگا اور آپکی رضامندی کو مقدم سمجھکر کبھی کسی صورت سے آپکی ہتک اور تکلیف کا روادار نہونگا۔

بادشاہ نے اس عرضی کے پہونچتے ہی مجبوراً تمام قلعہ خالی کردیا اُسی دم اورنگ زیب کے آدمی جابجا بیٹھ گئے خزانوں اور کارخانوں پر مہریں لگ گئیں بادشاہ کے پاس لوگوں کی آمد و رفت بند ہوگئی پس وہ قلعہ اُنکے واسطے قیدخانہ ہوگیا اور وہ بڑی تلخی سے اپنی بقیہ عمر تیر کرنے لگے

کیسی عبرت کا مقام ہے کہ شاہجہان بادشاہ جسکو زمانے نے طرح طرح سے کامیاب اور کامران کر رکھا تھا اور جو اپنے بیٹوں کی محبت میں مآل کار کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

भूले हुवे थे एकदम तक़दीर के पल
ट जाने से किसी लायक़ नहीं रहे
जिनका हुक्म हज़ारों कोसों में च
लता था और जिनकी फ़ौज ४०००००
से ज़ियादा थी वह ऐसे लाचार औ
र बेबस हुवे कि अपने घर की नि
हिफ़ाज़त न कर सके जिस सल्त
नत के वास्ते उन्होंने अपने बे
गुनाह भाईयों की जान ली थी व
हीयों बेवफ़ाई करके उनको बुरे
हालों छोड़ गई इनके परदादा हु
मायूं बादशाह को जो फल भाईयों
के साथ हद से ज़ियादा महरबानी
करने का मिला था उससे ग़ाफ़ि
ल रह कर इन्होंने जो अंधाधुंध
मोहब्बत अपने बेटों के साथ की
थी उसका नतीजा उससे भी ब
दतर पाया जब उन्होंने अपने बेटे
(औरंगज़ेब) को लिखा था कि
यह दुनिया दारुल मुकाफ़ात है
तो उस वक़्त उनका दिल ज़रूर

بہولا ہوا تہا ایکدم مین تقدیر کے
پلٹ جانے سے کچھ لایق نرہا
جس کا حکم ہزارون کوس مین
چلتا تہا اور جسکی فوج چار
لاکہہ سے زیادہ تہی وہ ایسا
مجبور اور بے بس ہوا کہ اپنے
گہر کی بہی حفاظت نہ کرسکا جس
سلطنت کے واسطے اُس نے
اپنے بے گناہ بہائیون کی جان
لی تہی وہ یون بیوفائی کرکے
اُسکو بحالِ تباہ چہوڑ گئی اُس کے
پردادا ہمایون بادشاہ کو جو
بہائیون کے ساتہہ حد سے زیادہ
مہربانی کرنے کا نتیجہ ملا تہا اس سے
غافل رہ کر جو اس نے اپنے
بیٹون کے ساتہہ اندہا دہند
محبت کی اُس کا پہل اُس سے
بہی بدتر پایا جب اُس نے اپنے
بیٹے کو لکہا تہا کہ یہہ دنیا
دار المکافات ہے تو
اُسوقت اُس کا دل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

उनसे पुकार २ कर कहता होगा कि य
ह बदला उस बरताव का है कि जो
तूने अपने बाप से बरताया बाप
से बाग़ी होना इन बादशाहों के
खानदान में कई पीढीयों का विर
सा यानी दाय भाग था पहिले ज
हांगीर ने अपने बाप अकबर से ब
ग़ावत की मगर १ परदे के साथ-फि
र शाहजहां ने इस धड़ल्ले से की कि
बाप के ऊपर चढ़ कर गये हज़रत
औरंगज़ेब सब में सपूत निकले
कि तख़्त और ताज छीन कर बा
प को क़ैद ही कर दिया-

बाक़ी हाल इस बादशाह का औ
रंगज़ेब की तवारीख़ में लिखा जावे
गा-

پکار پکار کر اس سے کہتا ہوگا
کہ یہ پاداشں اس سلوک
کا ہے جو تو نے اپنے باپ
جہانگیر سے کیا تہا باپ سے
بغاوت کرنا خاندان مغلیہ
مین چند پشت کا ورثہ تھا
پہلے جہانگیر نے کی مگر ایک
حجاب کے ساتہہ پہر شاہجہان
نے اس دہڑلے سے کی
کہ باپ کے اوپر چڑہ کر گیا حضرت
اورنگ زیب سب مین سپوت
نکلے کہ سلطنت چہین کر باپ
کو قید ہی کر دیا-

باقی حال اس
بادشاہ کا اورنگ زیب کی
تواریخ مین لکہا جاویگا-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

शेष संग्रह·

अब कुछ फुटकर हाल शाहजहां के राज्य के लिखे जाते हैं जो बहुत ज़रूरी हैं-

अमलदारी·

शाहजहां की अमलदारी अकबर और जहांगीर से बहुत बढ़ गई थी उनकी सल्तनत की लंबाई लाहुरी बंदर से जो ठट्ठे के पास है सिलहट तक २००० कोस के क़रीब थी और चौड़ाई क़िले बस्त की सरहद से जो ईरान की अमलदारी से मिली हुई थी ऋड़से के क़िले तक जो कुतुबुल्मुल्क की अमलदारी के पास था १५०० कोस के क़रीब थी शाहजहानी १ कोस ५००० गज का था और गज ४२ उंगल का पच्छम में ईरान और तूरान से उत्तर में काशग़र और तिब्बत से दक्खन में गोलकुंडे और बीजापुर से पूरब में मग और रखंग यानी ब्रम्हा और अराकान से

تتمہ

اب کچھہ متفرق حالات شاہجہان بادشاہ کے عہد کے لکھے جاتے ہین جو بہت ضروری ہین

عملداری

شاہ جہان کی عملداری اکبر اور جہانگیر سے بہت بڑھ گئی تھی چنانچہ اُنکی سلطنت کا طول لاہری بندر سے جو ٹھٹھہ کے پاس ہے سلہٹ تک دو ہزار کوس کے قریب تھا اور عرض قلعہ بست توابع صوبہ کابل سے جسکی سرحد ملحق بحدود ایران تھی قلعہ اڑسہ تک جو عملداری قطب الملک سے ملا ہوا تھا قریب ڈیڑہ ہزار کوس کے تھا ایک کوس پانچ ہزار گز شاہجہانی کا تھا اور ایک گز ۴۲ اُنگل کا پچھم مین ایران و توران سے اُتر مین کاشغر اور تبت سے دکھن مین ملک گولکنڈہ اور بیجاپور سے پورب مین مگ اور رخنگ یعنی

१ बलख और बदख़्शां इस लंबाई में शामिल नहीं है-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...gitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सरहद मिलती थी पहनी नद्दी सूबे बंगाला और मुल्क मग को अलग करती थी कुतबुल्मुल्क की अमल्दारी से आगे बीजापुर के शाह आदिलखां की सलतनत थी और दोनो हरसाल खिरनी भेजा करते थे-

यह इतना लंबा चौड़ा राज २२ सूबों में बंटा हुआ था और एक २ सूबे में कई कई सरकारें थीं और सरकारों के नीचे परगने थे कुल परगने २२ सूबों मे ४३५० थे इनमें बाज़े २ परगने दिल्ली और लाहोर के सूबों में दस दस लाख की पैदा के थे-

सूबेदार और अमला.

हर सूबे में एक सूबेदार रहता था जिसके पास दीवान बख़्सी और वाक़ानवीस बादशाह के हज़ूर से मुक़र्रर होकर जाते थे जो अपना २ काम बादशाही ज़ाबते से उस के हुक्म से करते थे-

सरकारों में फ़ौजदार अमीन

بڑھا اور ارکان سے سرحد ملتی تھی پہنی ندی صوبہ بنگالہ و ملک مگ کی حد فاصل تھی اور چاٹگام رنگ ڈالون کے قبضہ مین تھا قطب الملک کے علاقہ سے آگے بیجاپور کے عادلخان کی سلطنت تھی اور دونو ہر سال خراج دیا کرتے تھے

یہ وسیع سلطنت ۲۲ صوبون مین منقسم تھی اور ایک ایک صوبہ مین کئی کئی سرکارین بطور ضلع کے تھین اور سرکار کے ماتحت محال یعنے پرگنہ تھے کل پرگنہ ۲۲ صوبون مین ۴۳۵۰ تھے انمین بعض بعض پرگنہ دہلی اور لاہور کے صوبون مین دس دس لاکھ روپیہ کی جمع کے تھے

صوبہ دار و عملہ

ہر صوبہ مین ایک صوبہ دار رہتا تھا جسکے پاس بادشاہ کی طرف سے دیوان بخشی اور وقائع نویس متعین رہا کرتے تھے جو اپنا اپنا کام اسکے حکم سے بموجب بادشاہی ضابطہ کے کرتے تھے

سرکارون مین فوجدار امین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

कोतवाल और परगनों में करोड़ी रहते थे फ़ौजदार पुलिस का अमीन माल का और करोड़ी तहसील का काम करता था-

जमांबंधी·

तहसील जमां का बंदोबस्त अकसर पुख़्ता था जमां पैमायश से ज़मीन की हैसियत पर मुकर्र होती थी काल बरस और बरसात कम होने के मोसमों में जमां भी कम करदी जाती थी-

आमदनी·

कुल सूबे की ज़मीन की जमां ८ अरब ८० किरोड़ दाम की थी जिसकी तफ़सील नीचे लिखी जाती है

१ सूबा दिह्ली १०० किरोड़ दाम
२ सूबा आगरा ९० किरोड़ दाम
३ सूबा लाहोर ९० किरोड़ दाम
४ सूबा अजमेर ६० किरोड़ दाम
५ सूबा दोलताबाद ५० किरोड़ दाम
६ सूबा बराड़ ५३ किरोड़ दाम

کوتوال اور پرگنوں میں کروڑی رہتے تھے کروڑی بجای تحصیلدار کے تھے فوجدار پولیس کا امین مال کا اور کروڑی تحصیل کا کام کرتا تھا

جمعبندی

تحصیل جمع کا بندوبست اکثر پختہ تھا جمعبندی پیمایش سے زمین کی حیثیت پر مقرر ہوتی تھی قحط سالی اور بارش کم ہونے کے دنوں میں جمع بھی کم کردیجاتی تھی

آمدنی

کل صوبوں کی جمع یعنی زمینی آمدنی ۸ ارب اور ۸۰ کروڑ دام کی تھی جسکی صوبہ وار تفصیل درج ذیل ہے

۱ صوبہ دارالخلافت شاہجہان آباد ۱۰۰ کروڑ دام
۲ صوبہ مستقر الخلافت اکبرآباد ۹۰ کروڑ دام
۳ صوبہ دارالسلطنت لاہور ۹۰ کروڑ دام
۴ صوبہ اجمیر ۶۰ کروڑ
۵ صوبہ دولت آباد ۵۰ کروڑ دام
۶ صوبہ برار ۵۳ کروڑ دام

७ सूबा गुजरात ५३ किरोड़ दाम	۷ صوبہ احمد آباد ۵۳ کروڑ دام
८ सूबा बंगाला ५० किरोड़ दाम	۸ صوبہ بنگالہ ۵۰ کروڑ دام
९ सूबा इलहाबाद ४० किरोड़ दाम	۹ صوبہ الہ آباد ۴۰ کروڑ دام
१० सूबा मालवा ४० किरोड़ दाम	۱۰ صوبہ مالوہ ۴۰ کروڑ دام
११ सूबा खानदेस ३० किरोड़ दाम	۱۱ صوبہ خاندیس ۳۰ کروڑ دام
१२ सूबा अवध ३० किरोड़ दाम	۱۲ صوبہ اودھ ۳۰ کروڑ دام
१३ सूबा तिलंगाना ३० किरोड़ दाम	۱۳ صوبہ تلنگانہ ۳۰ کروڑ دام
१४ सूबा मुलतान ३० किरोड़ दाम	۱۴ صوبہ ملتان ۳۰ کروڑ دام
१५ सूबा उड़ीसा २० किरोड़ दाम	۱۵ صوبہ اڑیسہ ۲۰ کروڑ دام
१६ सूबा काबुल १६ किरोड़ दाम	۱۶ صوبہ کابل ۱۶ کروڑ دام
१७ सूबा कशमीर १५ किरोड़ दाम	۱۷ صوبہ کشمیر ۱۵ کروڑ دام
१८ सूबा ठट्ठा ८ किरोड़ दाम	۱۸ صوبہ ٹھٹھہ ۸ کروڑ دام
१९ सूबा बलख़ ८ किरोड़ दाम	۱۹ صوبہ بلخ ۸ کروڑ دام
२० सूबा कंधार ६ किरोड़ दाम	۲۰ صوبہ قندھار ۶ کروڑ دام
२१ सूबा बदख़शां ४ किरोड़ दाम	۲۱ صوبہ بدخشان ۴ کروڑ دام
२२ बिलायत बगलाना २ किरोड़ दाम	۲۲ صوبہ بگلانہ ۲ کروڑ دام

यह जमा साल २० जलूसी में थी ४० दाम का १) गिना जाता था जिस से ८ अरब ८० किरोड़ दाम के २२ किरोड़ रुपये होते थे —

یہ جمع ۲۰ سال جلوسی میں تھی ۴۰ دام کا روپیہ محسوب ہوتا تھا جس سے آٹھ ارب ۸۰ کروڑ دام کے ۲۲ کروڑ روپے ہوتے تھے

पहिले यानी जब बादशाह तख़्त

پہلے یعنی جب بادشاہ تخت نشین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

घर बैठे येतो ७ किरोड़ काही मुल्क
था और ८० किरोड़ दाम की आमद
नी के ६ सूबे बादशाह के अहद में
फ़तह हुवे जिनके नाम ये हैं -
१ सूबे दौलताबाद के ज़िले २९ किरोड़ दाम
२ सूबा तिलंगाना ३० किरोड़ दाम
३ सूबा बलख ८ किरोड़ दाम
४ सूबा कंधार ७ किरोड़ दाम
५ सूबा बदख़्शां ४ किरोड़ दाम
६ विलायत बगलाना २ किरोड़ दाम
और १ अरब दाम की जमा बादशा
हके अदल और इन्तज़ाम से २०
बरसों में बढ़ी इस तरह कुल राज की
जमा ८ अरब ८० किरोड़ दाम की
होगई थी जिसमें बादशाही ख़ाल
सा १ अरब २० किरोड़ दाम का था उ
सकी जमा १२ महीने में बैठती थी इत
ना ख़ालसा पहिले कभी नहीं था -

ख़ज़ाना

जो ख़ज़ाना अकबर बादशाह
ने ५० बरस में जमा किया था इतना

ہو لیے رہتے تو سات ارب دام
کا ہی ملک تھا اور ۸۰ کروڑ آمدنی
کے صوبہ بادشاہ کے عہد مین فتح ہوئے
جو درج ذیل ہین -
(۱) اضلاع صوبہ دولت آباد ۲۹ کروڑ دام
(۲) صوبہ تلنگانہ ۳۰ کروڑ
(۳) صوبہ بلخ ۸ کروڑ
(۴) صوبہ قندہار ۷ کروڑ
(۵) صوبہ بدخشان ۴ کروڑ
(۶) واریت بگلانہ ۲ کروڑ
اور ایک ارب دام کا اضافہ ۲۰ سال مین
علاوہ چارون صوبون دکن کے ہوا
اس طرح کل ممالک محروسہ کی جمع
۸ ارب ۸۰ کروڑ دام کی ہوگئی تھی
جس مین بادشاہی خالصہ ایک ارب
۲۰ کروڑ دام کا تھا جس کی جمع بارہ مہینے
تین کروڑ روپے کی بیٹھتی تھی اتنا
خالصہ پہلے کبھی نہین تھا -

خزانہ

جو خزانہ اکبر بادشاہ نے پچاس برس
کی سلطنت مین جمع کیا تھا وہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

किसी बादशाह ने नहीं किया था जहां
गीर ने अपने २२ बरस के राज़ में ब
हुतसा उसमें से ख़रच किया शाह जहां के
ज़माने में बेहिसाब रुपया फ़ौज
बंदी इनाम और बड़ी २ इमारतों
के बनाने में ख़रच हुआ तो भी मुल्क
की आबादी और रैयत की आसू
दगी से बहुत सा रुपया ख़ज़ाने
में जमा था और जवाहर तो इत
ना था कि कुल दुनया के बादशा
हों के पास नहीं होगा—
७ किरोड़ का जवाहर ख़ास था
जिसमें से २ किरोड़ का तो शाह
ज़ादों को इनायत हो गया था और
५ किरोड़ का मौजूद था जिसमें २
किरोड़ का तो बादशाह के पहनने
के वास्ते ख़िदमतगारों के पास रह
ता था और ३ किरोड़ का चेलों के ह
वाले था और यह सब जवाहर १००
बरस में इकट्ठा हुआ था—

کسی بادشاہ کو میسر نہین ہوا تھا
جہانگیر بادشاہ نے اپنی ۲۲ سالہ
سلطنت مین بہت خرچ کیا
شاہجہان کے عہد مین آبادی ملک
اور رفاہ رعایا کی وجہ سے باوجود
کثرت مصارف سپاہ وانعام و
تعمیر عمارات عالیہ اسقدر خزانہ جمع
تھا کہ جس کا کچھہ حساب نہین اور
جواہرات تو اسقدر تھے کہ بقول
مؤلف بادشاہ نامہ کل فرمانروایان
عالم کے پاس موجود نہون گے
سات کروڑ کا جواہر خاصہ تھا
جس مین سے دو کروڑ تو بادشاہزادون
کو عطا ہو گیا تہا اور پانچ کروڑ کا
موجود تہا اُس مین سے دو کروڑ
کا بادشاہ کے پہننے کے واسطے
خدمتگارون کے پاس رہتا تہا اور
تین کروڑ کا چیلون کی تحویل مین
تھا یہ اسقدر جواہر ایک سو برس
مین جمع ہوا تھا۔

बादशाह के पास १ सरपेच लालों का
بادشاہ کے پاس ایک سرپیچ لعل کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

का १२ लाख रुपयेका और १ हारमोतियोंका १६ लाख रुपयेका और २ हार २० लाख रुपयेके थे ये चीजें अकबर बादशाहकी बनवाईहुई थीं जहांगीर और शाहजहांने भी इनमें कुछ इज़ाफ़ा कियाथा—

सिक्के

बादशाही टकसालें राजधानीके सिवाय अकसर सूबोंमेंथीं जिनमें सोने और चांदीके सिक्के पड़ा करतेथे और उनके नाम भी अलग अलग थे—

मोहर—असरफ़ी
आधीमोहर—धान
पावमोहर—चरण
आधारुपया—दरब
पावरुपया—निसार

इनके सिवाय हज़ार २ और पांच पांच सौ तोलेके भी मोहर और रुपये होतेथे और वे इनामोंमें दियेजातेथे—

قیمتی بارہ لاکھ روپیہ اور ایک موتیوں کی مالا قیمتی ۱۶ لاکھ روپیہ اور مالا قیمتی ۲۰ لاکھ روپیہ کی تھین اور یہ چیزین اکبر بادشاہ کی بنوائی ہوئی تھین جہانگیر اور شاہجہان نے بھی انمین کچھ اضافہ کیا تھا

سکہ

بادشاہی ٹکسالین دار السلطنت کے سوائے اکثر صوبون مین بھی تھین جنمین سونے چاندی اور تانبہ کے سکہ تیار ہوا کرتے تھے اور اُنکے نام بھی خاص طور کے تھے۔ مثلاً

مُہر — اشرفی
آدھی مہر — دھن
پاؤ مہر — چرن
آدھا روپیہ — درب
پاؤ روپیہ — نثار

انکے علاوہ ہزار ہزار اور پانچ پانچسو تولہ کی بھی مہر اور روپے ہوتے تھے اور وہ بخششون مین دیئے جاتے تھے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

खर्च	مصارف
खर्च भी शाहजहां के वक्त में बहुत हुआ फ़ौज खर्च के सिवाय इनाम और बख़्शिश २० बरस में ९ किरोड़ ५० लाख की हुई थी और २ किरोड़ ५० लाख रुपया उन इमारतों में खर्च हुआ था जो अपनी जवाब आप ही थीं उन में से खास ख़ास नीचे लिखी जाती हैं —	خرچ بھی شاہجہان کے وقت مین بہت ہوا فوج خرچ کے سواے انعام اور بخشش ۲۰ برس مین ۹ کروڑ پچاس لاکھ روپیہ نقد وجنس کی ہوئی تھی اور دو کروڑ پچاس لاکھ روپیہ اُن عمارتون مین خرچ ہوا تھا جو لاثانی ہین خاص خاص عمارتون کی تفصیل یہہ ہے
१ आगरे की इमारतें १ किरोड़ १० लाख रुपये	(۱) عمارات آگرہ ایک کروڑ دس لاکھ روپے
२ आगरे के किले में संग मरमर की मस्जिद और दौलतखाना ५० लाख	(۲) مسجد سنگ مرمر قلعہ و دولت خانہ ۵۰ لاکھ
३ ताजबीबी का रोज़ा ५० लाख	(۳) روضہ تاج گنج ۵۰ لاکھ
४ दिल्ली की इमारतें मस्जिद के सिवाय ५० लाख	(۴) عمارات شاہجہان آباد ۵۰ لاکھ
५ लाहोर के बाग़ और इमारतें ५० लाख	(۵) عمارات و باغات لاہور ۵۰ لاکھ
६ काबुल की इमारतें १२ लाख	(۶) عمارات کابل ۱۲ لاکھ
७ अजमेर और अहमदाबाद की १२ लाख	(۷) عمارات اجمیر و احمد آباد ۱۲ لاکھ
८ कश्मीर की इमारतें ८ लाख	(۸) عمارات کشمیر ۸ لاکھ
९ कंधार वस्त और ज़मीनदावर के कोट वग़ैरा ८ लाख रुपये	(۹) احصار قندہار و بست و زمینداور ۸ لاکھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

इनाम और खैरात

इनाम भी कसरत से दिये जाते थे पहिले जलूसी बरस में १ किरोड़ ८० लाख रुपया बख़्शा गया था और ११ वें बरस में १९ लाख इसी तरह हमेशा बख़्शा जाता था जो मौक़े २ पर लिखा जा चुका है नक़द के सिवाय ज़मीन भी बख़्शी जाती थी पहिले साल में ४ लाख बीघा ज़मीन और १२० गांव खैरात किये गये थे और यह तरीका खैरात का हिन्दुओं से बहुत मिलता था—

इनाम देने का १ अजीब ढंग यह भी था कि जिससे बादशाह खुश होते थे उसको रुपयों के बराबर तोल कर वह रुपया उसी को दिला देते थे कई इनाम पाने वालों का तोल नीचे लिखे माफ़िक था—

१ तालबाय किलीम (शायर) ५०००
२ मोहम्मद जान कुदसी (शायर) ५५००
३ जगनाथराय महाकवि (त्रिशली) ४०००

انعام اور خیرات

انعام بھی کثرت سے دئے جاتے تھے چنانچہ سال اول جلوس مین ایک لاکھ کروڑ اسی لاکھ روپیہ بخشا گیا تھا اور سال گیارہ جلوسی مین ۱۹ لاکھ علی ہذالقیاس زمین اس کے علاوہ دیجاتی تھی سال اول جلوس مین چار لاکھ بیگہ زمین اور ایک سو بیس گانون خیرات کئے تھے اور یہ طریقہ خیرات کا ہندوون کے رواج سے بہت کچھ ملتا جلتا تھا۔

انعام دینے کا ایک عجیب ڈھنگ یہ بھی تھا کہ جس سے بادشاہ خوش ہوتے اُسکو روپیون کے برابر تول کر وہ روپیہ اسی کو دلا دیتے تھے ان چند انعام پانے والون کا وزن حسب ذیل ہوا تھا۔

۱ طالبائے کلیم
۲ محمد جان قدسی
۳ جگناتھ مہاکب راے

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

४ जमालखां क़िरावली मीर शिकार ८०००	۴ جمال خان قراول میر سکار
५ मुल्ला अबदुलहमीद बादशाह नामे का बनाने वाला ३०००	۵ ملا عبد الحمید مولف بادشاہ نامہ
६ मुल्ला अबदुलहकीम स्यालकोटी ६०००	۶ ملا عبد الحلیم سیالکوٹی
७ क़ाज़ी मोहम्मद अफ़ज़ल ६०००	۷ قاضی محمد افضل
८ आरिफ़ ख़िदमतगार ७०००	۸ عارف خدمتگار
इन सब में जियादा भारी जमालखां और सब से हलका मुल्ला अबदुलहमीद था -	ان سب مین زیادہ بھاری جمال خان اور بہت ہلکا ملا عبد الحمید تھا -
रुपया लुटाने का भी रिवाज था जब बादशाह सफ़र करके आते थे या लाहौर काबुल और अजमेर वग़ैरा के दौलतख़ानों में दाख़िल होते थे तब भी रुपया लुटाया जाता था और ईद की सवारियों में भी ऐसा होता था - ख़ैरात भी बहुत होती थी उसमें और नौरोज़ वग़ैरा के जश्नों में जो रुपया ख़र्च होता था उससे सब को फ़ायदा पहुंचता था मामूली ख़ास ख़ास ख़ैरातों का ख़र्च जो साल भर में होता था नीचे लिखे माफ़िक था -	روپیہ لٹانے کا بھی رواج تھا چنانچہ جب بادشاہ شہر سے دار الخلافت مین آتے تھے یا لاہور و کابل وغیرہ صوبون کے دولتخانون مین داخل ہوتے تھے تو روپیہ لٹایا جاتا تھا اور عیدونکی سواریون مین بھی خیرات بہت ہوتی تھی اُسمین اور تقریبات سلطنت مین جو روپیہ صرف ہوتا تھا اُس سے سب کو فائدہ پہونچتا تھا خاص خاص خیراتون کا صرف جو سال بھر مین ہوتی تہین حسب ذیل تھا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१ बादशाहके शमसी वज़नयानी सालग्रहके तुलादान में जो संक्रांत के हिसाबसे होती थी ४००००	١- وزن شمسی بادشاہ تاریخ ۴ ماہ بہمن کو
२ बादशाह कमरी वज़नयानी चांद्र मास के हिसाबकी सालग्रह में ४००००	۲ وزن قمری جو ۲۳ ربیع الثانی کو ہوتا تہا
३ बादशाहज़ादों की सालग्रहों के तुलादानों में १०००००	۳ وزنہای سالگرہ شاہزادہ دارا شکوہ و شجاع و اورنگ زیب و مراد بخش جو سال بہر مین ایک مرتبہ ہوتے تھے ایک لاکہہ
४ २७ रजब की रात को १००००	۴- ۲۷ رجب کی شب کو بتقریب معراج پیغمبر صاحب
५ शबरात को १००००	۵ شب برات کو
६ रमज़ान के रोज़ों की बाबत ३००००	۶ بابت روزہ ہای رمضان یکم شوال کو
७ ताजबीबीके उर्स यानी संवतसरी में ५००००	بابت عرس ممتاز الزمانی بیگم تاریخ ۱۷ ماہ ذیقعدہ کو
८ मोहर्रम में १००००	۸ غرہ محرم کو
९ तारीख १२ रबीउलअव्वल की रात में पैग़म्बर साहिब का जन्म हुआ था उसके वास्ते १००००	۹ بتقریب میلاد پیغمبر ۱۲ ربیع الثانی کی شب کو
१० ता· १२ जमादिउलअव्वल की रात में अकबर बादशाह का देहांत हुआ था उसके वास्ते १००००	۱۰- شب ۱۲ جمادی الاول کو بیادگار وفات اکبر بادشاہ

बादशाही जशन यानी उच्छव

تقریبات سلطنت

सबसे बड़ा उच्छव नौरोज़ का होता था जिस दिन मेख में भानु होता था उस दिन से मेखसंक्रांत तक १९ दिन

سب سے بڑی تقریب نوروز کی ہوتی تھی جبدن کہ آفتاب برج حمل مین آتا تہا اُس دن سے لیکر شرف آفتاب تک ۱۹ دن -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

बराबर ख़ुशी के जल्से होते थे दौलतख़ाना तरह तरह से सजाया जाता था शाहज़ादे और बड़े २ अमीर लाखों रुपये की अनोखी और क़ीमती जड़ाऊ चीजें और जवाहरात वग़ैरा बादशाह को नज़र करते थे और बादशाह भी भारी भारी ख़िलअत जड़ाऊ ज़ेवर हथियार और हाथी घोड़े इनायत फ़रमाते थे और ऐसे ही जल्से ज़नाने में भी होते थे और मीनाबाज़ार भी लगता था

नौरोज़ के दिन पान और अतर सोने के जड़ाऊ ख़ानों में अमीरों वज़ीरों और दरबारियों को इनायत होते थे -

इससे उतरकर सालग्रह का उत्सव था जिनमें बादशाह तो साल भर में २ दफ़े सोने और चांदी और दूसरी चीजों से तुलते थे और शाहज़ादे १ दफ़े ये सब तुलादान मुहूरत से होते थे और कुल चीजें तुलादानों की

برابر ہر روز خوشی کے جلسہ ہوتے تھے دولتخانہ طرح طرح کے تکلفات سے سجایا جاتا تھا شہزادے اور بڑے بڑے امیر لاکھوں روپیہ کی جڑاؤ اور دوسری عجیب وغریب چیزیں پیشکش کے نام سے بادشاہ کے نذر کرتے تھے اور بادشاہ بھی انکو بھاری بھاری خلعت مع زیور مرصع وقیمتی ہتھیاروں کے اسپ وفیل خاصہ کے عنایت کرتے تھے اور مینا بازار بھی لگتا تھا

نوروز کے دن پان اور عطر سونے کے جڑاؤ خوانون مین امیرون وزیرون اور دوسرے حاضرین دربار کو عطا ہوتے تھے

اس سے اتر کر تقریب شمسی وقمری سالگرہ کی تھی جسمین بادشاہ تو سال بھر مین دو دفعہ سونے چاندی اور دوسری چیزون مین تلا کرتے تھے اور شاہزادہ ایک دفعہ یہ کام تقویم سے ساعت دیکھکر ہوتے تھی کل چیزین

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ग़रीबों और मोहताजों को खैरात
करदी जाती थी-

लशकर.

कुल फौज ४ लाख ३०००० थी
जिसमें ३ लाख ७५००० सवार ८०००
मनसबदार ७००० अहदी बरकंदा
ज़ और ४०००० पैदल बंदूक़ची
गोलंदाज़ और बाण चलाने वा
ले थे इनमें से १०००० तो हमेशा
बादशाह की ख़िदमत में हाज़िर
रहते थे और ३०००० क़िलों में
और सूबों में तईनात थे-
सवारों में २००००० तो बादशाही
नौकर थे और १७५००० शाहज़ादों
अमीरों और मनसबदारों के नौ
कर थे जिनकी तनख़्वाह वे अपने
मनसब की तनख़्वाह में से देते थे-

मनसबदार.

८००० मनसबदारों में बड़े बड़े अ
मीर राजा महाराजा बल्कि शाह
ज़ादे भी शामिल थे क्योंकि मनस
ब के बग़ैर शाहज़ादों की भी तन
ख़्वाह मुक़र्रर नहीं होती थी रोज़ीना पा
या करते थे और मनसब नहीं मि
लता था जब तक कि किसी ख़िदमत

تلادان کی غریبوں اور محتاجوں کو
تقسیم ہو جاتی تھیں

لشکر

کل فوج ۴ لاکھ ۳۰ ہزار تھی
جس میں تین لاکھ ۷۵ ہزار سوار
۸۰۰۰ منصب دار ۷۰۰۰
احدی و برقنداز اور ۴۰۰۰۰
پیادہ تفنگچی گولہ انداز و باندار
تھے جن میں سے دس ہزار تو
ہمیشہ بادشاہ کی رکاب میں
حاضر رہتے تھے اور ۳۰ ہزار قلعوں
اور صوبوں میں تعینات تھے ۔
سواروں میں دو لاکھ [illegible]
خوار یعنی بادشاہی تنخواہ دار تھے اور
ایک لاکھ ۷۵ ہزار امیروں اور
منصبداروں کے ملازم تھے جنکی
تنخواہ وہ دیتے تھے

منصب دار

۸۰۰۰ منصب داروں میں بڑے
بڑے امیر راجہ مہاراجہ بلکہ شہزادے
بھی شامل تھے کیونکہ بغیر منصب کے
شہزادوں کی بھی تنخواہ مقرر نہیں
ہوتی تھی روزینہ پایا کرتے تھے
اور منصب نہیں ملتا تھا جب تک
کہ کسی خدمت پر مقرر

Digitized by Arya Samaj Foundation
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

परमुकर्ररनहींहोतेथेमगरशाह- ज़ादेदाराशिकोहकोबग़ैरख़िद मतकेहीमनसबमिलगयाथा जिसकासबबयहहुआथाकिबा दशाहकोउससेबहुतमोहब्बतथी औरइसलियेअपनेपाससेजुदा नहींकरतेथेजबशाहज़ादेशुजा अकीतईनातीपहिलीदफ़ैदख नकीमोहिमपरहुईऔरवहमन सबपाकरसलामकरनेकोहा ज़िरआयातोशाहज़ादेदाराशि कोहजोसबमेंबड़ाथामारेग़ैरत केरोताहुआदीवानखानेसेउठ गयातबबादशाहनेउसकोभी बग़ैरकिसीख़िदमतकेमनसबदेदिया- सन२० जलूसीकेअख़ीरतक जोमनसबदारथेउनकागोश वारायहहै-	نہیں ہوتے تھے مگر شاہزادہ دارا شکوہ کو بغیر خدمت کے ہی منصب مل گیا تھا جس کا سبب یہ ہوا تھا کہ بادشاہ کو اس سے بہت محبت تھی اور اسی لئے اپنے پاس سے علیحدہ نہیں کرتے تھے مگر جب شاہزادہ شجاع کی تعیناتی اول دفعہ دکن کی مہم پر ہوئی اور اس نے منصب پاکر سلام کیا تو دارا شکوہ جو سب بھائیوں میں بڑا تھا رقت کرتا ہوا دیوان خانہ سے اٹھ گیا تب بادشاہ نے اسکو بھی بلا کسی خدمت کے منصب دیدیا۔ سنہ ۲۰ جلوسی کے اخیر تک جو منصبدار تھے ان کا گوشوارہ یہ ہے
१ बीस हज़ारी १	یک (۱) بیس ہزاری
२ पंद्रह हज़ारी २	دو (۲) پندرہ ہزاری
३ बारा हज़ारी १	یک (۳) بارہ ہزاری
४ नौ हज़ारी १	یک (۴) نو ہزاری
५ सात हज़ारी ६	ے (۵) سات ہزاری
६ छः हज़ारी ५	ہ (۶) چھ ہزاری
७ पांच हज़ारी २०	عـــ (۷) پانچ ہزاری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation

८ चार हज़ारी ... २०
९ तीन हज़ारी ... ५४
१० ढाई हज़ारी ... ११
११ दो हज़ारी ... ५१
१२ डेढ़ हज़ारी ... ५२
१३ हज़ारी ... ६७
१४ नुह सदी ... २३
१५ आठ सदी ... ४०
१६ सात सदी ... ६१
१७ छः सदी ... २०
१८ पांच सदी ... ९४

पांचसदी से नीचे की तफ़सील बादशाह नामे में नहीं है—

(۸) آٹھ ہزاری
(۹) سہ ہزاری
(۱۰) ڈھائی ہزاری
(۱۱) دو ہزاری
(۱۲) ڈیڑھ ہزاری
(۱۳) ہزاری
(۱۴) نہصدی
(۱۵) آٹھ صدی
(۱۶) سات صدی
(۱۷) چھ صدی
(۱۸) پانصدی

پانصدی سے نیچے کی تفصیل بادشاہ نامہ مین نہین ہے

बड़े २ मनसबदारों के नाम.

ऊपर लिखे मनसबदारों में से ५ हज़ारी तक के नाम यह हैं—

नाम	मनसब	सवार	दोअस्पा सिहअस्पा
१ शाहज़ादा दाराशिकोह	२० हज़ारी	२००००	१००००
२ शाहज़ादा शुजाअ	१५ हज़ारी	१५०००	८०००
३ शाहज़ादा औरंगज़ेब	१५ हज़ारी	१५०००	८०००
४ शाहज़ादा मुरादबख़्श	१२ हज़ारी	९०००	...
५ आसिफ़ख़ां वज़ीरख़ानख़ाना	९ हज़ारी	९०००	९०००
६ ख़ानदौरां नुसरतजंग	७ हज़ारी	७०००	५०००
७ अलीमरदानख़ां अमीरुल उमरा	७ हज़ारी	७०००	५०००

بڑے بڑے منصبداروں کا نام

مندرجہ بالا منصبداروں مین سے پانچہزاری تک کے نام یہ ہین -

نام	منصب	سوار	دو اسپہ سہ اسپہ
۱ شہزادہ دارا شکوہ	۲۰ ہزاری	۲۰ ہزار	۱۰ ہزار
۲ شہزادہ شجاع	۱۵ ہزاری	۱۵۰۰۰	۸۰۰۰
۳ شہزادہ اورنگزیب	"	"	"
۴ شہزادہ مراد بخش	۱۲ ہزاری	۹۰۰۰	...
۵ آصف خان وزیر خانخانان	۹ ہزاری	۹۰۰۰	۹۰۰۰
۶ خاندوران نصرت جنگ	۷ ہزاری	۷۰۰۰	۵۰۰۰
۷ امیر الامرا علیمردان خان	۷ ہزاری	۷۰۰۰	۵۰۰۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

८ सईद खां ज़फ़रजंग	७ हज़ारी	७०००	५०००	۵۰۰۰	۷۰۰۰	۷ ہزاری	۸ سعید خان ظفر جنگ
९ इसलाम खां	७ हजारी	७०००	५०००	۵۰۰۰	۷۰۰۰	۷ ہزاری	۹ اسلام خان
१० सादुल्लाखां वजीर	७ हजारी	७०००	...	...	//	//	۱۰ اسعد اللہ خان وزیر
११ अफ़ज़लखां	७ हज़ारी	४०००	...	...	۴۰۰۰	//	۱۱ افضل خان
१२ सैयद खान जहां	६ हज़ारी	६०००	६०००	۶۰۰۰	۶۰۰۰	۶ ہزاری	۱۲ سید خان جہان
१३ आज़म खां	६ हजारी	६०००	...	...	//	//	۱۳ اعظم خان
१४ अबदुल्लाह खां बहादुर फ़ीरोज़जंग	६ हजारी	६०००	...	//	//	//	۱۴ عبداللہ خان بہادر فیروز جنگ
१५ सैयद जलाल बुखारी	६ हजारी	६०००	...	//	//	//	۱۵ سید جلال بخاری
१६ नजर मोहम्मद खां का बेटा खुसरो	६ हजारी	६०००	...	//	//	//	۱۶ خسرو ولد نذر محمد خان
१७ शायस्ता खां	५ हज़ारी	५०००	५०००	۵۰۰۰	۵۰۰۰	۵ ہزاری	۱۷ شایستہ خان
१८ बहादुर खां रुहेला	५ हज़ारी	५०००	५०००	//	//	//	۱۸ بہادر خان روہیلہ
१९ मिरज़ा ईसा तरखां	५ हजारी	५०००	...	...	//	//	۱۹ مرزا عیسے ترخان
२० राजा जसवंत सिंघजी	५ हजारी	५०००	२५००	۲۵۰۰	//	//	۲۰ راجہ جسونت سنگھ
२१ रुस्तम खां	५ हजारी	५०००	२०००	۲۰۰۰	//	//	۲۱ رستم خان
२२ राजा जयसिंघ	५ हजारी	५०००	२०००	//	//	//	۲۲ راجہ جے سنگھ
२३ कुलीच खां	५ हज़ारी	५०००	२०००	//	//	//	۲۳ قلیچ خان
२४ वज़ीर खां	५ हजारी	५०००	...	...	//	//	۲۴ وزیر خان
२५ राजा गज़सिंघ	५ हजारी	५०००	...	//	//	//	۲۵ راجہ گجسنگھ
२६ शाहनवाज खां सफ़वी	५ हजारी	५०००	...	//	//	//	۲۶ شاہنواز خان صفوی
२७ राजा जगत सिंघ	५ हजारी	५०००	...	//	//	//	راجہ جگت سنگھ
२८ ऐतक़ाद खां	५ हज़ारी	५०००	..	//	//	//	۲۸ اعتقاد خان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२९ सफ़दरख़ां	५ हज़ारी	५०००	०००	۰۰۰	۵۰۰۰	۵ہزاری	۲۹ صفدرخان
३० राजा विट्ठलदास	५ हज़ारी	५०००	०००	//	//	//	۳۰ راجہ بیٹھلداس
३१ सिपहदार ख़ां	५ हज़ारी	५०००	०००	//	//	//	۳۱ سپہدارخان
३२ अलावरदी ख़ां	५ हज़ारी	५०००	०००	//	//	//	۳۲ الہ وردی خان
३३ ख़वासख़ां	५ हज़ारी	५०००	०००	//	//	//	۳۳ خواص خان
३४ मालूजी दखनी	५ हज़ारी	५०००	०००	//	//	//	۳۴ مالوجی دکھنی
३५ जाफ़रख़ां	५ हज़ारी	५०००	०००	//	//	//	۳۵ جعفرخان
३६ असालत ख़ां	५ हज़ारी	५०००	०००	//	۴۰۰۰	//	۳۶ اصالت خان

शाहज़ादों और बड़े २ अमीरों को जो मनसब की तनख़्वाह मिलती थी उसमें ७ आसामियों की तनख़्वाह बादशाहनामे में लिखी थी वह यहां दरज की जाती है यह तनख़्वाह दामों के हिसाब से मिलती थी १ के ४० दाम काटे जाते थे-

شاہزادون اور بڑے بڑے امیرون کو جو تنخواہ منصب کی ملتی تھی اُسمین سے سات آسامیون کی تنخواہ بادشاہ نامہ مین لکھی تھی وہ یہان درج کیجاتی ہے یہ تنخواہ دامون کے حساب سے ملتی تھی ایک روپے کے چالیس دام کاٹے جاتے تھے

नाम	दाम	रुपया	روپے	دام	نام
१ शाहज़ादा दारा शिकोह	४० किरोड़	१ किरोड़	ایک کروڑ	۴۰ کروڑ	۱ شاہزادہ داراشکوہ
२ शुजाअ	२५ किरोड़	६० लाख	۶۰ لاکھ	۲۵ کروڑ	۲ شہزادہ شجاع
३ औरंगज़ेब	२५ किरोड़	६० लाख	//	//	۳ اورنگ زیب
४ मुरादबख़्श	१२ किरोड़	३० लाख	۳۰ لاکھ	۱۲ کرور	۴ مُرادبخش
५ आसिफ़ख़ां	२० किरोड़	५० लाख	۵۰ لاکھ	۲۰ کرور	۵ آصف خان

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

६ सादुल्लाहख़ां	१२ किरोड़	३० लाख	۶ سعد اللہ خان	۱۲ کروڑ	۳۰ لاکھ
७ अलीमरदान ख़ां	१२ किरोड़	३० लाख	۷ علیمردان خان	۱۲ کروڑ	۳۰ لاکھ

मनसबदारोंकी अख़ीर लिस्ट

साल २० के पीछे साल ३० तक शाहज़ादें और अमीरोंका बहुत कुछ इज़ाफ़ा होगयाथा-

मुल्लाज़ाहिदने अपनी किताब में कि जिसका ख़ुलासा हमने इस तीसरे हिसे में लिखा है बादशाह के अख़ीर वक्त सल्तनत तक की फ़हरिस्त मनसबदारोंकी लिखी है उसका गोशवारा नीचे लिखे माफ़िक़ है-

शाहज़ादे

१ ६० हज़ारी	१	३ १५ हज़ारी	२
२ २० हज़ारी	२	४ ७ हज़ारी	३

उमराव

१ नोहज़ारी	१	९ दोहज़ारी	६८
२ सातहज़ारी	१०	१० डेढ़हज़ारी	७५
३ शिशहज़ारी	६	११ हज़ारी	१३६
४ पंचहज़ारी	३२	१२ नोसदी	२९
५ चारहज़ारी	३७	१३ आठसदी	८१
६ साढ़ेतीनहज़ारी	९	१४ सातसदी	७२
७ तीनहज़ारी	४७	१५ छः सदी	५९
८ ढाईहज़ारी	२५		

منصبدارون کے اخیر لسٹ

سال ۲۰ جلوسی کے بعد سے سال ۳۰ تک شہزادون اور امیرون کا بہت کچھہ اضافہ ہوگیا تھا۔

مُلا زاہد نے اپنے بادشاہ نامہ مین جس کا خلاصہ ہم نے اس تیسرے حصہ مین لکھا ہے بادشاہ کے اخیر وقت سلطنت تک کے منصبدارون کی فہرست درج کی ہے اُس کا گوشوارہ حسب مندرجہ ذیل ہے۔

شاہزادے	امرا
۱۔ ۶۰ ہزاری یک	۶ ساڑھے تین ہزاری
۲۔ ۲۰ ہزاری دو	۷ تین ہزاری
۳۔ پندرہ ہزاری دو	۸ ڈہائی ہزاری
۴ سات ہزاری ۳ جملہ ۸	۹ دو ہزاری
امرا	۱۰ ڈیڑہ ہزاری
۱ نو ہزاری یک	۱۱ ہزاری
۲ سات ہزاری	۱۲ نہصدی
۳ شش ہزاری	۱۳ آٹھصدی
۴ پنجہزاری	۱۴ ہفتصدی
۵ چلہزاری	۱۵ ششصدی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

पांचसदीअमीरनहीं लिखेहैं-

शाहज़ादोंके आठआसामियों कीतफ़सील.

१ शाहज़ादादाराशिकोह ६० हजारी ज़ात ४०००० सवारदोअसातीअस्पा

२ शाहज़ादा शुजाअ २० हजारीजात १५००० सवार दुअस्पा

३ शाहज़ादा औरंगजेब २० हजारी ज़ात १५००० सवारदुअस्पा

४ शाहज़ादामुरादबख़्श १५ हज़ारी ज़ात १२००० सवार इसमें ८००० दुअस्पा

५ शाहज़ादादाराशिकोहकाबड़ाबेटा सुलेमानशिकोह १५ हज़ारीज़ात ८००० सवार

६ शाहज़ादादाराशिकोहकादूसरा बेटा सिपहरशिकोह ७ हज़ारीज़ात २००० सवार

७ शाहज़ादाशुजाअकाबेटासुलता नज़ैनुलआबदीन ७ हज़ारीज़ात २००० सवार

८ शाहज़ादाऔरंगज़ेबकाबड़ाबेटा सुलतानमोहम्मद ७ हज़ारीज़ा त २००० सवार-

१ शुजाअके बेटे बलंदअख़्तर और

२ औरंगज़ेबकेबेटे मोअज़्ज़म अक बर, और कामबख़्श के मनसब नहीं हुवे थे-

پانچ صدی امیر نہین لکھے ہین

شاہزادون کی ۸ سالیون کی تفصیل

۱ شاہزادہ داراشکوہ ۶۰ ہزاری ذات ۴۰ ہزار سوار دو اسپہ سہ اسپہ

۲ شہزادہ شجاع ۲۰ ہزاری ذات پندرہ ہزار سوار دو اسپہ

۳ شہزادہ اورنگ زیب ۲۰ ہزاری ذات پندرہ ہزار سوار دو اسپہ

۴ شہزادہ مرادبخش پندرہ ہزاری ذات ۱۲ ہزار سوار دو اسپہ

۵ سلطان سلیمان شکوہ خلف کلان شاہزادہ داراشکوہ پندرہ ہزاری ذات ۸۰۰۰ سوار

۶ سلطان سپہر شکوہ خلف دویم شاہزادہ داراشکوہ سات ہزاری دو ہزار سوار

۷ سلطان زین العابدین خلف شہزادہ محمد شجاع سات ہزاری دو ہزار سوار

۸ سلطان محمد خلف کلان شاہزادہ اورنگ زیب ۷ ہزاری ۲۰۰۰ سوار

بلند اختر خلف خورد شجاع و اعظم و اکبر و مرادبخش پسران اورنگ زیب کے منصب نہین ہوئے تھے-

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मुसलमान अमीर

मुसलमानअमीरोंमेंजो ९ हजारी १ और ७ हज़ारी ६ अमीर पहिले लिख आये हैं सो ये सातों अमीर बादशाहकी सलतनत बिगडनेसे पहिले २ मर चुके थे–

६ हज़ारियोंमें १ मोअज़्ज़मखां मीरजुमला और बढ़ा था–

५ हज़ारियोंमें ५ और बढे थे
१ मकरमतखां २ खलीलुल्लाखां
३ महाबतखां ४ निजाबतखां
५ बहरामखां बलखके अमीर नज़र मोहम्मदखांका बेटा–

हिन्दू अमीर

हिन्दूअमीरोंके भी इज़ाफे हुवे थे और कुछ नये बढ़े थे कुल हिन्दू अमीरों और उनके मनसबोंकी तफ़सील जो बादशाहके आखिरवक़्त में थे यह हैं–

सातहजारी

१ महाराजाजसवंतसिंघराठोड ७००० हजारी ६००० सवार–
२ राजाजयसिंघकछवाहा ७ हजारी ६००० सवार

مسلمان امرا

مسلمان امرا مین جو نو ہزاری ایک اور سات ہزاری ۶ لکھہ آئے ہین یہہ ساتون امیر بادشاہ کی سلطنت برہم سے پہلے پہلے مر چکے تھے

۶ ہزاریون مین ایک معظم خان میر جملہ اور بڑھا تھا-

پانچ ہزاریون مین پانچ اور بڑھے تھے
۱ مکرمت خان ۲ خلیل اللہ خان
۳ مہابت خان ۴ نجابت خان
۵ بہرام خان خلف نذر محمد خان والے بلخ

ہندو امیر

ہندو امیرون کے بھی اضافہ ہوئے تھے اور کچھ نئے بھی بڑھے تھے کل ہندو امیرون اور انکے منصبون کی تفصیل جو بادشاہ کے اخیر وقت مین تھی یہہ ہے

سات ہزاری

۱ مہاراجہ جسونت سنگھ راٹھور ۷ ہزاری ۶۰۰۰ سوار
۲ راجہ جیسنگھہ کچھواہا ۷ ہزاری ۶۰۰۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पांचहज़ारी

३ राजा विट्ठलदास गौड. ५ हज़ारी
ज़ात ५००० सवार
४ राजा गजसिंघ राठोड. ५ हज़ारी
ज़ात ५००० सवार
५ रावरतन हाडा ५ हज़ारी ज़ात
५००० सवार
६ जूझारसिंघ बुंदेला राजा बरसिं
घदेव का बेटा ५ हज़ारी ५००० सवार
७ ऊदाजीराम दखनी ५ हज़ारी
ज़ात ५००० सवार
८ बहादुरजी दखनी जादूराय
का बेटा ५ हज़ारी ५००० सवार
९ राणा जगतसिंघ ५ हज़ारी ज़ात
५००० सवार
१० राणा राजसिंघ ५ हज़ारी ज़ात
५००० सवार
११ मालूजी भोंसला ५ हज़ारी ज़ात
५००० सवार
१२ राजा रायसिंघ सीसोदिया ५
हज़ारी ज़ात २५०० सवार

चारहज़ारी

१३ रावशत्रुसाल हाडा ४ हज़ारी
ज़ात ४००० सवार
१४ राजा भारत बुंदेला ४ हज़ारी ज़ा
त ३५०० सवार

پانچہزاری

۳ راجہ بیٹھلداس گوڑ پانچہزاری
پانچہزار سوار
۴- راجہ گجسنگہہ راٹھور پانچہزاری
پانچہزار سوار
۵ راورتن ہاڈا پانچہزاری ذات
پانچہزار سوار
۶ جوجہار سنگہہ بندیلہ خلف راجہ
برسنگدیو پانچہزاری پانچہزار سوار
۷ اوداجی رام دکہنی پانچہزاری
پانچہزار سوار
۸ بہادرجی دکہنی خلف جادوراے
پانچہزاری پانچہزار سوار
۹ راناجگت سنگہہ پانچہزاری
پانچہزار سوار
۱۰ راناراج سنگہہ پانچہزاری
پنجہزار سوار
۱۱ مالوجی بہوسلہ پانچہزاری
پانچہزار سوار
۱۲ راجہ راے سنگہہ سیسودیہ
پانچہزاری پانچہزار سوار

چارہزاری

۱۳- راوسترسال ہاڈا چارہزاری چارہزار سوار
۱۴- راجہ بہارت بندیلہ چارہزاری
۳۵۰۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१५ राजा पहाड़ सिंघ बुंदेला ४ हज़ारी ज़ात ३५०० सवार	۱۵ راجہ پہاڑ سنگھہ بندیلہ چار ہزاری ۳۵۰۰ سوار
१६ राव अमर सिंघ राठोड़ ४ हज़ारी ज़ात ३००० सवार	۱۶ راو امر سنگہ راٹھوڑ چار ہزاری ۳۰۰۰ سوار
१७ राव सूर भुरटिया ४ हज़ारी ज़ात २५०० सवार	۱۷ راو سور بہوریٹہ چار ہزاری ۲۵۰۰ سوار
१८ राजा रूपसिंघ राठोड़ ४ हज़ारी ज़ात २५०० सवार	۱۸ راج روپ سنگھہ راٹھوڑ چار ہزاری ۲۵۰۰ سوار
१९ हमीर राय दखनी ४ हज़ारी [illegible] सवार	۱۹ ہمیر رای دکھنی چار ہزاری۔
तीन हज़ारी	تین ہزاری
२० राजा अनोपसिंघ अमर सिंघ बघेला का बेटा ३ हज़ारी ३००० सवार	۲۰ راجہ انوپ سنگھہ ولد راجہ امر سنگھ باگھیلہ تین ہزاری تین ہزار سوار
२१ राजा अनिरुद्ध गोड़ ३ हज़ारी ज़ात ३००० सवार	۲۱ راجہ انرودہ گوڑ تین ہزاری تین ہزار سوار
२२ राजा माधोसिंघ हाड़ा ३ हज़ारी ज़ात २५०० सवार	۲۲ راجہ مادہو سنگھہ ہاڈا تین ہزاری ۲۵۰۰ سوار
२३ राजा राजरूप ३ हज़ारी २५०० सवार	۲۳ راجہ راجروپ تین ہزاری ۲۵۰۰ سوار
२४ कंवर रामसिंघ राजा जयसिंघ का बेटा ३ हज़ारी ज़ात २००० सवार	۲۴ کنور رام سنگھہ خلف راجہ جیسنگھہ تین ہزاری ۲ ہزار سوار
२५ मुकंद सिंघ हाड़ा ३ हज़ारी २००० सवार	۲۵ مکند سنگھہ ہاڈا تین ہزاری ۲۰۰۰ سوار
२६ राव करन भुरटिया ३ हज़ारी ज़ात २००० सवार	۲۶ راو کرن بہورٹیہ تین ہزاری دو ہزار
२७ ऊदाजी राम दखनी ३ हज़ारी ज़ात २००० सवार	۲۷ اوداجی رام دکھنی تین ہزاری ۳۰۰۰ سوار
२८ परसूजी दखनी ३ हज़ारी ज़ात २००० सवार	۲۸ برسوجی دکھنی تین ہزاری ۲۰۰۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

२९ जादोराय दखनी ३ हज़ारी १५०० सवार

३० रामसिंघ राठोड़ करमसी का बेटा ३ हज़ारी ज़ात १५०० सवार

३१ मंगूजी दखनी ३ हज़ारी ज़ात १५०० सवार

३२ राजा अनोपसिंघ ३ हज़ारी ज़ात १५०० सवार

३३ राजा मनरूप ३ हज़ारी १००० सवार

३४ बीरमदेव ३ हज़ारी १००० सवार

३५ दत्ताजी दखनी ३ हज़ारी १००० सवार

ढाई हज़ारी

३६ सबलसिंघ सीसोदिया ढाई हज़ारी ज़ात १२५० सवार

दो हज़ारी

३७ राजा सुजानसिंघ बुंदेला २ हज़ारी ज़ात २००० सवार

३८ राजा देवीसिंघ बुंदेला २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार दुअस्पा

३९ राजा तोडरमल २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार

४० गिरधरदास गौड़ २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार

४१ पृथ्वीराज २ हज़ारी ५०० सवार

४२ जगराम बुंदेला २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार

४३ रावरतन महेसदास का न राठोड़ का बेटा २ हज़ारी ज़ात ६०० सवार

४४ रावदूदा रावचांदा का पोता २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार

۲۹ جادو راے دکھنی تین ہزاری ۱۵۰۰ سوار

۳۰ رام سنگھ خلف کرمسی راٹھوڑ تین ہزاری ۱۵۰۰ سوار

۳۱ منگوجی دکھنی تین ہزاری ۱۵۰۰ سوار

۳۲ راجہ انوپ سنگھہ تین ہزاری ۱۵۰۰ سوار

۳۳ راجہ منروپ تین ہزاری ہزار سوار

۳۴ بیرم دیو تین ہزاری ہزار سوار

۳۵ دتاجی دکھنی تین ہزاری ہزار سوار

ڈہائی ہزاری

۳۶ سبل سنگھہ سیسودیہ ڈہائی ہزاری ۱۲۵۰ سوار

ہزاری

۳۷ راجہ سجان سنگھہ بندیلہ دوہزاری ۲۰۰۰ سوار

۳۸ راجہ دیوی سنگھہ بندیلہ دوہزاری ۵۰۰ سوار

۳۹ راجہ تودرمل دوہزاری ۵۰۰ سوار

۴۰ گردھرداس گوڑ دوہزاری ۵۰۰ سوار

۴۱ پرتھی راج دوہزاری ۵۰۰ سوار

۴۲ جگرام بندیلہ دوہزاری ۵۰۰ سوار

۴۳ راو رتن ولد مہیس داس راٹھوڑ دوہزاری ۶۰۰ سوار

۴۴ راو دودا نبیرہ راو چاندا دوہزاری ۵۰۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

४५ अरजुनगौड़ राजा बिठ्ठलदास का बेटा २ हज़ारी ५०० सवार	۴۵ ارجن گوڑ خلف راجہ بٹھلداس گوڑ دوہزاری ۵۰۰ سوار
४६ राजा सेवाराम गौड़ २ हज़ारी ज़ात ५०० सवार	۴۶ راجہ سیوارام گوڑ دوہزاری ۵۰۰ سوار
४७ राजा जैराम गौड़ २ हज़ारी ५०० सवार	۴۷ راجہ جے رام گوڑ دوہزاری ۵۰۰ سوار
४८ बिहारीदास कछवाहा २ हज़ारी ज़ात २०० सवार	۴۸ بہاری داس کچھواہا دوہزاری ۲۰۰ سوار
४९ रावरूपसिंघ चंद्रावत २ हज़ारी ज़ात २०० सवार	۴۹ راو روپ سنگھ چندراوت دوہزاری ۲۰۰ سوار
५० राव अमर सिंघ २ हज़ारी ज़ात ८०० सवार	۵۰ راو امر سنگھ دوہزاری ۸۰۰ سوار
५१ नत्थूजी २ हज़ारी ८०० सवार	۵۱ نتھوجی دوہزاری ۸۰۰ سوار
५२ सुजानसिंघ सीसोदिया २ हज़ारी ज़ात ८०० सवार	۵۲ سجان سنگھ سیسودیہ دوہزاری ۸۰۰ سوار
५३ मामाजी दखनी २ हज़ारी ज़ात ८०० सवार	۵۳ ماماجی دکھنی دوہزاری ۸۰۰ سوار
डेढ हज़ारी	**ڈیڑھ ہزاری**
५४ चतरभुज चौहान डेढ हज़ारी १५०० सवार दुअसा तिअस्पा-	۵۴ چتربھوج چوہان ڈیڑھ ہزاری پندرہ سو سوار دو اسپہ سہ اسپہ
५५ रावल पूंजा डेढ हज़ारी ५०० सवार	۵۵ راول پونجا ڈیڑھ ہزاری پانسو سوار
५६ राजा बदनसिंघ भदोरिया डेढ हज़ारी १४०० सवार	۵۶ راجہ بدن سنگھ بھدوریہ ڈیڑھ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
५७ रायसिंघ राजा गजसिंघ राठोड़ का पोता डेढ हज़ारी १४०० सवार	۵۷ رائے سنگھ نبیرہ راجہ گجسنگھ راٹھوڑ ڈیڑھ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
५८ हिरदेराम बांका कछवाहे का बेटा डेढ हज़ारी १४०० सवार	۵۸ ہردے رام خلف بانکا کچھواہا ڈیڑھ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
५९ राजा द्वारिकादास राजा गिरधर का बेटा डेढ हज़ारी १४०० सवार	۵۹ راجہ دوارکاداس ولد راجہ گردھرداس ڈیڑھ ہزاری ۱۴۰۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

६० शत्रुसालकछवाहा डेढ हज़ारीज़ात १४०० सवार	۶۰ ستروسال کچھواہا ڈیڑہ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
६१ राजाप्रतापउज्जेनियाडेढहज़ारीज़ात १४०० सवार	۶۱ راجہ پرتاپ اوجینیہ ڈیڑہ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
६२ राजाअमरसिंघनरवरीडेढहज़ारीज़ात १४०० सवार	۶۲ راجہ امر سنگھہ نروری ڈیڑہ ہزاری ۱۴۰۰ سوار
६३ करमसी राठोड़ डेढ हज़ारीज़ात ७०० सवार	۶۳ کرمسی راٹھوڑ ڈیڑہ ہزاری ۷۰۰ سوار
६४ चन्द्रमणिबुंदेला डेढहज़ारीज़ात ७०० सवार	۶۴ چندرمن بندیلہ ڈیڑہ ہزاری ۷۰۰ سوار
६५ गरीबदासराणाकरणसीसोदियाकाबेटाडेढहज़ारी ६०० सवार	۶۵ غریب داس خلف رانا کرن سیسودیہ ڈیڑہ ہزاری ۶۰۰ سوار
६६ जगमालराठोड़ किसनसिंघकाबेटा डेढ हज़ारी ६०० सवार	۶۶ جگمال راٹھوڑ خلف راجہ کشن سنگھہ ڈیڑہ ہزاری ۶۰۰ سوار
६७ सामसिंघकरमसी राठोड़ काबेटाडेढहज़ारी ६०० सवार	۶۷ سیام سنگہ ولد کرمسی راٹھوڑ ڈیڑہ ہزاری ۶۰۰ سوار
६८ गिरधर डेढहज़ारी ९०० सवार	۶۸ گردھر ڈیڑہ ہزاری
हज़ारी	**ہزاری**
६९ गोपालसिंघराजामनरूपकछवाहेकाबेटा हज़ारी १००० सवार	۶۹ گوپال سنگھہ خلف راجہ منروپ کچھواہا ہزاری ہزار سوار
७० रावलसमरसीहज़ारी १००० सवार	۷۰ راول سمرسی ہزاری ہزار سوار
७१ परतापज़मीदारपलामू हज़ारी १००० सवार	۷۱ پرتاپ زمیندار پلامون ہزاری ہزار سوار
७२ कीरतसिंघराजाजैयसिंघकाबेटाहज़ारीज़ात ९०० सवार	۷۲ کیرت سنگھہ خلف راجہ جیسنگھہ ہزاری ۹۰۰ سوار
७३ जगरामकछवाहा हज़ारी ९०० सवार	۷۳ جگرام کچھواہا ہزاری ۹۰۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

७४ राजा महासिंघ राजा वदनसिंघ का बेटा हज़ारी ८०० सवार	۷۴ راجہ مہا سنگھہ خلف راجہ بدن سنگھہ ہزاری ۸۰۰ سوار
७५ राय सिंह झाला हज़ारी ७०० सवार	۷۵ راے سنگھہ جہالا ہزاری ۷۰۰ سوار
७६ रावल सबल सिंघ जेसलमेरी हज़ारी ७०० सवार	۷۶ راول سبل سنگھہ جیسلمیری ہزاری ۷ سو سوار
७७ बलभद्र सेखावत हज़ारी ६०० सवार	۷۷ بلبھدر شیخاوت ہزاری ۶۰۰ سوار
७८ राजा हरनारायण बड़गूजर हज़ारी ६०० सवार	۷۸ راجہ ہر نراین بڈگوجر ہزاری ۶۰۰ سوار
७९ रूपचंद गुलेरी हज़ारी ६०० सवार	۷۹ بہوجراج دکہنی ہزاری ۵۰۰ سوار
८० भोजराज दखनी हज़ारी ५०० सवार	۸۰ روپ چند گلیری ہزاری ۶۰۰ سوار
८१ भारमल किशन सिंघ राठोड़ का बेटा हज़ारी ५०० सवार	۸۱ بہارمل خلف راجہ کشن سنگھہ ہزاری ۵۰۰ سوار
८२ राजा गिरधर जेमल मेड़तिये का पोता हज़ारी ५०० सवार	۸۲ راجہ گردھر نبیرہ جیمل میڑتیہ ہزاری ۵۰۰ سوار
८३ जैत सिंघ राठोड़ हज़ारी ५०० सवार	۸۳ جیت سنگھہ راٹہوڑ ہزاری پانسو سوار
८४ मित्रसेन राजा स्यामसिंघ का भाई हज़ारी ५०० सवार	۸۴ مترسین برادر راجہ سیام سنگھ ہزاری ۵۰۰ سوار
८५ सुजान सिंघ मोहकमसिंघ का बेटा हज़ारी ५०० सवार	۸۵ سُجان سنگھہ ولد محکم سنگھہ ہزاری ۵۰۰ سوار
८६ उदयभान स्यामसिंघ राठोड़ का बेटा हज़ारी ५०० सवार	۸۶ اودے بہان خلف سیام سنگھہ راٹھوڑ ہزاری ۵۰۰ سوار
८७ राजा किशनसिंघ तंवर हज़ारी ५०० सवार	۸۷ راجہ کشن سنگھ تنور ہزاری پانسو سوار
८८ गोरधनदास राठोड़ हज़ारी ५०० सवार	۸۸ گوردہن داس راٹھوڑ ہزاری پانسو سوار
८९ भोजराज हज़ारी ५०० सवार	۸۹ بہوجراج ہزاری ۵۰۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

९० भीमराजा विठ्ठलदास का बेटा हज़ारी ४०० सवार	۹۰ بھیم ولد راجہ بیٹھلداس ہزاری ۴۰۰ سوار
९१ रायरायां हज़ारी ४०० सवार	۹۱ راے رایان ہزاری ۴۰۰ سوار
९२ राजा कंवरसेन किस्तवारी हज़ारी ४०० सवार	۹۲ راجہ کنورسین کستواری ہزاری ۴۰۰ سوار
९३ राजा पृथ्वीचंद ज़मीदार चंबा हज़ारी ४०० सवार	۹۳ راجہ پرتھی چند زمیندار چمبہ ہزاری ۴۰۰ سوار
९४ रायकासीदास हज़ारी २५० सवार	۹۴ راے کاسیداس ہزاری ۲۵۰ سوار
९५ राय माईदास हज़ारी २५० सवार	۹۵ رای مائیداس ہزاری ۲۵۰ سوار
९६ राय रायां दयानत राय हज़ारी २५० सवार	۹۶ رای رایان دیانت رای ہزاری ۲۵۰ سوار
९७ नारमल हज़ारी १५० सवार	۹۷ بہارمل ہزاری ۱۵۰ سوار
९८ रायबनमालीदास हज़ारी १५० सवार	۹۸ راے بن مالیداس ہزاری
९ सदी	نو صدی
९९ राजा मान रूपचंद गुलेरी का बेटा ९ सदी ८५० सवार	۹۹ راجہ مان خلف روپ چند گلیری ۹ صدی ۸۵۰ سوار
१०० राय दयालदास झाला ९ सदी ५०० सवार	۱۰۰ رای دیالداس جھالا ۹ صدی ۵۰۰ سوار
१०१ राव हरचंद कछवाहा ९ सदी ४०० सवार	۱۰۱ راو ہرچند کچھواہا ۹ صدی ۴۰۰ سوار
१०२ बारू राजसिंघ का बेटा ९ सदी ४०० सवार	۱۰۲ بارو ولد راج سنگھ ۹ صدی
८ सदी	آٹھ صدی
१०३ राय मकरंद ८ सदी ८०० सवार	۱۰۳ راے ۸ صدی ۸۰۰ سوار
१०४ नरसिंघदास ८ सदी ७७५ सवार	۱۰۴ نرسنگداس ۸ صدی ۷۷۵ سوار
१०५ हमीरसिंघ ८ सदी ८०० सवार	۱۰۵ ہمیر سنگھ ۸ صدی ۸۰۰ سوار
१०६ किरपाराम गौड़ ८ सदी ७५० सवार	۱۰۶ کرپارام گوڑ ۸ صدی ۷۵۰ سوار
१०७ उगरसेन कछवाहा ८ सदी ७५० सवार	۱۰۷ اوگرسین کچھواہا ۸ صدی ۷۵۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१०८ राजाउदयभान ८सदी ५०० सवार	۱۰۸ راجہ اودی بہان ۸ صدی ۵۰۰ سوار
१०९ रायजगनाथराठोड़ ८सदी ४०० सवार	۱۰۹ رای جگناتھہ راٹھوڑ ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११० राजाउदयसिंघ राजास्यामसिंघकाबेटा ८०० सदी ४०० सवार	۱۱۰ راجہ اودے سنگہہ خلف راجہ سیام سنگہہ ۸ صدی ۴۰۰ سوار
१११ मनोहरदासराजाविठ्ठलदासकाभतीजा ८सदी ४०० सवार	۱۱۱ منوہرداس برادر زادہ راجہ بیٹھلداس ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११२ रायतिलोकचंद ८सदी ४०० सवार	۱۱۲ رای تلوک چند ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११३ मोहनसिंघमाधोसिंघहाडाकाबेटा ८सदी ४०० सवार	۱۱۳ موہن سنگہہ خلف مادہو سنگہہ ہاڈا ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११४ इंद्रसालहाडा ८सदी ४०० सवार	۱۱۴ اندرسال ہاڈا ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११५ राजामानराजाकवरसेनकाबेटा ८सदी ४०० सवार	۱۱۵ راجہ مان ولد راجہ کنورسین ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११६ अजबसिंघ ८सदी ४०० सवार	۱۱۶ عجب سنگہہ ۸ صدی ۴۰۰ سوار
११७ शेरसिंघ रामसिंघराठोड़का बेटा ८सदी ३०० सवार	۱۱۷ شیر سنگہہ خلف رام سنگہہ راٹھوڑ ۸ صدی ۳۰۰ سوار
११८ फ़तहसिंघसीसोदिया ८सदी २०० सवार	۱۱۸ فتح سنگہہ سیسودیہ ۸ صدی ۲۰۰ سوار
११९ रायमुकनदास ८सदी २०० सवार	۱۱۹ رای مکن داس ۸ صدی ۲۰۰ سوار
७ सदी	سات صدی
१२० स्यामसिंघ राजामानसिंघका पोता ७सदी ५०० सवार	۱۲۰ سیام سنگہہ نبیرہ راجہ مان سنگہہ ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२१ चंद्रभाननरूका ७सदी १०० सवार	۱۲۱ چندربہان نروکہ ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२२ सारंगधर ७सदी ५०० सवार	۱۲۲ راجہ سنگرام ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२३ राजासंगराम ७सदी ५०० सवार	۱۲۳ سارنگدہر ۷ صدی ۵۰۰ سوار
१२४ पृथ्वीराजचोहान ७सदी ४०० सवार	۱۲۴ پرتھی راج چوہان ۷ صدی ۴۰۰ [illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

१२५ मथुरादास कछवाहा ८ सदी ४०० सवार
१२६ पृथ्वीराज भाटी ७ सदी ३०० सवार
१२७ बहलू चौहान ७ सदी ३०० सवार
१२८ सुंदरदास सीसोदिया ७ सदी ३०० सवार
१२९ जगत सिंघ पृथ्वीराज राठोड़ का बेटा ७ सदी ३०० सवार
१३० रावत नारायणदास सीसोदिया ७ सदी ३०० सवार
१३१ फतह सिंघ कछवाहा ७ सदी २५० सवार
१३२ बाला कछवाहा जगनाथ का बेटा ७ सदी २०० सवार

६ सदी

१३३ चतरभुज सोनगरा ६ सदी ६०० सवार
१३४ गिरधरदास रावल पूंजा का बेटा ६ सदी ६०० सवार
१३५ पेमचंद राय मनोहर का बेटा ६ सदी ४०० सवार
१३६ जीवाजी भानूजी दखनी का नतीजा ६ सदी ४०० सवार
१३७ मधुसूदन राजा विट्ठलदास का नतीजा ६ सदी ३०० सवार
१३८ अकबर (रघुबर) सिंघ अमर सिंघ का बेटा ६ सदी २०० सवार
१३९ किसोर सिंघ माधो सिंघ का बेटा ६ सदी २०० सवार
१४० केसरी सिंघ पृथ्वीराज राठोड़ का बेटा ६ सदी २०० सवार
१४१ मुकनदास राठोड ६ सदी १५० सवार

۱۲۵ متھرا داس کچھواہا ۸ صدی ۴۰۰
۱۲۶ پرتھی راج بھاٹی ۷ صدی ۳۰۰
۱۲۷ بلو چوہان ۷ صدی ۳۰۰ سوار
۱۲۸ سندر داس سیسودیہ ۷ صدی ۳۰۰
۱۲۹ جگت سنگہ ولد پرتھی راج راٹھوڑ ۷ صدی ۳۰۰ سوار
۱۳۰ راؤ نراین داس سیسودیہ ۷ صدی ۳۰۰ سوار
۱۳۱ فتح سنگہ کچھواہا ۷ صدی ۲۵۰ سوار
۱۳۲ بالا کچھواہا خلف جگناتھ ساتصدی ۲۰۰ سوار

چھہ صدی

۱۳۳ چتر بھوج سونگرہ ۶ صدی ۶۰۰ سوار
۱۳۴ گردہرداس ولد راول پونجا ۶ صدی ۶۰۰ سوار
۱۳۵ پیم چند خلف رائے منوہر ۶ صدی ۴۰۰ سوار
۱۳۶ جیواجی برادر زادہ نوجی دکھنی ۶ صدی ۴۰۰ سوار
۱۳۷ ہیرومن برادر زادہ راجہ بیٹہلداس ۶ صدی ۳۰۰ سوار
۱۳۸ اجلد امر سنگہ ۶ صدی ۲۰۰ سوار
۱۳۹ کشور سنگہ ولد مادہو سنگہ ۶ صدی ۲۰۰ سوار
۱۴۰ کیسری سنگہ ولد پرتھی راج راٹھوڑ ۶ صدی ۲۰۰ سوار
۱۴۱ مکند داس راٹھوڑ ۶ صدی ۱۵۰ سوار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दक्खनकी सल्तनतें
अहमदनगर

दक्खनकी ३ सल्तनतों अहमदनगर, गोलकुंडा, और बीजापुर में से अहमदनगर तो अकबर बादशाह के अहद में फ़तह कर लिया गया था लेकिन मलिक अंबर ने जो अहमदनगर के निज़ामशाह का वज़ीर और मुख़्तार था अहमदनगर का क़िला जहांगीर बादशाह के क़िलेदार ख़्वाजा बेग सफ़वी से वि॰ सं॰ १६६५ में कई महीने तक घेरा रख कर वापस ले लिया था फिर तोप मलिक मैदान को वहां से ले जाकर शोलापुर का क़िला आदिल खां से असाढ़ बदि ५।६ सं १६८० को फ़तह किया और उस बड़ी तोप को ऊंडे के क़िले में रक्खा। अंबर बहुत लायक़ और बहादुर सरदार था उसने कई बार दिल्ली की फ़ौजों पर फ़तह पाई और निज़ामशाह की सल्तनत दुबारा क़ायम की और ज़िंदा रहा जब तक निज़ाम की इज़्ज़त और हुरमत में कुछ फ़रक़ न पड़ने दिया मगर उसके मरे पीछे शाहजहां

دکہن کی سلطنتیں
احمد نگر

دکہن کی تین سلطنتوں احمد نگر گول کنڈہ اور بیجاپور میں سے احمد نگر تو اکبر بادشاہ کے عہد میں فتح کر لیا تہا لیکن ملک عنبر نے جو احمد نگر کے نظام شاہ کا وزیر اور مختار تہا احمد نگر کا قلعہ جہانگیر بادشاہ کے قلعہ دار خواجہ بیگ صفوی سے سنہ ۱۰۱۹ میں بعد محاصرہ چند ماہ کے واپس لیلیا تہا اور توپ ملک میدان کو وہاں سے لے جا کر شولاپور کا قلعہ عادل خاں سے ۱۹ رمضان سنہ ۱۰۳۲ کو فتح کیا اور توپ کو سر بنڈہ میں رکھا

عنبر بہت لایق اور بہادر سردار تہا اوسنے کئی بار دہلی کی فوجوں پر فتح پائی اور نظام شاہ کی سلطنت کو دوبارہ قایم کیا اور زندہ رہا جب تک اوس کی شان اور اعزاز میں کچھ فرق نہ آنے مگر اوس کے مرنے پر شاہ جہاں بادشاہ نے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बादशाह ने फिर अहमदनगर फ़तह करके निज़ामशाहियों की सल्तनत ख़तम करदी और तमाम इलाका उसका अपनी अमलदारी में शामिल कर लिया अब बादशाही हदें सीधी गोलकुंडे और बीजापुर से जा मिली थीं और इन दोनों सल्तनतों से भी फौज भेज भेज कर बादशाह ने किरोड़ों रुपया वसूल किया जिससे उनका मुल्क उजड़ गया और ख़ज़ाना ख़ाली होगया अगर बलख़ और क़ंधार की मोहिमें शुरू न होजाती तो ये दोनों सल्तनतें भी बाक़ी न रहतीं गोलकुंडे से तो ख़ुद बादशाह को कंवर पदे में पनाह मिली थी जब कि वे अपने बाप जहांगीर से लड़कर जलावतन होगये थे जुन्नेर जहां दो तीन बरस तक रहकर उन्होंने बिपता काटा था गोलकुंडे के क़ुतुबशाह का ही इलाक़ा था—

दस्तकारी और कारीगरी·

शाहजहां के वक़्त में हिन्दुस्तान की कारीगरी बहुत चमक गई थी इमारत के नमूने तो अब भी आगरे

دوبارہ احمدنگر فتح کرکے نظام شاہیوں کی سلطنت ختم کردی اور تمام علاقہ اوسکا اپنے ممالک محروسہ میں شامل کردیا جس سے اب اوسکی حدیں براہ راست گولکنڈہ اور بیجاپور سے جاملی تھیں اور ان دونو سلطنتوں سے بھی فوج بھیج بھیجکر لاکھوں کروڑوں روپیہ وصول کیا جس سے اون کا ملک بھی اوجڑ گیا اور خزانہ بھی خالی ہوگیا اگر بلخ اور قندہار کے مہمات شروع نہ ہوجاتی تو یہہ دونو سلطنتیں باقی نہ رہتیں

گولکنڈہ سے تو خود بادشاہ کو ایام شاہزادگی میں پناہ ملی تھی جب کہ بادشاہ سے بگاڑ ہوکر جلاوطنی کی نوبت پہونچی تھی قصبہ جنیر کہ جہاں دو تین سال رہ کر بادشاہ نے اپنی مصیبت کے دن تیر کئے تھے قطب شاہ والی گولکنڈہ کا یہی علاقہ تھا۔

دستکاری و کاریگری

شاہجہاں کیوقتمیں ہندوستان کی کاریگری بہت عروج اور ترقی پر پہونچ گئی تھی فن عمارت کے نمونہ تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

में ताजबीबी का रोज़ा, दिल्ली का कि ला, मसजिद, महल, लाहोर का कि ला, और कशमीर, वग़ैरा में दौलत- खाने मौजूद हैं जो खूबसूरती औ र कारीगरी में अपना जवाब नहीं रखते हैं खास कर के ताजबीबी का रोज़ा तो आप ही अपना जवाब है-	اب بہی آگرہ ہیں روضہ تاج گنج مسجد وقلعہ وعمارت شاہ جہاں آباد ولاہو وکابل وکشمیر وغیرہ اب بہی موجود ہیں جو طرز وضع اور صنعت کاری میں لاثانی ہیں خصوص روضہ تاج گنج جو اپنی خوبی میں اپنا نظیر آپ ہی ہے۔
इसी तरह ज़ेवर के जड़ाऊ ने और मीनाकारी के कामों में जो दिन दिन कारीगरी बढ़ती जाती थी खुद बाद शाह को जड़ाऊ चीजों का बहुत शौ क़ था क्या ज़ेवर क्या हथियार और क्या हाथी घोड़ों के साज अक्सर ज ड़ाऊ और मीनाकार होते थे उस	اسیطرح زیور ومرصع کاری کی صنعت بہی روز بروز ترقی کرتی جاتی تہی خود شاہ جہاں بادشاہ کو مرصع چیزوں کا بہت شوق تہا کیا زیور کیا ہتیار اور کیا گہوڑوں کے زین اور ساز اکثر مطلا اور مکلل ہوتے تھے۔
ज़माने में जड़ाव के जो काम हुवे थे उन में सब से उमदा तख्त ताऊस था जिसमें निहायत क़ीमती जवा हरों का जड़ाव जड़ा गया था-	اوس عہد کی مرصع کاری میں سب سے عمدہ تخت طاؤس تہا جو نہایت بیش قیمت جواہرات سے تیار ہوا تہا۔
फिर कपड़े बुनने की कारीगरी थी बंगाले गुजरात और बुरहा नपुर में ऐसा अनोखा बारीक और सफ़ीद कपड़ा सादा और ज़री का बुना जाता था कि जिस के सैकड़ों थान सौग़ात में ईरान तूरान और रूम के बादशाहों को	پہر پارچہ بافی کی صنعت تہی بنگالہ گجرات اور برہان پور میں ایسا نادر اور نفیس کپڑا سادہ وزری کا بنا جاتا تہا کہ جس کے تہان کے تہان تحفہ میں ایران توران اور روم کے تاجداروں کو بادشاہ کیطرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बुने जाया करते थे—

दुदामी के थान मालवे में परि
तेज़ी बनते थे मगर शाहजहां बा
दशाह की क़दरदानी से बहुत बढ़ि
या बनने लगे थे १ सादा जामेवा
र की क़ीमत ४०) और रंगीन बूटेदा
र की ८०) तक पहुंच गई थी उसकी
बारीकी और चिकनाहट को हिन्दु
स्तान का कोई कपड़ा नहीं पहुंचता
था गरमियों में बादशाह की पो
शाक इसी की बनती थी—

इसके पीछे क़ालीनों की बुना
वट थी बादशाहनामे में जहां सन
६ जिलूसी का हाल लिखा गया है
वहां यह बात भी लिखी है कि इस
मुबारक अहद (समय) में सरका
र ख़ालिसे के क़ालीनों का काम
जो कश्मीर और लाहोर में शाल
दुशालों की ऊन से बुने जाते हैं
यहां तक बढ़ गया है कि १ गज़ का
लीन १००) में तैयार होता है और उ
सकी उमदगी इस हद तक होती
है कि "किरमान" के क़ालीन जो शा
ह ईरान के कारख़ाने में बुने जाते
हैं उनके आगे बहुत मामूली होते हैं

سے ہمیشہ بھیجے جایا کرتے تھے۔

دودامی کے تھان صوبہ
مالوہ میں اگرچہ پہلے بھی اچھی
بنتے تھے مگر شاہجہاں کے
عہد میں بوجہ روزافزوں
قدردانی کے بہت اعلی و افضل
بننے لگے تھے ایک جامہ دار
سادہ کی قیمت چالیس روپیہ اور بوٹہ دار
رنگین کی اسی روپیہ تک پہونچ گئی تھی
اوسکی نفاست اور نزاکت کو ہندوستان کا کوئی کپڑا نہیں
پہونچتا تھا بادشاہ کا لباس گرمیوں میں اسی سے بنتا تھا

اسکے بعد قالین بافی کا درجہ تھا
چنانچہ سنہ ۶ جلوسی مطابق سنہ ۱۰۴۲
کے حالات میں مصنف بادشاہ نامہ نے
لکھا ہے کہ اس مبارک عہد میں سرکار
خالصہ شریفہ کے قالینوں کا کام کشمیر
اور لاہور میں پشم شال سے بنے
جاتے ہیں یہاں تک بڑھ گیا
ہے کہ ایک گز قالین ایک سو
روپیہ میں تیار ہوتا ہے اور اوس
نفاست اس حد تک ہوتی ہے
کہ کرمان کے قالین جو شاہ
ایران کے کارخانہ میں بنے جاتے
ہیں اوسکے آگے کچھ نہیں معلوم
ہوتے ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बादशाही दौलतखानों की तमाम
बैठकों के वास्ते इसी ऊन के का
लीन बनाये गये हैं-

कागज़ की कारीगरी भी पीछे
नहीं रही थी दौलताबादी कागज़
मज़बूती और उमदगी में मशहू
र था यह कागज़ पुरे में बनता था
जो एक गांव दौलताबाद के इलाके
में हौज़कतलूँ के पास था-

शाहजहां के गुण.

मुल्ला अबदुलहमीद ने बादशा
हनामे में लिखा है कि बादशाह-
रात दिन "वज़ू" किये हुवे पाक और
पवित्र रहते हैं ज़रूरी नहाने में पल
भर की भी देर नहीं करते नमाज़-
रोज़े का बरताव सुन्नी मुसलमा
नों के माफ़िक है पवित्र रातों (शब
रात: वग़ैरा) को आधी से ज़ियादा-
नमाज़ों और दुआओं में गुज़ारते हैं-

तबीअत में यहां तक स्वच्छता
है कि दूसरों की छूई हुई चीज़ नहीं
छूते जो ऐसे जवाहरात के भी हा
थ लग जावे तो उसी वक़्त धो डा
लते हैं-

खुशबू का निहायत ही शौक़
है तमाम महफ़िल तरह तरह के

دولت خانہ والا کے تمام
نشیمنوں کے واسطے پشم شال کے
قالین بنائے گئے ہیں۔

کاغذ کی کاری گری
بھی کم نہیں رہی تھی
دولت آبادی کاغذ
نفاست میں شہرہ آفاق تھا یہ
کاغذ پورہ میں تیار ہوتا تھا ایک گاؤں
دولت آباد کے علاقہ میں حوض قتلو کی پاس تھا،

شاہجہاں بادشاہ کے اوصاف

ملا عبد الحمید نے بادشاہ نامہ
میں لکھا ہے کہ بادشاہ رات
دن وضو کئے ہوئے پاک صاف
رہتے ہیں غسل واجبی میں لمحہ بھر
کی بھی دیر نہیں کرتے نماز اور
روزہ کے اشتغال بموجب فقہ حنفیہ
رکھتے ہیں پاک راتوں کو آدھی سے
زیادہ عبادت اور دعاؤں میں
گذارتے ہیں۔

مزاج میں نفاست یہاں تک ہے
کہ دوسری کی چھوئی ہوئی چیز نہیں
چھوتے اگر کسی جواہرات کے بھی ہاتھ لگ جاوے
تو اسی وقت دھو ڈالتے ہیں۔

خوشبو کا از حد شوق ہے تمام محفل
طرح طرح کے عطروں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कीमती अतरों और खुशबूदार धूनियों से महकी हुई रहती है खासी पोशाक तो बिलकुल अतर में ही बसी हुई होती है-

गुलाब का जहांगीरी अतर ज़ियादा काम में आता है जो जहांगीर बादशाह के ज़माने में निकला है और जिसने तमाम अतरों को रद्द कर दिया है-

क्षमा करने का स्वभाव है जिन लोगों ने कि शाहज़ादगी के दिनों में बहुत से कुसूर किये थे और बहुत से उनमें से इनके ही बढ़ाये हुवे थे और जो नासमझी से बदल गये थे उन सब के कुसूर तख्त नशीनी के पीछे माफ़ कर दिये-

तमाम सज़ायें (दंड) शरीअत (मुसलमानी धर्मशास्त्र) के माफ़िक देते हैं इतनी बड़ी सलतनत में कि जो ३ तरफ़ से समंदरों से मिली हुई है कोई बलवान किसी निरबल को नहीं सता सकता है अगर कोई किसी को मार दे या अंगहीन कर डाले तो उसकी

اور خوشبودار دھونیوں سے مہکی رہتی ہے لباس خاصہ تو بالکل عطر میں بسا ہوا ہی رہتا ہے

عطر گلاب جہانگیری کا زیادہ استعمال ہوتا ہے جو جہانگیر بادشاہ کے عہد میں ایجاد ہوا ہے اور جس نے تمام عطروں کو رد کردیا ہے۔

خطا بخشی کی عادت ہے جن لوگوں نے کہ ایام شاہزادگی میں بہت سے قصور کئے تھے اور اون میں بہت سے انکے ہی بڑہائے ہوئے تھے جو کوتاہ بینی سے منحرف ہوگئے تھے اون سب کی خطائیں بعد تخت نشینی کے معاف کردیں۔

تمام سزائیں شریعت کے موافق دیجاتی ہیں اتنی بڑی سلطنت میں کہ جو تین طرف دریاے شور سے ملی ہوئی ہے کوئی زبردست زیردست کو نہیں ستا سکتا ہے اگر کوئی کسی کو قتل کرے یا کوئی عضو بلاوجہ شرعی کاٹ دے تو اوس کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सज़ाबादशाहकेरोबरू शरीअ
तकेहुक्मसेदीजातीहै औरजोकि
सी सूबेमें कोई आदमी सज़ापा
नेकेलायक़होताहै तो वहांका
नाज़िमहुज़ूरमेंअरज़ कियेबग़ै
रउसकोकुछ सज़ानहींदेसक्ता

इनसाफ़मेंअमीरगरीबबरा
बररखेजातेहैं अगरकभीकि
सीप्रसंगसे रूम ईरानऔर तू
रानके तुर्क, कज़लबाश, और उ
ज़बक, बादशाहोंकी सख़ती
काजो वेतरह२ की सज़ायें दे
नेमेंकरतेहैं दरबारमें ज़िक्रआ
जाताहैतोउसीवक्तबादशा
कीतबीअतघबराउठतीहैब
हुतदफ़े फरमाचुकेहैं कि खुदा
नेबादशाहोंकोहाकिमकियाहै
उनकोचाहिये किहमेशाइनसा
फ़काध्यानरखें औरदंडउतना
हीदें कि जिसमें सताने वाले-
काहाथसतायेहुवेपर न पड़
सके औरगरीबोंकेसाथ न
रमी औरहंसमुखपना बरतें-
ज़ुल्मोंको मिटावें थोड़े२ अप
राधोंमें आदमियोंके प्राण नलेवें।

سزا بادشاہ کے روبرو عدالت میں
بموجب حکم شریعت کے دیجاتی
ہے اگر کسی صوبہ میں کوئی آدمی
مستحق عقوبت ہو تو وہاں کا ناظم
حضور میں عرض کئے بغیر سیاست
نہیں کرسکتا ہے۔

امور سیاست میں ارکان
دولت کو ایک عام آدمی سے بھی
آگے نہیں رکھتے اگر کبھی مجلس
میں کسی اتفاق سے سلاطین روم
وقزلباش اور اوزبک کی سفاکی
وبیباکی کا ذکر آجاتا ہے جو وہ طرح
طرح کی سیاستوں میں دکہاتے
ہیں تو اوسیوقت طبع اقدس
مکدر ہوجاتی ہے بارہا فرماچکے
ہیں کہ خدا نے بادشاہوں کو
حاکم کیا ہے اونکو چاہئے کہ ہمیشہ
اپنی ہمت کو معروف عدالت رکھیں
اور سیاست اوتنی ہی کریں کہ
جس میں ظالم کا ہاتھ مظلوم کے
اوپر نہ اوٹھ سکے اور غریبوں کے
ساتھ نرمی وشگفتہ روئی مرعی رکھیں
مظالم کا قلع قمع کریں تھوڑی تھوڑی
تقصیر پر کبھی انسان کی جان نہ
لیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

प्रजाको जरा रसे शक और शुबह पर पीड़ा न देवे अपने पास वालों के कामों को देखते रहैं और दूर वालों के करतूतों की खबर रखे ताकि जो कुछ अच्छे बुरे काम दरगाह में हाज़िर रहने वालों और सूबे के हाकिमों और उनके पेशकारों से होंउनकी शाबाशी और सज़ा उनको पहुंच जावे –	جزوی بدگمانی پر رعایا کو نہ ستاویں نزدیکیوں کے افعال و دوروں کے حال سے بکمال ہوشیاری خبردار رہیں تاکہ جو کچھ اچھا برا کام حاضرین درگاہ حکام صوبہ جات اور اون کے پیشکاروں سے سرزد ہوں اون کی جزا اور سزا اون کو پہونچ جاوے
दान और दातारगी का कुछ ठिकाना नहीं है दूसरे बादशाह जो कुछ उमर भर में बखशाकर ते हैं वैसी बखशिश यहां १ जशन में हो जाती है –	بذل و سخا کی کچھ حد نہیں ہے دوسرے بادشاہ عمر بھر میں جو کچھ عطا و بخشش کرتے ہیں وہ یہاں ایک جشن میں ہو جاتی ہے
लाज और लिहाज़ यहां तक है कि कभी किसी के वास्ते बुरा हर्फ़ ज़बान से नहीं निकालते और न किसी के मुंह पर ऐसी बात कहते हैं कि जिससे उसको शरमिंदा होना पड़े हतक इज़्ज़त करना तो कहां रहा –	لحاظ اور شرم یہاں تک ہے کہ کبھی کسیکی حق میں برا حرف زبان سے نہیں نکلتا ہے اور نہ کسیکے روبرو ایسی بات کہتے ہیں کہ جس سے اوسکو شرمندگی ہو ہتک عزت کرنا تو کہاں رہا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

बोलने और लिखने की तो कुछ तारीफ़ नहीं हो सकती जब किसी मुकद्दमे या क़िस्से का ज़िक्र करते हैं तो वह ऐसा साफ़ और सुंदर होता है कि बड़े २ पंडित उसको सुनकर कान पकड़ते हैं और जो बातें दरबारियों से फ़रमाया करते हैं वे तो ऐसी क़ीमती होती हैं कि जो सब लिखली जावें तो बादशाहों के वास्ते अच्छा क़ानून अदब इनसाफ़ सीखने का, और वज़ीरों के लिये मुल्कों के बंदोबस्त करने का बन जावे -

हर्फ़ बहुत अच्छे लिखते हैं बहुत दफ़े शाहज़ादों और बड़े बड़े अमीरों को अपने हाथ से ही फ़रमान लिखा करते हैं और कभी कभी मुनशियों के लिखे हुवे हुक्मों पर अपनी क़लम से भी कुछ न कुछ लिख दिया करते हैं -

فصاحت بیان اور حسن تحریر کی تو کچھ تعریف ہی نہیں ہو سکتی جب کسی قدمہ یا قصہ کا بیان کرتے ہیں تو وہ ایسا صاف اور سلیس ہوتا ہے کہ بڑے بڑے سخن طراز اوس کو آویزہ گوش بناتے ہیں کلمات قدسی جو حضار محفل سے ارشاد ہوتے ہیں اگر وہ جمع کئے جاویں تو بادشاہوں کو اداب سلطنت اور وزیروں کو تدابیر ممالک سیکھنے کے لئے ایک عمدہ دستور العمل بن جاویں۔

خط بہت پاکیزہ ہے اور اکثر اوقات بادشاہزادوں اور بڑے بڑے امیروں کو خط خاص سے فرمان لکھا کرتے ہیں اور کبھی کبھی منشیوں کے لکھے ہوئے منشوروں پر چند سطریں تحریر فرمادیتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

इसतरह कुछ वक़्त खुदा की बंदगी में कुछ बादशाही कामों में कुछ आराम में और कुछ सैर शिकार में गुज़रता है—

दिनचरिया

रात दिन का वक़्त इस तौर से बांट रखा है कि सुबह होने से २ घंटे पहिले जागकर नमाज़ और दुआ में मशगूल होते हैं सूरज निकलने से दो तीन घड़ी पीछे दरशन के झ़रोके से सिर निकाल कर लोगों को दर्शन देते हैं इस में अकसर तो २ घड़ी और कभी कम ज़ियादा भी लग जाती है· यह दस्तूर अकबर बादशाह का चलाया हुआ है ताकि सब लोग २ चौड़े मैदान में बिना रोक टोक बादशाह के दरशन करलें और फ़रयादी आप अपना हाल अरज़ करदें जिनकी असली हक़ीक़त अदालत के ओहदेदार पूछकर

اسطرح کچھہ وقت عبادت الٰہی میں کچھہ مہمات بادشاہی میں کچھہ آرام میں اور کچھہ سیر و شکار میں گذرتا ہے

اشغال شبانہ روزی

اوقات شبانہ روزی کی یہہ تقسیم ہے کہ صبح سے دو گھنٹہ پہلے بیدار ہوکر نماز اور روزہ میں مشغول رہتے ہیں سورج نکلنے کے دو تین گھڑی بعد جھروکہ درشن سے سر نکالکر لوگوں کو درشن دیتے ہیں اسمیں اکثر دو گھڑی اور کبھی کم و بیش لگجاتی ہے یہ حضرت عرش آشیانی یعنی اکبر بادشاہ کی ایجاد ہے کہ اکثر بندے وسیع میدان میں بغیر کسیکی ممانعت اور مزاحمت کے بادشاہ کا درشن کرلیں اور مظلوم لوگ بلاواسطہ اپنا حال عرض کردیں تاکہ متصدیان عدالت اصل حقیقت دریافت کرکے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

आमखासदौलतखानेमेंया-गुसलखानेमेंअरज़करें और बादशाहखुदतहक़ीक़ातकर केउनकान्यावचुकावें-	دولتخانہ خاص وعام یا غسلخانہ میں عرض کریں اور بادشاہ بذات خاص بعد تحقیقات اون مقدمات کو فیصل فرماویں
हाथीभीइसीमैदानमेंलड़ायेजातेहैं किसलिये किखास वआमदौलतखानेमेंउनका लानामुश्किलहोतेहैं कभीहाथियोंकोघोड़ोंपरदौड़ातेहैं कि जिससेवेलड़ाईमेंसवारोंको दबासकें-	ہاتھی بھی اسی میدان میں لڑائے جاتے ہیں کیونکہ دولتخانہ خاص و عام میں اونکا لانا مشکل ہوتا ہے کبھی ہاتھیونکو گھوڑوں پر دوڑاتے ہیں کہ لڑائی میں سوارونپر غالب آویں
बादशाहीफ़ौजऔरअमीरों केघोड़ेभीइसीलंबेचौड़ेमैदानमेंदेखेजातेहैं-	بادشاہی فوج کے اور امیروں کے گھوڑے بھی اسی وسیع میدان میں دیکھے جاتے ہیں
फिरयहांसेदौलतखानेखास वआममेंपधारजातेहैं जिसके ऊपर धूप और मेह के बचावकी ग़रज़से कपड़े का सायवानखड़ाहोजाताहै और नीचेकालीन बिछजातेहैं इसके ३ तरफ़ लकड़ीकाकठहरा ५० गज़लंबा	پھر بادشاہ یہاں سے دولتخانہ خاص و عام میں تشریف لے جاتے ہیں جسپر دھوپ اور مینہ کے بچاؤ کے لیے کپڑے کا سائبان کھڑا ہو جاتا ہے اور اوسکے نیچے قالین بچھ جاتی ہیں اوسکے تین طرف لکڑی کا کٹھہرہ پچاس گز لمبا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और १५ गज़ चौड़ा लगाहुआहै और
हरतरफ़ १ दरवाज़ाहै यहां बाद
शाही बंदोंका सलाम होता है-
बादशाहज़ादे दांये बांये खड़ेहो
जातेहैं और जब बैठनेका हुक्म
होताहै तोबैठतेहैं बाकी लोग
कठहरे की तरफ़ पीठ करके सा
यबान के नीचे खड़े हो जाते हैं
और जिनको अंदर आनेकी
इज़्ज़त मिली हुई है वे झरोके
के दांयें बांयें अपने अपने दरजे
से खड़े रहते हैं-

ओहदेदार अपनी २ जगह
खड़े होकर मुल्क और मालके
कामोंकी अरज़ करते हैं और
मनसबदारोंकी अरज़ मारूज़
बख़्शियोंकी मारफ़त होती है
जिनमेंसे बहुतोंको काम और
इज़ाफ़े मिलतेहैं जो लोग सू
बों और दूसरी तरफ़ोंसे आते
हैं वे सलाम और मुजरा करतेहैं

اور پندرہ گز چوڑا لگا ہے اور ہر
طرف ایک دروازہ ہے- یہان
لوگون کا سلام ہوتا ہے. بادشاہزادہ
داہنے بائین کھڑے ہوتے ہین اور
جب حکم ہوتا ہے تو بیٹھ جاتے ہین
مگر بادشاہی ملازم کٹھرہ کیطرف
پشت کرکے سائبان کے نیچے
کھڑے ہو جاتے ہین اور جن کو اندر
آنے کی عزت ملی ہوئی ہے وہ
جھروکہ کے چپ و راست اپنے
اپنے درجہ پر قیام کرتے
ہین-

ارکان دولت اپنے
اپنے رتبہ سے جھروکہ کے برابر
کھڑے ہو کر مہمات ملک و مال کی
عرض کرتے ہین- منصبدارون
کی عرض و معروض بخشیون کے
وسیلہ سے ہوتی ہے- جنہین سے
اکثر کو اضافہ اور عہدہ ملتے ہین
جو لوگ صوبون اور اطراف ممالک سے
آتے ہین وہ شرف ملازمت حاصل کرتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और जो सूबों और ख़िदमतों पर मुक़र्रर होते हैं उनको जाने की रुख़सत मिलती है—	اور جو صوبون اور خدمتون پر مقرر ہوتے ہین وہ وہان جانے کی رخصت پاتے ہین
बर्क़न्दाज़ों को मीर आतिश और अहदियों को उनके बख़्शी हज़ूर में लाते हैं और जिसको कुछ हक़ समझते हैं उसके वास्ते परवरिश की अर्ज़ करते हैं—	برقندازون اور احدیون کو میر آتش توپخانہ کے مشرف اور احدیون کے بخشی حضور مین لاتے ہین اور جس کو مستحق پرورش سمجھتے ہین اُس کیواسطے عرض کرتے ہین۔
फिर मीरसामान और दीवान बयूतात वग़ैरा तरह २ की अर्ज़ियां पढ़ते हैं बादशाह उनके ऊपर ऐसे मुनासब और ठीक हुक्म चढ़ाते हैं कि जिसको देखकर बड़े २ वज़ीर चकरा जाते हैं—	متصدیان سرکار خالصہ مثل میر سامان و دیوان بیوتات وغیرہ طرح طرح کے کامون کی عرضیان پیش کرتے ہین۔ بادشاہ فوراً اُنکے اوپر ایسے معقول اور مناسب احکام صادر فرماتے ہین جنکو سنکر بڑے بڑے وزیر حیرت مین رہ جاتے ہین
शाहज़ादों, सूबेदारों, फ़ौजदारों, और सूबे के दीवान बख़्शियों की अर्ज़ियां हज़ूरियों के हाथों से गुज़रती हैं जिनमें से शाहज़ादों और बड़े २ अमीरों की अर्ज़ियों को तो बादशाह पढ़ते हैं और दूसरों की अर्ज़ियों	شاہزادون صوبہ دارون فوجدارون اور صوبون کے دیوان بخشیون کی عرضیان مقربان درگاہ کے ذریعہ سے گزرتی ہین جنمین سے شاہزادون اور عمدہ ہاے دولت کی عرضیان تو خود بادشاہ پڑھتے ہین اور دوسری عرضیون کا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

काहाल बादशाही नोकर अरज़ करनेवालोंकी मारफ़त अरज़ कराते हैं-

सदर लोगोंकी अरज़ियोंमें जितना कुछ हिस्सा अरज़ करने के लायक होता है वह सदर कुल अरज़ करता है और उसी के अरज़ करने पर सैयदों शेखों आलिमों पीरों और फ़कीरोंकी मुरादें पूरी होती हैं हरेक को हज़ूर में नक़द रुपया उसकी लयाक़त के माफ़िक़ इनायत होता है-

अरज़ मुकररका मुतसद्दी जागीर, मनसब, नक़दी, और हरतरह के मामलोंकी याददाश्तोंको और तमाम हुक्मोंके दुबारा अरज़ करता है

तबेले और फ़ीलखानेके अहलकार घोड़ों हाथियों और उनकी रसम मोताद यानी

حال ملازمان شاہی بذریعہ ارباب نقود عرض کراتے ہین

صدور کی عرضیون مین سے جو حصہ کہ قابل عرض کرنے کے ہوتا ہے وہ صدر کل عرض کرتا ہے اور اہل استحقاق یعنی سادات ومشایخ وعلما وفضلا وصلحا کا حال بہی وہی معرض عرض مین لاتا ہے اوران سب کی مرادین پوری ہوتی ہین۔ حضور مین سے ہرایک کو اُس کی استعداد کے موافق زرنقد عطا ہوتا ہے۔

عرض مکرر کا متصدی

جاگیر منصب نقدی اور اقسام معاملات کی یادداشتون اور تمام حکمون کو دوبارہ عرض کرتا ہے

طویلہ اورفیل خانہ کے

اہلکار گہوڑون اور ہاتہیون کو مع رسم معتاد کے نظر اقدس سے گذرانتے ہین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

ख़ुराक वग़ैरा को बादशाह की न
ज़र से गुज़रते हैं यह ज़ाबता
मोताद गुज़राने और वापस
लेने उस रुपये का जो सरका
र से इन जानवरों की ख़ुराक
के वास्ते मुक़र्रर है जब कि वे दु
बले और ख़राब हों अकबर बा
दशाह का बांधा हुआ है—

फिर उन अमीरों को कि जि
न के घोड़ों के ताज़ा दाग़ लगे
हों दाग़ और फ़ौज की हाज़िरी
के मुत्सद्दी मय घोड़ों के पेश क
रते हैं ताकि जो कोई आदमी
और घोड़ा ठीक न हो तो ताबी
न बाशी (यानी उस ओहदेदा
र) पर (कि जो अमीरों के सवा
रों पर तईनात होता था) एतरा
ज़ होवे और फिर वह अपने का
म में ग़फ़लत न करे—

यहां से कभी ४ और कभी ५
घड़ी के बाद जैसा मौक़ा कामों के

ضابطہ گذرانے معتاد اور باز
خواست اُس روپے کا جو سرکار
سے دواب کے واسطے مقرر
ہوتا ہے بصورت زبونی اور لاغری
اِن جانوروں کے اکبر بادشاہ
کا مقرر کیا ہوا ہے —

پھر داغ اور تصحیحہ
نابینان سے متصدی اُن امرا
کو کہ جن کے گھوڑون کا تازہ
داغ اور تصحیحہ ہوا ہو مع گھوڑون
کے پیش کرتے ہین تا کہ اگر کوی
آدمی یا گھوڑا زبون ہو تو تابین
باشی (نگرانی کنندہ تابینان)
معاتب ہو - اور پھر سہل انگاری
نکرے یہان سے کبھی چار اور
کبھی پانچ گھڑی بعد جیسا موقع بنظر
قلت و کثرت کامون کے ہو —
اُٹھکر دولت خانہ خاص
مین جاتے ہین —

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

कमऔरज़ियादाहोनेसेहोताहै उठकरदौलतखानेखासमेंजातेहैं औरतख़्तपरबैठतेहैं अकबरबादशाहकेवक़्तमेंदीवानखानेऔरमहलकेदरमियान १ जगहथीजहांवेनहायाकरतेथे वहांबाज़ेमुसाहिबऔरदीवानबख़शीहाज़िरहोकरज़रूरीकामोंकीअरज़करनियाकरतेथे यहजगह हम्मामकेक़रीबहोनेसेकुछदिनोंपीछेगुसलखानाकहलानेलगीथी अबइसका नाम दौलतखानाखासहै –

यहांबादशाह बाज़ीज़रूरी अरज़ियोंका जवाब अपनीक़लमसे लिखतेहैं और सूबेदारोंकी अरज़ियोंकामतलबजो वकीलोंया वज़ीरों या अरज़करनेकी ख़िदमतकेमुत्सद्दियोंकीमारफ़त अरज़होताहै सुनकरउसकेजवाबमें जोकुछ फ़रमातेहैं उसकेमाफ़िक़ मुनशीलोग फ़रमान लिखतेहैं लिखनेकेबाद बादशाहको दिखातेहैं

جاتے ہین اور تخت پر بیٹھتے ہین۔ اکبر بادشاہ کے عہد مین دیوان خانہ اور مشکوے دولت کے درمیان ایک جگہہ تھی۔ جہان وہ غسل کیا کرتے تھے۔ اور بعض مقرب اور دیوان بخشی ہی باریاب ہوکر ضروری کامون کی عرض کر دیا کرتے تھے یہ خلوت کدہ کچہ دن گزرنے پر حمام کے قریب ہونے سے غسل خانہ کے نام سے مشہور و معروف ہو گیا تہا اب اس کا نام دولت خانہ خاص ہے۔

بادشاہ یہان بعض ضروری عرضیون کا جواب اپنے قلم سے لکہتے ہین۔ اور صوبہ دارون کی عرضیون کا مطلب جو وکیل یا وزیر یا متصدیان خدمت عرض کے ذریعہ سے عرض ہوتا ہے سنکر اس کے جواب مین جیسا کچہ فرماتے ہین اس کے موافق منشی لوگ فرمان لکہتے ہین۔ اور لکہنے کے بعد بادشاہ کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

उनमें अगर कहीं ग़लती रह गई है या मतलब छूटता हो तो बादशाह उसको दुरुस्त कर देते हैं बादशाहज़ादों में से जो कोई साहिबे रिसाला होता है यानी जिस के हुक्म पहुंचाने से वे फ़रमान लिख दे जाते हैं वह अपना नाम उन फ़रमानों की पीठ पर लिख कर मोहर करता है उसके नीचे दीवान अपनी मारफ़त (पहिचान) लिखता है फिर ये फ़रमान महल में चले जाते हैं वहां मोहर उज़ुक (बड़ी मोहर) जो मुमताज़ज़मानी बेगम के पास रहती है उन के ऊपर लगाई जाती है—

इसी जगह दीवान लोग ख़ालसे के कामों और मनसबदारों की तनख्वाह की अरज़ कर के मंज़ूरी लेते हैं और सदरकुल अहलकारों (पुन्यार्थ पानेवालों) की हाजतें अरज़ करता है बादशाह किसी को ज़मीन किसी को नक़द दी और किसी को रोज़ीना जैसी जिसकी लियाकत होती है इनायत फ़रमाते हैं बहुत

ملاحظہ کراتے ہین - اُس وقت اگر کسی مین کچھ غلطی رہ گئی ہو یا مطلب فوت ہو گیا ہو تو بادشاہ اُس کی اصلاح فرما دیتے ہین. بادشاہ زادون مین سے جو کوئی صاحب رسالہ ہوتا ہے وہ اپنا رسالہ فرمانون کی پشت پر لکھکر مُہر کرتا ہے اور رسالہ کے نیچے دیوان اپنی معرفت لکھتا ہے - پھر یہ فرمان محل مین چلے جاتے ہین اور مُہر اوزک سے جو مہد علیا ممتاز زمانی بیگم کے پاس رہتی ہے - مزین ہوتے ہین ❖

اسی خلوت کدہ مین دیوان خالصہ کے کامون اور منصب دارون کی تنخواہ عرض کرکے اُنکا انصرام کرتا ہے اور صدر کل ارباب استحقاق کی حاجتین عرض کرتا ہے بادشاہ کسی کو زمین کسی کو نقدی اور کسی کو روزینہ بقدر استعداد عنایت کرتے ہین - اکثرون کو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

सों को तुलादान और खैरात के - खज़ानों से रुपया दिलाते हैं -

बहुत से वक्तों में जड़ाऊ और मीना के काम की चीजें देखा करते हैं खास्स इमारतों के दरोगे और सिलावट इमारतों के नक़शे मुलाहज़े कराते हैं बादशाह को अपना नाम कायम रखने के वास्ते बड़ी २ इमारतों के बनाने का शौक़ बहुत ही है इसवास्ते अकसर मकानों के नक़शे आप ही बनाते हैं और जो गजधर लोग खैंच कर लाते हैं उनको भी सुधारते हैं -

जब कोई नक़शा मंजूर होजाता है तो उस पर आसिफ़ख़ां - वज़ीर बादशाह के हुक्मों को खोलकर लिख देता है कि जिसमें बनाने और बनवाने वाले भूल चूक न करसकें -

इस ज़माने में इमारत की कारीगरी इतनी कुछ बढ़ गई है कि जिसे देखकर मुसाफ़िरों को हैरत होती है - फिर यहां कभी तो भांति भांति के शिकारी जानवर हज़ूर

خزانہ وزن اور تصدق سے روپئے دلاتے ہیں۔

اکثر اوقات مرصع کاری اور میناکاری کی چیزون کا ملاحظہ فرمایا کرتے ہین - خاصہ عمارتون کے داروغہ اور معمار عمارتون کے نقشے ملاحظہ کراتے ہین اور چونکہ بادشاہ بقائے نام کے لئے عمارات عالیہ کے بنوانے کا بہت شوق ہے اسواسطے اکثر عمارتون کے نقشے خود بناتے ہین اور معمار لوگ جو نقشے کھینچ لاتے ہین انمین خوب خوب ترمیم اور تصرف کرتے ہین ⁂

جب نقشہ مقرر ہو جاتا ہے امین الدولہ آصف خان بادشاہی احکام کی بخوبی تشریح کر دیتا ہے تاکہ معمارون اور متصدیون کے لئے بخوبی ہدایت رہے -

اس عہد مین کار عمارت نے ایسی ترقی کی ہے کہ جس سے سیاحون کو حیرت ہوتی ہے یہان کبھی تو طرح طرح کے شکاری جانور اور پرند و چرند حضور مین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मेंलायेजातेहैं और कभीचाबुकसवार दौलतखानेकेचौकमें घोड़ोंको फिरातेहैं—

४या५घड़ीदिन इनकामोंमें जाताहै—

बादशाहनेदाना और ईश्वरसे डरनेवाले लोगोंको क़ाज़ी और मीरअदलबनारखाहै तोभीफ़रयादियोंकीपुकारसुननेके लियेबुधकेदिन झरोकेदरशनसेउठकरदौलतखानेखासमेंइनसाफ़करनेकोबैठतेहैं उसदिनसिवाय क़ाज़ियों मुफ़तियों और अदालतके ओहदेदारों व दीनदार लोगों और हमेशहाज़िररहनेवाले अमीरोंके और आदमीनहीं आनेपातेहैं अदालतके ओहदेदार एकएक फ़रियादीको हज़ूरमें लाकर उसकामुक़द्दमा अरज़करतेहैं बादशाह नरमी और हंसमुखपनेसे हरेकमुक़द्दमेकोसमझकर आलिमोंके फ़तवे (धर्मव्यवस्था) केअनुसार हुक्मदेतेहैं जो किसीकोदंड देनाहोताहै

لائے جاتے ہین - اور کبھی چابک سوار دولتخانہ کے صحن مین گھوڑون کو پھراتے ہین -

چار پانچ گھڑی دن ان شغلون مین گزرتا ہے -

بادشاہ نے اگرچہ دانا اور خداترس آدمیون کو قضا اور عدالت کے عہدون پر مقرر کر رکھا ہے تو بھی مظلومون کی بازپرس کے واسطے بدھ کے دن جھروکہ درشن سے اُٹھکر دولتخانہ خاص مین انصاف کرنے کو بیٹھتے ہین - اُس دن مفتیون عدالت کے متصدیون بعض دیندار فاضلون اور ہمیشہ حاضر رہنے والے امیرون کے سوای اور لوگ نہین آنے پاتے ہین عدالت کے عہدہ دار ایک ایک دادخواہ کو حضور مین لاکر اُس کا مقدمہ عرض کرتے ہین بادشاہ نرمی اور شگفتہ روئی سے ہر ایک واقعہ کا حال دریافت کرکے عالمون کے فتوے کے موافق حکم دیتے ہین - اور جو کسیکو سزا دینی ہوتی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तो वह भी शरीअत के माफ़िक़ दिया जाता है बाहर के इन्साफ़ चाहनेवालों के वास्ते कि जिनके मुक़द्दमों का फ़ैसला सिवाय मौक़े की तहक़ीक़ात के नहीं हो सकता है वहां के हाकिमों को हुक्म लिख देते हैं कि हक़ देखकर फ़ैसला कर दें नहीं तो मुक़द्दमेवालों को राजधानी आगरे में रवाने करें—

जब दौलतख़ाने के कामों से निबड़ते हैं तो शाहबुर्ज में तशरीफ़ ले जाते हैं वहां सिवाय शाहज़ादों और कई ख़ास मुसाहिबों के और कोई बग़ैर हुक्म के नहीं जा सकता है यहां तक कि ख़िदमतगार भी बिना बुलाये नहीं आ सकते—

यहां राज के बाज़े ऐसे कामों की कि जिनका ज़ाहिर करना मुनासिब नहीं होता है और उन फ़रमानों के मसौदों की कि जो दूर के सूबों के हाकिमों को लिखने होते हैं वज़ीर से सलाह होती है और वज़ीर ख़ालसे और मनसबदारों की तलब तनख़्वाह के

تو وہ بھی بموجب حکم شریعت کے دیجاتی ہے باہر کے دادخواہون کے واسطے کہ جن کے مقدمات کا تصفیہ سوائے اُسی سرزمین کے ممکن نہین ہوتا ہے وہان کے ناظمون کو حکم لکھہ دیتے ہین کہ حق گزینی سے دادرسی کردین ورنہ متخاصمین کو دارالخلافہ اکبرآباد مین روانہ کرین۔

جب دولتخانہ خاص کے کامون سے فارغ ہوتے ہین تو شاہ برج مین تشریف لیجاتے ہین وہان سوائے شاہزادون یا چند خاص مقربون کے اور کوئی بلا حکم نہین جا سکتا ہے یہان تک کہ خدمتگار بھی بغیر بلائے نہین آسکتے ہین۔ یہان بعض امور سلطنت کے کہ جن کا ظاہر کرنا صلاح دولت نہین ہوتا ہے اور اُن خفیہ فرمانون کے مضمونون کی کہ امرائے دوردست کو لکھنے ہوتے ہین۔ وزیر سے صلاح ہوتی ہے۔ اور وزیر اُن ضروری معاملات خالصہ و طلب تنخواہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

उन कामों को जो दौलतख़ाने ख़ास में पेश करने से रह गये हों अरज़ करके पूरा करता है फिर दोपहर के क़रीब महल में पधार कर ज़ुहर की नमाज़ पढ़ते हैं और खाना खाकर घंटे भर आराम करते हैं महल में भी दूसरे ग़ाफ़िल पुरुषों की तरह भोग बिलास में न पड़ कर ग़रीबों के काम निकालते रहते हैं जिनकी अरज़ सती ख़ानम बेगम साहिब के और बेगम साहिब बादशाह से करती हैं ग़रीब औरतों को ज़मीन रोज़ीना और नक़द रुपया इनायत होता है कंगाल और लावारिस कंवारी लड़कियों के वास्ते जहेज़ शादी का मिलता है इस तरह महल में भी हर रोज़ बहुत सा रुपया और गहना ख़र्च हुआ करता है—

फिर असिर की नमाज़ पढ़ कर फिर दौलतख़ाने ख़ास और आम के झरोके में आ बैठते हैं लोगों का सलाम होकर कुछ काम भी हो जाता है और

منصبداروں کو جو دولت خانہ مین
پیش ہونے سے رہ گئے ہون
عرض کرکے انجام دیتا ہے
دوپہر کے قریب محل مین جاتے
ہین - اور ظہر کی نماز پڑھ کر
طعام خاصہ تناول فرماتے ہین
پہر دو گھنٹہ آرام کرتے ہین محل
مین بھی برخلاف دوسرے
غافل دولتمندون کے جسمانی
اور نفسانی لذتون مین نہ پڑکر
محتاجون کی حاجت روائی
فرماتے ہین - جن کی عرض ستی
خانم بیگم صاحبہ سے اور بیگم
صاحبہ بادشاہ سے کرتی ہین
غریب عورتون کو زمین روزینہ
اور زر نقد عنایت ہوتا ہے اور
مفلس وبیکس لڑکیون کے واسطے
جہیز شادی ملتا ہے اس طرح
محل مین ہر روز زر و زیور اور
بہت سا روپیہ خرچ ہوتا ہے
بعد نماز عصر کے پہر دو کے
دولتخانہ خاص و عام مین آ بیٹھتے
ہین وہان لوگون کا سلام ہوتا
ہے اور کچھ کام بھی بقدر اندازہ
وقت کے ہو جاتا ہے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چوکیدار تسلیم فوریعنی ہتھیارون کی سلامی دیتے ہین-	चोकीदार अपने हथियारों से सलामी देते हैं-
شام کی نماز ہمیشہ جماعت سے پڑھتے ہین نماز کے بعد چار پانچ گھڑی تک دولتخانہ خاص مین جو بہت سے شمعدانون کی روشنی سے جگمگانے لگتا ہے امور سلطنت کو انجام دیتے ہیں- اور کبھی گانا سُنتے ہین بادشاہ کو اِس فن اور خصوص ہندوستانی راگون مین بہت زیادہ مہارت ہے ہندوستانی راگ مین جو نزاکت لطافت اور رنگینی ہے وہ دوسرے راگون میں نہین ہے بہت سے صوفی بادشاہی مجلس مین بحالت وجد وسماع مر چکے ہیں- جن کا قصہ غایت شہرت سے محتاج نگارش نہین ہے-	शामकी नमाज़ जमाअत (बहुत आदमियों) के साथ पढ़ते हैं नमाज़ के पीछे ४।५ घडी तक दौलतखाने खास में जो बहुतसे जड़ाऊ शमादानों की रोशनी से जगमगाने लगता है बिराजकर सलतनत के काम करते हैं और कभी गाना सुनते हैं गाने के इल्म और खासकर के हिन्दुस्तानी रागों में बादशाह को बड़ा अभ्यास है हिन्दुस्तानी गाने में जो मज़ा और रंगीनी है वह दूसरी ज़बान के गाने में नहीं है बहुतसे सूफ़ी बादशाही मजलिस में आवेश आकर मर चुके हैं जिनका किस्सा मशहूर है लिखने की ज़रूरत नहीं-
ان کامون سے فارغ ہونے کے بعد عشا کی نماز پڑھ کر دولتخانہ خاص سے شاہ برج مین قدم رنجہ فرماتے ہین- اگر کوی کام دولتخانہ مین نہوا ہو تو وزیر کل اور بخشیون کو بلا کر اسکو پورا کرتے ہین	इनकामों से निबड़ने के पीछे इशा की नमाज़ पढ़ कर शाहबुर्ज में जाते हैं कोई काम जो दौलतखाने में न हुआ हो तो वज़ीर कुल और बख़शियों को बुलाकर उस को पूरा करते हैं-

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

आजकाकाम कलपर नहीं डा लते बल्कि कलका काम आज ही करके महलमें पधार जाते हैं और वहां दो तीन घड़ी तक गाना सुनकर आराम करते हैं जब तक नींद न आवे मजलिसी लोग परदे के पीछे से नबियों वलियों बादशाहों की तवारीख सुनाते हैं जफ़र नामा जिसमें अमीर तैमूर का हाल है और वाक़ेआत बाबरी जो खुद बाबर बादशाह की बनाई हुई है ये दो किताबें ज़ियादा पढ़ी जाती हैं—	آج کا کام کل پر نہین ڈالتے بلکہ کل کا کام آج کرکے مشکوے معلے مین تشریف لیجاتے ہین اور وہان دو تین گھڑی تک گانا سنکر بستر راحت پر استراحت فرماتے ہین - اور جب تک کہ نیند نہ آوے اہل مجلس پردہ کے پیچھے سے نبیون ولیون اور بادشاہون کی تواریخ سناتے ہین - ظفرنامہ جس مین امیر تیمور کی فتوحات کا حال ہے - اور واقعات بابری یہہ دو کتابین زیادہ پڑھی جاتی تھین -
सोनेका वक्त सब मिलाकर २ पहर के लगभग है फ़रमाया करते हैं कि जो वक्त मुल्क के इन्तज़ाम, रैयत के इनसाफ़, ग़रीबों के काम, निकालने और खुदा की बंदगी में लगना चाहिये अफ़सोस है कि वह खाने पीने सोने और बदन को आराम देने में गुज़रे—	سونے کا وقت کل دوپہر کے قریب ہے اکثر فرماتے ہین کہ جو وقت انتظام ملک عایا کے انصاف محتاجون کی حاجت روائی اور عبادت الہی مین صرف ہونا چاہیے حیف ہے کہ تن پروری اور خواب غفلت مین صرف کیا جاوے ۔
बादशाह की सूरत शकल	**بادشاہ کے خال و خط**
बादशाहनामे में लिखा है कि बादशाह का क़द न तो बहुत बड़ा है	بادشاہ نامہ مین لکھا ہے کہ بادشاہ کا قد نہ بہت لمبا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

औरन छोटा-रंग गेहूंआ है दहनी कनपटी पर बालों के पास १ तिल है और १ तिल दांयें पलक पर है बांई आंख के नीचे नाक के ऊपर मस्सा है दोनों हथेलियों में दीर्घायु की रेखायें हैं-

बादशाह होने से कई वरस पहिले १ दिन अजमेर की तलहटी में शिकार को गये थे जब दो पहर हुवे तो १ मठ में जाकर ठहरे वहां १ तपस्वी था उसने हाथों और पाओं की रेखाऐं देखकर कहा था कि आप बादशाह होंगे और बड़ी उमर पाओंगे आप की दांई पगथली में तिल है इससे कुल हिन्दुस्थान की बादशाही बेखटके आप के नीचे रहेगी-

बादशाह की भाषा·

मुल्ला अबदुलहमीद लिखता है कि बादशाह ज़ियादा तो फ़ारसी बोलते हैं और बहुत अच्छी तरह से बोलते हैं और जो लोग फ़ारसी नहीं जानते उनसे हिन्दुस्तानी बोली में बातें करते हैं कुछ तुरकी बोली भी समझते हैं मगर बोलते कम हैं बोलने का ज़ियादा

اور نہ بہت چھوٹا۔ رنگ گندمی ہے داہنی پیشانی پر بالون کے پاس ایک تل ہے اور ایک تل داہین پلک پر ہے بائین آنکھ کے نیچے ناک کے اوپر مسہ ہے دونون ہاتھون کی ہتھیلیون مین خطوط طول عمر کے ہین

بادشاہ ہونے سے چند سال پیشتر ایک دن اجمیر کی نواحی مین شکار کو گئے تھے جب دوپہر ہوگئی تو ایک مٹھ مین جاکر ٹھہرے وہان ایک گوشہ نشین تھا اُسنے بادشاہ کے ہاتھ اور پاؤن کے خطوط دیکھکر کہا کہ آپ بادشاہ ہونگے آپ کی عمر بڑی ہوگی۔ آپکے پاے چپ مین جو خال ہے اس سے کل ہندوستان بلا خلش آپکے قبضہ مین رہیگا۔

بادشاہ کی زبان دانی

ملا عبدالحمید لکھتا ہے کہ بادشاہ زیادہ تو فارسی بولتے ہین۔ اور جو لوگ فارسی نہین جانتے اُن سے ہندوستانی زبان مین باتین کرتے ہین کچھ ترکی بھی سمجھتے ہین۔ مگر بولتے کم ہین۔ بولنے کا زیادہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अभ्यास नहीं है क्योंकि बचपन में इस भाषा की तरफ़ ज़ियादा रुचि नहीं थी मिरज़ा हिन्दाल की बेटी और बाबर बादशाह की पोती रुकैया सुलतान जो बादशाह की बाल्यअवस्था में लालन पालन करती थी उसकी बोली तुरकी थी वह महल में भी तुरकी ही बोला करती थी और बादशाह को भी यही बोली सिखाती थी मगर बादशाह दिल से इस को नहीं सीखना चाहिते थे इस सबब से बहुत से शब्द समझ में तो आगये परन्तु अच्छी तरह बोलना नहीं आया –

१ दिन जहांगीर बादशाह ने प्यार से कहा कि जो कोई मुझसे पूछे कि वह क्या अच्छा गुण है कि जो बाबा खुर्रम में नहीं तो मैं कहूंगा कि तुरकी बोलना

बादशाह ने बड़े अदब से अपने बाप को जवाब दिया कि हज़रत की बरकत से यह भी आजावेगा लेकिन वे अपने को बिलकुल बे ऐब नहीं बनाया चाहिते थे इस वास्ते नज़र नहीं लगने के लिये

محاورہ نہین ہے۔ خوردسالی مین اس زبان کی طرف چندان رغبت نہ تھی۔ مرزا ہندال کی بیٹی اور بابر بادشاہ کی پوتی رقیہ سلطان جو بادشاہ کے بچپن مین اُنکی پرورش پر مقرر تھی اُس کی زبان ترکی تھی۔ اور وہ محل مین ترکی ہی بولا کرتی تھی اور خواہ مخواہ بادشاہ کو ترکی بولنا سکھاتی تھی۔ مگر بادشاہ کو یہ زبان مرغوب نہ تھی۔ اس سبب سے اکثر الفاظ تو سمجھ مین آگئے۔ مگر اچھی طرح سے بولنا نہین آیا۔

ایک دن جہانگیر بادشاہ نے مہربانی سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ وہ کیا عمدہ صفت ہے جو بابا خورم مین نہین ہے تو مین کہونگا کہ زبان ترکی۔

بادشاہ نے بڑے ادب سے اپنے باپ کے جواب مین عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالے حضرت کی توجہ سے یہ صفت بھی حاصل ہو جاویگی مگر چونکہ وہ اپنے کو بالکل بے عیب نہین بنایا چاہتے تھے اسواسطے نظر نہین لگنے کے لئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

उन्होंनेइसकमीकोपूरानहींकिया—

क़िलाआगरा.

बादशाहनामेमेंलिखाहैकि
अकबरबादशाहनेसंवत१६२२
मेंपुरानेक़िलेकीजगहजोईंट
औरचूनेकाबनाहुआथानया
क़िलालालपत्थरका३००० गज़
केगिरदावमेंबनायाउसकी
नीवकीचौड़ाई३० गज़दीवार
की१५गज़औरऊंचाईकंगरेत
क६० गज़कीथीउसमेंअपने
रहनेकेवास्तेमकानऔरमहल
लालऔरसफ़ेदपत्थरकेबना
येजिनमें३५००००० ख़रचहुआ
थाऔरजमनाकेकिनारेशहर
आगराभीबसायाजिसकाना
मशाहजहांबादशाहनेबदलके
रअकबराबादरक्खा—

ज्योतिषियोंनेइसकोदूसरी
वलायतकेअख़ीरमेंसमझाहै
इसकीलंबाई११५ अंशचौड़ाई
२६अंशऔर३कलाहै—

सूबेआगरेकेपूरबमें बिहार
औरबंगाला—पच्छिममेंअजमे
रऔरढूंढा—उत्तरमेंदिल्लीपंजाब

اس کمی کو پورا نہیں کیا۔

بیان قلعہ و شہر و صوبہ آگرہ

بادشاہ نامہ مین لکھا
ہے کہ اکبر بادشاہ نے بجاے پرانے
قلعہ اگرہ کے جو چونہ اور خشت
سے بنا تھا نیا قلعہ سنگ سرخ سے
بنایا جس کا دور تین ہزار گز عرض
نیو کا ۳۰ دیوار کا پندرہ اور
ارتفاع کنگورہ تک ساٹھہ گز
تھا اور اُس کے اندر اپنے رہنے
کے واسطے سنگ سرخ اور سنگ
سفید کے محل اور مکان بنائے
۳۵ لاکھہ روپیہ اِن کاموں مین
صرف ہوا تھا۔ اور شہر آگرہ بھی
جمنا کے کنارے آباد کیا۔
شاہ جہان بادشاہ نے اُس کا
قدیمی نام بدلکر اکبرآباد
رکھا۔

نجومیون نے اس کو
اقلیم دویم کے اخیر مین سمجھا ہے
اور اس کا طول ۱۱۵ درجہ اور
عرض ۲۶ درجہ و ۳ دقیقہ ہے

صوبہ آگرہ کے مشرق
مین بہار و بنگالہ غرب میں اجمیر و
ڈھونڈھہ شمال مین دہلی پنجاب

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

काबुल, दक्खन में मालवा और दक्खन है—

जमना आगरे के बीच में हो कर बहती है दोनों तरफ़ से आदमियों और माल असबाब का आना जाना नावों में होता है

शहर बगदाद का गिरदाव जिसमें सैकड़ों बरस तक खलीफ़ों की बादशाही रही थी ज़फ़रनामे में ६ कोस का लिखा है और आगरे का गिरदाव १५ कोस का है शाहज़ादों और अमीरों की बड़ी २ इमारतें किले समेत जमना से पच्छम में है इस बस्ती का गिरदाव ८ कोस लंबाव २॥ कोस और चौड़ाव १ कोस है बहुत सी इमारतें तो १ लाख से लेकर ५ लाख रुपये तक की लागत की हैं और इससे कम कीमत की इमारतों का कुछ हिसाब नहीं—

पूरब की तरफ़ बाग़ ज़ियादा हैं जिनमें बड़े २ महल और मकान हैं इस बस्ती का गिरदाव २ कोस लंबाव १ कोस और चौड़ाव आध कोस है—

کابل اور جنوب مین مالوہ و دکھن ہے

جمنا جو ایک صاف و شفاف دریا ہے آگرہ کے بیچ مین ہوکر بہتا ہے دونون طرف سے آدمیون اور مال اسباب کی آمد و رفت کشتیون کے ذریعہ سے ہوتی ہے

شہر بغداد کا دور جس مین صدہا برس خلافت رہی تھی حسب بیان مولف ظفرنامہ کے دو کروہ یعنے ۴ کوس رہی تھی اور اکبرآباد کا دور پانچ فرسخ یا پندرہ کوس کی ہے شاہزادون اور امیرون کی بلند عمارتین مع قلعہ کے جمنا سے پچھم مین ہین – اس آبادی کا دور آٹھ کوس طول ڈہائی کوس اور عرض ایک کوس ہے بہت سی عمارتین تو ایک سے پانچ لاکھ روپے تک کی قیمت کی ہین اس سے کم قیمت کی عمارتون کا تو کچھ حساب نہیں ہے—

پورب کی طرف باغات زیادہ ہین جن مین بڑی بڑی عمارتین ہین اس حصہ کا دور دو کوس طول ایک کوس اور عرض آدہ کوس ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

हिन्दीकिताबोंमेंजमनाकेबहुतसेनामहैंउनमें१कालंदिरीभीहैकालंद१पहाडहैजहांसेयहनिकलतीहै-

शाहजहांबादशाहके राजकामाप.

यहमापशाहजहांनीकोसोंसेहुआथाशाहजहांनी१कोस५००० शाहजहांनीगज़ोंकाहोताथाऔरऐसे१कोसकेमामूली-१।। कोसहोतेथे-

इसराजकीलंबाईपूरबमेंबंदरअमलसेजोबंगालेकीआखरीसरहदपरथापच्छममेंक़िराबाग़तकजोकाबुलकेसूबेमेंईरानीअमलदारीसेमिलाहुआथा११९९कोसोंकीथी-

चैड़ाईउत्तरमेंछोटीतिब्बतकीसरहदसेजोसूबेकशमीरकीहदपरथीदक्खनमेंशोलापुरकेक़िलेतकजिसकेआगेबीजापुर

ہندی کتابوں میں جمنا کے بہت سے نام لکھے ہیں ازانجملہ ایک کالندی ہے کالند ایک پہاڑ کا نام ہے جہان سے یہہ نکلتی ہے

عرض و طول سلطنت شاہ جہان

یہہ پیمایش شاہ جہانی کوسوں سے ہوئی تھی شاہ جہانی ایک کوس پانچہزار گز شاہجہانی کا تھا اور ایسے ایک کوس کے معمولی پانچ کوس ہوتے تھے

اس سلطنت کا طول پورب میں بندر امل سے جو بنگالہ کی اقصائے سرحد پر تھا پچھم میں قراباغ تک جو کابل کے صوبہ میں ایران کی سرحد سے ملحق تہا ۱۱۹۹ کوس تھا

عرض اوتر میں چھوٹی تبت سے لیکر جو صوبہ کشمیر کے سرحد پر تھی دکھن میں قلعہ شولاپور تک جس کے آگے بیجاپور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

और गोलकुंडे की अमलदारी थी
६५२ कोस थी—
आखीर में इस विशाल राज्य
की राजधानी शाहजहां की बसा
ई हुई नई दिल्ली थी जिसको शा
हजहानाबाद कहते हैं वहां से बंदर
अमल का थाना ८९३ किराबा
ग़ ३०६ छोटी तिब्बत ३३० और शो
लापुर का क़िला ३२२ कोस था—
इस महत राज्य में जो बड़े बड़े
शहर जितनी २ दूरी पर दिल्ली से थे
वे नीचे लिखे जाते हैं—
दिल्ली से लाहोर १०५ कोस—
दिल्ली से सरहिंद ५२ सरहिंद से
लाहोर ५३ कोस
सरहिंद से कांगड़ा ४९ बीजवाड़ा
२५
दिल्ली से खिज़राबाद ५२
दिल्ली से नूरनगर ४३ नूरनगर
से मुखलिसपुर २१ मुखलिस
पुर से कांगड़ा ६८
दिल्ली से कूमानी २६ कूमानी से
अंबाला १८ अंबाले से सरहिंद
२० सरहिंद से लुधयाना (सुतल
ज का घाट) १९ लुधयाने से गोंड
वाल १९ गोंडवाल से लाहोर

اور گولکنڈہ کی عملداری تھی ۶۵۲
کوس تھا۔
اخیر میں اس سلطنت عُلیا
کا دارالخلافہ شہر شاہ جہان آباد
ہو گیا تھا جس کو شاہ جہان بادشاہ
نے پُرانی دلی کے پاس آباد کیا تھا
وہاں سے بندر اہل کا تھانہ ۸۹۳
قراباغ ۳۰۶ چھوٹی تبت ۳۳۰ اور
شولاپور کا قلعہ ۳۲۲ کوس تھا
اس وسیع مملکت میں جو بڑے
بڑے شہر جتنی جتنی مسافت پر
تھی وہ ذیل میں لکھی جاتی ہیں
۱ دلی سے لاہور ۱۰۵ کوس
۲ دلی سے سرہند ۵۲ سرہند سے
لاہور ۵۳ سرہند سے کانگڑہ ۴۹
بیجواڑہ ۲۵
۳ دلی سے خضرآباد ۵۲
۴ دلی سے نورنگر ۴۳ نورنگر سے
مخلص پور ۲۱ مخلص پور سے کانگڑہ ۶۸
۵ دلی سے کوبانی ۲۶ کوبانی سے
انبالہ ۱۸ انبالے سے سرہند ۲۰ سرہند
سے لدہیانہ (معہ ستلج) ۱۹
لدہیانہ سے گونڈوال ۱۹
گونڈوال سے لاہور
۳۷


291;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दिल्लीसेहसनअबदाल २७६ हसनअबदालसेकोहाट ३७	۶ دلی سے حسن ابدال ۲۷۶ حسن ابدال سے کوہاٹ ۳۷ کوس
दिल्लीसेछोटीरोहतास २२० खैराबाद ११६	۷ دلی سے رہتاس خورد ۲۲۰ خیرآباد ۱۱۶
दिल्लीसेतारागढसेसिरहिंदहोकर १०२	۸ دلی سے تاراگڈھ سرہند ہوکر ۱۰۲
दिल्लीसेलाहोर १०५ लाहोरसेअटक ६२ अटकसेपिशोर १५ पिशोरसेकाबुल ७८ झेलमसेअटकहोकरकाबुल ११६	۹ دلی سے ۱۰۵ لاہور سے اٹک ۶۲ اٹک سے پیشورہ ۱۵ پیشور سے کابل ۷۸ جہلم سے براہ اٹک کابل ۱۱۶
दिल्लीसेलाहोर १०५ लाहोरसेमुलतान ७० मुलतानसेनक्कर १०६ नक्करसेकंधार २७७	۱۰ دلی سے لاہور ۱۰۵ لاہور سے ملتان ۷۰ ملتان سے بھکر ۱۰۶ بھکر سے قندہار ۲۷۷
दिल्लीसेकाबुल २६० काबुलसेबलख ८७ बलखसेबुखारा ८१	۱۱ دلی سے کابل ۲۶۰ کابل سے بلخ ۹۷ بلخ سے بخارا ۸۱
दिल्लीसेबलख ३३४ बुखारा ४४७	
दिल्लीसेकाबुल २६० काबुलसेगजनी ३० गजनीसेकिराबाग ११ किराबागसेकंधार ३० काबुलसेकंधार १०६	۱۲ دلی سے کابل ۲۶۰ کابل سے غزنی ۳۰ غزنین سے قراباغ ۱۱ قندہار کابل سے قندہار ۱۰۶
दिल्लीसेकंधार ३६८ कंधारसेबस्त ३१ बस्तसेहिरात १०९ हिरातसेमशहद ७५ मशहदसेअसफहां २४९ कंधारसेअसफहां ४६३	۱۳ دلی سے قندہار ۳۶۸ قندہار سے بست ۳۱ بست سے ہرات ۱۰۹ ہرات سے مشہد ۷۵ مشہد سے اصفہان ۲۴۹ قندہار سے اصفہان ۴۶۳
दिल्लीसेअसफहां (ईरानकीराजधानी) ८३१	۱۴ دلی سے اصفہان (دارالخلافہ ایران) ۸۳۱
दिल्लीसेलाहोर १०६ लाहोरसेकशमीरपारपंचालहोकर १७३-१८४ लाहोरसेरामशबाद १६५	۱۵ دلی سے لاہور ۱۰۶ لاہور سے کشمیر براہ پیر پنجال ۱۷۳-۱۸۲ لاہور سے شمش آباد ۱۶۵

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

।दिह्लीसेकश्मीरपुंछहोकर २०० कश्मीरसे छोटी तिब्बत ६०	۱۶ دلّی سے کشمیر براہ پونچھ ۲۰۰ کشمیر سے تبت خورد ۶۰
।दिह्लीसे आगरा ४४ बुरहानपुर ५७० बुरहानपुरसे सूरत ९० दौलताबाद २६४ दौलताबादसे चोलबंदर ८१	۱۷ دلّی سے آگرہ ۴۴ برہان پور ۵۷۰ برہان پور سے سورت ۹۰ دولت آباد ۲۶۴ دولت آباد سے بندر چیول ۸۱
।दिह्लीसे अजमेर ८१ अहमदाबाद २५३ सूरत २०४	۱۸ دلّی سے اجمیر ۸۱ احمد آباد ۲۵۳ سورت ۲۰۴
।दिह्लीसे सूरत बुरहानपुर होकर ३११	۱۹ دلّی سے سورت برہانپور ہوکر ۳۱۱
।दिह्लीसे अहमदाबाद २४४ अहमदाबादसे सूरत १२५	۲۰ دلّی سے احمد آباد ۲۴۴ احمد آباد سے سورت ۱۲۵
।दिह्लीसे इलाहाबाद गढमुक्तेश्वर होकर १३६ इलाहाबादसे बनारस २९ बनारससे सहसराम २६ सहसरामसे पटना ४१ पटनेसे मुंगेर ५७ मुंगेरसे गढ़ी ३१ गढ़ीसे अकबरनगर (राजमहल) २२ अकबरनगर से ढाका ११६ और उड़ीसा १३०	۲۱ دلّی سے الٰہ آباد گڈھ مکتیشور ہوکر ۱۳۶ الہ آباد سے بنارس ۲۹ بنارس سے سہسرام ۲۶ سہسرام سے پٹنہ ۴۱ پٹنہ سے منگیر ۵۷ منگیر سے گڈھی ۳۱ گڈھی سے اکبر نگر (راج محل) ۲۲ اکبر نگر سے ڈھاکہ ۱۱۶ اور اوڑیسہ ۱۳۰
।दिह्लीसे मथुरा ३१ धामूणी १२८	۲۲ دلّی سے متھرا ۳۱ دہاموتی ۱۲۸
।दिह्लीसे सहारनपुर ३४ हरिद्वार ४४ मुरादाबाद ४०	۲۳ دلّی سے سہارنپور ۳۴ ہردوار ۴۴ مراد آباد ۴۰
।दिह्लीसे रणथंभोर ९४	۲۴ دلّی رنتھنبور ۹۴
।दिह्लीसे हिसार ४४	۲۵ دلّی سے حصار ۴۴
।दिह्लीसे इलाहाबाद आगरा होकर १५५ इलाहाबादसे जोनपुर २१	۲۶ دلّی سے الہ آباد آگرہ ہوکر ۱۵۵ الہ آباد سے جونپور ۲۱
।दिह्लीसे आगरा ४४ आगरेसे लखनऊ ६८ लखनऊसे अवध	۲۷ دلّی سے آگرہ ۴۴ آگرہ سے لکھنؤ ۶۸ لکھنؤ سے اودہ (اجودھیا) ۲۷

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(अजोध्या) २७ अवधसे गोरख पुर २१	اوده سے گورکھپور ۲۱
।दिल्लीसे कन्नोज ८६ लखनऊ ११२ अजोध्या १३९ अजोध्यासे काबुल ३५०	۲۸ دلی سے قنوج ۸۶ لکھنؤ ۱۱۲ - اجودھیا ۱۳۹ اجودھیا سے کابل ۳۵۰
।दिल्लीसे आसेरका किला २१७	۲۹ دلی اسیر کا قلعہ ۲۱۷
।दिल्लीसे औरंगाबाद २६५ औरंगाबादसे हैदराबाद १०६ बीजापुर ९२ शोलापुर ७२ बिदुर १०५ ऊखाद ६२ कल्याणी १२० गुलशनाबाद ६४ –	۳۰ دلی سے اورنگ آباد ۲۶۵ اورنگ آباد سے حیدرآباد ۱۰۶ بیجاپور ۹۲ شولاپور ۷۲ بدر ۱۰۵ اودگڈھ ۶۲ کلیانی ۱۲۰ گلشن آباد ۶۴
।दिल्लीसे हैदराबाद २७१ हैदराबादसे गोलकुंडा ३ कोस	۳۱ دلی سے حیدرآباد ۲۷۱ حیدرآباد سے گولکنڈہ ۳
।दिल्लीसे बीजापुर ३५७	۳۲ دلی سے بیجاپور ۳۵۷
।दिल्लीसे बिदुर ३७०	۳۳ دلی سے بدر ۳۷۰
आगरेसे	**آگرہ سے**
।आगरेसे गवालियर २८ गवालियरसे सिरोंज ५८ सिरोंजसे नर्बदा ५१ नर्बदासे बुरहानपुर ४० बुरहानपुरसे औरंगाबाद ४४	۱ آگرہ سے گوالیار ۲۸ گوالیار سے سرونج ۵۸ سرونج سے نربدا ۵۱ نربدا سے برہانپور ۴۰ برہانپور سے اورنگ آباد ۴۴
।आगरेसे अजमेर ८४	۲ آگرہ سے اجمیر ۸۴
।आगरेसे हिंडोन २७ हिंडोनसे टोंक ३२	۳ آگرہ ہنڈوں ۲۷ ہنڈون سے ٹونک ۳۲
।आगरेसे बाड़ी २० बाड़ीसे रूपवास ११	۴ آگرہ سے باڑی ۲۰ باڑی سے روپ باس ۱۱
।आगरेसे फ़तहपुर ८	۵ آگرہ سے فتحپور ۸
।आगरेसे सोकर १३ सोरों २४ – ईटावा २८	۶ آگرہ سے سوک ۱۳ سورون ۲۴ اٹاوہ ۲۸
।आगरेसे उज्जैन १२६ आसेर १७३	۷ آگرہ سے اوجین ۱۲۶ آسیر ۱۷۳

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

समकालीनबादशाह तूरान	**سلاطین ہم عہد توران**
शाहजहांकेवक्तमेंइमामकु लीखांसमरकंदऔरबुखाराका औरनज़रमोहम्मदखांबलखबदख शांकामालिकथाअकब रबादशाहकेज़मानेमेंजोअब्दु ल्लाहखांउज़बकतूरानकाबाद शाहथावहअसलमेंशाहीखा नदानसेनहींथायारमोहम्मद खांकादामादथाउसकेपीछेतू रानकाहाकिमहुआउसकाबेटाअब दुलमोमिनखांथाजोबापकेम रनेपरतख़्तपरबैठाऔरसरदा रोंकेहाथसेमारागयातबयार मोहम्मदखांकापोताऔरजानी मोहम्मदखांकाबेटाबाक़ीमोह म्मदखांअपनेबापोतीकेराज कामालिकहोगयाउसकेपीछे उसकाभाईवलीमोहम्मदखां तूरानकाहाकिमहुआमगर	شاہ جہان کے وقت میں امام قلیخان والی سمرقند و بخارا تھا اور نذر محمد خان بلخ بدخشان کا مالک تھا اکبر بادشاہ کے عہد میں جو عبداللہ خان اوزبک توران کا بادشاہ تھا وہ دراصل شاہی خاندان سے نہ تھا یار محمد خان کا داماد تھا اوس کے بعد والی توران ہوا اوس کا بیٹا عبدالمومن خان تھا وہ اپنے باپ کے بعد توران کے تخت پر بیٹھا اور سرداروں کے ہاتھ سے مارا گیا تب یار محمد خان کا پوتا اور جانی محمد خان کا بیٹا باقی محمد خان اپنی موروثی ریاست کا مالک ہوگیا اوس کے بعد اوس کا بھائی ولی محمد خان والی توران ہوا مگر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अमीरोंनेउससेनाराज़होकरइमामक़ुलीखांऔरनज़रमोहम्मदखांकोबलखमेंबुलवाया जोवलीमोहम्मदखांकोनिकालकरउसकेमुल्कोंकेमालिकहोगये इमामक़ुलीखांनेबुखाराऔरसमरक़ंदमेंअपनाराजजमाया औरनज़रमोहम्मदखांनेबलख औरबदख्शांमे-

सं.१६९८ मेंइमामक़ुली खां अंधाहोगया नज़रमोहम्मदखांनेबलखसेसमरक़ंदपरचढ़ाई कीतबइमामक़ुलीखांलाचारीसेअपनातमाममुल्ककातिकसुदि १० कोनज़रमोहम्मदखांकेहवालेकरकेआपईरानकेरस्तेसेमक्केऔरमदीनेकोचलागया-

उसवक्तकिलमाक़औरक़रगेज़जातिकेलोगतुरकिस्तानमेंलूटमारकरतेथेइसलियेनज़रमोहम्मदखांनेअबदुलरहमान

امیرون نے اوس سے ناراض ہوکر امام قلیخان اور نذر محمد خان کو بلخ مین بلایا یہ ولی محمد خان کو بہگا کر اوس کے ملک پر قابض ہوگئے

امام قلیخان نے بخارا اور سمرقند میں اپنا تخت قایم کیا اور نذر محمد خان نے بلخ وبدخشان میں

سنہ ۱۰۵۱ میں امام قلیخان والی بخارا اندہا ہوگیا اور نذر محمد خان نے بلخ سے سمرقند پر لشکر کشی کی امام قلیخان مجبوراً اپنا تمام ملک ۸ شعبان کو نذر محمد خان کے حوالہ کرکے براہ عراق مکہ ومدینہ کو روانہ ہوگیا۔

اوسوقت اقوام قلماق وقرغز ترکستان مین لوٹ مار کیا کرتے تھے اسلئے نذر محمد خان نے عبدالرحمن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

दीवानबेगीकोसमरकंदमेंभेज
करजहांगीर क़ज़्ज़ाक़सेमेलकर
लियालेकिनअबदुलरहमान
नेकरगेज़ोंकेसरदारक़तलक़
सैयदकोफ़रेबसेमारडाला—

सं. १७००मेंलशकरक़ज़्ज़ाक़ नेज
हांगीर क़ज़्ज़ाक परहमलाकिया
मगरनज़र मोहम्मदखांके अमी
रोंनेजाकर उसकोभगादिया—

संवत १७०१मेंतुरकिस्तानके
लोग नज़रमोहम्मदखांकीबदस
लूकियोंसेबाग़ीहोगयेऔरखु
जंदकेकिलेपरकबज़ाकरलिया
नज़रमोहम्मदखांकाबेटाअबदु
लअज़ीजखांउनपरचढ़करग
यालेकिन बग़ैर फ़तह कियेवा
पसआगया—

सं. १७०२मेंयकेजवानोंकीज़ि
द्दसेमावरुलनहर(तुर्किस्तान)
मेंअबदुलअज़ीजखांकीआ
नधुहाईफिरीऔरबाक़ीयूज़बाशी

دیوان بیگی کو سمرقند میں بھیجکر
جہانگیر قزاق سے موافقت
کرلی مگر عبدالرحمٰن نے قرغزون
کے سردار قتلق سید کو فریب سے
مارڈالا

سنہ ۱۰۵۳ میں لشکر قزاق
نے جہانگیر قزاق کے اوپر حملہ کیا
لیکن نذر محمد خان کے امیرون نے
جاکراوسکو بھگادیا

سنہ ۱۰۵۴ میں اہل ترکستان
نے نذر محمد خان کے سلوک نالایم
سے ناراض ہوکر فساد کیا اور
قلعہ خجند میں قبضہ کرلیا
نذر محمد خان کا بیٹا عبدالعزیز
خان اون کے اوپر لشکر
لیکر گیا لیکن ناکام واپس
آیا

سنہ ۱۰۵۵ میں یکہ جوانون کی ضد سے
خطبہ خانی ماوراالنہر یعنی ترکستان جونہر
جیحون کے اوسطرف ہی کا غرہ ربیع الاول کو
عبدالعزیز خان کے نام پڑھا گیا اور باقی یوزباسی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

अपने बेटों समेत नज़र मोहम्मद खां के पास हाज़िर होगया मगर फ़साद जगह २ होता रहा और हिंदुस्तान की फ़ौज ने धावा करके कहमर्द के क़िले में अमल कर लिया राजा जगतसिंघ ने सुराब और इंद्राब तक बढ़कर मोरचे बना लिये—

सं० ९७०२ में "अलमानों" ने आमोया नदी से उतरकर "अंदखूद" को और आसोज सुद में अकचे के ज़िले को लूटा मगर निमिज़ के हाकिम ने पीछा करके उनको जेहूं नदी से उतरते हुवे जा मारा ये अलमान लोग मुसलमान थे तो भी बलख और बदख़शां में मुसलमानों को बहुत ही सताया करते थे क़ुरानों, मसजिदों, और मुल्लाओं को भी जला देते थे जब ये लोग जोरजान के ऊपर जो बलख से १ मंज़िल है आये थे तो

معہ اپنے بیٹون کے خان کے پاس حاضر ہوگیا تاہم فساد جا بجا جاری رہا اور ہندوستان کی فوج نے حملہ کرکے قلعہ کہمرد میں دخل کرلیا راجہ جگت سنگہ نے سراب اور اندراب تک بڑہ کر مورچے بنا لیے

جمادی الثانی ۱۰۵۵ھ میں گروہ المان نے آب آموے سے عبور کرکے اندخود کو اور ماہ شعبان مین ملک و قچہ کو لوٹا مگر قباد میر آخور حاکم ترمذ نے تعاقب کرکے اونکو جیحون سے اوترتے ہوے جا مارا یہہ المان مسلمان ہوتے تھے تو بھی بلخ اور بدخشان وغیرہ کے مسلمانون کو از حد ستایا کرتے تھے قرآنون مسجدون اور ملاؤن کو بھی جلا دیتے تھے چنانچہ جب یہہ لوگ جورجان کے اوپر جو بلخ سے ایک منزل ہے آئے تھے تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तोसैयद इब्राहीमवहांका १ मशहू रमोलवी ४०० लड़कोंकोकि जि नकेगलेमेंकुरानलटकेहुवेथे साथलेकरउनकीपेशवाईको गयाथामगरउन्होंनेउसकोम यतमामलड़कोंके १ मसजिदमें लेजाकरआगसेजलादिया— फिरअबदुलअज़ीज़खां और नज़रमोहम्मदखांमें बिगाड़होकर लड़ाईकीनौबतपहुंचीऔर अ बदुलअज़ीज़खांसमरकंदसे त्रिमिज़तकचढ़आयातबनज़र मोहम्मदखांनेसुलह करकेयहबा तठहराई कि मावरउलनहर कामा लिकअबदुलअज़ीज़खां इमाम कुलीखांकेमाफ़कहोवेऔर ब लख बदख़्शां नज़र मोहम्मदखां केपासरहे— जबनज़रमोहम्मदखां हिन्दु स्तानीफ़ौजकेआगेसेभागकर मर्दहोताहुआअसफ़हानमेंपहुंचा	سید ابراہیم وہان کا ایک مشہور عالم چار سو لڑکون کو جنکے گلون مین قرآن لٹکے ہوئے تھے بطور شفاعت کے لیکر اونکی پیشوائی کو گیا مگر اونہون نے سید کو معہ اون سب لڑکون کے ایک مسجد مین لیجا کر آگ سے جلادیا پہر عبدالعزیز خان اور نذر محمد خان کے باہم قضیہ و قضایہ قایم ہو کر نوبت جنگ و جدل کی پہونچی اور عبدالعزیز خان سمرقند سے ترمذ تک چڑھ آیا تب نذر محمد خان نے صلح کرکے یہہ بات ٹھہرائی کہ ماوراالنہر کا مالک عبدالعزیز خان بدستور امام قلیخان کے موافق ہو اور بلخ بخشی نذر محمد خان کے قبضہ مین رہین جب نذر محمد خان ہندوستان کی فوج سے بہاگ کر مرد ہوتا ہوا صفاہان پہونچا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

तोवहांईरानकेबादशाहनेपेशवा
ईकरकेबड़ीमेहरबानीसेमुलाक़ा
तकीरस्तेमें १ कोसतक रंगीनऔ
र रेशमी कपड़े बिछा दियेगयेथे
मुलाक़ातकेपीछेमकानपरआ
कर दोनों १ गद्दीपर बैठेखान १५ दि
नपीछेवहांसेकुछफ़ौजक़जलबा
शोंकी लेकरजोशाहनेउसकेसा
थकी मशहदमेंआया शाहनेइस
अरसेमें ४०००००) नक़द और जि
न्सकरकेउसकोदियाथा और
अपनी फ़ौजकोहिरातसेआगे
नबढ़नेकोकहदियाथा खानने
यहबातफ़ौजकीचालढालसेमा
लूमकरकेउसकोवहींछोड़ा और
कहा कि मैं आगेजाताहूं तुमहिरा
तमें ठहरो बुलाऊं जब आजाना
और खुद मर्व होकर चेचकतूमें
आया और मेमनेपर चढ़ाई की
मगर हिन्दुस्तानी क़िलेदार शा
दखांकेमुक़ाबिलाकरनेसेवापस

تو وہان شاہ ایران نے استقبال
کرکے بڑے تپاک سے اوسکی
ساتھہ ملاقات کی ایک کوس
راستہ مین رنگین اور ریشمین
کپڑے بچھا دیے گئے تھے
اور بعد ملاقات مکان پر آکر دونو
ایک گدی پر بیٹھے خان پندرہ
روز رہکر معہ کسیقدر فوج قزلباش
کے جو شاہ نے اوس کی مدد
کے لیے ہمراہ کی تھی مشہد
مین آیا شاہ نے چار لاکھ روپیہ
کا نقد و جنس اس عرصہ
مین اوسکو دیا تھا مگر اپنی فوج
کو ہرات سے آگے بڑہنے کی ممانعت
کردی تھی خان نے یہہ بات فوجکی حرکات
و سکنات سے دو قوم کرکے اوسکو وہان ہی
چھوڑا اور کہا کہ مین آگے جاتا ہون تم
ہرات مین ٹھہرو جب بلاؤن آجانا اور خود
مرو ہوکر چیچکتو مین آیا اور وہان سے میمنہ
پر لشکرکشی کی مگر بسبب مقابلہ کرنے
شادخان قلعدار ہندوستان کے ناکام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

चलागया और फिर अपने बेटे-
क़तलक़ सुलतान को बलख़ फ़
तह करने के वास्ते भेजा मगर वह
अपने भाई अबदुल अज़ीज़ ख़ां
की फ़ौज से जा मिला जो बुख़ारा
से बलख़ के ऊपर आती थी इस
के आगे जो कुछ हुआ वह इस
किताब में पहिले लिखा जा चुका है-

ईरान

ईरान में पहिले तो शाह अब्बा
स सफ़वी बादशाह था यह कातक
सुदि ३ सं· १६३७ को पैदा हुआ था
और सं· १६५५ में ईरान के तख़्त
पर बैठा माह बदि ३ सं· १६८५ को
माज़िंद्रां में मरगया तूरान के-
मालिक अबदुल मोमिन ख़ांने
मशहद में अमल करके अगले
बादशाह "तुहमास्प" की क़बर की
बहुत ख़राबी की थी इसलिये
ईरान के वज़ीरों ने ३ संदूक बना
कर मशहद नजफ़ और करबला

واپس گیا اور پھر اپنے بیٹے
قتلق سلطان کو بلخ فتح کرنے کیلئے
بھیجا مگر وہ اپنے بھائی عبدالعزیز
خان والی بخارا کی فوج سے
جاملا جو بلخ کے اوپر آتی تھی اس
کے آگے جو کچھ ہوا وہ
اس کتاب میں لکھا جا چکا
ہے

ایران

ایران میں پہلے تو شاہ عباس
صفوی بادشاہ تھا یہ غرہ رمضان
۹۸۸ھ کو پیدا ہوا تھا اور ۹۹۶ھ
میں تخت سلطنت پر بیٹھا ۲۴ جمادی
الاول ۱۰۳۸ھ کو مازندران میں
مر گیا چونکہ عبدالمومن خان
والی توران نے مشہد میں
دخل کرکے شاہ طہماسپ صفوی
کے مرقد کی بہت خرابی کی تھی
اسلئے وزرائے ایران نے تین
صندوق بیت کے تیار کرکے
مشہد نجف اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

को भेजे और तीनों जगह ही क़बरें बनाईं लेकिन शाह अब्बास की लाश एक ही संदूक़ में थी जिस का हाल कम किसी को मालूम था—

शाह अब्बास का बड़ा बेटा तो सफ़ी मिरज़ा था जिस को शाह ने चेत सुदि १ सं. १६७१ को अपने गुलाम के हाथ से मरवडाला था और बाक़ी २ बेटों को अंधा कर दिया था सफ़ी मिरज़ा का बेटा साम मिरज़ा शाह के ख़ौफ़ से ज़नाने में रहा करता था वज़ीरों ने शाह के पीछे उसी को सं. १६८५ के माह सुदि में असफ़हां के तख़्त पर बैठाकर ईरान का बादशाह बनाया और शाह सफ़ी नाम रक्खा—

शाह सफ़ी ने सं. १६९० में वान के हाकिम की मरज़ी से रुस्तम ख़ां गुरजी को गुर्जस्थान के लशकर समेत वान के ऊपर क़बज़ा करने को भेजा लेकिन रूस के सुलतान

کربلا کو بہیجے اور تینون جگہہ قبرین بنائین لیکن شاہ عباس کی لاش صرف ایک صندوق میں تہی جس کا حال کم کسیکو معلوم تہا

شاہ عباس کا بڑا بیٹا تو شاہ صفی تہا جسکو شاہ نے سلخ محرم سنہ ١٠٢٣ کو اپنے غلام کے ہاتہہ سے مروا ڈالا تہا اور باقی دو بیٹون کو اندہا کر دیا تہا صفی مرزا کا بیٹا سام مرزا شاہ کے خوف سے زنانہ میں رہا کرتا تہا وزیرون نے بعد شاہ عباس کے اوسی کو ماہ جمادی الثانی سنہ ١٠٣٨ مین اصفہان کے تخت پر بیٹھا کر شاہ صفی نام رکہا

شاہ صفی نے سنہ ١٠٤٢ مین حاکم وان کی تحریک سے رستم خان گرجی کو معہ لشکر گرجستان کے وان کے اوپر قبضہ کرنے کے واسطے بہیجا لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

मुरादखांने ४०००० सवारोंसे वहां पहुंचकर ईरानके लशकरको भगादिया फिर ऐरवां तबरेज़ और बग़दादके फ़तह करनेको रूम से रवाने होकर ऐरवां फ़तह कर लिया ये वे मुल्क थे कि जिनको शाहअब्बासने रूमियोंसे फ़तह करलिया था मगर उसी अरसे में फ़रंगियोंके अस्तंबोल पर हमला करनेकी ख़बर मशहूर हुई इसलिये मुरादखां तो रूमको लौट गया और शाहसफ़ीने तबरेज़में पहुंचकर ३ महीनेकी लड़ाई और घेरेके पीछे जिसमें २०००० क़ज़लबाश मारे गये थे ऐरवां-रूमियोंसे छीन लिया फिर गुर्दस्थानके ईरानी हाकिम ख़ान अहमदने सुलतान मुरादखां से मिलावट करली जिसके हुक्म से मौसिलके हाकिमने कोचक अहमद गुर्दस्थान पर आया लेकिन

سلطان مراد خان رومی نے معہ
چالیس ہزار سواروں کے پہونچکر
لشکر ایران کو بہگا دیا بعدہ ایروان
تبریز و بغداد فتح کرنے کو روم سے
روانہ ہوکر ایروان فتح کرلیا
یہہ وہ ممالک تھے کہ جن کو شاہ
عباس نے رومیوں سے فتح
کرلیا تہا لیکن اوسی عرصہ میں
استنبول پر فرنگیون کے حملہ
کرنے کی خبر مشہور ہوئی اسلئے
مراد خان تو واپس روم کو چلا گیا اور
شاہ صفی نے تبریز میں
پہونچکر بعد محاصرہ و جنگ
تین ماہ کے جس میں ۲۰ ہزار
قزلباش مارے گئے تھے
ایروان کو رومیوں سے واپس
لے لیا گردستانین ایران کی
طرف سے خان احمد حاکم تہا او
سلطان مراد خان سے سازش
کرلی جسکے حکم سے موصل کا حاکم کوچک
احمد گردستان پر چڑہ آیا لیکن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

शाहअब्बासके गुलामसियावश
नेशाहसफ़ीके हुक्मसेवहांपहुंच
करकोचक अहमद और उसके सा-
थके दूसरे रूमी सरदारोंकोमारडा
ला और खांन अहमदको निका
लकर गुर्दस्थान में दूसराहाकिम
मुक़र्रर किया –

कातकसुदि ४ सं· १६९५ कोमुरा
दखांनेहमलाकरकेबग़दादको-
फ़तह किया और शाहसफ़ीने वर
तंगका इलाक़ाउसकोदेकरसुलहकरली-

इससुलहके पीछे शाहसफ़ीने
कंधार वापसलेनेका इरादा किया
और इसमोहिमका सारासामान
२ बरसमें तैयार करकेसं·१६९९में
रवानेहुआ लेकिन काशानमें प
हुंचकर बैसाखसुदि १४कोमरगया
उसके अमीरोंने क़ज़वीन मेंजा
करउसकेबेटे मोहम्मद मिरज़ाको
शाहअब्बास नाम रखकर तख़्तस
ल्तनतपर बैठाया इसनेचढ़ाईकर
के क़ंधार का क़िला शाहजहांके
अमीरोंसे लेलिया –

खातिमा

ईश्वर कृपासे आज यहतीसराहिस्साशा
हजहांनामेका पूराहुआ हमने अगले

شاہ عباس متوفی کے غلام سیاوشر
نے شاہ صفی کے حکم سے وہاں پہونچکر
کوچک احمد ودیگر سرداران روم کو
مارڈالا اور خان احمد کونکال
کر گردستان میں دوسرا
حاکم مقرر کیا

۲۰ر رجب سنہ ۱۰۴۸ کو سلطان
مراد خان والی روم نے حملہ
کرکے بغداد کو فتح کیا شاہ ایران نے
علاقہ ورتنک وسکو دیکر صلح کرلی
بعداس صلح کے شاہ صفی نے
قندہار واپس لینے کا ارادہ کیا اور
اوسکا سارا سامان دو برس میں
تیار کرکے سنہ ۱۰۵۲ میں کوچ کیا
مگر کاشان میں آکر ۱۲ صفر کو فوت
ہوگیا اور اوس کے امیرون
نے قزوین میں جاکر اوس کے
بیٹے محمد مرزا کو بخطاب شاہ عباس
ثانی تخت سلطانی پر بیٹھایا اوس
نے فوج کشی کرکے قندہار کا قلعہ
شاہ جہان کے امیرون سے
لے لیا۔

خاتمہ

الحمد للہ کہ آج یہہ تیسرا حصہ شاہ
جہان نامہ کا ختم ہوا ہم نے اگلے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

किताबोंमें तो मुल्ला अबदुलहमीद के बनायेहुवे बादशाहनामों की दोनों जिल्दों का सारांश लियाहै और इस पिछले हिस्सेमें मुल्लाज़ाहिद के लिखेहुवे पिछले १० बरसों के हालका खुलासा दर्ज कियाहै और कहीं २ खाफ़ीखांकी किताब मुन्तखिबउल्लुबाबसे कुछ हाल लेलियाहै जो इस ज़मानेमें बहुत मोतबर समझी जाती है—

मुल्ला अबदुलहमीद के बादशाहनामोंका बिस्तार ज़ियादाहै और यह बादशाहके हुक्मसे इसकामपर मुकर्रर भीथा बादशाह इसके लेखको पसंद भी करतेथे क्योंकि अकबरनामेके करता सुविख्यात शेख अबुलफ़ज़लका शागिर्द था और मुल्लाज़ाहिदके बादशाहनामेमें इतना बिस्तार नहीं है और नः हिन्दूराजाओं औ रहिन्दूमनसबदारोंके कामोंका पूरा ब्योरा है जो मुख्य उद्देश हमारे इसपरिश्रमका है तो भी जो हाल मुल्ला अबदुलहमीद के लिखनेसे रह गयाथा उसके जाननेके लिये यह बहुत कामकी चीज़है १ बादशाहनामा मुल्ला सालहका भी लिखाहुआहै मगर वह भी मुल्ला अबदुलहमीदकी लिखावट के बराबर नहीं है—

गरज़ अब यह तवारीख शाहजहां बादशाहकी पूरी होगई है इसमें जो कुछ भूलचूक रहगई हो उसको सज्जनजन माफ़ फ़रमावें— फ़क़त:

देवीप्रशाद चैतसुदि १ सं· १९५५

دو حصوں میں ملا عبد الحمید کے بادشاہ نامہ کی دو جلدوں کا خلاصہ لکھا ہے اور اس پچھلے حصہ میں ملا زاہد کے بادشاہ نامہ سے پچھلے دس برسوں کے حال کا خلاصہ درج کیا ہے اور کہیں کہیں خافی خان کی تاریخ منتخب اللباب سے بھی کچھ انتخاب لے لیا ہے جو اس زمانہ میں بہت معتبر سمجھی جاتی ہے

ملا عبد الحمید کے بادشاہ ناموں میں تفصیل زیادہ ہے اور یہہ بادشاہ کے حکم سے تواریخ نویسی پر مقرر بھی تھا اور بادشاہ اس کی طرز تحریر کو پسند کرتے تھے کیونکہ شیخ ابو الفضل مصنف اکبرنامہ کا شاگرد تھا ملا زاہد کے بادشاہ نامہ میں اتنی تفصیل و تشریح نہیں ہے نہ ہندو راجوں اور ہندو منصب داروں کی ترقیات اور ترددات کا زیادہ ذکر ہے جو اصلی غرض ہماری اس محنت و کوشش کی ہے تاہم ملا عبد الحمید کے بادشاہ ناموں کے بعد یہہ ایک اچھا تکملہ شاہ جہان بادشاہ کی تواریخ کا ہے ایک بادشاہ نامہ ملا صالح کا لکھا ہوا بھی ہے مگر وہ ملا عبد الحمید کے بادشاہ نامہ سے بہت مختصر ہے۔

غرض اب یہہ تواریخ شاہ جہان بادشاہ کی مکمل ہو گئی ہے سہو و خطا کے واسطے بزرگوں سے امید عفو و عطا ہے فقط

دیبی پرشاد یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۵ مطابق ۲۴ مارچ سنہ ۱۸۹۸ع

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

नवीन पुस्तकें

नीचे लिखी पुस्तकें सर्व साधारण के उपयोगी हैं जिन साहिबों को लेनी हों हमको लिखें कीमत में डाक कारवर्चा शामिल नहीं है ॥

अकबर बादशाह का जीवन चरित्र सचित्र -)

शाहजहां बादशाह का जीवन चरित्र सचित्र २ भाग ३)

बाबर बादशाह का जीवन चरित्र सचित्र -)

हुमायु बादशाह का जी॰ स॰ =)

ईरान के बादशाह तुहमास्प का जीवनचरित्र सचित्र -)

शेरशाह बादशाह का जी॰ =)

उदयपुर के माहाराणा सांगाजी का जीवन च॰ स॰ ।)

राणा रतनसिंघ, विक्रमाजीत, और बनबीर का, जीवन॰ =)

महाराणा उदयसिंघ का जी॰ ।)

महाराणा प्रतापसिंघ का जी॰ ।)

आमेर के राजा पृथ्वीराज, पूरणमल, रतनसिंघ, आसकरण, राजसिंघ, भारमल, और भगवंतदास, का जीवन चरित्र ।=)

महाराजा मानसिंघ का जी॰ =)

बीकानेर के रावबीकाजी, और नराजी का जीवन॰ ।)

राव लूणकरण का जीवन॰ -)

राव जैतसी का जी॰ स॰ =)

राव कल्याणमल का जी॰ =)

देवीप्रसाद
(जोधपुर)

मारवाड के रावमालदेव का जीवन च॰ स॰ -)

राजा बीरबल का जीवनचरित्र पहिला भाग ।)

और दूसरा भाग =)

विद्यार्थी विनोद =)

स्वप्न राजस्थान ।=)

मारवाड का भूगोल ।)

खण्डांतर पर्य्यटन निर्णय ।)

द्विपान्तर गमन विचार ।)

इनसाफ संग्रह ॥)

नारी नवरतन =)

मारवाड के प्राचीन सिला लेखों का संग्रह ।=)

जन्तरी सन १८८८ व ८९ ।)

जन्तरी सन १८९० ।)

जन्तरी सन १८९१ ।)

जन्तरी सन १८९२ ।)

जन्तरी सन १८९३ ।)

जन्तरी सन १८९४ ।)

जन्तरी सन १८९५ ।)

जन्तरी सन १८९६ ।)

जन्तरी सन १८९७ ।)

जन्तरी सन १८९८ ।)

जन्तरी सन १८९९ ।)

इन जन्त्रियों में बहुत सी उपयोगी बातों के सिवाय मारवाड के राजों का हाल राज स्थान की मरदुमशुमारी और सब रजवाडों की रपोटों का खुलासा भी है ॥

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱) جو عرض و طول شاہجہاں بادشاہ کی سلطنت کا صفحہ ۱۸۹ میں درج ہے وہ تخمینہ سے لکھا گیا ہے اور صحیح شمار اوسکا صفحہ ۲۴۵ میں ہے مگر اوس میں بلخ و بدخشاں کے صوبونکا عرض و طول شامل نہیں ہے جو دو تین برس تک زیر فرمان رہتے تھے،

(۲) خاتمہ میں یہہ بات لکھنے سے رہگئی ہی کہ ملا زاہد کا بادشاہ نامہ بھی کسی شاہجہان نامہ کا خلاصہ ہے جو اوس نے بعد فرمانروا ہونے اورنگزیب کے ۱۰۸۰ھ میں کیا تہا۔

فہرست کتب مولفہ مولف کتاب ہذا



۱	رسالہ چہل جواب تاریخی	۵ر
۲	تواریخ میواڑ	۵ر
۳	کارنامہ نوائین یعنی تقویم مویدۃ المورخین	۵ر
۴	تاریخ تزک ہند	۲ر
۵	نفایس التواریخ یعنی تاریخ الحکما	۴ر
۶	جغرافیہ و تواریخ راج... [illegible]	[illegible]
۷	فضلاے ہند [illegible]	[illegible]
۸	تواریخ ریا... [illegible]	[illegible]
۹	اکبر نامہ اردو یعنی تواریخ پنجاہ سالہ اکبر بادشاہ	عہ
۱۰	شاہجہاں نامہ اردو مکمل ہر سہ حصہ	سے
۱۱	بیربل نامہ یعنی سوانح عمری راجہ بیربل	۲ر
۱۲	مصائب زندگی یعنی سوانح عمری راجہ کرن	۴ر
۱۳	خانخاناں نامہ	۴ر
۱۴	نوشیرواں نامہ	۴ر
۱۵	سوانح عمری راو مالدیو رئیس اعظم مارواڑ	۱ر
۱۶	سوانح عمری مہاراجہ مان سنگھ والی آمیر	۲ر
۱۷	مکمل منظوم مصنفہ والد مولف	عہ
۱۸	سوانح عمری بابر بادشاہ	۱ر
۱۹	سوانح عمری ہمایوں بادشاہ	۲ر
۲۰	سوانح عمری شیر شاہ بادشاہ	۲ر
۲۱	سوانح عمری شاہ طہماسپ ایرانی	۱ر
۲۲	سوانح عمری مہارانا سانگاجی اودیپور	۴ر
۲۳	سوانح عمری مہارانا رتن سنگھ و بکرماجیت	۳
۲۴	سوانح عمری مہارانا اودے سنگھ اودیپور	۴ر
۲۵	سوانح عمری مہارانا پرتاب سنگھ اودیپور	۴ر
۲۶	سوانح عمری راجہ پرتھی راج وغیرہ جگناتھ جے پور	۶ر
۲۷	سوانح عمری راو بیکاجی بانی بیکانیر	۴ر
۲۸	سوانح عمری راو لونکرن بیکانیر	۲ر
۲۹	سوانح عمری راو جیت سی بیکانیر	۲ر
۳۰	سوانح عمری راو کلیان مل بیکانیر	۲ر
۳۱	افسانہ خرد افروز یعنی قصہ بہرام بہروز	۳ر
۳۲	تفریح الطلبا	۲ر
۳۳	گلدستہ ادب علم اخلاق میں	۸ر
۳۴	تعلیم النسا	۱۰ر
۳۵	لطائف ہندی	۳ر
۳۶	جواہر التعبیر علم خواب میں	۲ر
۳۷	مجموعہ مضامین دلنشین	۴ر
۳۸	آثار الشعراے ہنود۔ ہندو شاعروں کا تذکرہ ۲۰۰ کے قریب شعرا کا کلام	عہ
۳۹	میزان عدالت۔ اگلی راجوں بادشاہوں کے حقیقی انصاف۔	۶ر
۴۰	نقشہ ملک مارواڑ	۲ر
۴۱	مسدس اختر مثنوی منظوم کلام اختر	۶ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فہرست کتب مصنفہ منشی دیبی پرشاد صاحب

افسانہ خرد افروز یعنے قصہ بہرام و بہروز ۲ر
تعلیم النساء عورتون کے پڑھنے کی کتاب ۸ر
تاریخ میواڑ قدیم زمانہ سے ۔ ۴ر
کارنامہ نو آئین یعنی تقدیم سویلیزیشن ۵ر
لطائف ہندی ۔ اسم باسمی ۔ ۳ر
سوانح عمری نوشیروان بادشاہ ۴ر
سوانح عمری شاہجہان بادشاہ عہ
…ی ہمایون بادشاہ ۲ر
…سپ ایرانی ار
…نگا ۴ر
[illegible] ۴ر
…نبر ۴ر
[illegible] ۴ر

نصیحت نامہ ۵ر
گلدستۂ ادب علم اخلاق و معاشین ۵ر
رسالہ چہل جواب تاریخی ۵ر
تاریخ سروہی مکمل عہ
سوانح عمری راجہ کرن معاصر علاؤالدین خلجی ۸ر
لطائف الظرفا ۳ر
سوانح عمری اکبر بادشاہ عہ
سوانح عمری بابر بادشاہ ار
سوانح عمری شیرشاہ بادشاہ ۲ر
سوانح عمری بیربل مصاحب اکبر بادشاہ ۲ر
سوانح عمری لُنارتن سی و بکرماجیت ۳ر
سوانح عمری رانا پرتاب سنگھ ۴ر
سوانح عمری راؤ لون کرن ۲ر
سوانح عمری راؤ کلیان مل جی ۲ر
…انح عمری راجہ مان سنگھ امیر والہ ۲ر
…عمری راؤ مالدیو جی والی مارواڑ ۲ر
…ند ۲ر
[illegible] عہ

دیگر کتب

یہ کتابین مطبع رضوی…
دہلی سے ملتی ہیں
ناول طلسم فطرت ۔ مشہور فسا…
دہلی کی بیساختہ زبان مین منشی…
شہرت نے لکھا ہے اسمین…
دلچسپ قصہ و لطف انگیز…
مرزا سخنور یعنے لول ظریف کا…
ہنسی کے مارے پیٹیون میں…
ہے قیمت عہ
ناول نورجہان و جہانگیر…
ناول شہنشاہ جہانگیر و نورجہ…
حالات مین لکھا گیا ہے…
ہو چکی ہے اور دوسری…
ظریف اخبار چلتا پرزا کے…
سنہ ۹۷ء سے چھپتی ہے…
طلسم ہوش افزا ۔ یہ عجیب و غریب…
داستان قصہ امیر حمزہ کے متعلق…
کی گئی ہے جس کی خوبی دیکھنے…
… قیمت ۱۲ر
…ی دیکھو ۔ انگریز…
…ی قیمت … حقہ…

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Foundation Chennai and eGangotri

مجموعۃ التصاویر

یعنی

مرقعہ المشاہیر

جسمین مشہور اور معروف شخصوں کی تصویرین مع سوانح عمری کے مشتہر کیجاتی ہین اور جو ماہوار دار السرور شہر جودھپور سے شایع ہوتا ہے

प्रसिद्ध चित्रावली

जिसें

जगद्विख्यात महत्पुरुषोंके चित्र और जीवन चरित्र प्रकाशित किये जाते हैं और जो महीने के महीने राजस्थान जोधपुर से प्रगट होता है॥

شرح قیمت سالانہ مع محصول ڈاک

वारसिक मोल डांक व्यय सहित

(۱) گورنمنٹ انگریزی و والیان — १ अंग्रेजी सरकार वा राजों महाराजों से .... ५)

(۲) حکام رئیسون — २ हाकिमों और रईसों और अमीरों से .... ३)

(۳) عام — ३ सर्व साधारण ग्राहकों से

(۴) — ४ विद्यार्थियों से .... १)

इस नम्बर की सूची

फہرست

बाकी सब नम्बरों की तसवीरें

۱/					
۱/۲					
۱/۲	...ی بیکانیر				
۱/۲	...ن مل بیکانیر				
۱/۳	...ر یعنی قصہ بہرام بہروز				
۱/۲	...الطلبا	۱			
۱/۸	...ادب علم اخلاق میں				
۱/۰	...ہم النسا	۲			
۱/۳	لطائف ہندی				
۱/۲	جواہر التعبیر - علم خواب میں	۳۶	۳		
۱/۴	مجموعہ مضامین دلنشین	۳۷	۴		
عہ	آثار الشعرا ہنود - ہندو شاعروں کا تذکرہ ... کے قریب شعرا کا کلام	۳۸			
			۱/۴	...ی یعنی ...	
	میزان عدالت - اگلی راجون ہندو شاہوں کے حقیقی انصاف -	۳۹	۱/۴	...نا کحااں نامہ	
۱/۲			۱/۴	نوشیرواں نامہ	۱۴
۱/۲	نقشہ ملک مارواڑ	۴۰	۱/	سوانح عمری راؤ بالدیو رئیس اعظم مارواڑ	۱۵
۱/۶	مسدس اختر مثنوی منظوم کلام اختر	۴۱	۱/۲	سوانح عمری مہاراجہ مان سنگھ والی امیر	۱۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

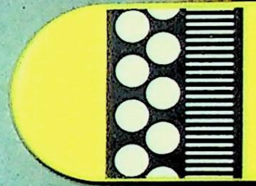
Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

291



CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri



CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

291

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम मजमुआ उस तसावीर

लेखक मुन्शी देवी प्रशाद साहिब

प्रकाशन वर्ष

आगत संख्या 291